

U 34667:

12 - 12 - 25

PILLE - BAAGH - O - BAHAR . (Edition - 4) .

Creator - Meer Amman Deheli.

Publisher - William Watson (London).

Date - 1860

Bengal - 259,120

Sindhi - Urdu Dastan -

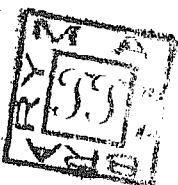
باغ و بھار

تالیف کیا ہوا میر امن دلی والی کا

ماخذ اسکا نو طرز مرصع کے وہ ترجمہ کیا ہوا عطا حسین خان کا ہی

فارسی قصہ چار درویش سی

دار الحکومت لندن میں ذئی میر سی چھاپا گیا



سنہ ۱۸۶۰ عیسیوی مطابق سنہ ۱۲۷۶ ہجری کی

ولیم والنس کی چھاپی خانی مدنی

چوتھی دنیعہ چھاپا گیا

U.S.A. LIBRARY

۳۲۹۷۸

3 DEC 1978



عرضی میرامن دلی والی کی



جو مدرسی کی مختار کار صاحبوں کی حضور میں دی گئی *

صاحبان والا شان خجیدوں کی قدر انون کو خدا سلامت رکھی *

پاس بیوطن نی حکم اشتہار کا سُنکر چار درویش کی قصی کو هزارِ حَد و کد

سی اُردُوی مُعلّکی زبان میں باغ و بہار بنایا * فصلِ الہی سی سب صاحبوں

کی سیر کرنیکی باعث سرسمز ہوا * اب امیدوار ہوں کہ اسکا پہل مجمی

بیہی ملی ۱ تو میرا غنچہ دل مانند گل کی کھلی * بقول حکیم فردوسی کی

کہ شاہ نامی میں کہا ہے -

بسی رنج برم درین سال سی - عجم زنده کردم به این پارسی *

سو اُردو کی آرستہ گر زبان - کیا میں نی بذگلا ہندوستان *

خاویند آپ قدردان ہیں - حاجت عرض کرنی کی نہیں * الہی تارا

اقبال کا چمکتا رہی *

M.A.LIBRARY, A.M.U.



U34667

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سُبْحَانَ اللَّهِ! كِيَا صَانِعٌ هِيَ! كِيِّ جِسْنِي اِيلَكْ مُتَّهِي خَاكَ سِيَ كِيَا كِيَا
 صُورَتِينَ أَوْرَمَتِي كِيِّ مُورَتِينَ پَيِّدا كِيِّنَ! بَا وُجُودَ دُورَنَّكَ كِيِّ اِيلَكْ گُورَا اِيلَكْ
 كَالَا - أَوْرِيَيِي نَالَكَ كَانَ هَاتِهِ پَأْوَنَ سَبَ كَوْ دِيَيِي هَبَنَ - تِسْبِيرَ رَنَّكَ بِرَنَّكَ
 كِيِّ شَكَلَيِنَ جُدِيَيِي جُدِيَيِي بَنَائِينَ - كِيِّ اِيلَكَ كِيِّ سَجَ دَهْجَ سِيَ دُوسَرِيَ كَا ڈِيلَ
 ڈُولَ مِلَّتَا نَهِيِنَ * كَثُرَوْزُونَ خِلَقْتَ مَدِينَ جِسْكُو چَاهِيَيِي پَهْچَانَ لِيَجِيَ * آسَهَانَ
 أَسْكِيَ درِيَائِيَ وَحْدَتَ كَا اِيلَكَ بُلْبُلَا هِيَ - لَوَرِ زِيمِينَ پَانِيَ كَا بَنَاشَا - لِيَكِنَ پِيهَ
 تَهَاشَا هِيَ كَمَسْنَدَرَ هَزاَرُونَ لَهَرِينَ مَارَتَا هِيَ - پَرَ أَسْكَا باَلَ بِيَكَا نَهِيِنَ كَرَسَكَتا *
 جِسْكِيَيِي پِيهَ قُدرَتَ أَوْرَسَكَتَ هُوَ - أَسْكِيَ حَمْدَ وَنَذَا مَدِينَ زِيَانَ إِنْسَانَ كِيِّ گُويَا
 گُونَگِيَ هِيَ * كَهِيَ توَ كِيَا كَهِيَ! نِهَتِرِيُونَ هِيَ كَهِ جَسَ بَاتَ مَدِينَ دَمَ نَهَ
 مَارَسَكِيَ چُپِكَا هُوَ رَهِيَ *

عَرْشَ سِيَ لِي فَرْشَ تَلَكَ جِسْكَا كَهِيَهَ سَامَانَ هِيَ
 حَمْدَ أَسْكِيَ گُرِلَكَا چَاهُونَ توَ كِيَا إِمْكَانَ هِيَ!
 جَبَ پَيِّمَيِّرِيَيِي كَهَا هُوَ مَيِّنَيِي پَهْچَانَا نَهِيِنَ
 پِيهَ جَوَکُوئِيَ دَعَوَيِيَ كَرِيَ إِسْكَابِرَا نَادَانَ هِيَ *
 رَاتَ دِنَ پِيهَ مِهْرَ وَمَهَ پُورَقِيَ هَدِينَ صَنْعَتَ دِيَكَهَتِي
 پَرَ هَرِايِكَ وَاحِدَ كِيِّ صُورَتَ دِيَدَهَ حَدِيرَانَ هِيَ *

چسکا ثانی اور مقابل هی نہ ہوویگا کبھو
 آیسی یکتا کو خدائی سب طرح شایان هی *
 لیکن اتنا جانتا ہون خالق و رازی هی وہ
 هر طرح سی مجھپر اسکا اٹف اور احسان هی *
 اور درود اُسکی دوست پر جسکی خاطر زمین اور آسمان کو پیدا کیا اور درج
 رسالت کا دیا

جسم پاکِ مصطفیٰ اللہ کا ایک نور ہی
 اس لئی پر چھائیں اُسد کی تھی مشہور ہی *
 حوصلہ میرا کہاں اتنا جو نعمت اُسکی کہوں!
 پر سخن گوبونکا یہ بھی قاعدہ دستور ہی *
 اور اُسکی آل پر صلوٰۃ وسلم جو ہدین بارہ امام *

حمدِ حق اور نعمتِ احمد کو یہاں کرانصرام
 اب میں آغاز اُسکو کرتا ہوں جو ہی منظورِ کام *

یا الرسی واسطی اپنی نی کی آل کی
 کر یہ میری گفتگو مقبول طبعِ خاص و عام *

مُلشا اس تالیف کا یہ ہی - کہ سن اپنے ہزار دو سو پندرہ بیس ہجری اور
 آنہارہ سی ایک سال عدیسوی مطابق ایکہزار دو سو سات سن فصلی کی - عہد
 میں اشرف الاعراف مارکویس ولزی گورنر جنرل لارڈ مارننگٹن صاحب کی
 (جنکی) تعریف میں عقل حیران اور فہم سرگردان ہی * جتنی وصف سرداروں کو
 چاہیدی اُنکی ذات میں خدا نی جمع کئی ہیں * غرض قسمت کی خوبی

اس مُلک کی تھی جو ایسا حاکم تشریف لایا جسکی قدم کی فَیض سی
ایک عالم نی آرام پایا۔ مجال نہیں کہ کوئی کسوپر زبردستی کرسکی۔ شیر اور
بکری ایک گھات پانی پیتی ہے۔ ساری غرب و غربا دعا دیتی ہے اور
جیتی ہے۔ (چرچا علم کا پھیلا۔ صاحبان ذی شان کو شوق ہوا کہ اردو کی
زبان سی واقف ہو کر ہندستانیوں سی گفت و شنود کریں اور ملکی کام کو
باگاہی تمام انجام دیں۔ اس واسطی کتنی کتابیں اسی سال بموحِب
فرمایش کی تالیف ہوئی۔*

جو صاحب دانا اور ہندوستان کی زبان بولنی والی ہے۔ اُنکی خدمت
میں گذاریں کرتا ہوں۔ کہ پہہ قصہ چار درویش کا ایتدا میں امیر خسرو دہلوی
نی اس تقریب سی کہا کہ حضرت نظام الدین اولیا زری زریخش جو اُنکی
پیر تھی۔ اور درگاہ اُنکی دلی میں قلعی سی تین کوس لال دروازی کی باہر
متیندار روازی سی آگی لال بنگلی کی پاس ہے۔ اُنکی طبیعت ماندی ہوئی۔
تب مرشد کی دل بہلانی کی واسطی امیر خسرو پہہ قصہ ہمیشہ کہتی۔ اور
بیمارداری میں حاضر رہتی۔ اللہ نی چند روز میں شفا دی۔ تب انہوں نی
غسلِ صحّت کی دین پہہ دعا دی۔ کہ جو کوئی اس قصی کو سُنیگا۔ خدا کی
فضل سی تندُرست رہیگا۔ جب سی پہہ قصہ فارسی میں مروج ہوا
اب خداوند نعمت صاحبِ مزوت نجیبوں کی قدردان جان گلکیست
صاحب نی (کہ ہمیشہ اقبال انکا زیادہ رہی جب تلک گنگا جمنا بھی)
اطف سی فرمایا۔ کہ اس قصی کو تھینٹ ہندوستانی گفتگو میں جو اردو کی
لوگ ہندو مسلمان عورت مرد لڑکی بالی خاص و عام آپس میں بولتی، چالتی

هَيْنَ ترْجُمَهُ كَرو * مُوافِقُ حُكْمٍ حُضُورِ كَيْ مَدِينَ نِي بَهِي اِرسِي مُحَاوري سِي لِكْهَنَا^١
شَرُوعَ كِيَا - جَلِيسِي كَوْئِي بَاتِينَ كَرْتَا هَي *

پہلی اپنا احوال پیہے عاصی گنہہ گار میر امن دلی والابیان کرتا ہی - کمیری
بزرگ ہمایون پادشاہ کی عہد می ہر ایک پادشاہ کی رکاب مین پشت بہ
پشت جانشانی بجا لای رہی - اور وہ بھی پرورش کی نظرسی قدردانی جتنی
چاہئی فرمائی رہی * جاگیر و منصب اور خدمت کی عنایات سی سرفراز
کر بکر مالامال اور نہال کر دیا - اور خانہ زادِ موروثی اور منصبدار قدیعی زبان
مبارک سی فرمایا - چُذانچہ پیہے لقب پادشاہی دفتر مین داخل ہوا * جب
ایسی گھر کی (کہ ساری گپڑ اس گھر کی سبب آباد تھی) پیہے نوبت پہنچی
کہ ظاہر ہی - (عیان را چہ بیان?) تب سورجم جات نی جاگیر کو ضبط
کر لیا - اور احمد شاہ درانی نی گھر بار تاراج کیا * ایسی ایسی تباہی کھاکر دیسی
شہر سی (کہ وطن اور جنم بہم میدرا ہی - اور آنول نال وہین گڑا ہی) جلاوطن
ہوا - اور ایسا جہاز (کہ جسکا ناخدا پادشاہ تھا) غارت ہوا * مین بی کسی
کی سُنڈر مین غوطی کھانی لگا - دُوستی کو تندکی کا آسرا بہت ہی - کتنی
برس بُلدَهُ عظیم آباد مین دم لیا - کچھ بی کچھ بیگنی * آخر رہان سی
بھی باون آکھی - روزگار نی موافقت نہ کی - عیال و اطفال کو چھوڑ کر تی
تنہا کشتبی پرسوار ہو اشرف الدیاد کلکتی مین آپ و دانی کی زور سی آپہنچا *
چندی بی کاری گذری - اتفاقاً نواب دلاور جنگ نی بلوا کر اپنی جھوٹی بھائی
میر محمد کاظم خان کی اثالیقی کی واسطی مقرر کیا * قریب دو سال کی
وہاں رہنا ہوا - لیکن نباه اپنا نہ دیکھا * تب مُنشی میر بہادر علی چی کی

و سیلی سی حضور تک جان گلکرست صاحب بھادر (دام اقبال) کی رائی
ہوئی * باری طالع کی مدد سی ایسی جوان مرد کا دامن ہاتھ لگا ہی -
چاہیدی کہ دن کچھ بھلی آؤں - نہیں تو یہ بھی غذیمت ہی کہ ایک لکڑا
کھا کر پاؤں پھیلا کر سو رہتا ہوں - اور گھر میں دس آدمی چھوٹی بڑی پرورش
پاکر دعا اُس قدردان کو کرتی ہوں - خدا قبول کری *

حقیقت اُردُو کی زبان کی بزرگوں کی مذہب سی یون سینی ہی - کہ دلی شہر
ہندوؤں کی نزدیک چوحکی ہی - آئھیں کی راجا پرجا قدیم سی وہاں رہتی
تھی اور اپنی بھاکھا بولتی تھی * هزار برس سی مسلمانوں کا عمل ہوا - سلطان
محمد غزنوی آیا - پھر غوری اور لوڈی بادشاہ ہوئی * اس آمدورفت کی
باعث چچہ زبانوں فی ہندو مسلمان کی آمیزش پائی * آخر امیر تیمور نے
(جنکی گھرانی میں اب تلک نام نہاد سلطنت کا چلا جاتا ہی) ہندوستان
کو لیا * انکی آئی اور ہنی سی لشکر کا بازار شہر میں داخل ہوا - اس واسطی
شہر کا بازار اُردو کھلایا * پھر ہمایوں بادشاہ پتھانوں کی ہاتھ سی حیران ہو کر
ولایت گئی - آخر وہاں سی آن کر پسماندوں کو گوشہ ماری دی - کوئی مفسد
باقی نہ رہا کہ فتنہ و فساد بر پا کری *

جب اکبر بادشاہ تنخت پر بیٹھی تب چاروں طرف کی ملکوں سی
سب قوم قدر ای اور فیصلہ ایس خاندان لاثانی کی سُنکر حضور میں آکر
جمع ہوئی - لیکن ہر ایک کی گویائی اور بولی جدیدی تیوی * اکٹھی
ہوئی سی آپس میں لین دین سودا سلف سوال جواب کرنے ایک زبان
اُردو کی مقرر ہوئی * جب حضرت شاہ جہان صاحب قرآن نے قلعہ مبارک

اور جامع مسجد اور شہر پناہ تعمیر کروایا اور تخت طاؤس میں جواہر جزوایا اور دل بادل سا خیمہ چوبون پر استاد کر طنابوں سی کھنچوایا اور نواب علی مردان خان نہا کو لیکر آیا۔ تب پادشاہ نی خوش ہو کر جشن فرمایا اور شہر کو اپنا دارالخلافت بنایا * تب سی شاہ جہان آباد مشہور ہوا (اگرچہ دلی جدی ہی۔ وہ پرانا شہر اور یہ نیا شہر کہلاتا ہی) اور وہاں کی بازار کو اردوی معلاً خطاب دیا *

امیر تیمور کی عہد سی محمد شاہ کی بادشاہت بلکہ احمد شاہ اور عالم گیری ثانی کی وقت تلک پیڑھی بپیڑھی سلطنت یک سان چلی آئی۔ ندان زبان اردو کی منجھتی ایسی منجھتی کے کسو شہر کی بولی اُس سی تکڑ فوہن کھاتی * لیکن قدردان مذصف چاہئی جو تجویز کری سواب خدا نی بعد مدت کی جان گلکرست صاحب سا دانا نکھ رس پیدا کیا ک جنہوں نی اپنی گیان اور اگث سی اور تلاش و محنت سی قاعدون کی کتابیں تصنیف کیں * اس سبب سی ہندوستان کی زبان کا ملکوں میں رواج ہوا۔ اور نئی سرسری رونق زیادہ ہوئی۔ نہیں تو اپنی دستار و گفتار و رفتار کو کوئی برا نہیں جانتا * اگر ایک گذوار سی پوچھئی تو شہروالی کو نام رکھتا ہی۔ اور اپنی نئی سب سی پہتر سمجھتا ہی * خیر۔ عاقلان حس میدانند جب احمد شاہ ابدالی کابل سی آیا اور شہر کو لٹوایا۔ شاہ عالم پورب کی طرف تھی۔ کوئی وارث اور مالک ملک کا نہ رہا۔ شہر بی سر ہو گیا۔ سچ ہی۔ پادشاہت کی اقبال سی شہر کی رونق تھی۔ ایکبارگی تباہی پڑی * رئیس وہاں کی میں کہیں تم کہیں ہو کر جہان جسکی سینک

سُہائی وہاں نکل گئی * جس مُلکِ مدین پہنچی وہاں کی آدمیوں کی ساتھ سنگت سی بات چیتِ مدین فرق آیا - اور بہت ایسی ہدیں کہ دس پانچ برسِ کسو سبب سی دلی مدن گئی اور رہی - وہ بھی کہاں تملک بول سکیں گی - کہیں نہ کہیں چوک ہی جائین گی * اور جو شخص سب آفندیں سہکر دلی کا روزا ہو کر رہا - اور دس پانچ پشتمین اُسی شہرِ مدین گذریں اور اُس نے دریار امراؤں کی اور میلی تھیلی عرسِ چھڑیان سیر تماشا اور کوچ گردی اُس شہر کی مدد تملک کی ہو گی - اور وہاں سی نکانی کی بعد اپنی زبان کو لحاظِ مدین رکھا ہو گا - اُس کا بولنا البتہ تھیلک ہے * بیہ عاجز بھی ہر ایک شہر کی سیر کرتا اور تماشا دیکھتا بیہاں تملک پہنچا ہے *

شروعِ قصی میں

اب آغازِ قصی کا کرتا ہوں۔ ذرہ کان دھر کر سُدو اور مُنْصِفی کرو ”سَيِّرِ مَدِینَ چار درویش کی یون لکھا ہی۔ اور کہنی والی نی کہا ہی۔ کے آگئی روم کی ملک۔ مدین کوئی شہنشاہ تھا۔ کہ نَوْشِیروَان کی سی عدالت اور حاتم کی سی سخاوت اُس کی ذات مدین تھی * نام اُس کا آزاد بخت اور شہر قسطنطینیہ (جس کو استنبول کہتی ہیں) اُس کا پایی تخت تھا * اُس کی وقت مدین رعیت آباد۔ خزانہ معمور۔ لشکر مرغ۔ غریب غرباً آسودہ۔ لاکیسی چین سی گذران کرتی اور خوشی سی رہی کہ رایک کی گھر مدین دن عید۔ اور رات شہر برات تھی * اور حتی چور چکار جیب کتری صبح خیری اٹھائی گیری دغا باز تھی۔ سب کو نیست و ناپوں کر کر نام و نہشان اُنکا اپنی ملک بھر مدین نہ رکھا تھا * ساری رات دروازی گھروں کی بند نہ ہوتی۔ اور دو کاریں بازار کی کپڑی رہتیں۔ راهی مسافر چنگل میدان مدین سونا اچھائی چلی جاتی۔ کوئی نہ پوچھتا ک تُھاری مذہب مدین کی دانت ہیں۔ اور کہاں جاتی ہو؟ اُس بادشاہ کی عمل مدین ہزاروں شہر تھی۔ اور کوئی سلطان نعلیحدی دیتی آیسی بڑی سلطنت پر ایک ساعت اپنی دل کو خُدا کی یاد اور بندگی سی غافل نہ کرتا * آرام دُنیا کا جو چاہئی سب موجود تھا۔ لیکن فرزند ک زندگانی کا پہل ہی اُسکی قسمت کی باغ مدین نہ تھا * اس خاطر اندر

فِکرِ مند رہتا۔ اور پانچوں وقت کی نماز کی بعد اپنی کریم سی کہتا۔ کہ آپ اللہ! مُجھے عاجز کو تُونی اپنی عنایت سی سب کچھ دیا۔ لیکن ایک اس اندهیری گھر کا دیا نہ دیا * یہی ارمان جی مین باقی ہی۔ کہ مدیرا نام لیوا اور پانی دیوا کوئی نہیں * اور تیری خزانہ غیب مین سب کچھ موجود ہی۔ ایک بیٹا حیتا جاگنا ہجھپی دی۔ تو مدیرا نام اور اس سلطنت کا نشان قائم رہی * اسی اسید مین بادشاہ کی عمر چالیس برس کی ہوئی * ایک دین شیش محل مین نماز ادا کر۔ وظیفہ پڑھ رہی تھی * ایکبار گئی آپنی کی طرف خیال جو کرتی ہیں۔ تو ایک سفید بال موجھوں مین نظر آیا۔ کہ مانند تاریخ مُقدیش کی چمک رہا ہی * بادشاہ دیکھ کر آبدیدہ ہوئی۔ اور پہنڈھی مائن بھری * پھر دل مین اپنی سوچ کیا۔ کہ افسوس! تُونی اتنی عمر ناحق بریاد دی۔ اگر اس دنیا کی حرص مین ایک عالم کو زیر وزیر کیا * اتنا مذکون جو لیا۔ اب تیری کس کام آؤیگا؟ آخر یہ سارا مال اس باب کوئی دوسرا اڑا دیگا * تھبھی تو پیغام موت کا آچکا۔ اگر کوئی دین جیتھی یہی۔ تو بدن کی طاقت کم ہو گی۔ اس سی یہ معلوم ہوتا ہی۔ کہ مدیری تقدیر مین نہیں لکھا۔ کہ وارث چھتر اور تنخت کا پیدا ہو * آخر ایک روز مرنा ہی۔ اور سب کچھ چھوڑ جانا ہی۔ اس سی یہی پہندر ہی۔ کہ مین ہی اسی چھوڑ دوں۔ اور باقی زندگی اپنی خالق کی یاد مین کائوں * بس رجھے

یہ بادت اپنی دل مین پھرا کر پائین باغ مین جاکر۔ سب مجرمانیوں کو جواب دیکر۔ فرمایا۔ کہ کوئی آج سی مدیری پاس نہ آئی۔ سب دیوانی عام مین

شروع قصی مدن

آیا جایا کریں - اور اپنی کام مدن مستعد رہیں * پہ کہکر - آپ ایکت مکان مدن
 جا بیٹھئی اور مصلال پچھا کر عبادت مین مشغول ہوئی * سوای رونی اور آہ بھرنی کی
 کچھ کام نہ تھا * اسی طرح بادشاہ آزاد بخست کو گئی دین گذری - شام کو روزہ
 کھولنی کی وقت - ایک چھہ ہارا کھاتی اور دین گھونٹ پانی پیدتی - اور تمام دن
 رات جائی نماز پر پڑی رہتی * اس بات کا باہر چرچا پہمیلا - رفتہ، رفتہ تمام ملک
 مین خبر گئی کہ بادشاہ نی بادشاہت سی ہاتھ کپینچ کر گوشہ نشیفی اختیار
 کی * چاروں طرف غنیمہ مون اور مفسدہ مون نی سر اٹھایا - اور قدم اپنی حد سی پڑھایا *
 جس نی چاہا ملک دبا لیا - اور سراج حمام سرکشی کا کیا * جہان کہدین حاکم
 لہی - انکی حکم مین خلی عظیم واقع ہوا * ہر ایک صوبی سی عرضی بد عملی کی
 حضور مین پہنچی * درباری امراء جتنی تھی جمع ہوئی اور صلاح مصلحت کرنے لگی *
 آخر پہ کھوپیز تھہری - کہ نواب وزیر عاقل اور دانا ہی - اور بادشاہ کا
 مقرب اور معتمد ہی - اور درجی مین بھی سب سی بڑا ہی - اسکی خدمت
 مین چلین - دیکھدین وہ کیا مناسیب جان کر کھتنا ہی * سب عمدہ امیر وزیر کی
 پاس آئی اور کھا - بادشاہ کی پہھ صورت - اور ملک کی وہ حقیقت - اگر چندی
 اور تغافل ہوا - تو اس محنۃ کا ملک لیا ہوا مفت مین جاتا رہیگا - پھر ہاتھ
 آنا پہست مشکل ہی * وزیر پرانا - قیدیم - نملک حلال اور عقلمند - نام پھی خرد نہ
 اسم با مسمی تھا - بولا - اگرچہ بادشاہ نی حضور مین آئی کو منع کیا ہی - لیکن تم
 چلو مین بھی چلتا ہوں - خدا کری بادشاہ کی مرضی آؤ جو رو برو بالری *
 پہ کہکر - سب کو اپنی ساتھ دیوانی عام تملک لایا - اُن کو وہاں چھوڑ کر - آپ

دیوان خاص مین آیا - اور بادشاہ کی خدمت مین صحیلی کی ہانہ کھلا جا -
کہ پہ پدر غلام حاضر ہی - کئی دنون سی جمالِ جہان آرائیں دیکھا - امیدوار
ہوں کہ ایک نظر دیکھے کر - قدم بوئی کروں - تو خاطر جمع ہو * پہ عرض
وزیر کی بادشاہ نی سنی - ازبک قدامت اور خیرخواہی اور تدبیر اور جان نثاری
اُس کی جانبی تھی - اور اندر اُس کی بات مانندی تھی - بعد تأمل کی فرمایا -
خردمند کو بلا لو * باری جب پرواگی ہوئی - ولپر حضور مین آیا - آداب بجا لایا -
اور دست بستہ کھڑا رہا * دیکھا تو بادشاہ کی عجب صورت بن رہی ہی - کہ
زار بزار روئی اور دبلای سی آنکھوں مین حلقوں پڑ گئی ہیں - اور چہرہ زرد ہو
گیا ہی *

خردمند کو تاب نہ رہی - بی اخْتِیار دیوڑ کر قدموں پر جا گرا * بادشاہ نی
ہانہ سی سر اُس کا اٹھایا - اور فرمایا - لو - مجھی دیکھا - خاطر جمع ہوئی لا اب
جاو - زیادہ مجھی نہ ستا تم سلطنت کرو * خردمند من کر - ڈاڑھ مارک رویا - اور
عرض کی - غلام کو آپ کی تصدق اور سلامتی سی ہو دیشم بادشاہت میسر ہی -
لیکن جہان پناہ کی یک بدلک اس طرح کی گوشہ گیری سی تمام ملک مین
تھلکے پڑ گیا ہی - اور انعام اس کا اچھا فہیں * پہ کیا خیالِ مزاج مبارک مین
آیا اگر اسی خانہ زادِ موروث کو بھی محروم اس راز کا کیجھی تو بہتر ہی - جو کچھ
عقلِ ناقص مین آوی - التھاں کری * غلاموں کو - جو پہ سرفرازیان بخشی ہیں -
اسی دین کی واسطی - کہ بادشاہ عدیش و آرام کریں - اور نہلک پروردی تدبیر مین
ملک کی رہیں * خدا نے خواستہ جب فکرِ مزاجِ عالیٰ کی لاحق ہوئی - تو بندھائی

پادشاہی کس دن کام آؤندگی ॥ بادشاہ نی کہا صحیح کہتا ہی - پر جو فکر مدیری
 چی کی اندر ہی - سو تدبیر سی باہر ہی *
 سُن آئی خردمند مدیری ساری عمر اسی ملک اگیری دری سر ملین کتی -
 اب بیه سِن و سال ہوا - آگی موت باقی ہی - سو اس کا بیوی پیدغام آیا - کہ سیاہ
 بال سفید ہو چلی * وہ مثل ہی ساری رات سوئی - اب صحیح کو بیوی نہ جا گدیں لا
 اب تلك ایک بیٹا پیدا نہ ہوا - جو مدیری خاطر جمع ہوئی - اس لیے دل
 سخت ادا سن ہوا - اور ملین سب کچھ چھوڑ بیٹھا - حس کا جی چاہی - ملک
 لی - یا مال لی - مجھی کچھ کام نہیں - بلکہ کوئی دن ملین بیه ارادہ رکھتا ہوں -
 کہ سب چھوڑ چھاڑ کر - جنگل اور پہاڑوں ملین نکل جاؤں - اور ملہنہ اپنا کسوکو نہ
 دیکھاؤں - اسی طرح بیه چند روز کی زندگی بسر کروں * اگر کوئی مکان خوش آیا -
 تو وہاں بیٹھے کر - بندگی اپنی معبدوں کی بجا لوئیگا * شاید عاقبت بخیر ہو *
 اور دنیا کو تو خوب دیکھا - کچھ مزہ نہ پایا * اتنی بات بول کر - اور ایک
 آہ بھر کر - بادشاہ چُپ ہوئی *

خردمند ان کی باب کا وزیر تھا - جب بی شہزادی تھی - تم سی
 محبت رکھتا تھا - علاوہ دانا اور نیک اندیش تھا * کہنی لگا - خدا کی
 جذاب سی نا امید ہونا هرگز مناسب نہیں - حس نی ہیزدہ ہزار عالم کو
 ایک حکم ملین پیدا کیا - تمہیں اولاد دینی اس کی نزدیک کیا بڑی بات
 ہی؟ قبلہ عالم اس تصور باطل کو دل سی دُور کرو - نہیں تو تمام عالم درہم
 برہم ہو جائیگا * اور بیہ سلطنت کس کس محنت اور مشقت سی تمہاری

بُزروگون نی آور تُم نی پیدا کی هی ؟ ایک ذرہ مین هاتھ سی نکل جائیگی -
آور بی خبری سی مُلک ویران هو جائیگا * خدا نہ خواستہ بدنامی حاصل
ہوگی * اس پر بھی باز پرس روز قیامت کی ہوا چاہی - کہ تجھی بادشاہ بنناکر -
اپنی بندون کو تیری حوالی کیا تھا - تُوهماڑی رحمت سی مایوس ہوا - آور
رعیت کو چیران پریشان کیا * اس سوال کا کیا جواب دوگی ؟ پس عبادت
بھی اس روز کام نہ آئیگی - اس واسطی کہ آدمی کا لِل خدا کا گھر ہی -
آور پادشاه فقط عدل کی واسطی پوچھی جائیں گی * غلام کی بیادی معااف
ہو - گھرنے نکل جانا اور جنگل پہرنا کام جو گیوں اور فقیروں کا ہی -
نہ کہ بادشاہوں کا * تُم اپنی جوگا کام کرو - خدا کی بیاد آور بندگی جنگل پہاڑ
پر موقوف نہیں * آپ نی یہہ بیت سُفی ہوگی -
خدا اس پاس - یہہ ڈھوندھی جنگل مین - ڈھندھوڑا شہر مین - لٹکا بغل مین *
اگر مُنصِّفی فرمائی - اور اس فِدوی کی عرض قبول کیجی - تو بہتر یون
ہی - کہ جہاں پناہ ہر دم اور ہر ساعت دھیاں اپنا خدا کی طرف لگاکر - دعا
مانگا کریں * اس کی درگاہ سی کوئی محروم نہیں رہا * دن کو بندوبست
مُلک کا اور انصاف عدالت غریب غربا کی فرمائیں - تو بندی خدا کی دامن
دولت کی سائی مین امن و آمان خوش گذران رہیں - آور رات کو عبادت
کیجیئی - اور درود پیدمبر کی روح پاک کو نیاز کرکر - درویش گوش نشین
مُتوکلوں سی مدد لیجیئی - اور روز راتب بتیم اسیر عیال داروں مُحتاجوں
اور راندہ بیواؤں کو کردیجیئی * ایسی اچھی کاموں اور نیک نیتوں کی برکت

سی - خُدا چاهی - تو امیدِ قوی هی که تمہاری دل کی مقصد آرے مطلب سب پوری ہون * اور جس واسطی مزاج عالی مکدر ہو رہا ہی - وہ آرزو برآؤی - اور خوشی خاطرِ شریف کو ہو جاوی * پروردگار کی عنایت پر نظر رکھی - کہ وہ ایک دم مدنی - جو چاہتا ہی سو کرتا ہی * باری خردمند وزیر کی ایسی عرض معروض کرنی سی - آزاد بخت کی دل کو ڈھائزیں بندھی - فرمایا - اچھا - تُ جو کہتا ہی بپلا - یہ بھی کر دیکھیں - آگی -
 جو اللہ کی مرضی ہی - سو ہو گا *

جب بادشاہ کی دل کو تسلی ہوئی - تب وزیر سی پوچھا - کہ اور سب امیر و دیپر کیا کرتی ہدین - اور کس طرح ہیں؟ اس نی عرض کی - کہ سب ارکانِ قویت قبلہ عالم کی جان و مال کو دعا کرتی ہدین * آپ کی فکر سی شب حیران و پریشان ہو رہی ہدین * جمالِ مبارک اپنا دکھائی تو سب کی خاطر جمع ہوئی * چنانچہ اسن وقتِ دیوانِ عام مدنی حاضر ہدین * یہ سن کر بادشاہ نی حکم کیا - انشاء اللہ تعالیٰ - کل دربار کرو نگا * سب کو کہہ دو - حاضر رہدین * خردمند یہ وعدہ سن کر خوش ہوا - اور دونوں ہاتھ اٹھا کر دعا دی - کہ جب تملک یہ زمین و آسمان برپا ہدین - تمہارا تاج و تخت قائم رہی * اور حضور سی رخصت ہو کر - خوشی خوشی باہر نکلا - اور یہ خوشخبری امراؤں سی کیوں * سب امیر ہنسی خوشی گھر کو گئی * ساریں شہر مدنی آنند ہو گئی * رعیت پرجا مگن ہوئی - کہ کل بادشاہ بار علم کریگا * صبح کو سب خانہ زاد اعلیٰ ادنیٰ - اور ارکانِ دولت جھوٹی بڑی - اپنی اپنی پائی اور سرتبا پر آکر کھڑی ہوئی - اور مُذنّظر جلوہ بادشاہی کی تپی :

جب پھر دن چڑھا - ایک بارگی پرداہ اُنھا - اور بادشاہ نی برآمد ہو کر تخت مُبارک پر جلوس فرمایا * نوبت خانی مدن شادیابی مجھنی لگی * سبھوں نی نذرین مُبارکبادی کی گذرا نہیں - اور مجریگاہ مدن تسليمات و کورنیشات بجالائی * موافق قدر و مذلت کی هرایات کو سرفرازی ہوئی - سب کی دل کو خوشی اور چین ہوا * جب دو پھر ہوئی - برخاست ہو کر - اندر وہ محل داخل ہوئی - خاصہ نوش جان فرما کر - خواب گاہ مدن آرام کیا۔ * اُس دن سی بادشاہ نی بھی مقرر کیا - کہ ہمیشہ صبح کو دربار کرنا - اور تیسرا پھر کتاب کا شغل - یا ورد وظیفہ پڑھنا - اور خدا کی درگاہ مدن توبہ اسٹنڈار کر کر - اپنی مطلب کی دعا مانگنی *

ایک روز کتاب مدن بھی لکھا دیکھا - کہ اگر کسی شخص کو غم یا فکر آیسی لاحق ہو - کہ اُس کا علاج تدبیر سی نہو سکی - تو چاہئی - کہ تقدیر کی حوالی کریں - اور آپ گورستان کی ہرف رجوع کری - درود - طفیل پیغمبر کی روح کی - اُن کو بخششی - اور اپنی تندین نیست و نابود سمجھ کر - دل کو اس غفلتِ دنیوی سی ہشیار رکھی - اور عبرت سی رووی - اور خدا کی قدرت کو دیکھی - کہ مُجھہ سی آگی کیسی کیسی صاحبِ ملک و خزانہ اس زمین پر پیدا ہوئی ؟ لیکن آسمان نی سب کو اپنی گردش مدن لا کر - خالک مدن ملا دیا * یہ کہاوت ہے -

چلتی چتھی دیکھے کر - دیا کبیرا رو - دو پاٹن کی بیچ آ - ثابت کیا نہ کو اب جو دیکھیئی سوای ایک میٹی کی ڈھیر کی - ان کا کچھ نشان باقی نہیں رہا - اور سب دولتِ دنیا - گھر بار - آل اولاد - آشنا دوست - نوکر چاکر -

هاتھی گھوڑی - چھوڑ کر اکیالی پڑی ہے * یہ سب ان کی کچھ کام ن آیا بلکہ اب کوئی نام بھی نہیں جانتا - کہ یہ کون تھی - اور قدر کی اندر کا احوال معلوم نہیں - (کہ کیڑتی مکوڑی چینوں کی سانپ ان کو کھا گئی) یا ان پر کیا بدیقی اور خُدا سی کیسی بنی * یہی باتیں اپنی دل میں سوچ کر ساری دُنیا کو پیدکھی کا کھیل جائی - تب اُس کی دل کا غُصہ ہمیشہ شُکنہ رہیگا - کسو حالت میں پُرمردہ نہ ہوگا * یہی نصیحت جب کتاب میں مطالعہ کی بادشاہ کو خرمند وزیر کا کھدا یاد آیا - اور دونوں کو مطابق پایا * یہی شوق ہوا - کہ اس پر عمل کروں - لیکن سوار ہو کر اور پھیڑ بھاڑ لی کر - پادشاہوں کی طرح سی جانا اور پھانا مُناسِب نہیں * یہتر یہ ہی کہ لیاس بدل کر رات کو اکیالی مُقدروں میں یلوکسی مرد خداگوش نشین کی خدمت میں جایا کروں - اور شب بیدار ہوں - شاید ان مردوں کی وسیلی سی دُنیا کی مراد اور عاقیبت کی نجات میسر ہو * یہ بات دل میں مقرر کر کر ایک روز رات کو موئی جھوٹی کھپڑی پہن کر کچھ روئی اشرفی لیکر چپکی قلعی سی باہر نکلی اور میدان کی راہ لی - جاتی جاتی ایک گورستان میں بہنچی - نہایت صدق دل سی درود پڑھ رہی تھی * اور اُس وقت باد تند چل رہی تو ہی - بلکہ آندھی کہا چاہیدی * ایک بارگی بادشاہ کو دور سی ایک شعلہ سا نظر آیا - کہ ماں دل صبح کی تاری کی روشن ہی * دل میں اپنی خیال کیا - کہ اس آندھی اور اندر ہری میں یہ روشنی خالی حکمت سی نہیں * آیا یہ طلسہ ہی ؟ کہ اگر پہنچ کی اور گندھک کو چرانگ میں بیٹی کی آس پاس چھڑک دیجئی - تو کیسی ہی ہوا چلی -

چراغ گل نہ ہوگا * یا کسُو ولی کا چراغ ہی کہ جلتا ہے - جو کچھ ہو سو ہو -
 چل کر دیکھا چاہیدئی * شاید اس شمع کی نور سی میری بیوی گھر کا چراغ
 روشن ہو - اور دل کی مراد ملی * یہ نیت کرکی اس طرف کو چلی * جب
 نزدیک پہنچی - دیکھا تو چار فقیر بی نوا کفناں گلی مین ڈالی - اور سر زانو
 پر دھری - عالم بی هوشی مین خاموش بیٹھی ہیں * اور ان کا یہ عالم ہے
 جیسی کوئی مسافر اپنے ملک اور قوم بی پچھر کر - بی کسی اور مغلیسی کی
 رنج و غم مین گرفتار ہو کر حیران رہ جاتا ہے * اسی طرح سی بی چارون نقشی
 دیوار ہو رہی ہیں - اور ایک چراغ پتھر پر دھرا ٹھیما رہا ہے - ہرگز ہوا اس
 کو نہیں لگی گویا فانوس اس کی آسمان بنا ہے - کہی خطروی جلتا ہے *
 آزاد بخت کو دیکھتی ہی یقین آیا کہ مقرر تیری آرزو ان مردانِ خدا کی
 قدم کی برکت سی برا آؤ گی - اور تیری امید کا سوکھا درخت ان کی توجہ سی
 ہرا ہو کر پھلیگا * ان کی خدمت مین چل کر اپنا احوال کہہ - اور مجلس کا
 شریک ہو - شاید تجھے پر رحم کھا کر دعا کریں جو بی نیاز کی یہاں قبول ہو *
 یہ ارادہ کر کر چاہا کہ قدم آگی دھری * وہیں عقل نی سمجھایا کہ ایسے وقوف
 جلدی نہ کر - ذرہ دیکھ لی * تجھی کیا معلوم ہے کہ بی کون ہیں - اور کہاں
 سی آئی ہیں ؟ اور کیدھر جاتی ہیں ؟ کیا جانیں بی دیو ہیں یا غول بیابانی
 ہیں - کہ اُدھیسی کی صورت بن کو باہم مل بیٹھی ہیں ؟ بہ ہر صورت جلدی
 کرنا اور ان کی درمیان جاکر مُحکم ہونا خوب نہیں * ابھی ایک گوشی مین
 چھپ کر حقیقت ان درویشوں کی جانا چاہیدئی * آخر بادشاہ نی بیوی کیا کہ

سَبَرْ پِهْلَیِ درویش کِی

ایک کوئی میں اُس مکان کی چُپکا جا بیتھا کہ کسُوكو اُس کی آنی کی
آہٹ کی خبر نہ ہوئی - اپنا دھیان اُن کی طرف لگایا کہ دیکھیئی آپس میں
کیا بات چیت کرتی ہیں * اتفاقاً ایک فقیر کو چھینڈک آئی - شکر خُدَا کا کیا -
وو تینون قلندر اُس کی آواز سی چونک پڑی - حِراغ کو اکسایا - تیہی پ تو روشن
تھا - اپنی اپنی سُسْتروں پر حُقّی بھر کر پیدی کی * ایک ان آرادوں میں سی بولا
ای یاراں ہم درد و رفیقانِ جہاں گرد ! ہم چار صورتیں آسمان کی گردش سی
اور لیل و نہار کی انقلاب سی در بہ در خالک بہ سر ایک مددت پہرنیں * الحمد للہ
کہ طالع کی مدد اور قسیمت کی یاروی سی آج اس مقام پر باہم ملاقات
ہوئی * اور کل کا احوال کچھ معلوم نہیں کہ کیا پیش آؤی - ایک گفت رہیں
یا مُجُداً جُدا ہو جاویں * رات بڑی پہاڑ ہوئی ہی - ابھی سی پڑپڑ رہنا خوب نہیں -
اس سی پیہ بہتر ہی کہ اپنی اپنی سرگذشت جو اس دُنیا میں جس پر
پیدی ہو (بشرطیکہ جہوٰہ اس میں کوئی بھرنے ہو) بیان کری - تو ہاتون میں
رات کت جائی * جب تھوڑی شب باقی رہی تب لوٹ پوٹ رہینگی *
سبھوں نی کہا یا ہادی جو کچھ ارشاد ہوتا ہی ہم نی قبول کیا * پہلی آپ
ہی اپنا احوال جو دیکھا ہی شروع کیجیئی - تو ہم مستغیڈ ہوں *

سَبَرْ پِهْلَیِ درویش کِی

پہلا درویش دو زانو ہو بیتھا اور اپنی سبیر نگا قصہ اس طرح سی کہنی لگا
یا معبدُو اللہ ! نرہ ادھر مُتَوَجّہ ہو - اور ماجرا اس پیسوں کا مُمنو *

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پِہہ سر گذشتہ میری ذرا کان دھر سنو - مجھہ کو فلک نی کر دیا زیر و زیر سنو *

جو کچھہ کم پیش آئی ہی شدست میری تین - اُس کا بیان کرتا ہوں - تم سریسر سنو *

آپ یاران ا میری پیدائش اور وطن بزرگون کا ملک یعنی ہی * والد اس عاجز کا

ملک التجار خواجہ احمد نام بڑا سوداگر تھا * اُس وقت میں کوئی مہاجن یا

بیماری اُن کی برابرنہ تھا * اکثر شہروں میں کوئیان اور گماشتبی خرید و فروخت

کی واسطی مقرر تھی - اور لاکھوں روپی نقد اور جنس ملک کی گھر میں

موجود تھی * اُن کی بہان دو لڑکی پیدا ہوئی - ایک تو بھی فقیر جو کہنی

سیلی بہنی ہوئی مرشدوں کی حضوری میں حاضر اور بولنا ہی * دوسرا ایک

بہن جس کو قبلہ گاہ نی اپنی جدتی جی اور شہر کی سوداگری سی شادی

کر دی تھی * وہ اپنی سسراں میں رہتی تھی * غرض جس کی گھر میں اتنی *

دولت اور ایک لڑکا ہو - اُس کی لڑ پیار کا کیا تھکانا ہی ؟ مجھہ فقیر نی بڑی

چاؤچوز سی ماباپ کی سائی میں پرورش پائی - اور پڑھنا لکھنا سپاہ گری

کا کسب و فن - سوداگری کا بھی کھاتا روزانہ سینکھنی لگا * چونہ برس تک

نہایت خوشی اور بی فکری میں گذری - کچھہ دنیا کا اندیشہ دل میں نہ آیا *

یک بہیک ایک ہی سال میں والدین قصای اللہی سی مر گئی *

عجب طرح کاغم ہوا - جس کا بیان نہیں کر سکتا * ایک بارگی بتدم ہو گیا *

کوئی سر بر بڑھا بڑا نہ رہا * اس مصیبیٹ ناگہنا نی سی رات دن رویا کرتا۔ کھانا پیدنا

سب چھوت گیا * چالیس دن جوں کرکتی چھلم میں اپنی بیگانی چھوٹی

بڑی جمیع ہوئی * جب فاتحہ سی فراغت ہی - سب نی فقیر کو باپ کی

پُنگری بندھوائی - اور سُجھایا * دُنیا میں سب کی ما باپ هُر تی آئی ہدین - اور
اپنی تدین بھی ایک روز مرنا ہے * پس صبر کرو - اپنی گھر کو دیکھو - اب باپ
کی جگہ تم سردار ہوئی - اپنی کاروبار لین دین سی ہشیار رہو * تسیلی دی کرو
رُخصت ہوئی * گُماشتی کاروباری نوکر چاکر جتنی تھی آن کر حاضر ہوئی -
نذرین دین اور بولی - کوئی نقد و جنس کی اپنی نظر مبارک سی دیکھ
لیجھیدی * ایکبارگی جو اُس دوست بی انتہا پر نگاہ پڑی - آنکھیں کھل گئیں *
دیوان خانی کی تیاری کو حکم کیا * فراشون نی فرش فروش چھاکر جہت
پردی چلوں دین تکلف کی لگا دین - اور اچھی اچھی خدمتگار بدارو نوکر رکھی *
سرکار سی زرق برق کی پوشائیں بُنوا دین * نقیر مسند پر تکیہ لگاکر بیٹھا * ویسی
صِی آدمی غذی بھانگی مفت پر کھانی بینی والی چھوٹی خوشاء دیپ آکر
آشنا ہوئی اور مصاحب بنی * ان سی آفہم پھر صحبت رہنی لگی * هر کہیں
کی باتیں اور رُتلیں واہی تباہی ادھر ادھر کی کرتی - اور کہتی - اس جوانی کی
عالم میں کیتکی کی شراب پیجھی یا گل گلاب کھچوایی اور عیش
کیجھیدی *

غَرَضَ آدَمِيَ كَا شَيْطَانَ آدَمِيَ هَيَ * هَرَدَمَ كِيَ كَهْنَيِ سُنَّي سِيَ اپَنَا بَهِي مِزاج
بَهْكَ گَدِيَا * شَرَابَ نَاجَ اُورَ جُونَيِيَ كَاجَرَچَا شُرُوعَ هُوا * پَهْرَ توَپَهَ نَوبَتَ پَهْنَچَي
كَ سَوَداً كَرِيَ بَهْولَ كَرَ تَماشَ بِينَيِي كَ اُورَنَيِي لِينَيِي كَ سَوَداً هُوا * اپنی نوکر اور
رفیقون نی جب پہنچا غفلت دیکھی جو جس کی ہاتھ پڑا اللک کیا - گویا
لُوتَ مَسْهَا دِيَ * کچھہ خبر نہ تھی کہنا روپیا خرج ہوتا ہے - کہاں سی آتا اور

کیدھر جاتا ہی؟ مالِ مفت دلے بی رحم * اس درخراچی کی آگی اگر گنج
قارون کا ہوتا تو بھی وفا نہ کرتا * کئی برس کی عرصی میں ایکبارگی بہہ
حالت ہوئی کہ فقط توپی اور انگوٹی باقی رہی * دوست آشنا جو دانت
کائی اوٹی کھاتی تھی - اور چمچا یہر خون اپنا ہربات میں زبان سی نثار کرتی
تھی کافور ہوگئی - بلکہ راء بات میں اگر کہیں بھینٹ ملاقات ہو جاتی - تو
آنکہ میں چراکر منہ پھیر لیتی - اور نوکر چاکر خدمتگار بھلیکی ڈھلیتی خاص
بردار ثابت خانی سب چھوڑکر کناری لگی * کوئی بات کا پوچھنی والا نہ رہا جو
کہی بہہ کیا تمہارا حال ہوا؟ سوای غم اور انسوس کی کوئی رفیق نہ تھہرا *
اب دیری کی تھڈیں میسر نہیں جو چباکر پائی پیدھوں - دو تین فاقی کڑاکی
کھینچی تاب بھوکھ کی نہ لاسکا * لاچار یکھائی کا بُرتعہ مذہب پر ڈال کر بہہ
قصد کیا - کہ بہن کی پاس چلیئی * لیکن بہہ شرم دل میں آتی تھی کہ خبیلہ گاہ
کی وفات کی بعد نہ بہن سی گچھ سلوٹ کیا - نہ خالی خط لکھا - بلکہ اُس نی
دو ایک خط خطوط ماتم پرسی اور اشتیاق کی جو لکھی - اُن کا بیہی جواب
اس خواب خرگوش میں نہ پہیجا * اس شرمدگی سی جی تو نہ چاہتا تھا -
پر سوای اُس گھر کی اور کوئی تھکانا نظر میں نہ تھہرا * جوں توں پاپیدادہ
خالی ہاتھ گرتا پڑتا ہزار سحدت سی وہ کئی مذلین کات کر ہمشیر کی شہر
میں جا کر اُس کی مکان پر بہنچا مودہ ماجھائی میدرا بہہ حال دیکھ کر بلاں دی
لی اور گلی مل کر بہت روئی * تیل ماش اور کالی تکی مجھہ پر سی صدقی
کیدھی * کہنی لگی اگرچہ ملاقات سی دل بہت خوش ہوا - لیکن بھیا - تیری

سَيِّرِ پَهْلَيِ درویش کی

پیہ کیا صورت بُنی؟ اُس کا جواب مَدین کچھ نہ دی سکا * آنکھوں مَدین آنسو
 ڈبڈبا کر چُپکا ہو رہا * بہن نی جلیدی خاصی پوشاش سلواکر حمام مَدین بھیجا *
 نہا دھوکر وو کپڑی پہنی * ایک مکان اپنی پاس بہت اچھا تکلف کا مدیری
 رہنی کو مُقرر کیا * صبح کو شربت اور لوزیات حلوا سوہن پستہ معزی ناشی کو -
 اور تیسرا پھر مَدیوی خشک و تر پھل پھلاری - اور رات دِن دونوں وقت
 پُلُو نان قلیدی کباب تُحفہ تُحفہ مزی دار منگو اکر اپنی روپرو کھلائجاتی -
 سب طرح خاطر رای کرتی * مَدین نی ویسی تصدیع کی بعد جو بہہ آرام پایا -
 خدا کی درگاہ مَدین هزار هزار شکر بھا لایا * کئی مہینی اس فراست سی
 گذری کہ پاؤں اُس خلوت سی باہر نہ رکھا *

ایک دِن وہ بہن جو بھائی والدہ کی مدیری خاطر رکھتی تھی کہنی لے گی -
 آئی بیرون ! تو مدیری آنکھوں کی پُلُنی اور ماپاپ کی مُؤمی مُتّی کی نشانی
 ہی * تیری آئی سی میرا کایجا تھندھا ہوا * جب تھجھی دیکھتی ہوں باغ باغ
 ہوئی ہوں * تونی مجھی نہال کیا - ایک مردوں کو خُداني کمانی کی لیئی بنایا
 ہی - گھر مَدین بیٹھی رہنا ان کو لازم نہیں * جو مرد نکھتو ہوکر گپرسیدنا ہی -
 اُس کو دُنیا کی لوگ طعمہ مہنا دیتی ہیں - خصوصاً اس شہر کی آدمی چھوٹی
 بڑی بی سبب تمہاری رہنی پر کہیدنگی - اپنی باپ کی دولت دُنیا کبھو
 کھا کر بہنوی کی لکڑوں پر آپڑا * پیہ نہایت بی غیرتی اور مدیری تمہاری
 ہنسائی اور ما باپ کی نام کو سبب لاج لگنی کا ہی - نہیں تو مَدین اپنی
 چھوڑی کی جو تیان بنا کر تھجھی پہناؤں - اور کایجھی مَدین ڈال رکھوں * اب پیہ

صلح ہی - کہ سفر کا قصد کرو * خدا چاہی تو دن پھرین اور اس حیرانی اور مفلسی کی بدالی خاطر جمعی اور خوشی حاصل ہو * یہ بات سن کر مجھی بھی غیرت آگئی - اُس کی نصیحت پسند کی * جواب دیا اچھا اب تم ما کی جگہ ہو - جو کہو سو کروں * یہ میری منصی پاکر گھر میں جا کی پھجاس نو تب اشرفی کی اصیل لوندیوں کی ہاتھوں میں لو اکر میری آگی لا رکھی - اور بولی - ایک قافلہ سوداگروں کا دمشق کو جاتا ہی * تم ان روپیدوں سی جنس تجارت کی خرید کرو * ایک تا جرایمان دار کی حوالی کر کی - دست آوبز پکی لکھوا لو - اور آپ بھی قصد دمشق کا کرو * وہاں جب خلیفت سی جا پہنچو - اپنا مال مع منافع سمجھے بُ جہہ لیکھویا آپ یا چھڈیو * میں وہ نقد لیکر بازار میں گیا - اسباب سوداگری کا خرید کر کر ایک بڑی سوداگر کی سپرد کیا * نوشت خواند سی خاطر جمع کر لی * وہ تاجر دریا کی راہ سی جہاز پر سوار ہو کر روانہ ہلوا * فقیری خشکی کی راہ چلنی کی تیاری کی * جب رخصت ہوئی لگا - بین نی ایک سری پاؤ بھاری اور ایک گھوڑا جُزو ساز سی تواضع کیا - اور مٹھائی پکوان ایک خاصدان میں بھر کر ہرنی سی لٹکا دیا - اور چھاگل پانی کی شکار بند میں بندھوا دی * امام ضامن کا روپیا میری بازو پر باندھا - دھی کا ٹیکا ماتھی پر لگا کر آنسو پی کر بولی - سدهارو ! تمہین خدا کو سوئا - پیٹھے دکھائی جاتی ہو - اسی طرح جلد اپنا مٹھہ دکھائیو میں نی فاتحہ خیر کی پڑھ کر کھا - تمہارا بھی اللہ حافظ ہی - میں نی قبول کیا * وہاں سی نکل کر گھوڑی پر سوار ہوا - اور خدا کی توکل پر بھروسہ کر کی دو منزل کی ایک منزل کرتا ہوا دمشق کی پاس جا پہنچا *

غرض جب شهر کی دروازی پر گیا۔ بہت رات جا چکی تھی * دریان
اور نگاہ بانوں نے دروازہ بند کیا تھا * میں نے بہت منٹ کی کہ مسافر ہوں
دُورسی دھاوا ماری آتا ہوں۔ اگر کواڑ کھول دو شہر میں جا کر دائی گھاس کا آرام
پاؤں * اندر سی گھرت کر بولی اس وقت دروازہ کھولنی کا حکم نہیں۔ کیون
انی رات گئی تُم آئی؟ جب میں نے جواب صاف اُن سی سُنا۔ شهر
پناہ کی دیوارگی تالی کھوڑی پر سی اُتو زین پوش بچھا کر بیٹھا * جاگئی کی
خاطر ادھر ادھر ٹھلنی لگا * جس وقت آدھی رات ادھر اور آدھی رات ادھر
ہوئی۔ سُنسان ہو گیا * دیکھتا کیا ہوں کہ ایک صندوق قلعی کی دیوار پر سی
نیچی چلا آتا ہی * یہ دیکھ، کرمیں اچنہبی میں ہوا کہ یہ کیا طسلم ہی؟
ہاید خُدائی میری حیرانی و سرگردانی پر رحم کھا کر خزانہ غدیب سی عذایت
کیا * جب وہ صندوق زمیں پر تھرا ڈرتی ڈرتی میں پاس گیا۔ دیکھا تو کاشہ
کا صندوق ہی * لالج سی اُسی کھولا۔ ایک عشق و خوبصورت کامنی سی
عورت (جس کی دیکھنی سی ہوش جاتا رہی گھاٹلے لہو میں۔ تربت آنکھیں
بند کیئی پڑی کلبلائی ہی۔ آہستہ آہستہ ہونٹھ ہلتی ہیں۔ اور یہ آہ، مُدھ
سی نکلتی ہی۔ ای کم بخت یہ ونا! ای ظالم پُرجفا! بدلا اس بھلائی
اور مُحببت کا بڑی تھا جو تُونی کیا؟ بھلا ایک رخم اور بھی لگا۔ میں نے
اپنا تیرا انصاف خدا کو سوچا * پہ کھکر اُسی بی ہوشی کی عالم میں دوپٹی کا
آچل منہ پر لی لیا۔ میری طرف دھیان نہ کیا *

فقیر اُس کو دیکھ کر اور یہ بات سُن کر من ہوا * جی میں آیا۔ کیسی بی

حَیَا ظَالِمٌ نِي کُیون آیسی نازنین صنم کو رخِمی کیا؟ کیا اُس کی دل مَدین آیا؟ اور هاتھے اس پر کیون کر چلایا؟ اس کی دل مَدین تو مُحبّت اب تلک باتی هي جو اس جان کنڈپی کی حالت مَدین اُس کو یاد کرتی هي * مَدین آپ هي آپ یہ کہرها تھا - آواز اُس کی کان مَدین گئی * ایک مرتبہ کپڑا مُذہب سی سرکاکر مُجھہ کو دیکھا * جس وقت اُس کی نگاہیں مدیری نظروں سی لڑیں - مُجھی غش آئی اور جی سُنسنائی لگا * به زور اپنی تَدین شہاندہ - جُراٹ کرکی پوچھا - سچ کہو تم کون ہو اور یہ کیا ماجرا هي؟ اگر بیان کرو تو مدیری دل کو تسلی ہو * یہ سُن کر اگرچہ طاقت بولنی کی نہ تھی آہستی سی کہا شکر هي * مدیری حالت زخموں کی ماری یہ کچھہ ہو رہی هي * کیا خات بوون؟ کوئی دم کی مہمان ہوں - جب مدیری جان نکل جاوی تو خُدا کی واسطی جو ان مردی کرکی مُجھہ بدخت کو اسی صندوق مَدین کسی جگہ گاڑ دیجھو - تو مَدین بھلی بُری کی زبان سی نجات پاؤن - اور تو داخل نواب کی ہو * اتنا بول کر چپا ہوئی *

رات کو مُجھہ سی کچھہ تدبیر نہ ہوسکی - وہ صندوق اپنی پاس اٹھا لایا - اور گھر بیان گئی لگا کہ کب اتنی رات تمام ہو تو فجر کو شہر مَدین جا کر جو کچھہ علاج اس کا ہو سکی بہ مَقدور اپنی کروں * وہ تھوڑی سی رات آیسی پھاڑ ہو گئی کہ دل گھبرا گیا * بلڑی خُدا خُدا کر صبح جب نزدیک ہوئی - موغ بولا - آدمیوں کی آواز آئی لگی * مَدین نی فجر کی نماز پڑھ کر صندوق کو خُورجی مَدین کسا * جو نہیں درواڑہ شہر کا کھلا - مَدین شہر مَدین داخل ہوا * ہر ایک

آدمی اور دکان دار سی حَوْبَلِی کِرائی کی تلاش کرنی لگا * ٿهوندھتی ڏهوندھتی
ایک مکان خوش قطع نیا فراغت کا بھائی لیکر جا اُترا * پہلی اُس معشرق
کو صندوق سی نکال کر رُوئی کی پہلوں پر ملائیم پچھونا کر کی ایک گوشی میں
لٹایا - اور آدمی اعتمداری وہاں چھوڑ کر نقیر جراح کی تلاش میں نکلا *
هر ایک سی پُوجھتا پہرتا تھا کہ اس شہر میں جراح کاریگر کون ہی اور کہاں -
رہتا ہی ؟ ایک شخص نی کہا - ایک حجّام جراحی کی کسب اور حکیمی
کپ فن میں یکا ہی - اور اس کام میں نپٹ پکا ہی - اگر مردی کو اس
پاس لیجاؤ - خدا کی حُکم سی ایسی تدبیر کری کہ ایک بار وہ بھی حی اٹھی *
وہ اس محلی میں رہتا ہی - اور عیسیٰ نام ہی *

* میں یہ مژده سُنکر پی اختیار چلا * تلاش کرتی پتی سی اُس کی
دروازی پر پہنچا * ایک مرد سفید ریشن کو دھلیز پر بیٹھا دیکھا - اور کئی آدمی
مرہم کی تیاری کی لیئی کچھ بیس پاس رہی تھی * فقیر نی ماڑی خوشامد کی
ادب سی سلام کیا اور کہا - میں تمہارا نام اور خوبیاں سُنکر آیا ہوں * ماجرا
یہ ہی کہ میں اپنی مُلک سی تجارت کی لیئی چلا - قبیلی کو بے سبب
محبت کی ساتھ لیا - جب نزدیک اس شہر کی آیا - تمہری سی دور رہا
تھا جو شام پر گئی * ان دیکھی مُلک میں رات کو چلنا مناسب نہ جانا -
میدان میں ایک درخت کی تلی اُترپڑا * پچھلی پھر ڈاکا آیا - جو کچھ
مال اسباب پایا لوت لیا - گھنی کی لالج سی اس پیپی کو بھی گھايل کیا *
بیہہ سی کچھ نہ ہو سکا - رات جو باقی تھی - جوں تون کر کاٹی - مجر

هی شهر میں آن کرایک مکان کرانی لیا۔ اُن کو وہاں رکھہ کر میں تمہاری پاپس
دوڑا آیا ہون * خُدای تُمہین یہہ کمال دیا ہی - اس مُسافر پر مہربانی کرو
غُریب خانی تُشریف لی چلو - اُس کو دیکھو - اگر اُس کی زندگی ہوئی
تو تُمہین بڑا جس ہوگا - اور میں ساری عمر غلامی کروںگا * عدیسیل جوڑ
بہت رحم دل اور خُدا پرست تھا - میری غریبی کی باتوں پر ترس کھا کر
میری ساتھ اُس حَویلی تک آیا * زخموں کو دیکھنی ہی میری تسلی کی -
بولا کہ خُدا کی کرم سی اس پیپی کی زخم چالیس دن میں بھر آؤنگی -
غُسل شِفا کا کرو دُونگا *

غرض اُس مرد خُدا نی سب زخموں کو نیم کی پانی سی دھو دھا کر
صاف کیا - جو لائق تانکوں کی پائی انہیں سیا - باقی گھاؤن پر اپنی کھیسی
سی ایک ڈبیا نکال کر کتنوں میں پتی رکھی - اور کتنوں پر پھائی چڑھا کر
پتی سی باندھ دیا - اور نہایت شفقت سی کہا - میں دونوں وقت آیا
کروںگا - تو خبردار رہیو ایسی حرکت نہ کری جو تائیکی توت جائیں * مُرغ
کا شوربا بے جای غذا اُس کی حلن میں چڑائیو اور اکثر عرق بید مشک گلاں
کی ساتھ دیا کیچھیتو جو قوت رہی * یہہ کہ کر رخصت چاہی * میں نی
بہت منٹ کی اور ہاتھ جو زکر کہا - تمہاری تشیقی دینی سی میری بیوی
زندگی ہوئی - نہیں تو سوایا مری کی کچھ سوچتا نہ تھا - خُدا تُمہین سلامت
رکھی * عطر پان دیکر رخصت کیا - میں رات دن خدمت میں اُس پری
کی حاضر رہتا - آرام اپنی اوپر حرام کیا * خُدا کی درگاہ سی روز روز اُس کی
چنگی ہوئی کی دعا، انگنا

اِتفاقاً و سَوْنَا اگر بھی آپنچا۔ اور میرا مالی امانت میری حوالی کیا * میں
نی اُسی اونی پونی بیچ ڈالا۔ اور دارو درمن میں خرج کرنی لگا * وہ مرد جرّاح
همیشہ آتا جاتا۔ تھوڑی عرصی میں سب زخم بھر کر انگور کر لائی * بعد کئی
دن کی غسل شفا کیا۔ عجب طرح کی خوشی حاصل ہوئی * خلعت
اور اشرفیان عیسیٰ حجام کی آگی دھریں۔ اور اُس پری کو مُکلف فرش پچھا کر
مسند پر بٹھایا * فقیر غریبوں کو بہت سی خیر خیرات کی۔ اُس دن گویا
بادشاہت هفت افليم کی اس فقیر کی ہاتھ لگی۔ اور اُس پری کا شفا پانی
سی آیسا رنگ نکھرا کہ مکھڑا سورج کی مانند چمکنی اور گندن کی طرح دمکنی
لگا * نظر کی مجال نہ تھی جو اُس کی جمال پر تھری * فقیر بہ سروچشم
اُن کی حکم میں حاضر رہتا۔ جو فرماتی سو بھا لانا * وہ اپنی حُسرے کی
غُرور اور سُرداری کی دماغ میں جو میری طرف کبھو دیکھتی تو فرماتی۔
خبردار۔ اگر تجھی ہماری خاطر منظور ہی تو ہرگز ہماری بات میں دم نہ
ماریں۔ جو ہم کہیں سو بلا عذر کینی جائیو۔ اپنا کسی بات میں دخل نہ
کریں تو پختاویگا * اُس کی وضع سی یہ معلوم ہوتا تھا کہ حق میری
خدمت گذاری، اور فرمان برداری کا اُسی البتہ منظور ہی * فقیر بیعی اُس کی بی
مُرضی ایک کام نہ کرتا۔ اُس کا فرمانا بہ سروچشم بھا لانا *
ایک مُدت اسی راز و نیاز میں کتی۔ جو اُس نی فرمائیں کی۔ وونہیں
میں نی لاکر حاضر کی * اس فقیر پاس جو تجھے جنس اور نقد اصل و نفع
کا تھا۔ سب صرف ہوا * اُس بیگانی مُلک میں کون اعتبار کری جو قرض

وام سی کام چلی ؟ آخر تکلیف روزمری کی خرچ کی ہوئی لگی - اس سی
دین بہت گھبرا - فکر سی دبلا ہوتا چلا - چھری کا رنگ کلچہوان ہو گیا -
بیکن کس سی کہوں ؟ جو کچھہ دل پر گذری سو گذری - قہر درویش برخان
درویش * ایک دین اُس پری نی اپنی شعور سی دریافت کر کی کہا - اُی
فلانی ! تیری خدمتوں کا حق ہماری ہی میں نقشِ كالجھر ہی - پر اُس کا
عوض بالفعل ہم سی نہیں ہو سکتا * اگر واسطی خرچ ضروری کی کچھہ درکار
ہو تو اپنی دل میں اندیشہ نہ کر - ایک لڑکا کاغذ اور دوات قلم حاضر کر *
میں نی تب معلوم کیا کسی ملک کی بادشاہزادی ہی جو اس دل و دماغ
سی گفتگو کرتی ہی * فی الفور قلمدان آگی رکھ دیا * اُس نازینیں نی ایک
شقہ نشاخٹ خاص سی لکھ کر مدیری حوالی کیا اور کہا - قلعی کی پاس
تریولیا ہی - وہاں اُس کوچی میں ایک حوالی بڑی سی ہی - اُس مکان
کی مالک کا نام سیدی بہار ہی - تو جا کر اس رقیعی کو اُس تلک پہنچا دی *
فیکر موافق فرمائی اُس کی اُسی نام و نیشان پر مذہل مقصود تلک جا پہنچا *
دریان کی زبانی گیفتخت خٹکی کھلا بھیجی * وونہیں سنتی ہی ایک بھی
جو ان خوبصورت ایک پھینٹا طرحدار سجی ہوئی باہر نکل آیا * اگرچہ رنگ
سانوا تھا پر گویا تمام نملک بھرا ہوا * مدیری ہاتھ سی خٹک لی لیا - نہ بولا
نہ کچھہ پوچھا * انہیں قدہ و نیپور اندر نچلا گیا - تھوڑی دیر میں گیارہ کشیدیان
سر بہر زریفت کی تورہ پوش پڑی ہوئی غلاموں کی سر پر دھری باہر آیا *
کہا اس جوان کی ساتھ جا کر چوگوشی پہنچا دو * میں بھی سلام کر رخصت

هو اپنی مکان میں لایا - آدمیوں کو دروازی کی باہر سی رخصت دیا *
وو کشندیاں امانت حضور میں اُس پری کی گذرا نیاں * دیکھ کر فرمایا - بی
گیارہ بدربی اشرفیوں کی لی اور خرج میں لا - خدا رزاں ہی * فقیر اُس نقد
کو لیکر ضروریات میں خرچ کرنی لگا * اگرچہ خاطر جمع ہوئی پر دل میں
یہہ خلیش رہی - یا الہی ! یہہ کیا صورت ہی ؟ بغیر پوچھی گچھی اتنا مال
نا آہنا صورت اجنبی نی ایک پڑی کاغذ پر مدیری حوالی کیا - اگر اُس پری
سی یہہ بھید پوچھوں - تو اُس نے پہلی ہی منع کر رکھا تھا * ماری ڈرکی
دم نہیں مار سکتا تھا *

بعد آئھ دین کی وہ معشوقہ مجھے سی مُخاطب ہوئی کہ حق تعالیٰ نی
آدمی کو انسانیت کا جامہ عنایت کیا ہی کہ نہ پہنچی نہ میلا ہو - اگرچہ
پرانی کپڑی سی اُس کی آدمیت میں فرق نہیں آتا - پر ظاہر میں خلق
اللہ کی نظر میں اعتبار نہیں پاتا * دو توڑی اشرفی کی سانہہ لیکر چوک
کی چوارہ ہی پر یوسف سواداگر کی دکان میں جا اور ٹکچھے رقم جواہر کی
بیش قیمت اور دو خلعتیں رزق بر کی مول لی آ * فقیر و نبیوں سوار
ہو کر اُس کی دکان پر گیا * دیکھا تو ایک جوان شکیل زعفرانی جوڑا پہنی
گدی پر بیٹھا ہی - اور اُس کا یہہ عالم ہی کہ ایک عالم دیکھنی کی لیئی
دکان سی بازار تک کھڑا ہی * فقیر کمال شوق سی نزدیک جا کر سلام
علیک کر کر بیٹھا اور جو چیز مطلوب تھی - طلب کی * مدیری بات
چیت اُس شہر کی باشندوں کی سی نہ تھی * اُس جوان نے گرم جوشی

سی کہا - جو صاحب کو چاہئی سب موجود ہی - لیکن یہ فرمائی کیس مُلک سی آنا ہوا ؟ اور اس اجنبی شہر میں رہنی کا کیا باعث ہی ؟ اگر اس حقیقت سی مُطلعِ کاچھی تو مہربانی سی بعد نہیں * میری تین اپنا احوال ظاہر کرنا منظور نہ تھا * کچھ بات بناؤ اور جواہر پوشان لیکر اور قیمت اس کی دیکر رخصت چاہی * اس جوان نے روکھی پیدیکی ہو کر کہا - آئی صاحب ! اگر تم کو ایسی ہی ناشناہی کرنی تھی - تو پہلی دوستی اتنی گرمی سی کرنی کیا ضرور تھی ؟ پہلی آدمیوں میں صاحب سلامت کا پاس بیٹا ہوتا ہی * یہ بات اس مزی اور انداز سی کمی - یہ اختیارِ دل کو بھائی اور بھائی مرود ہو کرو وہاں سی اُنہا انسانیت کی مُناسِب نہ جانا * اس کی خاطر پھر بیٹھا اور بولا - تمہارا فرمانا سر آنکھوں پر - مَدِین حاضر ہوں *

اُنی کہنی سی بہت خوش ہوا - ہنس کر کہنی لگا - اگر آج کی دن غریب خانی میں گرم کاچھی کی تو تمہاری بدولت مجلس خُوشی کی جماکر دو چار گھنٹی دل بھلاویں - اور کچھ کھانی پیدی کا شغل باہم بیٹھے کر کریں * فقیر نی اس پری کو کبھو اکیلانے چھوڑا تھا - اس کی تنهائی یاد کر کر چند در چند عذر کیئی - پر اس جوان نے ہرگز نہ مانا * آخر وَعْدَهُ اُن چیزوں کو پہنچا کر میری پھر آئی کالسیکر اور قسم کھلا کر رخصت دی * مَدِین دکان سی اُنہ کر جواہر اور خلعتین اس پری کی خدمت مَدِین لایا * اس نے قیمت جواہر کی اور حقیقت جوہری کی بُوجھی * مَدِین نے سارا احوال مول تول

کا اور مہمانی کی بِجِدّ ہونی کا کہہ سُنایا * فرمائی لگی - آدمی کو اپنا قول
 قرار پورا کرنا واجب ہی - ہمین خدا کی نگہبانی میں چھوڑ کر اپنی وعدی
 کو وفا کر - صیافت قبول کرنی سُنت رسول کی ہی * تب میں نی کہا
 میرا دل چاہتا نہیں کہ تھیں اکیلا چھوڑ کر جاؤں - اور حکم یون ہوتا ہی -
 لاچار جاتا ہوں - جب تلك آؤںگا دل نہیں لگا رہیگا * یہ کہکر پھر اُس
 جوہری کی دکان پر گیا - وہ منڈھی پر بیتها میرا انتظار کھینچ رہا تھا *
 دیکھتی ہی بولا آغ مہربان - بتیج راہ دیکھائی *

وہیں اُنہ کر میرا ہاتھ پکڑ لیا اور چلا - جاتی جاتی ایک باع میں لی
 گیا * وہ بڑی بھار کا باع تھا - حوض اور نہروں میں فواری چھوٹی تھی - میوی
 طرح ب طرح کی پہل رہی تھی - ہر ایک درخت ماری بوجہ کی جھوم رہا
 تھا - رنگ ب رنگ کی جانور اُن پر بیٹھی چھپھی کر رہی تھی - اور ہر
 مکان عالیشان میں فرش سُتھرا بچھا تھا * وہاں لب نہ راکھ بندگی میں جائز
 بیتها - ایک دم کی بعد آپ اُنہ کر چلا گیا - پھر دُوسري پوشاش معمول
 پہن کر آیا * میں نی دیکھ کر کہا سُبحان اللہ! چشم بد دُور * سُنکر مسکرا یا
 ور بولا - مناسب یہ ہی کہ صاحب بھی اپنا لباس بدل ڈالیں * اُس کی
 خاطر میں نی بھی دُوسري کپڑی پہنی * اُس جوان نی بڑی تیپ تاپ سی
 تَدَارِیِ صیافت کی کی - اور سامان خوشی کا جیسا چاہیئی موجود کیا -
 اور فقیر سی صحبت بہت گرم کر مزی کی بائیں کرنی لگا * اتنی میں ساتی
 صراحی و پیالہ پلور کا لیکر حاضر ہوا اور گرک تکّی قسم کی لا رکھی - نمکدان

* چن دیئی - دور شراب کا شروع ہوا * جب دو چار جام کی نوبت پہنچی
چار لڑکی امرد صاحبِ جمال زلفین کھولی ہوئی مجلس میں آئی گائی
بجاتی لگی * یہ عالم ہوا اور آیسا سمان بندھا اگر تان سین اُس گھٹی ہوتا -
تو اپنی تان بھول جاتا۔ اور بایکھو باورا سنکر باولہ ہو جاتا * اس مزی میں ایکبار گی
وہ جوان آنسو بھر لایا - دو چار قطری بی اختیار نکل پڑی اور فقیر سی بولا -
اب ہماری تمہاری دوستی جانی ہوئی - پس دل کا بھید دوستون سی
چھپانا کسو مذہب میں درست نہیں * ایک بات بی تکلف آشنائی کی
بھروسی کھتا ہون - اگر حکم کرو تو اپنی معشوق کو بلوا کر اس مجلس میں
تسلي اپنی دل کی کرون - اُس کی جدائی سی جی نہیں لگتا *

یہ بات ایسی اشتیاق سی کہی کے بغیر دیکھی بھالی فقیر کا دل بھی
مشتاق ہوا * میں نی کھما - مجھی تمہاری خوشی درکار ہی - اس سی کیا بہتر؟
دیر نہ کیجئی - سچ ہی معشوق بن کچھ اچھا نہیں لگتا * اُس جوان نی
چلوں کی طرف اشارت کی - وونہیں ایک عورت کالی لکوٹی بھٹنی سی جس
کی دیکھنی سی انسان بی اجل مرجاوی - جوان کی پاس آن بیٹھی * فقیر
اُس کی دیکھنی سی ڈر گیا - دل میں کہا بیہی بلا محبوبہ ایسی جوان
بڑیزاد کی ہی جس کی اتنی تعریف اور اشتیاق ظاہر کیا! میں لا حول پڑھ کر
چھپ ہو رہا * اسی عالم میں تین دن رات مجلس شراب اور راگ رنگ
کی جمی رہی * چوتھی شب کو غلبہ نشی اور نیند کا ہوا - میں خواب
غفلت میں بی اختیار سو گیا - جب صبح ہوئی اُس جوان بی جگایا *

کئی پیالی خمارشکنی کی پلاکر اپنی معشوقہ سی کہا - اب زیادہ تکلیف

مہمان کو دینی خوب نہیں *

دونون ہاتھ پک کی اٹھی - میں نی رخصت مانگی خوشی بہ خوشی
اجارت دی - تب میں نی جلد اپنی قدیمی گپڑی پہن لئی اپنی گھر کی راہ
لی - اور اُس بڑی کی خدمت میں جا حاضر ہوا * مگر آیسا اتفاق کبھو نہ
ہوا تھا کہ اُسی تذہبا چھوڑ کر شب باش کہیں ہوا ہوں * اس تین دن کی
غیر حاضری سی نہایت خیل ہو کر عذر کیا - اور قصہ ضیافت کا اور اُس کی
نہ رخصت کرنیکا سارا عرض کیا * وہ ایک دانا زمانی کی تھی - تبسم کر کی
بولی - کیا مخایقہ اگر ایک دوست کی خاطر رہنا ہوا ہم نی مساف کیا -
تیری کیا تقصیر ہی ؟ جب آدمی کسوکی گھر جانا ہی تب اُس کی
مرضی سی پھر آتا ہی - لیکن یہ مفت کی مہمانیاں کہا یہی کر چکی ہو
رہوگی یا اس کا بدلا بھی اناروگی ؟ اب یہ لازم ہی کہ جاکر اُس سونا اگر بچھی
کو اپنی ساتھے لی آؤ - اور اُس سی دو چند ضیافت کرو * اور اسباب کا
گچھہ اندیشہ نہیں - خدا کی کرم سی ایک دم میں سب لوازم تیار ہو
جاریگا - اور بہ خوبی مجلس ضیافت کی رونق پاویگی * فتنی موافق حکم
کی جوہری پاس گیا اور کہا - تمہارا فرمانا میں تو سر آنکھوں سی بجا لایا -
اب تم بھی مہربانی کی راہ سی مدیری عرض قبول کرو * اُس نی کہا جان
و دل سی حاضر ہوں *

تب میں نی کہا اگر اس بندی کی گھر تشریف لی چلو - عین غریب

نوازی ہے * اُس جوان نے بہت عذر اور حیلی کیا - پرمیں نے پندت نے
چھوڑا * جب تلک وہ راضی ہوا - ساتھ ہی ساتھ اُس کو اپنی مکان پر لے چلا *
لیکن راہ میں یہی فکر کرتا آتا تھا کہ اگر آج اپنی تئیں مقدور ہوتا تو ایسی
توائسُع کرتا کہ یہ بھی خوش ہوتا * اب میں اسی لیٹی جاتا ہوں - دیکھیا
کیا اتفاق ہوتا ہے * اسی حیص بیص میں گھر کی نزدیک پہنچا - تو کیا
دیکھنا ہون ؟ کہ دروازی پر دھوم دھام ہو رہی ہے * گلداری میں جھاؤ
دیکر چھڑا کیا ہے * یساول اور عصی بُردار کھڑی ہیں * میں حیران ہوا
لیکن اپنا گھر جان کر قدم اندر رکھا - دیکھا تو تمام حویلی میں فرش مُکلف
لائق ہر مکان کی جا بجا بچھا ہے - اور مسنندین لگی ہیں * پاندان
گلاب پاش عطردان پیدا کیا چنگریں نرگس دان قریبی سنی دھری ہیں *
طاقوں پر رنگتی کنولی فارنگڈیاں اور گلابیاں رنگ بروگ کی جنی ہیں *
ایک طرف رنگ آمیز ابرک کی تیکیوں میں چراغاں کی بہار ہے * ایک
طرف جھاڑ اور سروکنول کی روشن ہیں - اور تمام دالان اور شہنشیوں میں
طلائی شمع داؤں پر کافوری شمعدین چڑھی ہیں - اور جزاں فانوسیں اوپر دھری
ہیں * سب آدھی اپنی اپنی عہدوں پر مُستعد ہیں - باور چی خانی میں
دیگیں ٹھنڈھنا رہی ہیں - آبدارخانی کی ویسی ہی تیاری ہے - کوری
کوری ٹھلیاں روپی کی گھر تو چھبیوں پر صافیوں سی بندھیں - اور بُجھروں سی
ڈھکی رکھی ہیں * آگی چوکی پر ڈونگی بکٹوری بممعہ تھالی سر پوش دھری -
برف کی آخری لگت رہی ہیں - اور شوری کی صراحیاں ہل رہی ہیں *

غرض سب اسباب پادشاہانہ موجود ہے۔ اور کچھنیاں ۔ بہاند ۔

پہنچنی ۔ کلاونت قوال ۔ اچھی پوشک پہنی ساز کی سر ملائی حاضر ہدین *

فتقیری اُس جوان کو لی جاکر مسند پر بٹھایا اور دل میں حیران تھا کہ یا الہی!

اتھی عرصی میں نہ سب تیاری کیوں کر ہوئی؟ ہر طرف دیکھتا پھرتا تھا

لیکن اُس پری کا نشان کہیں نہ پایا * اسی جستجو میں ایک مرتبہ باور جی

خانی کی طرف جا نکلا ۔ دیکھتا ہوں تو وہ نازنیں ایک مکان میں گلی

میں کری ۔ پاؤں میں تپوشی ۔ سر پر سفید رومالی اڑھی ہوئی سادی

خوزادی بن گھنی پاتی بی ہوئی *

نہیں محتاج زیور کا جسی خوبی خدا نی دی

ک جیسی خوش نما لگتا ہی دیکھو چاند بن گھنی

خبر گیری میں ضیافت کی لکھ رہی ہی ۔ اور تاکید ہر ایک کھانی کی کر

رہی ہی ۔ ک خبردار بامزہ ہو اور آب و نمک بُو باس درست رہی

اس * مختت سپ وہ گلاب سا بدن سارا پسینی پسینی ہو رہا ہی *

میں پاس جاکر تصدق ہوا اور اس شعور و لیاقت کو سراہ کر دعا نہیں

دینی لگا * یہ خوشامد سُنکر تیوڑی چڑھا کر بولی ۔ آدمی سی ایسی ایسی

کام ہوتی ہدین کہ فرشتی کی مجال نہیں ۔ میں نی ایسا کیا کیا ہی جو تو

اُتنا حیران ہو رہا ہی؟ بس بہت باتیں بنانیں مجھی خوش نہیں آتیں *

یہلا کہ تو یہ کون آدمیت ہی ک مہمان کو اکیلا بٹھا کر ادھر ادھر پڑی

پڑی؟ وہ اپنی جی میں کیا کہتا ہو گا؟ جلد جا مجلس میں بیٹھ کر

مِہماں کی خاطر داری کر - اور اُس کی مع羞توں کو بھی بُلوا کر اُس کی
پاس بِتھلا * فقیر و نبیین اُس جوان کی پاس گیا اور گرم جوشی کرنی لگا *
اِتنی میں دو غلام صاحبِ جمال صراحی اور جام چڑاؤ ہاتھ میں لیدی روپرو
آئی شراب پلانی لگی * اس میں میں نی اُس جوان سی کہا - میں سب
طح مخلص اور خادم ہوں - بہتر یہ ہے کہ وہ صاحبِ جمال کہ جس
کی طرف دل صاحب کا مائل ہے تشریف لوی تو بڑی بات ہے - اگر
فرماو تو آدمی بُلانی کی خاطر جاوی * بہہ سُنتی ہی خوش ہو کر بولا بہت
اچھا - اس وقت تم نے میری دل کی بات کہی * میں نی ایک خوجی
کو بھیجا - جب آدھی رات گئی وہ چُریل خاصی چوڑوں پر سوار ہو کر
بالائی ناگہانی سی آپنھی *

فقیر نی لچار خاطر سی مِہماں کی استقبال کر کر نیایت تپاٹ سی برابر
اُس جوان کی لا بِتھایا * جوان اُس کی دیکھتی ہی ایسا خوش ہوا جیسی
دنیا کی نعمت ملی * وہ بہت بھی بھی اُس جوان پر بڑاد کی گلی لپٹ گئی -
سچ مج پہ تماشا ہوا جیسی چودھوین رات کی چاند کو گھن لکتا ہے *
چُتنی مجلس میں آدمی تھی - اپنی اپنی انگلیاں دانتون میں دابنی لگی - ک
کیا کوئی بلا اس جوان پر مسلط ہوئی؟ سب کی رنگاہ اُسی طرف ہے -
تماشا مجلس کا بہول کر اُس کا تماشا دیکھنی لگی * ایک شخص کناری سی
بولا - یارو! عشق اور عقل میں صد ہے - جو گچھہ عقل میں نہ آؤ یہ
کافِ عشق کر دکھاوی - لیلی کو مجھنون کی آنکھوں سی دیکھو - سبھوں فی کہا
آمنا - بھی بات ہے

سَبَرِ پَهْلَيِ درویش کی

یہ فقیر بِ مُوحِب حُکم کی مہمان داری میں حاضر تھا - هرچند جوان
 ہم پیالہ ہم نوالہ ہونی کو مُجِز ہوتا تھا - پرمیں ہرگز اُس پری کی خوف
 کی ماری اپنا دل کھانی پینی یا سیر نماشی کی طرف رُجُوع نہ کرنا تھا *
 اور عذر مہمان داری کا کرکی اُس کی شامل نہ ہوتا * اسی کیفیت سی
 تین شبانہ روز گُذری * چوٹھی رات وہ جوان نہایت جوشش سی مُجھی
 بالا کر کرتی لگا - اب ہم بھی رخصت ہونگی تمہاری خاطر اپنا سب کار و بار
 چھوڑ چھاڑ کر تین دن سی تمہاری خدمت میں حاضر ہیں * تم بھی تو
 ہماری پاس ایک دم بیٹھے کر ہمارا دل خوش کرو * میں نی اپنی جی میں
 خیال کیا اگر اس وقت کہا اس کا نہیں مانتا تو آزردہ ہوگا - پس نیئی
 روست اور مہمان کی خاطر کھنی ضرور ہی - تب یہ کہا - صاحب کا
 حُکم بجھا لانا منظور - کہ الامر فوق الادب * سُنتی ہی اس کو - جوان نی پیالہ
 تو اوضع کیا اور میں نی پی لیا - پھر تو ایسا پیغم دوڑ چلا کہ تھوڑی دیر
 میں سب آدمی مجلس کی کیفی ہو کر بی خبر ہو گئی - اور میں بھی
 بی خوش ہو گیا *

جب صبح ہوئی اور آفتاب دو نیزی بلند ہوا - تب مدیری آنکھ کھلی -
 بو دیکھا میں نی نہ وہ تداری ہی نہ وہ مجلس نہ وہ پری * فقط حالی حوالی
 پڑی ہی - مگر ایک کونی میں کمل لیتا ہوا دھرا ہی * جو اُس کو کھول کر
 دیکھا تو وہ جوان اور اُس کی رنڈی دونوں سر کتی پڑی ہیں * یہ حالت
 دیکھتی ہی حواس جاتی رہی - عقل کچھ کام نہیں کرتی کہ یہہ کیا تھا اور

کیا ہوا ؟ حیرانی سی هر طرف تک رہا تھا * اتنی میں ایک خواجہ سرا
 جنسی صیافت کی کام کا ج میں دیکھا تھا) نظر پڑا * فقیر کو اُس کی دیکھی
 سی کچھ، تسلی ہوئی - احوال اُس واردات کا پوچھا * اُس نی جواب دیا -
 مجھی اس بات کی تحقیق کرنی سی کیا حاصل جو تو پوچھتا ہے ؟ میں نی
 بھی اپنی دل میں غور کی کہ سچ تو کہتا ہے - پھر ایک ذرہ تأمل کر کی میں
 بولا خیر نہ کہو - بہلا پہہ تو بتاؤ وہ معشوقہ کس مکان میں ہے ؟ تب اُس نی
 کہا البتہ جو میں جانتا ہوں سو کہہ دونگا - لیکن مجھے سا آدمی عقلمند ہے
 مرضی حضور کی دو دن کی دوستی پر بی مُحابا بی تکلف ہو کر صحبت
 می نوشی کی باہم گرم کری - پھر کیا معنی رکھتا ہے ؟

فقیر اپنی حرکت اور اُس کی نصیحت سی بہت نادم ہوا * سوای اُس
 بات کی زبان سی کچھ نہ نکلا - فی الحقيقة اب تو تقصیر ہوئی معاف
 کیجیئی * باری محلیٰ نی مہربان ہو کر اُس پری کی مکان کا شناس بتایا اور مجھی
 رخصت کیا - آپ ان دونوں زخmedيون کی گاڑی دائی کی فکر میں رہا *
 میں تھمت سی اُس فساد کی اللع ہوا اور اشتیاق میں اُس پری کی ملنی
 کی لیدی گہرایا ہوا * گرتا پڑتا ڈھونڈھتا شام کی وقت اُس کوچی میں اُسی
 پتی پر جا پہنچا اور نزدیک دروازی کی ایک گوشی میں ساری رات تلپھتی
 کئی - کسو کی آمدورفت کی ڈاہٹ نہ ملی - اور کوئی احوال پر سان میرا
 نہ ہوا * اُسی بیکسی کی حالت میں صبح ہو گئی - جب سورج نکلا اُس
 مکان کی بالا خانی کی ایک کھڑکی سی وہ ماہرو میری طرف دیکھنی لگی *

اُس وقت عالم خوشی کا جو مجھ پر گذرا - دل ہی جانتا ہی - شکر خدا
کا کیا *

اُتنی میں ایک خوجی نی میری پاس آکر کہا - اس مسجد میں تو
جا کر بیتھے - شاید تیرا مطلب اس جگہ براوی - اور اپنی دل کی مراد
پاوی * فقیر فرمائی سی اُس کی وہاں سی اُنہ کرامی مسجد میں جا رہا
لیکن آنکھیں دروازی کی طرف ائمہ رہیں تھیں - کہ دیکھئی بڑا غیب
سی کیا ظاہر ہوتا ہی ؟ تمام دین جیسی روزہ دار شام ہونی کا انتظار کھیاچتا
ہی - میں نی بھی وہ روز ویسی ہی بیقراری میں کاتا * باری جس تِس
طرح سی شام ہوئی اور دن پہاڑسا چھات پر سی ٹلا * ایکبار گی وہی خواجہ
سرا چن نی اُس پری کی مکان کا پتا دیا تھا مسجد میں آیا * بعد فراغت
نمازِ مغرب کی میری پاس آکر اُس شفیق نی (کہ سب راز و نیاز کا محروم تھا)
نہایت تسلی دی کر ہاتھ پکڑ لیا اور اپنی ساتھ لی چلا * رفتہ رفتہ ایک
با غیچی میں مجھی بٹھا کر کہا - یہاں رہو جب تک تمہاری آرزو برآوی -
اور آپ رخصت ہو کر شاید میری حقیقت حضور میں کہنی گیا * میں
اُس باغ کی پھولوں کی بہار اور چاندنی کا عالم اور حوض نہروں میں فواری
ساؤں بھادوں کی اچھلنی کا تماشا دیکھ رہا تھا - لیکن جب پھولوں کو
دیکھتا تب اُس گلبدن کا خیال آتا - جب چاند پر نظر پڑتی تب اُس
مہرُو کا مکھڑا یاد کرتا - یہ سب بہار اُس کی بغیر میری آنکھوں میں

* خار تھی

باری خُدا نی اُس کی دل کو مہربان کیا * ایک دم کی بعد وہ پری
 دروازی سی جیسی چودھوین رات کا چاند بناؤ کیتھی گلی میں پشاو
 بادلی کی سنجاف کی موتیون کا دردامن تک هوا اور سر پر اوڑھی جس
 میں آنچھل پلو لہر گوکھرو لگا هوا - سرسی پاؤں تک موتیون میں جیسی
 روش پر آکر کھوئی ہوئی * اُس کی آئی سی تر و تارگی نئی سرسی اُس باع
 کو اور اس فتیر کی دل کو ہو گلی * ایک دم ادھر ادھر سیر کر کر شہنشہین
 میں مُرق مسند پر تکیہ لگا کر بیتھی * میں دوڑکر پروائی کی طرح جیسی
 شمع کی گرد پورتا ہی تصدق ہوا - اور غلام کی مانند دونون ہاتھ جوڑکر
 کھڑا ہوا * اس میں وہ خوجہ مدیری خاطر بہ طور سفارش کی عرض کرنی لگا *
 میں فی اُس محلی سی کہا - بندہ گنہگار تقصدیوار ہی - جو کچھ سڑا
 مدیری لائق تھہری سو ہو * وہ پری از بسک ناخوش تھی - بد دماغی سی
 بولی کہ اب اس کی حق میں بھی بھلا ہی - کہ سو توڑی اشوفی کی لیوی -
 اپنا اسباب درست کر کی وطن کو سدهاری *

میں یہ بات سُننی ہی کاٹھے ہو گیا اور سوکھ گیا - کہ اگر کوئی مدیری
 بدن کو کاٹی تو ایک بُوند لہو کی نہ نکلی - اور تمام دُنیا آنکھوں کی آگی
 اندهیری لکھی لکی - اور ایک آہ نا مُرادی کی بی اختیار چکر سی نکلی -
 آنسو بھی تپکنی لگی * سوہی خُدا کی اُس وقت کسو کی توقع نہ رہی -
 ماہیوس مخصوص ہو کر اتنا بولا - بھلا تک اپنی دل میں غور فرمائی - اگر مجھہ
 کم نصیب کو دُنیا کا لالج ہوتا - تو اپنا جان و مال حضور میں نہ کھوتا * کیا

سیر پہلی درویش کی

ایکبارگی حق خدمت گذاری اور جان نثاری کا عالم سی اُنھے گیا؟ جو
مُجھے سی کم بخت پر اتنی بیمه ری فرمائی * خیر اب مدیری تین بھی
زندگی سی کچھ کام نہیں - مَعْشُوقُونَ کی بیوفائی سی بیچاری عاشقی نیم
جان کا نباء نہیں ہوتا *

یہ سنکر تیکھی ہو تیوری چڑھا کر خفگی سی بولی - چہ خوش! آپ
ہماری عاشق ہیں؟ میںدیکی کو بھی زکام ہوا؟ ای بیوقوف! اپنی حوصلی
سی زیادہ باتیں بناندن خیالِ خام ہی - چھوٹا منہ بڑی بات * بس
چپ رہ یہ نکی بات چیت مت کر - اگر کسی اور قبیلہ حرکت بی
معنی کی ہوتی - یروندگار کی سون - اُس کی بوئیان کٹوا چیلؤں کو بانتی - پر
کیا کروں؟ تیری خدمت یاد آئی ہی * اب اسی میں بھلائی ہی کہ اپنی
راہ لی - تیری قسمت کا دانا پانی ہماری سرکار میں یہیں تلک تھا * پھر میں
لی روپی بسوري کہا - اگر مدیری تقدیر میں یہی لکھا ہی کہ اپنی دل کی
مقصد کو نہ پہنچوں اور جنکل پھاڑ میں میر ٹکراتا پھر وہ تو لا جار ہون *
اس بات سی یہی دیق ہو کہنی لگی - مدیری تین یہ پھساحندی چوچلی
اور رمز کی باتیں پسند نہیں آتیں - اس اشاری کی گفتگو کی جو لائق ہو
اُس سی جاکر کر * پھر اسی خفگی کی عالم میں اُنھے کر اپنی دوائخانی کو
چلی * میں نی بہتیرا سرپٹکا - متوجہ نہ ہوئی * لاچار میں بھی اُس مکان
سی اُس اور نا امید ہو کر نکلا *

غرض چالیس دن تک یہی نوبت رہی * جب شہر کی کوچہ گردی

سی اکٹاٹا جنگل میں نیکل جاتا - جب وہاں سی گھبراتا - پیر شہر کی
گلیون میں دیوانہ سا آتا * نہ دن کو کھاتا نہ رات کو سو جاتا - جیسی دھوپی
کا کٹا نہ گھر کا نہ گھات کا * زندگی انسان کی کھانی پینی سی ہے - آدمی اناج
کا کیرا ہے * طاقت بدن میں مُطْلَق نہ رہی - اپاہج ہو کر اسی مسجد کی
دیوار کی تلی جا پڑا - کہ ایک روز وہی خواجہ سرا جمعی کی نماز پڑھنی آیا *
میری پاس سی ہو کر چلا - میں یہ شعر آہستہ نا طاقتی سی پڑھ رہا تھا *
اس درد دل سی موت ہو یا دل کو تاب ہو -

قِسْمَت میں جو لکھا ہو الٰہی شتاب ہو *

اگرچہ ظاہر میں صورت میری بالکل تبدیل ہو گئی تھی - چھری کی یہہ شکل
بنی ٹھی کہ جن نی مُجھی پہلی دیکھا تھا - وہ بھی نہ ٹھاچان سکتا کہ یہہ وہی
آدمی ہے * لیکن وہ محالی آواز درد کی سُنکر مُتوجہ ہوا - میری تُدینیں به
غور دیکھکر افسوس کیا اور شفقت سی مخاطب ہوا کہ آخر یہہ حالت اپنی
پہنچائی * میں نی کھا - اب تو جو ہوا سو ہوا - مال سی بھی حاضر تھا -
جان بھی تقدق کی - اس کی خوشی یون ہی ہوئی تو کیا گروں ؟

یہہ سُنکر ایک خدمتگار میری پاس چھوڑ کر مسجد میں گیا - نماز اور
خطبی سی فواغت کر کر جب باہر نکلا - فیکر کو ایک میدانی میں ڈال کر اپنی
ساتھ خدمت میں اس بڑی بی بڑا کی لیکھا کر چق کی باہر رہنایا * اگرچہ
میری روہت کچھ باقی نہ رہی تھی پر مدت تلک شب و روز اس بڑی کی
پاس اتفاق رہنی کا ہوا تھا - جان بوجہ، کربیگانی ہو کر خوجی سی بوجہنی لگی

یہ کون ہے ؟ اُس مرد آدمی نی کہا - پہ وہی کم بخت بد نصیب ہے
جو حضور کی خفگی اور عتاب میں پڑا تھا - اُسی سبب سی اس کی پہ
صورت بنی ہے - عشق کی آگ سی جلا جاتا ہے - ہرچند آنسوؤں کی
پانی می بجھاتا ہے - پروہ دوپی بہرکتی ہے * کچھ فائده نہیں ہوتا - علاوه
اپنی تقصدیر کی خجالت سی مو جاتا ہے * پری نی تھنھولی سی فرایا
کیون جھوٹہ بنتا ہے ؟ بہت دن ہوئی اُس کی خبر وطن پہنچنی کی مجھی
خبرداروں نی دی ہے * والله اعلم - پہ کون ہے اور تو کس کا ذکر کرتا ہے ؟
اُس دم خواجسرا نی ہاتھ جوڑکر التماس کیا - اگر جان کی امان پاؤں تو حرض
کروں * فرمایا کہ - تیری جان تجھی بخشی * خوجا بولا - آپ کی ذات
قدار دان ہے - واسطی خدا کی چلوں کو درمیان سی اُنہو اکر پہنچانیئی اور اس
کی بیکسی کی حالت پر رحم کیجیئی - ناحق شناسی خوب نہیں * اب
اس کی احوال پر جو کچھ ترس کھائی بجا ہے اور جای ثواب ہے - آگی
حد ادب - جو مزاجِ میمارت میں آوی سو ہی پہتر ہے *
اُتنی کہنی پر مسکرا کر فرمایا - بہلا - کوئی ہو اسی دارالشفا میں رکیو -
جب بہلا چنگا ہوگا تب اُس کی احوال کی پرسش کی جائیگی * خوجی نی کہا
اگر اپنی دستِ خاص سی گلاب اس پر چھڑکیئی اور زبان سی کچھ فرمائیئی
تو اس کو اپنی حینی کا بھروسہ بندھی - نا ابیدیب بُری چیز ہے - دنیا -
امید قائم ہے * اس پر بھی اُس پری نی کچھ نہ کہا * پہ سوال جواب
سنکر میں بھی اپنی جی سی اکتا رہا تھا * ندھڑک بول اٹھا کہ اب اس

طُور کی زندگی کو دل نہیں چاہتا * پاؤں تو گور میں لٹکا چکا ہوں - ایک روز مزنا
 ہی اور علاج میرا پادشاہ زادی کی ہاتھ میں ہی - کریں یا نہ کریں وو جانیں *
 باری مُقلبِ القلوب نی اُس سُنگیل کی دل کو نرم کیا - مہربان ہو کر فرمایا
 جلد پادشاہی حکیمیون کو حاضر کرو * وو نہیں طبیب آکر جمع ہوئی *
 نفس قاروڑ دیکھ کر بہت غور کی * آخرش تنسیخیص میں ٹھبرا کہ پہ
 شخص کہیں عاشق ہوا ہی * سوای وصلِ معشوق کی اس کا گچھہ علاج نہیں -
 حس وقت وہ ملی یہ صحت پاوی * جب حکیمیون کی بھی زبانی پڑی
 مرض میرا ثابت ہوا - حکم کیا اس جوان کو گرامی میں لی جاؤ - نہ لاکر
 خاصی پوشٹ پہنا کر حضور میں لی آؤ * وو نہیں مجھی باہر لیگئی - حمام
 کرو اچھی کپڑی پہنا خدمت میں پری کی حاضر کیا * تب وہ نازدین
 تپاٹ سی بولی تو نی مجھی بیٹھی بتھائی ناحق بدنام اور رسوایا - اب اور
 کیا کیا چاہتا ہی ؟ جو تیری دل میں ہی صاف صاف بیان کر *
 یا فقرأ! اُس وقت یہہ عالم ہوا کہ شادی سرگئے ہو جاؤ * خوشی کی
 ماری ایسا پہولا کہ جامی میں نہ سماانا تھا - اور صورت شکل بدل گئی * شکر
 خدا کا کیا اور اُس سی کہا - اس دم ساری حکیمی آپ پر ختم ہوئی کہ
 مجھے سی مردی کو ایک بات میں زندہ کیا - دیکھو تو اُس وقت سی اس
 وقت تک میری احوال میں کیا فرق ہو گیا ؟ یہہ کہکشان بارگرد پھرا اور
 سامنہی آکر کھڑا ہوا اور کہا - حضور سی یون حکم ہوتا ہی کہ جو تیری حی
 میں ہو سو کہہ - بندی کو هفت اقلیم کی سلطنت سی زیادہ یہہ ہی

کے غریب نوازی کر کر اس عاجز کو قبول کیجیئی اور اپنی قدم بوسی سی سرفرازی دیجیئی * ایک لمحہ تو سُنکر غوطی مین گئی - پھر کن آنکھیوں سی دیکھ کر کہا بیٹھو - تم نی خدمت اور وفاداری آیسی ہی کی ہی - جو کچھہ کہو سو پہنچی ہی اور اپنی بھی دل پر نقش ہی - خیر ہم نی قبول کیا *

اسی دن اچھی ساعت سبھے لگن مین چپکی چپکی تاضی نی نکاح پڑھ دیا * بعد اتنی مسحت اور آفت کی خدا نی پہ دن دکھایا کہ مین نی اپنی دل کا مددعا پایا - لیکن جیسی دل مین آرزو اس پری سی ہم بستہ ہونی کی تھی - ویسی ہی جی مین بی کلی اس واردات عجیب کی معلوم کرنی کی تھی - کہ آج تک مین نی کچھہ نہ سمجھا کہ پہ پری کون ہی ؟ اور وہ حبشی سانولا سخیلا جس نی ایک پری کاغذ پر اتنی اشرفیوں کی بدھی میری حوالی کیئی کون تھا ؟ اور تیاری صدافت کی پادشاہوں کی لائی ایک پھر مین کیوں کر ہوئی ؟ اور وہ دونوں بی گناہ اس مجلس مین کس لیندی ماری گئی ؟ اور سبھا خفگی اور یہ مروتی کا (با وجود خدمت گذاری اور ناربرداری کی) مسجھہ پر کیا ہوا ؟ اور پھر ایک بارگی اس عاجز کو یون سریلند کیا ؟

ایک دن مین بی کہا - واقعی بڑی آرزو اور مراد میری بڑی تھی سو مسجھی ملی - لیکن دل میرا دبدهی مین ہی - اور دوناہی آدمی کی خاطر پریشان رہتی ہی * اس سی کچھہ ہو نہیں سکتا انسانیت سی خارج ہو جاتا ہی * مین نی اپنی دل مین پہ قول کیا تھا کہ بعد اس نکاح کی (کہ عین دل کی شادی ہی) بعضی بعضی باتیں (جو خیال مین نہیں

آئین اور نہیں کھلتین) حضور مدين پوچھوںگا کہ زبان مبارک سی اُس کا بیان سُنُون تو جی کو تسلیکیں ہو * اُس پری نے چین بے جدیں ہو کر کہا کیا خوب! اپھی سی بھول گئی * یاد کرو بارہا ہم نے کہا ہی کہ ہماری کام مدين هرگز دخل نہ کیجیو - اور کسی بات کی متعارض نہ ہو جیو - خلافِ معمول، یہ بے ادبی کرنی کیا لازم ہی؟ فقیر نے ہنس کر کہا جیسی اور بے ادبیان معاف کرنی کا حکم ہی - ایک یہ بھی سی * وہ پری نظریں بدل کر تباہی مدين آکر آٹ کا بگولا بن گئی اور بولی - اب تو بہت سر چڑھا! جا اپنا کام کر - ان باتوں سی تجھی کیا فائدہ ہو گا؟ جی مدين یہ سچ آتا ہی - کہ اگر مجھم نگزیری کا راز فاش ہو تو بتی قیامت مجھی * مدين بولا یہ کیا مذکور ہی؟ بندی کی طرف سی یہ خیال دل مدين نہ لاؤ - اور خوشی سی ساری کیفیت جو بتی ہی فرماؤ - هرگز هرگز مدين دل سی زبان تک نہ لاؤںگا - کسو کی کان پڑنا کیا امکان ہی؟ جب اُس نی دیکھا کہ اب سوای کہنی کی اس عزیز سی چھٹکارا نہیں - لاچار ہو کم بولی - ان باتوں کی کہنی مدين بہت سی خرابیاں ہیں - تو خواہ نخواہ درپی ہوا * خیر تیری خاطر عزیز ہی - اس لیدی اپنی سرگذشت بیان کرنی ہوں - تجھی بھی اُس کا پوشیدہ رکھنا ضرور ہی - خبر شرط *

غرض بہت سی تاکید کوکر کہنی لگی - کہ مدين بدخت ملک دیمشق کی سلطان کی بیٹی ہوں * اور وہ سلطانوں سی بڑا پادشاہ ہی * سوای میری کوئی اڑکا بالا اسکی بیان نہیں ہوا * جس دن سی مدين پیدا ہوئی

ماں پ کی سائی میں ناز و نعمت اور خوشی خرمی سی پلی * جب
ہوش آیا تب اپنی دل کو خوب صورتوں اور نازینوں کی ساتھ، لگایا
چنانچہ سُتمہری سُتمہری بُریزاد همچولی اُمرازِ ایان مصاحبہ میں - اور اچھی
اچھی قبول صورت ہم عمر خواصیں سہلیان خدمت میں رہتی تھیں *
تماشا ناج اور راک رنگ کا ہمیشہ دیکھا کری - دنیا کی بولی، بُری سی کچھ،
سردار نہ تھا - اپنی بی فُری کی عالم کو دیکھے کرسوای خُدا کی شکر کی
کچھ مُنهہ سی نہ نکلتا تھا *

انفاقاً طبیعت خود بخود آیسی بی مزہ ہوئی کہ نہ مصاحبہ کسوکی
بھاری - نہ مجلس خوشی کی خوش آؤی * سو دائی سا مراج ہو گیا - دل
اداس اور حیران - نہ کسوکی چورت اچھی لگی - نہ باہت کہنی سنی ٹو جی
چاہی * میری بیہ حالت دیکھے کر دائی ددا چھوچھو انگا سب کی سب
مُتفکر ہوئیں - اور قدم پر گرفت لگیں * بیہی خواجہ سرا نمک حلال قدیم سی
میرا محروم اور ہمارا ہی - اس سی کوئی بات مخفی نہیں - میری وحشت
دیکھ کر بولا کہ اگر پادشاہزادی تھوڑا ما شربت ورق الْخیال کا نوش جان
فرماویں - تو اغلب ہی - کہ طبیعت بحال ہو جاوی اور فرحت میزاج میں
آؤی * اُسکی اس طرح کی کہنی سی بُجھی بھی شوق ہوا - تب میں نی
فرمایا جلد حاضر کر *

محلی باہر گیا اور ایک صراحی اُسی شربت کی تکلف سی بنادر برف
میں لگا کر لیکی کی ہاتھ لواکر آیا * میں نی بیا اور جو کچھ اُس کا فائدہ

بَیَانِ کِیا تھا وَسِیَا هِی دِیکھا * اُسی وقت اُس خِدمت کی انعام میں ایات
بِهارِی خِلعت خوجی کو عنایت کی - آور حُکم کیا کہ ایک صُراحِی همیشہ
اسی وقت حاضر کیا کر * اُس دن سی پہ مُقرر ہوا کہ خواجہ سرا صُراحِی
اسی چھوکری کی ہاتھ لوا لوی - اور بندی پِ جاوی * جب اُسکا نہ طُلوع
ہوتا - تو اُس کی لہر میں اُس لڑکی سی تھئہ مِزانخ کر کر دل بھلاتی تھی
وہ بھی جب ڈھینٹھے ہوا تب اچھی اچھی میتھی باتیں کرنے لگا - اور
اچھے بھی کی نقلیں لانی - بلکہ آہ اوہی بھی بھرنی - اور سسکیان لینی * صورت
تو اُسکی طرح دار لائق دیکھنی کی تھی - بِ اختیار جی چاہنی لگا * مَدِین دل
کی شوق سی اور انہکھیلیوں کی دُوق سی ہر روز انعام بخشش دینی لگی -
پر وہ حُکم بخخت اُنہیں کپڑوں سی جَیسی همیشہ پہن رہا تھا حُضور میں آتا
بلکہ وہ لباس بھی مَدِیلا گچیدلا ہو جاتا *

یک دن پُوچھا کہ تُجھی سرکار سی اتنا کچھ ملا - پر تو نی اپنی صورت
ویسی کی ویسی ہی پریشان بنا رکھی * کیا سبب ہی - وی روپ کہان
خرچ کئی - یا جمع کر رکھی ؟ لڑکی نبی خاطرداری کی باتیں جو سُنیں -
اور مجھی اپنا احوال پُرسان پایا - آنسو ڈبدبا کر کہنی لگا - جو کچھ آپ نبی
اس غلام کو عنایت کیا سب اُستاد نبی لی لیا - مجھی ایک پیسا نہیں دیا *

کہان سی دُوسري کپڑی بناؤں جو پہنکر حُضور میں آون ؟ اس میں مدیری
تفصیل نہیں - مَدِین لاچار ہون * اس غریبی کی کہنی پر اُسکی ترس آیا *

وہیں خواجہ سرا کو فرمایا کہ آج سی اس لڑکی کو اپنی صحبت میں تربیت

کر - اور اچھا لباس تیار کروا کر پہنا - اور لونڈون میں جی فائڈہ کمپنی کو دینے دی - بلکہ اپنی خوشی پہھنچ کے آداب لائیں خصوصی کی خدمت کی سیکھی اور حاضر رہی * خواجہ مرا موافق فرمانی کی بجا لایا - اور مدیری مرضی جو اُدھر دیکھی نہایت اُسکی خبرگیری کرنی لگا * تھوڑی دنوں میں فراغت اور خوش خوری کی سبب سی اُسکا رنگ روغن کچھ کا گچھہ ہو گیا اور کینچلی سی ڈال، دی * مَدِین اپنی دل کو ہر چند سنبھالتی پر اُس کافر کی صورت جی میں ایسی کھب کھی تھی - یہی جی چاہتا کہ ماری پیار کی اُسی کلیچی میں ڈال رکھوں - اور اپنی آنکھوں سی ایک پل جُدا نہ کروں *

آخر اُسکو مُصاحبہ میں داخل کیا - اور خلعتین طرح بہ طرح کی اور سچواہر رنگ بہ رنگ کی پہنچ کر دیکھا کری * باری اُسکی نزدیک رہنی سی آنکھوں کو سکھ کلیچی کو تھنڈھلک ہوئی - ہر دم اُسکی خاطرداری کرنی * آخر کو مدیری پہھنچی کہ اگر ایک دم کچھ ضروری کام کو مدیری سامنے سی جانا - تو جَین نہ آنا * بعد کئی برس کی وہ بالغ ہوا - مسین پہنگنی لگیں - چھب تختی درست ہوئی - تب اُسکا چرچا باہر درباریوں میں ہوئی لگا * دریان اور روانی میوزی باریدار اور یساول چوبدار اُسکو محل کی اندر آئی جانی سی منع کرنی لگی * آخر اُسکا آنا موقوف ہوا - مجھے تو اُس بغیر کل نہ پڑتی تھی - ایک دم پہاڑ تھا * جب یہے احوال نا امیدی کا سُنا - ایسی بد حواس ہو گئی گویا مجھے پر قیامت ٹوٹی - اور یہے حالت ہوئی کہ نہ کچھ کہہ سکتی ہوں - نہ اُس بن رہ سکتی ہوں کچھ بس نہیں چل

سکتا - الی کیا کروں ! عجب طرح کا قلت ہوا - ماری بی قراری کی اُسی
محلی کو (جو میرا بھیڑو تھا) بلاکر کہا کہ مجھی غور اور پرداخت اُس لڑکی کی
مذکور ہی - بالفعل صلاح وقت یہ ہی کہ هزار اشرفی پونجھی دیکر جوک کی
چوراہی مین دوکان جوہری کی کروا دو۔ تو تجارت کر کی اُس کی نفع سی
اپنی گذران فراغت سی کیا کری - اور مدیری محل کی قریب ایک حویلی اچھی
نقشی کی رہنی کی لئی بنوا دو * لونڈی غلام نوکر چاکر جو ضرور ہون مول لیکر
اور درماها مقرر کر کر اُسکی پاس رکھوا دو کہ کسو طرح بی آرام نہ ہو * خواجہ
سرانی اُسکی بُوہ وباش کی اور جوہری پنی اور تجارت کی سب تیاری کر دی۔ *

تمہری عرصی مین اُسکی دوکان ایسی چمکی اور نمون ہوئی کہ جو خالعین
فاخر ہے اور جواہر بیش قیمت سرکار مین پادشاہ کی اور امیرون کی درکار
و مطلوب ہوئی۔ اُسی کی بہان بہم پہنچتی * آہستہ آہستہ یہ دوکان جھی
کہ جو تخفہ ہر ایک ملک کا چاہئی وہیں ملی۔ سب جوہریوں کا روزگام
اُسکی آگی مُندا ہو گیا۔ غرض اُس شہر مین کوئی ہرابری اُسکی نہ کر سکتا -
بلکہ کسی ملک مین ویسا کوئی نہ تھا *

اُسی کار و باز مین اُسني تو لاکھوں روپی کمائی۔ پر جدائی اُسکی روز بہ روز
نقصان مدیری تن بدن کا کرنی لگی * کوئی تدبیر نہ بن آئی کہ اُسکو دیکھ کر
اپنی دل کی تسلی کروں * غدان صلاح کی خاطر اُسی واقف کار محلی کو بلایا اور
کہا۔ کہ کوئی ایسی صورت بن نہیں آتی کہ ذرا اُسکی صورت مین دیکھوں اور
اپنی دل کو صبر دوں * مگر یہ طرح ہی کہ ایک سُرنگت اُسکی حویلی سی

کَهْدَوَاكَرْ مَحَلْ مَدِينَ مِلاَدُو * حُكْمَ كَرِيَ هِيَ تَبَوَّزِي دِنُونَ مَدِينَ أَيْسِيَ نَقْبَ تَيَّارَ
هُوَيِّ كَهْ جَبَ سَانِجَهَ هُوتَيَ چُپِيَ هِيَ وَهُ خَواجَسَراَ اُسَ جَوَانَ كَوَأَسِيَ رَاهَ
سِيَ لِيَ آتَا * مَدِينَ أَسْكِي مِلِنِيَ سِيَ آرَامَ بَاتِيَ - وَهُ مَدِيرِي دِيكَهْنِيَ سِيَ
خُوشَ هُوتَا * جَبَ فَبِرَ كَا تَارَا نِكَلَناَ اُورَ مُودِنَ اذَانَ دِيتَا - مَحَلِيَ أَسِيَ رَاهَ
سِيَ اُسَ جَوَانَ كَوَأَسْكِي كَهْرَ پُهَنْچَا دِيتَا * إِنَ بَاتُونَ سِيَ سَوَابِيَ اُسِ خَوْجِيَ كِيِّ
اُورَ دُوَ دَائِيُونَ كِيِّ (جِنْهُونَ نِيَ مُجَهِي دُونَهَ پُلَيَا اُورَ پَالَا تَهَا) چَوْتَهَا آدِيِّي

* كَوَيِّيَ وَاقِفَ نَهْ تَهَا *

مَدِّتَ تَلَكَ اِسَ طَرَحَ سِيَ گُنْدِرِيِّ - اِيلَكَ رُوزِرِيَهَ اِنْقَافَ هُوا - كَهْ مُوَاقِفَ
مَعْمُولَ كَيِّ خَواجَهَ سَرَاجَوَ اُسْكُو بَلَانِيَ تَكِيَا دِيكَهْيَيَ تَوَهَهَ جَوَانَ فَكَرْمَنَدَ سَا چُپِكَا
بَيْتَهَا هِيِّ * مَحَلِيَ نِيَ پُوچَهَا آجَ خَبَرَ هِيَ كَيُونَ أَيْسِيَ دِلَكِيرَهَوَهَرَهِيَ هُو؟ چَلَوَ
خَحُصُورَ مَدِينَ يَادَهَ فَرَمَيَايَا هِيِّ - اَسْنِي هَرَگَرَكَهَهَ جَوابَ نَهَ دِيَا - زَيَانَ نَهَ هِلَلَيِّ *
خَواجَهَ سَرَاجَهَ اِنْسَا مَنْهَ لَيْكَرَ اَكِيلَهَ بَهَرَ آبَا - اُورَ اَحْوَالَ اُسْكَا عَرَضَ كِيَا * مَدِيرِي تَدِينَ
شَيَطَانَ جَوَ خَرَابَ كَرِيَهَ اِسَ پَرَ بَيِّيَ مُحَبِّتَ اَسْكِي دِلَ سِيَ نَهَ بَهُولِيَ - اَكْرَ
بَيِّهَ جَانِيَيَ كَعِشَنَ اُورَ چَاهَ اَيَسِي نَمَلَكَ حَرَامَ بِيَ وَفاَكِيَ آخِرَ كَوَ بَدَنَامَ اُورَ رُسْوَا
كَرِيَگِيَ - اُورَ نَدَكَ وَنَاهُوسَ سَبَ تَهَكَانِيَ لَكِيَگَا - توَأَسِي دَمَ اُسَ كَامَ سِيَ باَزَ
آيِيَ - اُورَ تَوَهَ كَرِيَهَ - بَهَرَ اُسْكَا نَامَ نَهَ لَيِّتِي نَهَ اِبَنَا دَلَ اُسَ بِيَ حَيَا كَوَ دِيَّتِي * پَرَ
هُوفَا تَوْيُونَ تَهَا - اِسَ لَهِيَ حَرَكَتَ بِيَ جَأَسْكِيَ خَاطِرَ مَدِينَ نَهَ لَاهِيَ - اُورَ اَسْكِي
نَهَ آيِيَ كَوَ عَشَوْقَوْنَ كَا چَوَچَلاَ اُورَ نَازَ سَمِجَهَا * اُسْكَا نَتِيجَهَ بَيِّهَ دِيكَهَا كَهْ اُسَ
سَرَگُذَشَتَ سِيَ بَغَيِرَ دِيكَهِيَ بَهَالِيَ تَوَبِيَ وَاقِفَ هُوا - نِهِينَ تَوَ مَدِينَ كَهَانَ اُورَ تُوَ

کہاں؟ خَیر جو هُوا سو هُوا - اس خردِ ماغی پر اُس گدھی کی خیال نہ کر۔
 دوبارہ خوجی کی ہاتھ پیغام بھاگا - کہ اگر تو اس وقت نہیں آیا گا - تو میں
 کسُو نہ کسُو ڈھب سی وہیں آتی ہوں - لیکن مدیری آئی میں ہڑی فباخت
 ہی - اگر یہ راز فاش ہوا تو تیری حق میں بہت بُرا ہی * تب آیسا کام
 نہ کر جس میں سوای رسوائی کی اور مجھے پہل نہ ملی * بہتر یہی ہی کہ
 جلد چلا آ - نہیں تو مجھی پہنچا جان * جب یہ سندیسا گیا اور اشتیاق
 مدیرا نیپت دیکھا - بھونڈی سی صورت بنائی ہوئی نازِ محنت سی آیا *
 جب مدیری پاس بیٹھا تب میں نی اُس سی پُوچھا کہ آج رکاوٹ اور
 خفگی کا کیا باعث ہی؟ اتنی شوخی اور گستاخی تو نی کبھو نہ کی تھی
 ہمیدیشہ بلا عذو حاضر ہوتا تھا * تب اُس نی کہا کہ میں گمنام غریب حضور
 کی توجہ سی اور دامنِ دولت کی باعث اس مقدور کو پہنچا - بہت آرام
 سی زندگی لکھتی ہی * آپ کی جان و مال کو دعا کرتا ہوں - یہ تقدیر
 پادشاہزادی کی معاف کرنی کی بھروسی اس گھمگار سی سرزد ہوئی - امیدوار
 عفو کا ہوں * میں تو جان و دل سی اُسی چاہتی تھی - اُسکی بناوت کی
 باتوں کو مان لیا - اور شرارت پر نظر نہ کی - بلکہ پھر دلداری سی پُوچھا کہ کیا
 تُجھے کو ایسی مشکل کتھن پیش آئی - جو آیسا مُتفکر ہو رہا ہی؟ اُسکو
 عرض کر - اُسکی بھی تدبیر ہو جائیگی *

غرض اُس نی اپنی خاکساری کی راہ سی بھی کہا - کہ مجھے کو سب مشکل
 نی - آپ کی روپرو سب آسان ہی * آخر اُسکی فحوا یہ کلام اور بت کھاؤ

سی بیہ کھلا - کے ایک باغ نہایت سرسبز اور عمارت عالی حوض تالاب کوئی پختہ سمیت غلام کی خوبی کی نریک کی ناریک فاف شهر میں بکاو ہی - اور اس باغ کی ساتھ ایک لوندی بھی گائن کے علم موسقی میں خوب سلیقہ رکھتی ہی * لیکن یہ دونوں باہم بکتی ہیں نہ اکیلا باغ - جیسی اونٹ کی گلی میں یہی * جو کوئی وہ باغ لیوپ اُس کنیز کی بھی قیمت دیوی - اور تماشا بیہ ہی کہ باغ کا مول پانچ هزار روپی - اور اُس باندی کا بہا پانچ لاکھ *

رُدوی سی اتنی روپی بالفعل سرانجام نہیں ہو سکتی * میں نے اسکا دل بہت بی اختیار شوق میں انکی خریداری کی پایا - کہ اسی واسطی دل حیران اور خاطر پریشان تھا * با وجودی کہ روپرو میری بیٹھا تھا - تب بھی اسکا چہرہ ملین اور جی اُداس تھا * مجھی تو خاطرداری اُسکی ہر گھری اور ہر پک منظور تھی - اسی وقت خواجه سرا کو حکم کیا - کہ کل صبح کو قیمت اُس باغ کی لوندی سمیت چکا کر قبالت باغ کا اور خط کنیز کا لکھا کر اس شخص کی حوالی کرو - اور مالک کو زر قیمت خزانہ، عامرہ سی دلوا دو *

اس پروانگی سنتی ہی جوان نے آداب بھا لایا اور مذہب پر روهت انکی * فجر ہوئی وہ رخصت ہوا - خوجی نی موافق فرمائی کی اس باغ کر اور لوندی کو خرید کر دیا - پھر وہ جوان رات کو موافقہ معمول کی آیا جایا کرنا * ایک روز بھارکی موسم میں کہ میکان بھی دلچسپ تھا بدلي گھمڈ رہی تھی پہونچیاں پڑ رہیں تھیں - بھلی بھی کوندھ رہی تھی - اور ہوا نرم نرم بھتی تھی - غرض عجیب کیفیت اُس دم تھی * جونہیں

رنگ بہ رنگ کی حباب اور گلابیان طاقون پر چینیں ہوئیں نظر پڑیں - دل للچایا کے ایک کھونت لون * جب دو تین بیالوں کی نوبت پہنچی ورنیں خیال اُس باغ تو خرید کا گذرا * کمال شوق ہوا کہ ایکدم اس عالم میں وہاں کی سیر کیا چاہیئی * کم بختی جو آؤی - اونت چوہی کتنا کاتی * اچھی طرح بیٹھی بیٹھائی ایک دائی کو ساتھ لیکر سرنش کی راہ میں اس جوان کی مکان کو گئی - وہاں سی باغ کی طرف چلی * دیکھا تو تھیک اُس باغ کی بہار بہشت کی برابری کر رہی ہی * قطري میں، کی درختوں کی سبزی سبز پتوں پر جو پڑی ہیں - گوپا زرد کی پتیوں پر موی جتی ہیں - اور سرخی پھولوں کی اُس ابر میں ایسی چھپی لگتی ہی جیسی شام کو شفق پھولی ہی - اور نہرین لبالب مانند فرش آئینی کی نظر آتی ہیں اور موجین لہراتی ہیں *، غرض اُس باغ میں ہر طرف سیر کرتی پھرتی تھی - کہ دن ہو چکا - سیاہی شام کی نمود ہوئی * اتنی میں وہ جوان ایک روش پر نظر آیا - اور مجھی دیکھ کر بہت ادب اور گرم جوشی سی آگی بڑھکی میری ہاتھ کو اپنی ہاتھ پر دھر کر بارہ دری کی طرف لی چلا * جب وہاں میں گئی تو وہاں کی عالم نی ساری باغ کی کیفیت کو دل سی بھلا دیا * یہ روشی کا تھا تھا - جا بجا قومی سرو چراغان کنوں اور فانوس خیال شمع مجلس حیران اور فاؤسین روش تھیں - کہ شبِ برات باوجود چاندنی اور چراغان کی اسکی آگی الدهیری لگتی * ایک طرف آتش باڑی پہل جھڑی انار داؤدی بھنپنا مروارید مہتابی ہوائی چرخی ہٹھ بھول جاہی جوہی پٹاخی ستاری چھلتی تھی *

اس عرصی میں بادل پہت گیا اور چاند نکل آیا یعنی جیسی نافرمانی
جوڑا پہنی ہوئی کوئی معشوق نظر آجاتا ہے * بڑی کیفیت ہوئی چاندنی
چھٹکتی ہی جوان نی کہا - کہ اب چلکر باغ کی بالاخانی پر بیٹھیئی * میں
ایسی احمدق ہو گئی تھی کہ جو وہ نگوڑا کہتا سو میں مان لیتی - اب یہ
ناج نچایا کہ مجھہ کو اُپر لیدگیا * وہ کوئہ ایسا بلند تھا کہ تمام شہر کی مکان
اور بازار کی چراغان گویا اُسکی پائیں باغ تھی * میں اُس جوان کی گلی
میں بانہ، ڈالی ہوئی خوشی کی عالم میں بیٹھی تھی * انہی میں ایک رنڈی
نہایت بہونڈی سی - صورت نہ شکل - چولہی میں سی نکل شراب کا شدید
ہاتھ میں لینی ہوئی آپہنچی * مجھی اُس وقت اسکا آنا نیت برا لگا
اور اُسکی صورت دیکھنی سی دل میں ہول اٹھی *

تب میں نی گھبرا کر جوان سی پوچھا کہ یہہ تحفہ علت کون ہی؟ تری
کہانسی پیدا کی؟ وہ جوان ہاتھ باندھ کر کہنی لگا کہ یہ وہی لوزٹی ہی
جو اس باغ کی ساتھ ہ حصوں کی عنایت سی خرد ہوئی * میں نی معلوم
کیا کہ اس احمدق نی بڑی خواہش سی اسکو لیا ہی - شاید اسکا دل اس
برمائیل ہی * اسی خاطر سی پیچتاب کھا کر میں چلپکی ہو رہی - لیکن
دل اسی وقت سی مکدر ہوا اور ناخوشی مزاج پر چھاگئی - تسلیم قیامت
اُس ایسی تیسی نی بڑی کی - کہ ساقی اسی کو بنایا * اس وقت میں اپنا
لہو پیٹی تھی اور جیسی طوطی کو کوئی کوئی کی ساتھ ایک پانجری میں بند
کرتا ہی - نہ جائی کی فرصت پانی تھی - اور نہ بیٹھنی کو جی چاہتا تھا *

قِصہ مُختصر وہ شراب بُوندکی بُوند تھی جِسکی پیٹنی سی آدمی حَیوان
ہو جاوی * دو چار جام پی درپی اُسی تیزآب کی جوان کو دیکی - اور آدھا
پیالہ جوان کی مِنْت سی مَدین نے بھی زهرمار کیا * آخر وہ پلشتی پی حَیا
بھی بدمست ہو کر اُس مردود سی بیہودہ اداً کرنی لگی *

مُجھی بہر غیرت آئی اگر اُس وقت زمین پھاتی تو مَدین سما جاؤں -
لیکن اُسکی دوستی کی باعث مَدین پلّی اس پر بھی جُپ ہو رہی * پروہ تو
اصل کا پاچی تھا - مدیر اس درگذر کرنی کو نہ سمجھا - نشی کی لہر مَدین اور
بھی دوپیالی چڑھا گیا - کہ رہتا سہتا ہوش جو تھا وہ بھی گم ہوا - اور مدیری
طرف سی مُطاق دھڑکا جی سی اُنہا دیا * نہ اس پی وفا مَدین وفا نہ اُس پی حَیا
مَدین عَحِیا - جَلیسی رُوح وَسی فِرشتی * مدیر اُس وقت بھی حالت تھی
جَلیسی اوس رچوکی ڈومنی کاوی تال پی تال - اپنی اوپر لعنت کرنی تھی -
کہ کیوں تو یہاں آئی جِسکی بہ سزا پائی؟ آخر کہاں تک سہوں - مدیری
سرسی پاؤں تک آگ لکھنی - اور انگاروں پر لوٹنی لگی - اس غُصی اور
طیش مَدین بھی کھاوت (بیل نہ کُودا کُودی گون - بھی تمasha دیکھی کون -)
کہتی ہوئی وہاں سی اُنی *

وہ شرایب اپنی خرای دل مَدین سوچا - کہ اگر پادشاہزادی اس وقت
ناخوش ہوئی - توکل مدیرل کیا حال ہوگا - اور صیبح کو کیا قیامت مچھیگی؟
اب بھر ہی کہ شاہزادی کو مار ڈالوں بھر ارادہ اُس غَبیانی کی صلاح
سی جی مَدین تمہرا کر گلی مَدین پتکا ڈال مدیری پاؤں آکر پڑا اور پگری سرسی

اتارکر مِنْتَ و زاری کرنی لگا * میرا دل تو اُس پر لٹو ہو رہا تھا - حمیدھر
 لئی پہرتا ہا پھر تھی - اور چکی کی طرح مَدین اُسکی اختیار مَدین تھی - جو
 کہتا ہا سو کری تھی - جون تون مجھی پھسلا پنڈھاکر پھر بٹھلایا - اور اُسی
 شرابِ دوآتش کی دو چار بیالی بھر بھر کر آپ بھی بیٹھی - اور مجھی بھی
 بیٹھی * ایک تو غصی کی ماری جل بھن کر کباب ہو رہی تھی - دوسرا
 ایسی شراب پی جلد بی هوش ہو گئی - کچھ حواس باقی نہ رہی * تب
 اُس پیر حرم نمک حرام کثر سندگل بی تلوار سی مجھی گھاپل کیا - بلکہ اپنی
 دائیست مَدین مارچکا * اُس دم میری آنکھ کھلی تو مُنہہ سی بیٹھی نکلا -
 خَلیر - جیسا ہم نی کیا ویسا پایا - لیکن تو اپنی تین میری اس خُون ناحق
 بھی بچاندیو * مبادا ہو کوئی ظالم ترا گربیان گیر - میری لہو کو تو دامن سی
 دھو - ہوا سو ہوا *

کسی سی پہ بھید ظاہر نہ کیجو - ہم نی تو تجھے سی جان تک بیٹھی
 درگذر نہ کی * پھر اُسکو خُدا کی حوالی کر کر میرا جی ڈوب گیا - مجھی اپنی
 سُدھ بُدھ کچھ نہ رہی - شاید اُس قصائی نی مجھی مُردہ خیال کر اُس
 صندوق مَدین ڈال کر قلعی کی دیوار کی تلکا دیا - سو تُونی دیکھا * مَدین
 کسُوکا بُرا نہ چاہتی تھی - لیکن یہ خرابیانِ قسمت مَدین لکھی تھیں * متنی
 نہیں کرم کی ریکھا * ان آنکھوں کی سبب یہ کچھ دیکھا اگر خوبصورتوں
 کی دیکھنی کا دل مَدین شوق نہ ہوتا - تو وہ بدخت میری گلی کا طوق نہ
 ہوتا * اللہ نی بہہ کام کیا کہ تجھے کو وہاں پہنچا دیا - اور سبب میری زندگی

کا کیا * اب حیا جی مین آئی هی کہ بی رسوائیان کھینچکر اپنی تین ہیتا
نہ رکھوں - یا کسُو کو مذہب نہ دکھاؤن * پر کیا کروں - مرنی کا اختیار اپنی ہاتھ
مین نہیں - خدا نے مارکر پھر چلایا - آگی دیکھئی کہ کیا قسمت مین بدا
ہی * ظاہر مین تو تیری دوز دھوپ اور خدمت کام آئی جو ویسی فرخمن
ہی شفا پائی * تو نی جان و مال سی میری خاطر کی - اور جو کچھ اپنی
بساط تھی حاضر کی * ان دونوں تجھی بی خرج اور دودلا دیکھ کروہ شفقت سیدی
بہار کو (جو میرا خزانچی ہی) لکھا - اُس مین بھی مضمون تھا کہ مین خیر و
عافیت سی اب فلاٹی مکان مین ہوں - مجھے بد طالع کی خبر والدہ شریفہ کی
خدمت مین پہنچائیو *

اُس نے تیری ساتھ وو کشتیان نقد کی خرچ کی خاطر پہیج دیں - اُز
جب مجھی خلعت اور جواہر کی خرید کرنی کو یوسف سوداگر مجھی کی
دُوکان کو بیا جا - مجھی بھے بھروسہ تھا کہ وہ کم حوصلہ هر ایک سی جلد آشنا
ہو بیٹھتا ہی - تجھی بھی اجنبی جانکر اغلب ہی کہ دوستی کرنی کی لیئی
ترکر دعوت اور ضیاقت کریگا - سو میرا منصوبہ تھیک بیٹھا - جو کچھ میری
دل مین خیال آیا تھا اُس نی ویساہی کیا * تو جب اُسی قول قرار پھر آئی
کا کرکر میری پاس آیا - اور مہماں کی حقیقت اور اسکا بیحد ہونا مجھے سی
کہا - مین دل مین خوش ہوئی کہ جب تو اُسکی گھر مین جاکر کھاوی
پیویگا تب اگر تو بھی اُسکو مہماں کی خاطر بلاویگا رہ دوڑا چلا آویگا * اس
لیئی تجھی جلد رخصت کیا * تین دن کی پہنچھی جب تو وہاں سی

سَيِّرِ پَهْلَیِ درویش کی

فراغت کرکی آیا - اور میری روپرو عذر غیر حاضری کا شومندگی سی لایا - مین
نی تیری تشغی کی لیئی فرمایا - کچھ مُخایقہ نہیں - جب اُسٹی رضا دی،
تب تو آیا - لیکن بی شرمی خوب نہیں کہ دوسرا کا احسان اپنی سرپر رکھیئی
اور اسکا بدلنا کچھی - اب تو بھی جاکر اُسکی استدعا کر - اور اپنی ساتھی
ساتھ لی آ * جب تو اُسکی گھر کو گیا تب مین نی دیکھا کہ یہاں کچھہ
اسبابِ مہمانداری کا تیار نہیں - اگر وہ آجاوی تو کیا کروں ؟ لیکن بھہ فرصت
پائی کہ اس ملک مین قدم سی پادشاہون کا بھہ معمول ہی - کہ آئھہ مہینی
کاروبار ملکی اور مالی کی واسطی ملک گیری مین باہر رہتی ہیں - اور چار
مہینی موسم بر سات کی قلعہ مبارک مین جلوس فرماتی ہیں * اُن دنوں دو
چار مہینی سی پادشاہ یعنی ولی نعمت مجھے بدجھت کی بندوبست کی
خاطر ملک مین تشریف لی گئی تھی *

جب تک تو اُس جوان کو ساتھ لیکر آؤ کہ سیدی بھاری میرا احوال
خدمت مین پادشاہ پیغم کی (کہ والدہ مجھے ناپاک کی ہیں) عرض کیا -
پھر مین اپنی تقدیر آور گناہ سی خیل ہو کر اُنکی روپرو جاکر کھڑی ہوئی اور جو
سرگذشت تھی سب بیان کی * هر چند انہوں نی میری غالب ہوئی کی
کیفیت دوار دیشی اور میر مادری سی چھپا رکھی تھی کہ خدا جانی اسکا انجام
کیا ہو - ابھی بھہ رسوائی ظاہر کرنی خوب نہیں - میری بدلی میری عبیدوں
کو آپنی پدیت مین رکھ چھوڑا تھا - لیکن میری تلاش مین تھیں * جب
مجھی اس حالت مین دیکھا اور سب ماجرا سنا آنسو بھر لائیں اور فرمایا -

آئی کم بخت نا شُدِنِی ! تو نی جان بُوجهِکر نام و نیشان بادشاہت کا سارا کھویا -
هزار افسوس ! اور اپنی زندگی سی بھی هاتھ دھویا * کاش کی تیری عوض میدن
پتھر جنتی تو صبر آتا ! اب بھی توبہ کر - جو قسمت میدن تھا سو ہوا - اب
آگی کیا کریگی ؟ جیلویگی یا مریگی ؟ میکن فی نہایت شرمذگی سی کہا کہ
مُجھہ بی حیا کی نصیبوں میدن بھی لکھا تھا - جو اس بد نامی اور خرابی میدن
آیسی آیسی آفتوں سی بچکر حیتی رہوں * اس سی مرننا ہی بھلا تھا - اگرچہ
کلذک کا ٹیکا میری ماتھی پر لگا - پر آیسا کام نہیں کیا جس میں ماباپ
کی نام کو عَدِیب لگی *

اب بہ بڑا دُکھہ ہی کہ روی دونوں یا یکھیا میری هاتھ سی بھج جاوین - اور آپس
میں رنگِ رلیان مناوین - اور میدن انکی هاتھوں سی بیہ کچھہ دُکھہ دیکھوں *
حَیفَ ہی کہ مُجھہ سی کچھہ نہ ہو سکی * بیہ امیدوار ہوں کہ خان سامان کو
پروانگی ہو - تو اسبابِ صِیاقِت کا بخوبی تمام اس کم بخت کی مکان
میدن تیار کری - تو میدن دعوت کی بھانی سی اُن دونوں بدختوں کو بُلاؤ اکر
اُن کی عملوں کی سزا دُوں - اور اپنا عوض لُوں * جس طرح اس نی مُجھہ پر
هاتھ چھوڑا - اور گھاپل کیا میدن بھی دونوں کی پُرزی پُرزی کرُوں - تب میرا
کلیجا تھنڈا ہو - نہیں تو اس غصی کی آگی میدن پہلک رہی ہوں - آخر
جل بل کر بھوپہل ہو جاؤنگی * بیہ سُنکر اماں نی آتماکی درد سی مہربان ہو کر
میری عَدِیب پوشی کی - اور سارا لوازِ صِیاقِت کا اُسی خواجسرا کی سانہ
(جو میرا محروم ہی) کر دیا * سب اپنی اپنی کارخانی میدن آکر حاضر ہوئی *

شام کی وقت تو اُس مُؤٹی کو لپکر آیا - مُجھی اُس فحیہ باندی کا بھی آنا
ملظور تھا *

چُنانچہ پھر تجھے کو تقید کرکر - اُسی بھی بُلوا آیا * جب وہ بھی آئی
اور مجلس جمی شراب پی کر سب بدمست اور بیہوش ہوئی - اور
نکی ساتھ تو بھی کیفی ہو کر مُرد اس پڑا - مینی قلماقنی کو حکم کیا کے
اُن دونوں کا سر توار سی کاث ڈال * اُسی وونہین ایک دم مین شمشیر
نکالکر دونوں کی سر کاث بدن لال کر دئی - اور تجھے پر غصی کا پہ باغت
تھا - کہ مین نے اجازت خیافت کی دی تھی - نہ دو دن کی دوستی بر
اعتماد کر کی شریک می خوری کا ہو * البتہ پہ تیری حماقت اپنی تین پسند
نہ آئی - اس واسطی کہ جب تو پاکر بیہوش ہوا - تب توقع رفاقت کی
تجھے سی کیا رہی؟ بر تیری خدمت کی حق ایسی میری گردن پر ہدین - کہ جو
تجھے سی ایسی حرکت ہوئی ہی تو معاف کری ہون * لی - مین نے اپنی
حقیقت اپندا سی انہا تک کہہ سُنائی - اب بھی دل مین کچھ اور ہوس
باقی ہی؟ جیسی مین نے تیری خاطر کر کی تیری کہنی کو سب طرح
قبول کیا - تو بھی میرا فرمانا ایسی صورت سی عمل مین لا * صلاح وقت
پہ ہی کہ اب اس شہر مین رہنا میری اور تیری حق مین بھلا نہیں *
آگی تو مختار ہی *

یا معبود اللہ! شہزادی اتیا فرما کر چپ رہی * فقیر تو دل و جان سی
اُس کی حکم کو سب چیز پر مقدم جانتا تھا - اور اُس کی محبت کی جاں

مَدِین پہنسا تھا - بولا - جو مرضی مبارک مَدِین آؤی سو بہتر ہے - پہہ فدوی
بی عذر بجا لاویگا۔ * جب شہزادی نی میری تئین فرمان بُردار و خدمتگزار اپنا پُورا
سمجھا - فرمایا - دو گھوڑی چالاک اور جانباز (کہ چلنی مَدِین ہوا می باتیں
کریں) بادشاہ کی خاص اصطبل سی منگوا کر تیار رکھے * مَدِین نی ویسی ہی
بیز ان چار گردی کی گھوڑی جو کر زین بندھوا کر منگوانی * جب تھوڑی
سی رات باقی رہی - بادشاہزادی مردانہ لباس پہن اور پانچوں ہنھیاڑ باندھہ
کر ایک گھوڑی پر سوار ہوئی - اور دُوسري مرکب پر مَدِین مسلح ہو کر چڑھ
بیٹھا اور ایک طرف کی راہ لی *

جب شب تمام ہوئی اور پرچھا ہونی لگا - تب ایک پوکھر کی کناری
پہنچی۔ * اُتر کر منہ ہاتھ دھوئی - جلدی جلدی کچھ ناشتا کر کی پھر سوار ہو کر
چلی * کبھو ملکہ کچھ کچھ، باتیں کرتی - اور یون کہتی - کہ ہم نی تیری خاطر
شرم حیا ملک مال ما باپ سب چھوڑا - ایسا نہ ہو کہ تو بیوی اُس ظالم
بیوغا کی طرح سُلُوك کری * کدھو مَدِین کچھ احوال اپر اُدھر کا راہ کتنی کی
لیڈی کہتا - اور اُس کا بیوی جواب دیتا کہ پادشاہزادی! سب آدمی ایک
سی نیڈن ہوتی * اُس پاچی کی نطفی مَدِین کچھ خلل ہو گا جو اُس سی
ایسی حرکت واقع ہوئی - اور مَدِین نی تو جان و مال تم پر تصدق کیا - اور
تم نی مُجھی ہر طرح سر فرازی بخشی * اب مَدِین بندہ بغیر دامون کا ہوں *
میری چھڑی کی اگر جو تیان بداؤ کر پہندو - تو مَدِین آہ نہ کروں * ایسی ایسی
باتیں باہم ہوتی تھیں - اور رات دین چلنی سی کام تھا * کبھو جو ماندگی

کی سبب کیہیں اُتری - تو جنگل کی چرند و پرند شکار کرتی * حلال کرکی
نمکدان سی لون نکال چکمک سی آک جہاڑ بُون بہان کر کھا لیتی - اور
گھوڑوں کو چھوڑ دیتی * وی اپنی مُدھ سی گھاس پات چر چگ کر اپنا
پیٹ بھر لیتی *

ایک روز ایسی کفِدست میدان میں جا نکلی کہ جہاں بستی کا نام نہ تھا -
اور آدمی کی صورت نظر نہ آئی تھی - اس پر بھی پادشاہزادی کی رفتاقت کی
سبب سی دن عِید اور رات شب برات معلوم ہوتی تھی * جاتی جاتی
انچھت ایک دریا (کہ چس کی دیکھنی سی کلیجا پائی ہو) راہ میں ملا *
کناری پر کھڑی ہو کر جو دیکھا تو جہاں تلک نگاہ نی کام کیا - پائی ہی تھا -
کچھ تھل بیٹرا نہ پایا * یا الہی ! اب اس سُمندر سی کیوں کر پار اُتریں !
ایک دم اسی سوچ میں کھڑی رہی * آخر یہہ دل میں لہر آئی - کہ ملکہ
کو بیہین یتھا کر میں تلاش میں ناؤ نوازی کی جاؤ - جب تلک اسباب
گذاری کا ہاتھ آؤی - تب تلک وہ نازنین بھی آرام پاوی * تب میں
نی کھا - آئی ملک ! اگر حکم ہو تو گھاث باث اس دریا کا دیکھوں * فرمائی
لگی میں بہت تھک گئی ہوں - اور بھوکھی پیاسی ہو رہی ہوں * میں
ذرًا دم لی لون جب تین تو پار چلنی کی گچھہ تدبیر کر *
اس حگہ ایک درخت پیپل کا تھا بڑا - چہتر باندھی ہوئی - کہ اگر هزار سوار
آؤی تو دھوپ اور مینه میں اُس کی تلی آرام پاوی * وہاں اُس کو یتھا کر
میں چلا - اور چاروں طرف دیکھتا تھا کہ کیہیں بھی زمیں پر یا دریا میں

نیشن انسان کا پاؤں * بہتیرا سر مارا پر کہیں نہ پایا * آخر مایوس ہو کروہان
می پھر آیا - تو اُس پری کو پیڑ کی نیچی نہ پایا * اُس وقت کی حالت
کیا کہوں کہ سرت جاتی رہی ؟ دیوانہ بالا ہو گیا * کبھو درخت پر چڑھ جانا -
اور ڈال ڈال پات پات پھرتا - کبھو ہاتھ پاؤں چھوڑ کر زمین میں گرتا - اور
اُس درخت کی جڑ کی اس پاس تصدق ہوتا * کدھو چنگھاڑ مار کر اپنی بی
بسی پر روتا * کبھو چھبھم سی پورب کو دوڑا جاتا - کدھو اُتر می دکھن کو پھر
آتا * غرض بہتیری خال چھائی لیکن اُس گوہر نایاب کی نشافی نہ پائی *
جب میرا کچھ بس نہ چلا تب روتا اور خال سریر اڑاتا ہوا تلاش ہر
کہیں کرنی لگا *

دل میں یہ خیال آیا کہ شاید کوئی جن اُس پری کو اُنہاں کر لیگیا - اور
محبھی یہ داغ دیگیا - یا اُس کی ملک سی کوئی اُس کی پیچھی لکاچلا
آیا تھا - اُس وقت اکدیا پاکر منامنُ کر پھر شام کی طرف لی اپھرا * ایسی
خیالون میں گھبرا کر کپڑی و پری پھینک پھانٹ دیئی - ننگامنگا فقیر بن کر
شام کی ملک میں صبح سی شام تک ڈھونڈھتا پھرتا - اور رات کو کہیں
پڑ رہتا * سارا جہاں روند مارا - پر اپنی بادشاہزادی کا نام و نشان کیسی سی
نہ سُنا - نہ سبب غائب ہوئی کامعلوم ہوا * تب دل میں یہ آیا کہ جب
اُس جان کا تُونی کچھ بتا تم پایا - تو اب چینا یہی حیف ہی * کسی
جنگل میں ایک پھاڑ نظر آیا - تب اُس پر چڑھ گیا - اور یہ ارادہ کیا کہ
اپنی تَین گرا دُون - کہ ایک دم میں سر مُنہ پتھرون سی تکرانی تکرانی
پھوٹ جاویگا - تو ایسی مصیدت سی جی چھوٹ جاویگا *

پہنچ دل میں کہ کر چاہتا ہوں کہ اپنی تین گراون - بلکہ پاؤں بھی اللہ چکی
تھی - کہ کسونی مسیرا ہاتھ پکڑ لیا * اتنی میں ہوش آگیا - دیکھتا ہوں تو
ایک سوار سبز پوش مذہب پر نقاب ڈالی مجھی فرماتا ہے - کہ کیوں تو اپنی
مرنی کا قصد کرتا ہے ؟ خدا کی فصل سی نا امید ہونا کفر ہے * جب تلك
سائنس ہے - تب تلك آس ہے * اب تھوڑی دنوں میں روم کی ملکی
میں تین درویش تجھے سارکھی - ایسی ہی مصیبت میں پہنسی ہوئی اور
ایسی ہی تماشی دیکھی ہوئی تجھے سی ملاقات کریں گی - اور وہاں کی پادشاہ
کا آزاد بخت نام ہے - اس کو بیوی ایک بڑی مشکل در پیش ہے - جب
وہ بھی تم چاروں نقیروں کی سانہ ملیں گا - تو ہر ایک کی دل کا مطلب اور
مراد جو ہے - بخوبی حاصل ہو گی *

مَدِینَ نِی رِکَاب پکڑ کر بوس دیا - اور کہا - آئی خدا کی ولی ! تمہاری
اندی ہی فرمائی سی مدیری دل پر اخطرار کو تسلی ہوئی - لیکن خدا کی
واسطی پہ فرمائی کہ آپ کون ہیں اور اسم شریف کیا ہے ؟ تب انہوں
نی فرمایا کہ مُرْتَضیٰ علیٰ مدیرا نام ہے - اور مدیرا بھی کام ہے - کہ جس
کو جو مشکل کلتیں پیش آؤں - تو میں اس کو آسان کر دوں * اتنا فرمایا
نظرؤں سی پوشیدہ ہو گئی * باری اس فقیر نی اپنی مولا مشکل کشا کی بشارت
سی خاطر جمع کر قصد قسطنطینیہ کیا * راہ میں جو کچھ مصیبتوں
قسamt میں لکھی تھیں کہیں ہوا اس پادشاہزادی کی ملاقات کی
یہودی خدا کی فصل سی یہاں تلك آپنچا - اور اپنی خوش نصیبی سی

تُمہاری خدمت میں مُشرف ہوا * ہماری تُمہاری آپس میں مُلاقات تو
ہوئی - باہم صحبت اور بات چیت مُیسِر آئی - اب چاہیئی کہ پادشاہ
آزاد بخت سی بھی رُوشناش آور جان پہنچان ہو *

بعد اس کی مُقرر ہم پانچون اپنی مقصد دلی کو پہنچینگی * تم بھی
دعا مانگو اور آمین کہو * یا ہادی ! اس حیران سرگردان کی سر گذشت
بیہ تھی - جو حضوری میں درویشوں کی کہہ سُنائی * اب آگی دیکھو دی
کہ کب بیہ میخت اور غم ہمارا پادشاہزادی کی ملنی سی خوشی و خوبی
سی بدل ہو * آزاد بخت ایک کوئی میں چھپا ہوا چپکا دھیان لکائی بھلی
درویش کا ماجرا سُنکر خوش ہوا - پور دُوْسِرِي درویش کی خِقیقت کو سُنی لگا *

سَيِّر دُوْسِرِي درویش کی

جب دُوْسِرِي درویش کی کہنی کی نوبت پہنچی - وہ چارزانو ہو
بیٹھا آور بولا -

ای یارو ! اس فقیر کا ٹک ماجرا سُنو - میں ابتدا سی کہتا ہوں تا انتمہا سُنو *
جس کا علاج کرنہیں سکتا کوئی حکیم - ہیگا ہمارا درد ندپت لا دوا سُنو *
ای دلق بیشو ! بیہ عاجز پادشاہزادہ فارس کی مُلک کا ہی - ہر فن کی
آدمی وہاں پیدا ہوئی ہیں - چنانچہ اصفہان نصف جہاں مشہور ہی * هفت
اقليم میں اُس اقلیم کی برابر کوئی ولایت نہیں - کہ وہاں کا ستارہ آفتتاب
ہی - آور وہ ساتون کو اکب میں نیز اعظم ہی * آب و ہوا وہاں کی خوش

اور لوگ روشن طبیع آور صاحب مسلیت ہوتی ہدین * میری قبلہ گاہ نی (جو پادشاہ اُس ملک کی تھی) لڑکن سی قاعیدی آور قانون سلطنت کی تربیت کرنی کی واسطی بڑی دانا اُستاد ہر ایک علم اور کسب کی چُن کر میری اتالیقی کی لیٹی مقرر کیڈی تھی - تو تعلیم کامل ہر نوع کی پاکر قابل ہون * خُدا کی فصل سی چودہ برس کی سِن و سال میں سب علم سی ماہر ہوا * گُندگو معقول نیشت و برخاست پسندیدہ اور جو کچھ پادشاہوں کو لائق اور درکار ہی سب حاصل کیا - اور یہی شوق شب و روز تھا کہ قابیلوں کی صحبت میں قصی ہر ایک ملک کی اور احوال الْعَزْم پادشاہوں اور نام آوروں کا سُنا کروں *

ایک روز ایک مصاحب دانا نی کے خوب تواریخ دان اور چہاندیدہ تھا مذکور کیا کاگرچ آدھی کی زندگی کا کچھ بہروسا نہیں - لیکن اکثر وصف ایسی ہدین کہ اُن کی سبب سی انسان کا نام قیامت تک زبانوں پر بخوبی چلا جائیگا * میں نی کہا - اگر تھوڑا سا احوال اُس کا مفصل بیان کرو تو میں یہی سُنوں - اور اُس پر عمل کروں * تب وہ شخص حاتم طائی کا ماجرا اس طرح سی کہنی لگا کہ حاتم کی وقت میں ایک پادشاہ عرب کا نوول نام تھا * اُسکو حاتم کی سانہ بسبب نام آوری کی دشمنی، کمال ہوئی * بہت سا لشکر فوج جمع کر کر اڑائی کی خاطر چڑھ آیا * حاتم تو خُدا ترس اور ندیک مرد تھا - یہ سمجھا کہ اگر میں یہی جنگ کی تیاری کروں - تو خُدا کی بندی ماری جائیدگی - اور بڑی خون ریزی ہوگی * اسکا عذاب میری

نام لکھا جائیگا * یہ بات سوچکر تو نہما اپنی جان لیکر ایک پھاڑ کی کھوہ
میں جاچھپا * جب حاتم کی غائب ہونی کی خبر نوول کو معلوم ہوئی
سبا اسباب گھر بار حاتم کا فرق کیا - اور منادی کرو دی - ک جو کوئی
ڈھونڈھ ڈھاندھ کر پکڑ لاوی - پان سی اشرفی پادشاہ کی سرکار سی انعام
پازی * یہ سُکر سب کو لالج آیا اور جستجو حاتم کی کرنی لگی *

ایک دن ایک بوڑھا اور اسکی بُڑھیا دو تین بچی چھوٹی ساتھ
لیئی ہوئی لکڑیاں توڑی کی واسطی اس غار کی پاس جہاں حاتم پوشیدہ
تھا پہنچی - اور لکڑیاں اس جنگل سی چنی لگی * بُڑھیا بولی کہ اگر ہماری
دن کچھ بھلی آتی - تو حاتم کو کہیں ہم دیکھے پائی - اور اسکو پکڑ کر نوول
کی پاس لے جاتی - تو وہ پانچ سو اشرفی دیتا - اور ہم آرام سی کھاتی - اس
دکھ دھندھی سی چھوٹ جاتی * بُڑھی نی کہا کیا ٹرٹر کری ہی؟ ہماری
طالع میں یہی لکھا ہی - ک روز لکڑیاں توڑیں - اور سر پر دھر کر بازار میں
یاچھیں - تب لوں روئی میسر آوی - یا ایک روز جنگل سی باگھہ لی جاوی *

لی اپنا کام کر - ہماری ہاتھ حاتم کاہید کو آویگا - اور پادشاہ اتنی رُپی دلاویگا ؟
عورت نی ٹھنڈھی سانس بھری اور چُپکی ہو رہی *

ی دنوں کی باتیں حاتم نی سُنیں - مرد می اور مروٹ سی بعید جانا کہ
اپنی تَدین چھپائی اور جان کو بچائی اور ان دنوں یاچھاروں کو مطلب تک
نہ پہنچائی * سچ ہی اگر آدمی میں رحم نہیں تو وہ انسان نہیں - اور
چسکی جی میں درک نہیں وہ قصائی ہی *

درد دل کی واسطی پیدا کیا انسان کو -

ورنہ - طاعت کی لیئی گچھے کم نتھی کرو بیان *

فرض حاتم کی جوان مردی نی نہ قبول کیا کہ اپنی کانون سی سنکر چپکا
هو رہی * ورنہ بین باہر نکل آیا اور اس بُورُھی سی کہا - کہ آئی عزیز حاتم
مَدِین ہی ہون - مدیری تَدِین نوَفَل کی پاس لی چل - وہ مُجْهِی دیکھیگا اور
جو گچھے روپی دینی کا قرار کیا ہی - تُجْهِی دبیگا * پر مرد نی کہا سچ ہی
کہ اس صورت مَدِین بھلائی اور بہبودی مدیری البتہ ہی - لیکن وہ کیا جائی
مُجْہِی سی کیا سُلُوك کری؟ اگر مارڈالی تو مَدِین کیا کروں؟ یہ مُجْہِی سی
ہرگز نہ ہو سکیگا کہ تُجْہِی کو اپنی طمع کی خاطر دشمن کی حوالی کروں * وہ
مال کئی دن کھاؤنگا - اور کب تک جیوں فگا؟ آخر مر جاڑیگا تب خدا کو
کیا جواب دُونگا؟

حاتم نی بہت مدیری میلت کی - کہ مُجْہِی نوَفَل کی پاس لیچل - مَدِین
اپنی خوشی سی کھتلہ ہون - اور ہمیشہ اسی آرزو میں رہتا ہون - کہ
مدیرا جان و مال کسکو کام آوی - تو یہتر ہی * لیکن وہ بُورُھا کسی
طرح راضی نہ ہوا کہ حاتم کو لیجاوی - اور انعام پاوی * آخر لاچار ہو کر حاتم
نی کہا اگر تو مُجْہِی یون نہیں لیجاتا - تو مَدِین آپ سی آپ پادشاه
پاس جا کر کھتا ہون کہ اس بُورُھی نی مُجْہِی بخنگل مَدِین ایک پہاڑ کی کھوہ
مَدِین چھپا رکھا تھا * وہ بُورُھا ہنسا اور بولا - بھلائی کی بدلي بُرائی ملی - تو
یا نصیب! اس رد و بدل کی سُوال و جواب مَدِین آدمی اور بھی آپنچھی -

بِهِيْزِ لَكَ گَئِي * اُنھون نِي مَعْلُوم كِيَا كَه حَاتِم بِيْيِي هَي - تُرْت پَكْر لِيَا - آر
حَاتِم كَو لِي چَلِي * وُه بُوزْهَا بِهِي افْسُوس كَرْتَا هُوا بِلَجْهَهِي بِلَجْهَهِي سَانِه هَو لِيَا *

جَب نَوْفَل كَي روْبُرُو لِيْكَي - اُس نِي بُوْجَهَا كَه اِسْكُون پَكْر لِيَا ؟ اِيلَك
بَذَادَت سَنْكَدِيل بُولَا كَأَيْسا كَام سِوَاي هَمَارِي كَوْن كَرْسَكَتَا هَي ؟ بِهِ فَتَح هَمَارِي
نَام هَي - هَم نِي عَرْش پِر جَهَنَّدا گَاتِزا هَي اِيلَك اُور لَن تَرَانِي وَلا ذِينَك مَارِي
لَكَا كَه مَيِّن كَي دِين سِي دَوْز دَهْوَپ كَر جَنْكَل سِي پَكْر لِيَا هُون - مَيِّري
مَحْدَث پِر نَظَرِيْكَيْلَي - اُور جَو قَرَار هَي سُو دِيجَلَي * اِنسِي طَرَح آشَرْفِدون
كَي لَاجِ سِي هَر كَوْيِي كَهْتَا تَهَا كَه بِهِي كَام مُجْهَه سِي هُوا * وُه بُوزْهَا چُپِكَا اِيلَك كَوْيِي
مَيِّن لَكَا هُوا سَبِّكِي شِيشِخِيَان سُن رَهَا تَهَا - اُور حَاتِم كَي خَاطِر كَهْتَا رَوْتَا
تَهَا * جَب اِينِي اِينِي دِلَلَوي اُور مَرْدَانِي سَبِّكِي - تَب حَاتِم نِي
بَادِشَاه سِي كَهَا - اَغْرِي سَجِ بَات بُوْجَهُو تو بِهِي - كَه وُه بُوزْهَا جَو الْكَ سَب
سِي كَهْتَا هَي مُجْهَه كَو لِيَا هَي * اَغْرِي قِيَافَه بِهِچَان جَانِتِي هو تو درِيَافَت كَرُو -
اُور مَيِّري پَكْرِنِي كَي خَاطِر جَو قَبُول كِيَا هَي پُورَا كَرُو - كَه سَارِي ذِيل مَيِّن زِيان
حَلَال هَي - مَرْد كَو چَاهِيدِي جَو كَهِي سَو كَرِي - نِيَدين تو جَيِّدِيه حَيَوان كَو بِهِي
خُدَا نِي دِي هَي - پَهِير حَيَوان اُور اِنسَان مَيِّن كَيَا تَفَاوُت هَي ؟

نَوْفَل نِي اُس لَكْزَهارِي بُوزْهِي كَو پَاس بُلَا كَر بُوْجَهَا - كَسَجِ كَهِي اَصل كَيَا
هَي ؟ حَاتِم كَو كَوْن بَك لِيَا ؟ اُس بِصَارِي نِي سِرِسي پَاوَن تَلَك جَو گُذْرَا تَهَا
رَاسَت كَهِي سُنْلَايَا - اُور كَهَا كَه حَاتِم مَيِّري خَاطِر آپ سِي آپ چَلا آيا هَي *

نَوْفَل بِهِهِمَّت حَاتِم كَي سُنْكَر مُنْعَجِّب هُوا كَه بَل بِي ! تَيِّري سَخَاوَت اِينِي

جان کا بھی خطرہ نہ کیا * جتنی جھوٹہ دعویٰ حاتم کی پکڑ لانی کی ترقی
تھی - حکم کیا کہ انکی ٹنڈیاں کس کر پان سو اشرفی کی بدلتی پان پان سی
جوتیاں انکی سر پر لگاؤ کہ انکی بھی جان نکل پڑی * وونہین تئے پیزراں
پڑی لگیں کہ ایک دم میں سر انکی گنجی ہو گئی * سچ ہی - جھوٹہ بولنا
ایسا ہی گناہ ہی کہ کوئی گناہ اسکو نہیں پہنچتا * خدا سب کو اس بلاسی
محفوظ رکھی - اور جھوٹہ بولنی کا چسکا نہ دی * بہت آدمی جھوٹہ موت
بکی جاتی ہیں - لیکن آزمائش کی وقت سزا پاتی ہیں *

غرض اُن سب کو موافق انکی انعام دیکر تو فلی اپنی دل میں خیال کیا کہ
حاتم سی شخص سی کہ ایک عالم کو اُس سی فیض پہنچتا ہی - اور محتاجوں کی
خاطر جان اپنی دریغ نہیں کرتا - اور خدا کی راہ میں سرتا پا حاضر ہی
دشمنی رکھنی اور اسکا مدعی ہوتا مرد آدمیت اور جوان مردی سی بعید ہی *
وونہین حاتم کا ہاتھ بڑی دوستی اور گرمجوشی سی پکڑ لیا اور کہا - کیوں نہ
ہو - جب ایسی ہو نب ایسی ہو * تواضع تعظیم کر کر پاس بٹھالیا اور حاتم
کا ملک و املاک اور مال و اسباب جو کچھ ضبط کیا تھا - وونہین چھوڑ دیا *
نکی سرسی سرداری قبیلہ طی کی اُسی دی - اور اُس بوڑھی کو پانچ سو
اشرفیاں اپنی خزانی سی دلوا دیں * وہ دعا دینا ہوا چلا گیا *

جب یہ ماجرا حاتم کا میں نی تمام سن - جی میں غیرت آئی - اور
یہ خیال گزرا کہ حاتم اپنی قوم کا فقط رئیس تھا - جن نی ایک سخاوت
کی باعث یہ نام پیدا کیا کہ آج تلک مشہور ہی * میں خدا کی حکم

سی بادشاہ تمام ایران کا ہوں - اگر اس نعمت سی محروم رہوں تو بڑا افسوس
ہے * فی الواقع دُنیا میں کوئی کام بڑا داد و دھش سی نہیں - اس واسطی
کہ آدی سی جو کچھ دُنیا میں دیتا ہے - اُس کا عوض عاقبت میں لیتا ہے *

اگر کوئی ایک دانہ بوتا ہے - تو اُس سی کتنا کچھ پیدا ہوتا ہے؟ پہ
بلعت دل میں تھرا کر میرِ عمارت کو بلوا کر حکم کیا کہ ایک مکان عالیشان
حُس کی چالیس دروازی بلند اور بہت کشادہ ہوں باہر شهر کی جلد
بناؤ * تھوڑی عرصی میں ویسی ہی عمارت وسیع جیسا دل چاہتا تھا - بن
کر تیار ہوئی - اور اُس مکان میں ہر روز ہر وقت فجر سی شام تک محتاجوں
اور بیکسون کتیں روپی اشرفیان دیتا - اور جو کوئی حُس چیز کا سوال کرتا -
میں اُسی ملا مال کرتا *

غرض چالیسوں دروازی سی حاجتمند آتی - اور جو چاہتی سو لیجانی *

ایک روز کا پہہ ذکر ہے - کہ ایک فقیر سامنہ کی دروازی سی آیا - اور
سوال کیا * میں نی اُسی ایک اشرفی دی * پھر وہی دوسری دروازی سی
ہو کر آیا - دو اشرفیان مائیگین - میں نی بہچان کر درگذر کی اور دین * اسی
طرح اُن نی ہر ایک دروازی سی آتا اور ایک ایک اشرف بہانا شروع کیا - اور
میں بھی جان بوجھ کرانچا ہوا - اور اُس کی سوال کی موافق دیا کیا * آخر
چالیسوں دروازی کی راہ سپ آکر چالیس اشرفیان مائیگین * وہ بھی میں
نی دلوا دین * اتنا کچھ لی کروہ درویش پھر پہلی دروازی سی گھس آیا اور
سوال کیا * مجھی بہت بُرا معلوم ہوا - میں نی کہا سن ای لالچی! تو کیسا

فَقِیر ہی کہ ہرگز فقر کی تینموں حروفون سی بھی واقف نہیں؟ فقیر کا عمل
اُن پر چاہیئی * فقیر بولا - بہلا داتا! تُمہیں بتاؤ * مَدین نی کھاف سی فاقہ -
ق سی قناعت - رسی ریاضت نکلتی ہی * جس مَدین یہ باتیں نہ ہون وہ
فقیر نہیں * اتنا جو شجھی ملا ہی اس کو کھا پی کر پھر آکیر اور جو مانگیگا -
لکھائیو * یہ خیرات احتیاج رفع کرنی کی واسطی ہی - نہ جمیع کرنی کی
نیئی * آی حریص! چالیس دروازون سی تو نی ایک اشرفی سی چالیس
اشرافیوں تلک لین - اس کا حساب تو کر کہ ریوڑی کی پیغمبر کی طرح کتنی
شرفتیاں ہوئیں - اور اس پر بھی شجھی حرص پھر پھلی دروازی سی لی آئی *
اتنا مال جمیع کر کر کیا کریکا؟ فقیر کو چاہیئی کہ ایک روز کی فکر کرتے
دوسری دن پھر نکلی روزی رزاق دینی والا موجود ہی * اب حیا و شرم بکثر - اور
صبر و قناعت کو کام فرما * یہہ کیسی فقیری ہی جو شجھی مرشد نی بتائی ہی؟
یہہ مدیری بات سُذکر خفا اور بدِ ماغ ہوا - اور جتنا مجھ سی لی کہ
جمیع کیا تھا - سب زمین مَدین ڈال دیا اور بولا - بس بابا! اتنی گرم مت
ہو * اپنی کائنات لیکر رکھ چھوڑو - پھر سخاوت کا نام نہ لیجو * سخی ہونا
بہت مشکل ہی - تم سخاوت کا بوجہ نہیں اٹھا سکتی * اُس منزل کو کب
پہنچوگی؟ اپنی دلی دُور ہی * سخی کی بھی تین حرف ہیں - پھلی ان پر
عمل کرو - تب سخی کھلاؤ * تب تو مَدین ڈرا اور کھا - بہلا داتا! اس
کی معنی شجھی سمجھاؤ * کھنی لگا - س سی سماںی - اور خ سی خوف
اُبھی - اور یہ سی یاد رکھنا اپنی پیدائش اور مری کو * جب تلک اتنا نہ

هو لئی تو سخاوت کا نام نه لی - اور سخی کا یہہ درجہ ھی کہ اگر بدکار ہو - تو یہی دوست خدا کا ھی - اس فقیر نے بہت ملکون کی سیر کی ھی - لیکن سوای بصری کی پادشاہزادی کی کوئی سخی دیکھنی ملین نہ آیا * سخاوت کا جامہ خدا نے اُس عورت پر قطع کیا ھی - اور سب نام چاہتی ہیں پر ویسا کام نہیں کری * یہہ سنکر ملین نے بہت منت کی - اور قسمین دین کہ مدیری تفصیر معاف کرو اور جو چاہیدی سلو لو * میرا دیا ہرگز نہ لیا - اور یہہ بات کہتا ہوا چلا - اب اگر اپنی ساری پادشاہت مجمی دی تو اُس پر یہی نہ تھوڑون - اور نہ دھرماروں * وہ تو چلا گیا پر بصری کی پادشاہزادی کی یہہ تعریف سنی سی دل بیکل ہوا کسی طرح کل نہ تھی * اب یہہ آرزو ہوئی کہ کس سو صورت سی بصری چل کر اُس کو دیکھا چاہیدی *

اس عرصی ملین پادشاہ نی وفات پائی - اور تحفہ پر ملین لیتھا - سلطنت ملی پر وہ خیال نہ گیا * وزیر اور امیروں سی (جو پائی تحفہ سلطنت کی اور ارکان مملکت کی تھی) مشورت کی کہ سفر بصری کا کیا چاہتا ہون * تُم اپنی کام ملین مستعد رہو - اگر زندگی ھی تو سفر کی عمر کو تاہ ہوئی ھی - جلد پہر آتا ہون * کوئی مدیری جانی پر راضی نہ ہوا - لاچار دل تو اُداس ہو رہا تھا * ایک دن بغیر سب کی کمی سنی چُدکی وزیر با تدبیر کو بلکر سختار اور وکیل مطلق اپنا کیا - اور سلطنت کا مدار الْمَہَام بنایا * پھر ملین نی گیروا بستر پہن فقیری بھیس کر - اکیلی راء بصری کی لی * تھوڑی دنون ملین اُس کی سرحد ملین جا پہنچا * تب سی یہہ تماشا دیکھنی لگا - کہ

جہاں رات کو جاکر مقام کرتا - نوکر چاکر اُسی ملکے کی استقبال کر کر ایک
مکان معقول میں آتاری - اور جتنا لوازِمِ ضیافت کا ہوتا ہی بخوبی موجود
ہری - اور خدمت میں دست بستہ تمام رات حاضر رہتی * دوسری دن
دوسری منزل میں یہی صورت پیش آئی * اس آرام سی مہینوں کی راہ
طی کی - آخر بصری میں داخل ہوا * وہیں ایک جوان شکیل خوش
لباس نیکاخو صاحبِ مرود (کہ دانائی اُس کی قیافی سی ظاہر تھی)
مدیری پاس آیا اور نیٹ شیرین زبانی سی کہنی لگا - کہ میں فقیروں کا
خدم ہون - ہمیشہ اسی نلاش میں رہتا ہوں کہ جو کوئی مسافر فقیر یا
دنیادار اس شہر میں آؤ - مدیری گھر میں قدم رنج فرمائی - سوای ایک مکان
کی بیان اور بڈیسی کی رہنی کی جگہ نہیں ہی * آپ تشریف لی چلیئی
اور اُس مقام کو زینت بخشیئی اور مجھی سرفراز کیچھی *
فقیر نی پوچھا - صاحب کا اسم شریف کیا ہی؟ بولا اس گمنام کا نام
بیدار بخت کہتی ہیں * اُس کی خوبی اور تمثیل دیکھ کر یہ عاجز اُس کی
ماتھ چلا - اور اُس کی مکان میں گیا * دیکھا تو ایک عمارت عالیٰ لوازم
شاہانہ سی تیار ہی * ایک دالان میں اُس نی لیجا کر بٹھایا اور گرم پانی منگوا
کر ہاتھ پانو دھلوائی - اور دستخوان بھھوا کر مجھے نی تنہا کی روپرو بکاول
نی ایک توری کا تورا جن دیا * چار مشقاب ایک میں بخندی پلاو دوسری
میں قورما پلاو تیسرا میں مُتّجھ پلاو اور چوتھی میں کوکو پلاو - اور ایک
قاب زردی کی اور کنگو طرح کی قللی دوپیازہ نرگسی بادامی روغن جوش -

اور روئیان کئی قسم کی با قِرخانی تذکی شیرمال گاویدہ گاویان ناں نعمت پرائی - اور کباب کوفتی کی تکی کی مُرغ کی خاگینڈ ملکوب شبدیک دمپخت حلیم هریسا سموسی ورقی قبولی فرنی شیر بُرنج ملائی حلوا فالودہ بن بھتا نیمش آبشورہ ساق عروس آوزیات مُربا اچار ان دھی کی قلغیان * بی نعمتین دیکھر رُوح بھر گئی - جب ایک ایک ن والا ہر ایک سی لیا پیٹ بی بھر گیا تب ہاته کھانی کھیاچا *

وہ شخص مجوز ہوا کے صاحب نی کیا کھایا ؟ کھانا تو سب امانت دھرا ہی - بی نکلف اور نوشجان فرمائیں * میں نی کھانی میں شرم کیا ہی ؟ خُدا تھارا خانہ آباد رکھی - جو کچھ میری پیٹ میں سما یا سو میں نی کھایا - اور ذائقی کی اُس کی کیا تعریف کروں ! کہ اب تک زبان چاندار ہون - اور جو ذکار آتی ہی سو مُعطَر - لو اب مزید کرو * جب دسترخوان اُنہا زیر انداز کاشانی متحمل کا مقیشی بچھا کر چلمجی آفتاہ ہ طلائی لاکر بیسنس دان میں سی خُشوبو بیسنس دیکر گرم پانی سی میری ہاته دھلائی * بھر پان دان جزاً میں گلوریان سوپی کی پکھروں میں بندھی ہوئیں اور چوگھروں میں کھلوریان اور چکنی سپیاریان اور لوئک لاحیان روپی کی ورقون میں مڑھی ہوئیں لاکر رکھیں * جب میں پانی پینی کو مانگنا تب صراحی برف میں لگی ہوئی آبدار لی آتا * جب شام ہوئی - فانوسون میں کافوری شمعین روشن ہوئیں * وہ عزیز بینہا ہوا باتیں کرتا رہا * جب پھر رات گئی - بولا اب اس چھپرکھٹ میں (کہ حیس کی آگی دادا پیش گیر کھڑا ہی) آرام

کِیجِیئی * فقیر نی کہا آئی صاحب ا! ہم فقیروں کو ایک بوریا یا مِرگت
چھالا ستر کی لیٹی بہت ہی - پہ خُدا نی تُم دُنیاداروں کی واسطی
پنایا ہی *

کہنی لگا - پہ سب اسْدَاب درویشوں کی خاطر ہی - کچھہ میرا مال
نہیں * اُس کی بِجَدْ ہونی سی اُن بچھونوں پر (کہ پہلوں کی سیچ سی بھی
نم تھی) جاکر لیتا * دونوں پتیوں کی طرف گلدان اور چنگیزین پہلوں کی
چُنی ہوئیں - اور عُودسوز اور لخنخی روشن تھی - چیدھر کی کروٹ لیتا -
دماغ مُعْطَر ہو جانا * اس عالم میں سو رہا * چب صم ہوئی ناشتی کو بھی
بادام پستی انگور انچیر ناہپانی انار کشمیش چہاری اور میوی کا شربت لا حاضر
کیا * ایسی طور سی تین دن رات رہا - چوتھی روز میں نی رخصت مانگی *
ہاتھ چوڑ کر کہنی لگا - شاید اس گذہگار سی صاحب کی خدمتگاری میں
کچھہ قصور ہوا کہ جس کی باعث مزاج تمہارا مُکدر ہوا! میں نی حیران
ہو کر کہا - برائی خُدا پہ کیا مذکور ہی ؟ لیکن مہمانی کی شرط تین دن
تلک ہی - سو میں رہا - زیادہ رہنا خوب نہیں - اور علاوہ پہ فقیر و اسطی
سیر کی نکلا ہی - اگر ایک ہی جگہ رہ جاوی تو مناسب نہیں - اس
لیٹی اجازت چاہتا ہی - نہیں تو تمہاری خوبیاں ایسی نہیں کہ جدا
ہونی کو جی چاہی *

تب وہ بولا جیسی مرضی - لیکن ایک ساعت توقف کیجی کے بادشاہزادی
کی حضور میں جاکر عرض کروں - اور تُم جو جایا چاہتی ہو - تو جو کچھہ

سَبَاب اوْزَهْنِي بِچهانی کا اُور کھانی کی بَاسن روپی سونی کی اُر جِزا کی اس
مِہمان خانی میں ہَدین پِہ سب تُمہارا مال ہے - اس کی ساتھ لیجانی کی
خاطِر جو فرماؤ تدبیر کی جائی * مَدین نی کہا - لاَحَولٌ پِرْهُو - هم فَقِیرٌ فِ
هُوئی بہات ہوئی - اگر یہی حرص دل میں ہوئی تو فقیر کا ہی کو ہوئے - دُنیا
داری کیا بُری نہی؟ اُس عزیز نی کہا اگر پِہ احوال ملکہ سُنی تو خُدا جانی
صُجھی اس خدمت سی تغیر کر کر کیا سُلُك کری - اگر تُمہیں آیسی ہی
بی پُرْوائی ہے تو ان سب کو ایک کوٹھری میں امانت بند کر کر دروازی
کو سر بہ مہر کرو - پھر جو چاہو سو کیجو *

مَدین نہ قبول کرتا تھا - اور وہ بھی نہ مانتا تھا - لاچار یہی صلاح تَهْرِی
کہ سب اسباب کو بند کر کر قُفل کر دیا - اور مُعْذنِتَر رُخصت کا ہوا * اتنی
میں ایک خواجہ سرا مُعتبر سر پر سر پیچے اور گوش پیچے اور کمر میں بندی
باندھی - ایک عصا سونی کا جِزا ہاتھہ میں اور ساتھ اُس کی کئی خدمتکار
معقول عہدی لیئی ہوئی اس شان و شوکت سی مدیری نزدیک آیا * آیسی
آیسی مہربانگی اور ملايمت سی گفتگو کرنی لگا کہ چس کا بیان نہیں کر سکتا -
پھر بولا کہ آئی میان! اگر تَوَجَّهہ اور کرم کر کر اس مُشتاق کی غریب خانی کو
اپنی قدم کی برکت سی رُونق بخشو - تو بندہ نوازی اور غریب پُروری سی

بعید نہیں *

شاپد شہزادی سُنی کہ کوئی مسافر بیان آیا تھا - اُس کی تواضع مُدارات
کیسو نہ کی - وہ یونہیں چلا گیا - اس واسطی و اللہ اعلم مجھ پر کیا آفت

لادی اور کیسی قیامت الہواری - بلکہ حرف زندگی بہت ہی * مَدین نے ان
باون کو نہ مانا - تب خواہ مخواہ مِنْتَدِیں کرکی میری تَدِیں آور ایک حَوْلِی
مَدین (کہ پہلی مکان سی بہتر تھی) لیدگیا - اُسی پہلی میزبان کی مانند تِبِیں
دن رات دونوں وقت ویسی ہی کھانی - اور صبح اور تیسری پھر شربت - اور
تفنگ کی خاطر میوی کھلانی - اور باسن نُقْرُی و طَلَائی اور فرش فُرُش اور
اسباب جو کچھ وہاں تھا - مجھے سی کہنی لگا کہ ان سب کی تُم مالک
مُخْنَار ہو - جو چاہو سو کرو *

مَدین نے باتیں سُنْکر حَیْرَان ہوا - اور چاہا کہ کسی نہ کسی طرح یہاں سی
رُخْصَت ہو کر بھاگُون * میری بشری کو دیکھ کر وہ محلی بولا - آی خُدَاکی
بندی! جو تیرا مطلب یا آرزو ہو سو مجھے سی کہا - تو حُضُور مَدین مِلِک کی
جاکر عرض کروں * مَدین نے کہا - مَدین فقیری کی لباس میں دُنیا کا مال
کیا مانگوں کہ تُم بغیر مانگی دیتی ہو - اور مَدین انکار کرتا ہوں؟ تب وہ
کہنی لگا کہ حِرص دُنیا کی کسی کی حی سی نہیں گئی - چنانچہ کسوکب
نی پہ کیت کہا ہی *

نکھ بین کٹا دے کے، سیس باری جٹا دے کے، جو گئی کن فٹا دے کے، لٹا ر لایے تن میں;
میں نے اجنبیوں دے کے، سے ڈا سیر ڈول دے کے، کر رک کلولوں دے کے بُن خندی بُن میں;
بیڑ دے کے، سُور دے کے، سب گُننی چُور کُٹ دے کے، ما یا کے پُر دے کے، بُلول رہے بُن میں;
آزادی چانت سُرخی دے کے، جنم ہی کُٹھوں دے کے، پار وے ن دے کے، جن کے لُوب ناہی مُن میں.

مَدین نے پہ سُنْکر جواب دیا کہ پہ سچ ہی - پر مَدین کچھ نہیں چاہتا -
اگر فرماؤ تو ایک رُقُع سرہ مُہراپنی مطلب کا لکھ کر دُون - جو حُضُور مِلِک کی

پہنچا دو۔ تو بڑی مہربانی ہے۔ گویا تمام دُنیا کا مال مجھے کو دیا * بولا ہے سروچشم کیا مضایقہ * مَدین نے ایک رُقمع لکھا۔ پہلی شُکرخُدا کا۔ پھر احوال کے یہہ بندہ خُدا کا کئی روز سی اس شہر مَدین وارڈ ہے۔ اور سرکار سی سب طرح کی خبرگیری ہوتی ہے۔ جَبِیسی خُوبیاں اور نیکنامیاں ملکہ کی سُنکر اشتیاق دیکھنے کا ہوا تھا۔ اُس سی چار چند پایا * اب حضور کی ارکانِ دولت یون کہتی ہیں۔ کہ جو مطلب اور تمنا تبدیل ہو تو ظاہر کر * اس واسطی بی حجباں جو دل کی آرزو ہے سو عرض کرتا ہوں۔ کہ مَدین دُنیا کی مال کا محتاج نہیں۔ اپنی مُلک کا مَدین بھی پادشاہ ہوں * فقط یہاں تملک آنا اورِ محنت اٹھانا آپ کی اشتیاق کی سبب سی ہوا۔ جو تن تھے اس صورت سی آپنچا ہوں * اب امید ہے کہ حضور کی توجہ سی یہہ خالک نشین مطلب دی کو پہنچی تو لائق ہے۔ آگی جو مرغی، مبارک * لدیکن اگر یہہ التماس خالک سار کا قبول نہ ہوگا۔ تو اسی طرح خالک چھاندا پھریگا۔ اور اس جان بیقرار کو آپ کی عشق مَدین نثار کریگا * مجھوں اور فرہاد کی مانند جنگل مَدین یا پہاڑ پر مر رہیگا *

یہی مُدعا لکھ کر اُس خوجی کو دیا۔ اس نے بادشاہزادی تملک پہنچایا * بعد ایکدم کی پھر آیا اور میری تئین بُلایا اور اپنی ساتھ م محل کی ڈیوڑھی پر لیگیا * وہاں جا کر پہنچا تو ایک بُونھی سی عورت صاحبِ لیاقت سُنہری کُرسی پر گھنا پاتا پہنچی ہوئی بیتھی ہے۔ اور کئی خوجی خدمتگار تکلف کی لباس پہنچی ہوئی ہاتھ باندھی سامنہنی کھٹی ہیں * مَدین اُسی

مُخْتَارِ کارِ جان کر اُور دیرینہ سُجھے، کر دست بسرِ ہوا * اُس ماما نی بہت
مِہربانی سی سلام کیا اُور حُکم کیا کہ آؤ بیٹھو خوب ہوا تم آئی * تُمہیں
نی ملکم کی اشتبیاق کا رُقُعہ لکھا تھا؟ مَدِین شرم کھا کر چُپ ہو رہا اُور سر
بیچا کرکی بیٹھا *

ایک ساعت کی بعد بولی کہ آئی جوان! پادشاہزادی نی سلام کہا ہی
اور فرمایا ہی کہ مُجھہ کو خاوند کرنی سی عَدِیب نہیں - تم نی عَدِیب درخواست
کی - لیکن اپنی بادشاہت کا بیان کرنا اُراس فَقِیرِی مَدِین اپنی تَنِیں پادشاہ
سُمجھنا اُر اُس کا غُرور کرنا نہت بیچا ہی - اس واسطی کہ سب آدمی
آپس مَدِین فِی الْحَقِيقَت ایک هین لیکن فضیلت دِین اسلام کی البتہ
ہی * اور مَدِین بھی ایک مُدْنَت سی شادِی کرنی کی آرزو، مَدِن ہوں اور جَیسی
تم دَوَلَتِ دُنْيَا سی بی پرواہو - میری تَنِیں بھی حق تعالیٰ نی اتنا مال دیا
ہی کہ جس کا کچھ حساب نہیں * پر ایک شرط ہی کہ پہلی مہر ادا کر
لو - اور مہر شہزادی کا ایک بات ہی جو تم سی ہو سکی * مَدِین نی کہا -
مَدِین سب طرح حاضر ہوں - جان و مال سی دریغ نہیں کرنی کا - وہ بات
کیا ہی؟ کہو تو مَدِین سُدُون * تب اُس نی کہا - آج کی دن رہ جاؤ -
کل تُمہیں کہہ دُونگی * مَدِین نی خوشی سی قبول کیا اور رُخت ہو کر
باہر آیا *

دِن تو گُدرا - جب شام ہوئی مُجھی ایک خواجسرا محل مَدِین بلکر
لیگیا * جا کر دیکھا تو اکابر عالم اور فاضل صاحب شرع حاضر ہیں - مَدِین بھی

اُسي جلسی مدين جاکر بیانها ک اتنی مدين دسترخوان چھایا گئيا۔ آور کهاني اقسام اقسام کي شیرین اور نمکین چنی گئي * وي سب کهاني لگي - آور مجھي بھي تواضع کرکر شریلک دکيا * جب کهاني سی فراغت ہوئي ایک دائی اندر سی آئي آور بولی ک بھرو رکھاں هي؟ اُسي بلاؤ * پساalon نی وونپین حاضر کیاہ * اُس کي صورت بہت مرد آدمی کي سی اور بہت سی کانھیاں روپی سونی کي کمر مدين لٹکتین ہوئين - سلام علیلک کرکر میری پاں آکر بیانها * وھي دائی کھنی لگي ک اي بھرو را توپی چو کچھ دیکھا هي - مفصل اُس کا بیان کر *

بھرو رني بيه داستان کھنی شروع کي اور مجھے سی مخاطب ہوکر بولا - آي عزيز! ھماري پادشاہزادي کي سرکار مدين هزارون غلام ھين ک سوداگري کي کام مدين متعمين ھين - اُن مينسي ایک مدين بھي ادنما خانہ زاد ھون * هر ایک ملک کي طرف لاکھون روپی کا اسباب اور جنس دیکر رخصت فرماتي ھين - جب وہ وہاں سی پھر آتا هي تب اُس ديس کا احوال اپنی حضور مدين پوچھتی ھين اور سُنْتی ھين * ایک بار یہ اتفاق ہوا ک بھر کھترین تھارت کي خاطر چلا اور شہر نیمروز مدين پہنچا - وہاں کي باشندوں کو دیکھا تو سب کا لباس سیاہ هي - آور ہر دم نال و آہ هي - اپسا معلوم ہوتا تھا ک ان پر سچھ بڑي مصیبت پڑي هي * اس کا سبب جس سی مدين پوچھتا کوئی جواب میدرا نہ دیتا * اسی حیرت مدين کئي روز گذری * ایک دن جو نہیں صحیح ہوئي - تمام آدمی چھولی بڑی لڑکی بورڈی شربت غنی شهرکی باہر چلی *

ایک میدان میں جاکر جمع ہوئی - اور اُس ملک کا پادشاہ بھی سب امیروں کو ساتھ لیکر سوار ہوا - اور وہاں گیا - تب سب برابر قطار باندہ کر کھڑی ہوئی *

میں بھی ان کی درمیان کھڑا تماشا دیکھتا تھا - پر یہ معلوم ہوتا تھا کہ وی سب کسوکا انتظار کھینچ رہی ہیں * ایک گھڑی کی عرصی میں دُور سی ایک جوان پریزاد صاحب جمال پندرہ سول برس کا سِن و سال غُل اور شور کرتا ہوا اور کف مُنہ سی جاری - زرد بَدَل کی سواری - ایک ہاتھ میں کچھ لیٹی مقابل خلق اللہ کی آیا - اور اپنی بَدَل پر سی اُترا - ایک ہاتھ میں ناتھ اور ایک ہاتھ میں ننگی تلوار لیکر دو زانو بیٹھا * ایک گل اندام پری چہرہ اُس کی ہمراہ تھا - اُس کو اُس جوان نی وہ چیز جو ہاتھ میں تھی دی * وہ یتیم لیکر ایک سری سی ہر ایک کو دیکھاتا جاتا تھا - لیکن یہہ حالت تھی کہ جو کوئی دیکھتا تھا - یہ اختیار داڑھے مار کر روتا تھا * اسی طرح سب کو دیکھاتا اور رُلاتا ہوا سب کی سامنہی سی ہو کر اپنی خاوند کی پاس پہنچا *

اُس کی جاتی ہی وہ جوان اُلٹا اور اُس غلام کا سر شمشیر سی کاٹ کر اور سوار ہو کر چیدھر سی آیا تھا اور دھر کو چلا * سب کھڑی دیکھا کیٹی - جب نظروں سی غائب ہوا لوگ شہر کی طرف پُیڑی * میں ہر ایک سی اس ماجری کی حقیقت پوچھتا تھا - بلکہ روپیوں کا لائچ دیتا اور خوشامد ملت کرتا کہ مجھی نہ رہتا دو کہ یہ جوان کون ہی ؟ اور اس نی یہہ کیا حرکت

کی - اور کہاں سی آیا - اور کہاں گیا؟ هرگز کسی نی نہ بتلایا اور نہ کچھہ میری خیال میں آیا۔ یہ تعجب دیکھ کر جب میں بہان آیا اور ملک کی روپرو اظہار کیا تب سی پادشاہزادی بھی حیران ہو رہی ہی - اور اُس کی تحقیق کرنی کی خاطر دولی ہو رہی ہی * لہذا مہر اپنا یہی مقرر کیا ہی - کہ جو شخص اُس عجولی کی کماحقدہ خبر لاوی - اُس کو پسند فرماؤ اور وہی مالک ساری مال ملک کا اور ملکہ کا ہووی *

یہ ماجرا تم نی سب سُنَا * اپنی دل میں غور کرو اگر تم اُس جوان کی خبر لا سکو تو قصد ملک نیم روز کا کرو اور جلد روانہ ہو - نہیں تو انکار کر کر اپنی گھر کی راہ لو * میں نی جواب دیا کہ اگر خدا چاہی تو جلد اُس کا احوال سرسی پائیو تلک دریافت کر کر پادشاہزادی کی پاس آہنگتنا ہون اور کامیاب ہوتا ہون - اور جو میری قسمت بد ہی تو اُس کا کچھہ علاج نہیں - لیکن ملکہ اُس کا قول قرار کریں کہ اپنی کہنی سی نہ پہریں - اور بالفعل ایک اندیشہ مشکل میری دل میں خلیش کر رہا ہی - اگر ملکہ غریب نوازی اور مسافر پروری سی حضور میں بلاؤں اور پردی کی باہر بٹھالوں اور میرا التumas اپنی کانون سُنیں اور اُس کا جواب اپنی زبان سی فرماؤں - تو میری خاطر جمع ہو اور مجھے سی سب کچھہ ہو سکی * یہ میری مطلب کی بات اُس ماما نی روپرو اُس پری پیکر کی عرض کی - باری قدردانی کی راہ سی حکم کیا کہ انہیں بلا لو *

دائی پھر باہر آئی اور صحیبی اپنی ساتھ چس سکھل میں پادشاہزادی تھی

لی گئی * کیا دیکھتا ہون کے دور ویہ صفت باندھی دست بستہ سہیلیاں اور خواصین اور اردابیگنیاں قلماتنیاں ترکنیاں حبشنیاں اذ بکنیاں کشمیرنیاں جواہر میں جزی عہدی لیکی کہ یہ ہیں * اندر کا اکھاڑا کھون یا پریون کا آثارا ؟ بی اختیار ایک آہ بخودی سی زبان تک آئی اور کلیچہ تھلکنی لگا پر بروز اپنی تینیں تھانبا * ان کو دیکھنا بھالتا اور سیر کرتا ہوا آگی چلا - لیکن پانو سو سو من کی ہو گئی * جس کو دیکھوں پھر یہ نہ چی چاہی کہ آگی جاؤن * ایک طرف چلوں پڑی تھی اور مونڈھا جڑا پھکھوا رکھا تھا - اور ایک چوکی پہی صندل کی مجھی تھی * دائی نی مجھی بیٹھنی کی اشارت کی * میں مونڈھی پر بیٹھے گیا اور وہ چوکی پر - کہنی لگی - لو اب جو کہنا ہی سو جی بھر کر کھو *

میں نی ملکہ کی خوبیوں کی اور عدل و انصاف داد دھش کی پہلی تعریف کی - پور کہنی لگا - جب سی میں اس ملک کی سرحد میں آیا - هر ایک منزل میں بھی دیکھا کہ جا بجا مسافر خانی اور عمارتیں عالی بنی ہوئی ہیں - اور آدمی ہر ایک عہدی کی تعینات ہیں کہ خبر گیری مسافرون اور محتاجوں کی کرتی ہیں - مجھی بیتی تین تین دن ہر ایک مقام میں گذری * چوتھی روز جب رخصت ہوتی لگا تب بھی کسو نی خوشی سی نہ کہا کہ جاؤ - اور جتنا اسباب اس مکان میں تبا - شترنجی چاندی - قالینیں سیتل پاٹی - منگل کوتی - دیوار گیری - چھت پر دی - چلوں دنیں - سائیبان - نہ گیری - چھپر کھٹ مع غلاف - اڈ پچھہ - تو شک -

بالاپوش - سیچ بند - چادر - تکدی - تکلینی - گل تکلیبی - مسند - گاو تکلیبی -
 دیگ - دیگچی - پتیلی - طباق - رکابی - بادیئی - تشتیری - چمچی - بکالی -
 کفگیلر - طعام بخشش - سرپوش - سینی - خوان پوش - تورہ پوش - آبخوری -
 بُجھری - صراحتی - لگن - پاندان - چوگھری - چنکیر - گلاب پاش -
 عُدسوز - آفتاده چلمچی سب میری حوالی کیئی - کے یہہ تمہارا مال ہی -
 چاہو اب لیجاو - نہین تو ایک کوٹھری میں بند کر کر اپنی مہر کرو - جب
 تمہاری خوشی ہوگی پھر قی ہوئی لیدی جائیو * میں نی یونہین کیا - پڑیہہ
 حیرت ہی کے جب چجھے سی فقیر تمہا سی پہہ سلوک ہوا - تو ایسی غریب
 هزارون تمہاری ملکوں میں آتی جاتی ہونگی - پس اگر ہر ایک سی پیہی مہمانداری
 کا طور رہتا ہوگا - تو مبلغ ی حساب خرچ ہوتی ہونگی * پس اتنی دولت کے
 چس کا پہہ صرف ہی کہاں سی آئی اور کیسی ہی ؟ اگر گنج قارون ہو
 تو بھی وفا نہ کری - اور ظاہر میں اگر ملکہ کی سلطنت پر نگاہ کیجی تو
 اُس کی آمد فقط باورچی خانی کی خرچ کو بھی کفایت نہ کری ہوگی -
 اور خرچوں کا تو کیا ذکر ہی * اگر اس کا بیان ملکہ کی زبان سی سُون - تو
 خاطر جمع ہو قصد ملک نیمروز کا کُون - اور جون تون وہاں جا پہنچوں -
 پھر سب احوال دریافت کرکی ملکہ کی خدمت میں بشرط زندگی بار دگر
 حاضر ہون - اپنی دل کی ہڑاد پاؤن *
 پیہہ سُنکر ملکہ نی اپنی زبان سی کہا کے آئی جوان ! اگر تجھی آرزو کمال
 ہی کے پیہہ ماہیت دریافت کری - تو آج کی دن بھی مقام کر - شام کو

مُجھی خُصُور مَدِین طلب کرکر جو کچھ احوال اس دَوْلَت پِیَّزَوَال کا
ہے بی کم و کاست کہا جائیگا * مَدِین یہہ تسلی پاکر اپنی استقامت کی
مکان پر آکر مُذکَر تھا کہ کب شام ہو جو میرا مطلب تمام ہو * اتنی مَدِین
خواجہ سرا کئی چوگوشی تورہ پوش پڑی بھوٹیوں کی سر پر دھری آکر
مَجُود ہوا اور بولا کہ خُصُور سی اللہِ خاص عنايت ہوا ہے - اس کو تناول
کرو * جس وقت میری سامنہی کھوپی - بو باس سی دماغ مُعطر ہوا اور روح
بھر گئی * جتنا کھا سکا کھا لیا - باقی ان سبھوں کو اُنھا دیا اور شکر نعمت
کہہ بھجا یا * باری جب آفتاب تمام دین کا مسافر تھا ہر گرتا پڑتا اپنی
محل مَدِین داخل ہوا - اور ماہتاب دیوان خانی مَدِین اپنی مصالحون کو ساتھ
لیکر نیک بیٹھا - اُس وقت دائی آئی - اور مجھے سی کہنی لگی کہ چلو
پادشاہِ ادی نی یاد فرمایا ہے *

مَدِین اُس کی ہمراہ ہو لیا - خلوتِ خاص مَدِین لیگئی - روشنی کا یہہ
عالِم تھا کہ شبِ قدر کو وہاں قدر نہ تھی اور پادشاہی فرش پر مسندِ مُغْرَق
مجھی - مرصع کا تکیہ لگا ہوا اور اُس پر ایک شمبانہ موتیئن کی جھال کا
چڑاؤ استادون پر کھڑا ہوا - اور سامنہی مسند کی جواہر کی درخت پھول
پات لگی ہوئی (گویا عین مَدِین قدرتی ہیں) سونی کی کیاریوں مَدِین جمی
ہوئی - اور دونوں طرف دستِ راست اور دستِ چپ شاگرد پیشی اور
محرائی دست بستہ با ادب آنکھیں نیچی کیئی ہوئی حاضر تھی - اور طوائف
اور گائندیں سازوں کی سُر بنائی مُذکَر * یہہ سمان اور یہہ تیاری کرو فریکی

دیکھے کر عقلِ تھکانی نہ رہی * دائی سی پُچھا کہ دن کو وہ زبایش اور رات
کو پہ آرایش کہ دن عید اور رات شب برات کہا چاہیدی - بلکہ دُنیا
مَدین بادشاہ هفتِ اقلیم کو پہ عیشِ مُیسر نہ ہوگا - ہم دیش پریتی صورت
برہتی ہی ؟ دائی کہنی لگی کہ ہماری ملکہ کا جتنا کارخانہ تُم نی دیکھا -
یہاں سب اسی دستور سی جاری ہی - اس مَدین هرگز خلل نہیں بلکہ
افروں ہی * تُم یہاں بیٹھو - ملکہ دُوسری مکان مَدین تشریف رکبِ دین ہئیں -
جاکر خبر کروں *

دائی پہ کہکر گئی - اور انہیں پانوں پھر آئی - کہ چلو حضورِ مَدین * بہ
مُجھِّد اُس مکان مَدین جاتی ہی بیاچھت رہگیا - نہ معلوم ہوا کہ دروازہ کہاں
اور دیوارِ کیدھر ہی - اس واسطی کہ حلیٰ آئندی قِدِ آدم چاروں طرف لگی -
اور اُن کی پردازوں مَدین ہدیری اور موی جزی ہوئی تھی * ایک کا عکس
ایک مَدین نظر آتا - تو پہ معلوم ہوتا کہ جواہر کا سارا مکان ہی * ایک طرف
پڑا پڑا تھا - اُس کی بیاچھی ملکہ بیٹھیں تھیں * وہ دائی پردی سی لکھ کر
بیٹھی اور مُجھی پھی بیٹھنی کو کہا - تب دائی ملکہ کی فرمائی سی اس
طور بیان کرنی لگی کہ سُن ای جوان دانا ! سلطان اسِ اقلیم کا بڑا بادشاہ
تھا - اُن کی گھر مَدین سات بیتیاں پیدا ہوئیں * ایک روز بادشاہ نی جشن
فرمایا - یہ ساتوں اڑکیاں سولہ سِنگار بارہ ابھریں بال بال گھ موقی پرو کر بادشاہ
کی حضور کھڑی تھیں * سلطان کی کُچھ ہی مَدین آیا - تو بیتھیں کی طرف
دیکھ کر فرمایا - اگر تُھارا باپ بادشاہ نہ ہوتا اور کسی غریب کی گھر تُم پیدا

هونین - تو تمہین پادشاہزادی اور ملکہ کون کھنگر کرو کہ شہزادیان
کھلائی ہو * تمہاری یہ ساری خوبی میری دم سی ہے *
چہ لڑکیاں ایک زبان ہو کر بولیں کہ جہاں پناہ جو فرماتی ہیں بجا ہے -
اور آپ ہی کی سلامتی سی ہماری بھلائی ہے * لیکن یہ ملکہ جہاں
سب بیرون سی چھوٹی تھیں - پر عقل و شعور میں اس عمر میں بھی گویا
سب میں بڑی تھیں - چڑی کھڑی رہیں - اس گفتگو میں بیرون کی
شریک نہ ہوئیں - اس واسطی کہ یہ کلمہ کفر کا ہے * پادشاہ نے نظر غصب
سی اُن کی طرف دیکھا اور کہا - کیوں یہی ! تم کچھ نہ بولیں - اس کا کیا
باعث ہے ؟ تب ملکہ نی دونوں ہاتھ اپنی رومال سی باندھ کر عرض کی
کہ اگر جان کی امان پاؤں اور تقدیر معااف ہو تو یہ لوٹی اپنی دل کی
بات گذاریش کری * حکم ہوا کہ کہہ - کیا کہتی ہے ؟ تب ملکہ نی کہا کہ
قبلہ عالم ! آپ نی سُنا ہے کہ سچی بات کزوی لگتی ہے - سو اس
وقت میں اپنی زندگی سی ہاتھ دھو کر عرض کری ہوں - اور جو کچھ میری
قسمت میں لکھنی والی نی لکھا ہے - اس کا مٹانی والا کوئی نہیں - کس سو

* طرح نہیں تلذی کا

خواہ تم پاؤ گھسو یا کہ رکھو سر بسجود -
بات پیشانی کی جو کچھ ہے سو پیش آئی ہے *
حُس بادشاہ علی الاطلاق نی آپ کو پادشاہ بنایا - انہیں نی مجھی بھی
پادشاہزادی کھوایا * اس کی قدرت کی کار خانی میں کسوس کا اختیار نہیں

چلتا۔ آپ کی ذات ہماری ولی نعمت اور قبلہ و کعبہ ہی - حضرت کی قدم مبارک کی خات کو اگر سرم کروں تو بجا ہی - مگر نصیب ہر ایک کی ہر ایک کی ساتھ ہے * پادشاہ یہ سُنکر طبیش میں آئی - اور یہ جواب دل پر سخت گران معلوم ہوا - بیزار ہو کر فرمایا - چھوتا مذہب بڑی بات - اب اس کی بھی سزا ہی کہ گھنا پاتا جو کچھ اس کی ہاتھ، گلی میں ہی اٹارلو - اور ایک میانی میں چڑھا کر ایسی جنگل میں کہ جہان نام و نشان آدمی آدمزاد کا نہ ہو۔ پہینک آو۔ دیکھیں اس کی نصیبوں میں کیا لکھا ہے *

بہ مُوجب حُکم پادشاہ کی اُس آدھی رات میں کہ (عین اندھیری تھی) ملکے کو (جو جو نری بیو نری میں پلی تھیں اور سوائی اپنی محل کی دُوسُری جگہ نہ دیکھی تھی) بھوئی لیجھا کر ایک میدان میں (کہ وہاں پرندہ پر نہ مارتا - انسان کا تو کیا ذکر ہی چھوڑ کر چلی آئی * ملک کی دل پر عجب حالت گذری تھی کہ ایکدم میں کیا تھا اور کیا ہو گیا؟ پھر اپنی خُدا کی جناب میں شکر کرتیں اور کہتیں - تو ایسا ہی بی نیاز ہی جو چاہا سو کیا - اور جو چاہتا ہی سو کرتا ہی اور جو چاہیگا سو کریگا * جب تلک نتھنوں میں دم ہی تھجھ سی نا امید نہیں ہوتی * اسی اندیشی میں آنکھ، لکٹ گئی * جس وقت صبح ہوئی لگی - ملک کی آنکھ کھل گئی - پُکاریں کہ وضو کو پانی لانا - پھر ایکبار گئی رات کی بات چیت پاہ آئی کہ تو کہاں اور یہ بات کہاں؟ یہ کہکر اٹھ کر تیڈم کیا - اور

دوگانہ سُکر کا پڑھا * آئی عزیز! ملِک کی اس حالت کی سُنّتی سی
چھانی پہنچنی ہے - اُس بھولی بھالی جی سی پُوجھا چاہینی کہ کیا کہتا ہوگا *
غرض اُس میانی میں بیٹھی ہوئی خُدا سی لوگائی رہدین تین - اور
پہ کہت اُس دم پڑھنی تھدین *

(۱) جب دانت ن چے تباہ ہوئی، جب دانت دیپے کہا آج ن دے ہے;
جو جلن میں پل میں پانڈھی پشی کی سुپ لئت، سو توہری بھی ل ہے;
کاہے کو سوچ کرے، سوت سوچ کرے، کلٹھی ہای ن آیا ہے;
جہاں کو دہت، آجہاں کو دہت، سو توکھی بھی د ہے.

سچ ہی جب کچھ بن نہدین آتا - تب خُدا ہی یاد آتا ہے * نہدین تو
اپنی اپنی تدبیر میں ہرایک لقمان اور بوعلی سینا ہے * اب خُدا کی کارخانی
کا نہما شا سُنو * اسی طرح تین دن رات صاف گذر گئی کہ ملِک کی مُنہ میں
ایک کھیل بھی اُنکر ن گئی - وہ پہلو سا بدن سُکھ کر کاتنا ہو گیا - اور وہ
رنگ جو کُندن سا دھکتا تھا - ہل دی سا بن گیا مُنہ میں پیہی پتھری بندھ
گئی - آنکھیں پتھر اگئیں - مگر ایک دم اٹک رہا تھا کہ وہ آتا جاتا تھا، جب
تلاک سانس تب تلاک آس - چوتھی روز صبح کو ایک درویش خضر کی
سی صورت نورانی چہرہ روشن دل آکر پیدا ہوا * ملِک کو اُس حالت میں
دیکھر بولا آئی بنتی ! اگرچہ تیرا باپ بادشاہ ہی لیکن تیری قسمت میں
پیہی بھی بدا تھا * اب اس فقیر بُوڑھی کو اپنا خادم سمجھہ - اور اپنی
پیدا کرنی والی کا رات دن دھیان رکھ خُدا خوب کریگا * اور فقیر کی کچکول
میں جو لُکھی بھیکھ کی مَوْخُود تھی - ملِک کی رُونُر رکھی اور پالی کی

تلاش مین پھرئی لگا * دیکھی تو ایک کو توہی - پرڈول رسی کھان - جس سی پانی بھری ؟ تھوڑی پتی درخت سی توڑ کر دوں بنایا - اور اپنی سیلی کھول کر اُس مین باندھ کر نکلا - اور ملکہ کو کچھ کھلایا پلایا * باری ٹک ھوش آیا - اُس مرد خدا نی بی کس اور بیس جان کر بہت سی تسلی دی - خاطر جمع کی - اور آپ بھی رونی لگا * ملکہ نی جب خمنواری اور دلداری اُس کی بی حد دیکھی - تب ان کی بھی مزاج کو استقلال ہوا * اُس روز سی اُس پیرمرد نی بھے مقرر کیا کہ صبح کو بھیکھے مانگنی کی لیئی شہر مین نکل جانا - جو تکڑا پارچے پانا - ملکہ کی پاس لی آتا اور کھلانا *

اس طور سی تھوڑی روز گذری * ایک دن ملکہ نی تیل سر مین ڈالنی اور کنگھی چوڑی کرنی کا قصد کیا * جونپیں مباف کھولا - چلتی مین سی ایک موئی کا دانہ گول آبدار نکل پڑا * ملکہ نی اُس درویش کو دیا اور کھا - شہر مین سی اس کو بینچ لاو * وہ فقیر اُس گوہر کو بینچ کر اُس کی قیمت پان شاہزادی کی پاس لی آیا * تب ملکہ نی حکم کیا کہ ایک مکان موافق گذران کی اس جگہ بناؤ * فقیر نی کہا آئی بیتی ! نیو دیوار کی کھود کر تھوڑی سی میٹی جمع کرو - ایک دن مین پانی لاکر گاڑا کر کر گھر کی بُنیاد درست کر دوںگا * ملکہ نی اُس کی کہنی سی میٹی کھو دنی شروع کی - جب ایک گر عمدیق گئها کھو دا گیا - زمین کی نیچی سی ایک دروازہ نمود ہوا * ملکہ نی اُس در کو صاف کیا - ایک بڑا گھر جواہر اور اشرفیوں سی

معمُور نظر آیا * ملکہ نی پانچ چار لپ اشِر فیدون کی لیکر بھر بند کیا - اور متنی
دیکر اوپر سی هموار کر دیا * اتنی مین فقیر آیا - ملکہ نی فرمایا ک راجح اور عمار
کاریگر اور اپنی کام کی اُستاد اور مزدور جلد دست بُلاؤ جو اس مکان پر ایک
عمارت پادشاہانہ کہ طاقِ کسری کا جفت ہو - اور قصرِ نعمان سی سبقت
لیجائی - اور شہر پناہ اور قلعہ اور باخ و اور باولی اور ایک مسافرخانہ ک لاثانی
ہو - جملہ تیار کریں - لیکن پہلی نقشہ ان کا ایک کاغذ پر رست کر کی حضور
مین لاوبن جو پسند کیا جائی *

فقیر نی آیسی ہی کارکن کارکردہ ذی ہوش لاکر حاضر کیئی * موافق فرمائی
کی تعمیر عمارت کی ہوئی لگی - اور توکر چاکر ہر ایک کارخانجات کی
خاطر جوں چون کر فہمیدہ اور با دیانت ملازم ہوئی لگی * اس عمارت
علیشان کی تیاری کی خبر رفتہ رفتہ پادشاہ ظلی سبھائی کو (جو قبلہ گاہ ملکہ
کی تھی) پہنچی * سُنکر بہت متعجب ہوئی - اور ہر ایک سی پوچھا ک
یہ کون شخص ہی جو نی پہ محلات بنائی شروع کیئی ہیں ؟ اس کی
کلیفیت سی کوئی واقع نہ تھا جو عرض کری - سبھوں نی کانون پر ہاتھ رکھی
کہ کوئی غلام نہیں جانتا کہ اس کا بانی کون ہی * تب پادشاہ نی ایک
امیر کو پہاچا اور پیدغام دیا کہ مین اُن مکانوں کی دیکھنی کو آیا چاہتا ہوں -
اور یہ بھی معلوم نہیں کہ تم کہاں کی پادشاہزادی ہو اور کس خاندان سی
ہو * یہ سب کلیفیت دریافت کرنی اپنی تین منظوظ ہی *
جونہیں ملکہ نی یہ خوبی سُنی - دل مین بہت شاد ہو کر غرضی

لکھی - کہ جہاں پناہ سلامت! حُضور کی تشریف لائی کی خبر طرف غریب خدا نیای سُکرِ نہایت خوشی حاصل ہوئی - اور سبب حُرمت اور عزت اس کمترین کا ہوا * زہی طالع اُس مکان کی! کہ جہاں قدمِ مبارک گا نیشاں پڑی - اور وہاں کی رہنی والوں پر دامنِ دولت سایہ کری - اور نظرِ توجہہ سی وی دوپون سفراز ہوویں * یہ لوڈی امیدوار ہی کہ لک روز پنجشنبہ روزِ مبارک ہی - اور میری نزدیک بہتر روز نوروز سی ہی * آپ کی ذاتِ مشابہ آفتاب کی ہی - تشریف فرماکر اپنی نور سی اس دُرّہ بی مقدار کو قدر و منزلت بخشیئی - اور جو کچھ اس عاجزہ سی میسر ہو سکی نوشجان فرمائی - یہ عین غریب نوازی اور مسافر پروری ہی - زیادہ حدِ ادب * اور اُس عمدہ کو بھی کچھ تواضع کر کر رخصت کیا *

پادشاہ نے عرضی پڑھی اور کھلا بھیجا کہ ہم نی تمہاری دعوت قبول کی - البته آوینگی * ملک نی نوکروں اور سب کاریاریوں کو حکم کیا کہ لوارہِ ضیافت کا آیسی سلیقی سی تیار ہو کہ پادشاہ دیکھ کر اور کھا کر بہت محظوظ ہوں - اور انہی اعلیٰ جو پادشاہ کی رکاب میں آؤں - سب کھا پی کر خوش ہو کر جاویں * ملک کی فرمائی اور تاکید کرنی سی سب قسم کی کھانی سلونی اور میتھی اس ذائقہ کی تیار ہوئی کہ اگر باہمن کی بیٹی کھاتی تو کلمہ پڑھتی * جب شام ہوئی - پادشاہ مُندی تخت پر سوار ہو کر ملک کی مکان کی طرف تشریف لائی * ملک اپنی خان خواص سہیلیوں کو لیکر استقبال کی واسطی چلیں * جوں پادشاہ کی سخت پر نظر پڑی -

اس آداب سی مجرما شاہانہ کیا کہ پادشاہ کو اور بھی حیرت نی لیا - اور اسی انداز سی جلوہ کر کر پادشاہ کو تخت مرصع پر لا بنتھا یا * ملکہ نی سوا لاکھ روپی کا چبوترہ تیار کرو رکھا تھا - اور ایک سو ایک کشتنی جواہر اور اشرفی اور پشمینہ اور نور باغی اور ریشمی اور طلا باغی اور زردوزی کی لگا رکھی تھی - اور دو زنجیر فیل اور دس راس اسپ عراقی اور یمنی مرصع کی ساز سی تیار کر رکھی تھی - نذر گذرانی - اور آپ دونوں ہاتھ باندھی روپیو کھڑی رہیں * پادشاہ نی بہت مہربانی سی فرمایا کہ تم کس ملک کی شہزادی ہو - اور یہاں کس صورت سی آنا ہوا ॥

ملکہ نی آداب بھجا لاکر التماس کیا کہ پہلے لونڈی وہی گنہگار ہی جو غصب سلطانی کی باعث اس جنگ میں پہنچی - اور یہ سب تماشی خدا کی ہیں جو آپ دیکھتی ہیں * پہلے سُنتی ہی پادشاہ کی لمبی جوش مارا - ائمہ کر محبت سی گلی لگا لیا اور ہاتھ پکڑ کی اپنی تخت کی پاس کریں پچھوا کو حکم بیٹھئی کا کیا * لیکن پادشاہ حیران اور منعیج بیٹھی تھی - فرمایا کہ پادشاہ بیگم کو کھو کر پادشاہزادیوں کو اپنی ساتھ لیدک جلد آؤں * جب وی آئیں ماہنون نی پہچانا - اور گلی ملکر روئین اور شکر کیا * ملکہ نی اپنی والدہ اور چھوپیوں ہمشیروں کی روپرو اتنا گچھے نقد اور جواہر رکھا کہ خزانہ تمام عالم کا اُس کی پاسند ک میں نہ چڑھی * پھر پادشاہ نی سب کو ساتھ بنتھا کر خاصہ نوشجان فرمایا *

جب تلک جہاں پناہ جلتی رہی - اسی طرح گذری * کبھو کبھو

آپ آئی - اور کہی ملک کو یعنی اپنی ساتھ مخلوقین میں لی جاتی *
 جب پادشاہ نے رحلت فرمائی - سلطنت اس اقلیم کی ملک کو پہنچی -
 کہ ان کی سوا دوسرا کوئی لائق اس کام کی نہ تھا * آئی عزیزا سرگذشت
 یہی جو توئی سنی - پس دولت خداداد کو ہرگز روال نہیں ہوتا - مگر
 آسی کی نیت درست چاہیئی - بلکہ جتنی خرچ کرو اُس میں اتنی
 ہی برکت ہوتی ہی * خدا کی قدرت میں تعجب کرنا کسی مذهب میں
 روا نہیں * دائی نے یہ بات کہکر کہا کہ اب اگر قصد وہاں کی جانی کا اور
 اُس خبر لائی کا دل میں مقرر رکھتی ہو - تو جلد روانہ ہو * میں نے کہا اسی
 وقت میں جاتا ہوں - اور خدا چاہی تو جلد پھر آتا ہوں * آخر رخصت ہو
 کر اور فصلِ الی بُر نظر رکھ کر اُس سمت کو چلا
 برسِ دن کی عرصی میں هرج مرج کھینچتا ہوا شہر نیم روز میں جا
 پہنچا * جتنی وہاں کی آدمی ہزاری اور بزاری نظر پڑی - سیاہ پوش تھی -
 جیسا احوال سُنا تھا اپنی آنکھوں سی دیکھا * کئی دنون کی بعد چاند رات
 ہوئی * پہلی تاریخ ساری لوگ اُس شہر کی چھوٹی بڑی لڑکی بالی اُمرا
 پادشاہ عورت مرد ایک میدان میں جمع ہوئی * میں بھی اپنی حالت
 میں حیران سرگردان اُس کثرت کی ساتھ اپنی مال ملک سی جُدا فقیر
 کی صورت بنا ہوا کھڑا دیکھتا تھا کہ دیکھیئی پرداہ غیب سی کیا ظاہر
 ہوتا ہی * اتنی میں ایک جوان گاؤ سوار منہ میں کف بھری جوش خوش
 کرتا ہوا جنگل میں سی باہر نکلا * یہ عاجز جو اتنی محنت کر کی اُس

کی احوال دریافت کرنیکی خاطر گیا تھا۔ دیکھتی ہی اُسی۔ حواس باختہ ہو کر حیران کھڑا رہ گیا * وہ جوان مرد قدیم قاعدی پر جو جو کام کرنا تھا کر کر پھر گیا * اور خلقت شہر کی شہر کی طرف متوجہ ہوئی * جب مُجھی ہوش آیا تب میں پچتا یا کہ یہ کیا تجھے سی حرکت ہوئی * اب مہینی بھر بھر راہ دیکھنی پڑی * لاچار سب کی ساتھ چلا آیا۔ اور اُس مہینی کو ماہ رمضان کی ماند ایک ایک دن گن کر کاتا * باری دُوْسِرِی چاند رات آئی - مُجھی گویا عید ہوئی - غری کو پھر پادشاہ خلقت سمیت وہیں جا کر اکٹھی ہوئی - تب میں نی دل میں مصمم ارادہ کیا کہ اب کی بار جو ہو سو ہو - اپنی تین سنہاں کر اس ماجرا ی عجیب کو معلوم کیا چاہیئی *

ناگاہ جوان بدستور زرد بیل پر زین باندھی سوار ہو آپنچا - اور انہر کر درزانو بیتھا * ایک ہاتھ میں ننگی سیف اور ایک ہاتھ میں بیل کی ناتھ پکڑی - اور مرتبان غلام کو دیبا * غلام ہر ایک کر لیکیا - آدمی دیکھ کر رونی لگی - اُس جوان نی مرتبان پھوڑا - اور غلام کو ایک تلوار ایسی ماری کہ سر جُدا ہو گیا - اور آپ سوار ہو کر مڑا * میں اُس کی پیچھی جلد قدم اٹھا کر چلنی لگا - شہر کی آدمیوں نی میرا ہاتھ پکڑا اور کہا یہ کیا کرتا ہی - کیوں جان بُوچھے کر رتا ہی ؟ اگر ایسا ہی تیرا دم نالک میں آیا ہی - تو بہت دری طرحیں مرنی کی ہیں - مرہدیو * هر چند میں نی منت کی - اور زور بھی کیا کہ کسو صورت سی اُن کی ہاتھ سی چھوٹوں چھٹکارا نہوا * دوچار آدمی لیٹ

گئی اور پکڑی ہوئی بستی کی طرف لی آئی * عجب طرح کا قلق پھر مہینی
پھر گدرا *

جب وہ بھی مہینا تمام ہوا اور سلخ کا دن آیا - صبح کو اسی صورت سی
مساری عالم وہاں کا ازدحام ہوا * مَيْنَ الْكَ سب سی نماز کی وقت اُنہے
کر آگی ہی جنگل میں (جو عین اُس جوان کی راہ پر تھا) گھس کر چھپ
رہا - کہ یہاں تو کوئی میرا مُزاحِم نہوگا * وہ شخص اسی قاعِدی سی آیا - اور
وہی حرکتیں کر کر سوار ہوا اور چلا * مَيْنَ نی اُس کا پیچھا کیا اور دُور تا
دُھوپتا ساتھہ ہو لیا * اُس عزیز نی آہت سی معلوم کیا کہ کوئی چلا آتا
ہی * ایکبار گی باگ موز کر ایک نعرہ مارا اور گھر کا * تلوار کھینچ کر میری
سر پر آپھا - چاہتا تھا کہ حملہ کری * مَيْنَ نی نہایت ادب سی نہ تکر
سلام کیا - اور دونوں ہاتھ باندھ کر کھڑا رہ گیا * وہ قاعِدہ دان مُتكلِم ہوا کہ
آی فقیرا تو ناحق مارا گیا ہوتا پر بھج گیا * تیری حیات کچھ باقی ہی *
جا - کہاں آتا ہی؟ اور جڑاؤ خبرِ متیوں کا اور آویزہ لگا ہوا کمر سی نکال
کر میری آگی پھینکا اور کہا - اس وقت میری پاس کچھ نقد موجود نہیں
جو کچھی دُون - اس کو پادشاہ پاس لیجا - جو تو مانگیگا میلیگا * ایسی ہدیت
اور ایسا رُعب ایس کا سمجھ پر غالب ہوا کہ ف بولنی کی قدرت نہ چلنی کی
طاقت * مُنہہ میں گھوگی بندھہ گئی - پانوں بھاری ہو گئی *

اتنا کہکروہ غازی مرد نعرہ بھرتا ہوا چلا * مَيْنَ نی دل میں کہا ہرج، بادا
باد - اب رہانا تیری حق میں بُرا ہی - پھر ایسا وقت نے ملیگا * اپنی

جان سی ہاتھ دھو کر مَین بھی روانہ ہوا - پھر وہ پھرا - اور بڑی غصی سی
ڈالنا - اور مُقرر ارادہ میری قتل کا کیا * مَین نی سر جھکا دیا اور سوگند دی
کے آئی رُستم وقت کی ! آیسی ہی ایک سیف مار کے صاف دو ٹکڑی
ہو جاؤں * ایک تسمہ باقی نہ رہی - اور اس حیرانی اور تعابی سی چھوٹ
جاوں * مَین نی اپنا خون مُعاف کیا * وہ بولا کے آئی شیطان کی صورت !
کیوں اپنا خون ناحق میری گردن پر چڑھاتا ہی - اور مجھی گنگار بنانا ہی ؟
جا اپنی راہ لی - کیا جان بھاری پڑی ہی ؟ مَین نی اُس کا کہا نہ مانا -
اور قدم آگئی دھرا - پھر اُس نی دیدہ و دانستہ آنا کائی دی - اور مَین پیچھی
لکھ لیا * جاتی جاتی دو کوس وہ جھاڑ جنگل طی کیا * ایک چار دیواری
نظر آئی * وہ جوان دروازی پر گیا - اور ایک نعرہ مُہیب مارا * وہ در آپ
سی آپ کھل گیا * وہ اندر پیٹھا - مَین باہر کا باہر کھڑا رہ گیا * الہی اپ
کیا کروں ! حیران تھا - باری ایک ہم کی بعد غلام آیا اور بیغام لایا ک جل
جھی روپ روپلا یا ہی * شاید تیری سربر اجل کا فرشتہ آیا ہی * کیا جھی
کم بختی لگی تھی ! مَین نی کہا زہی نصیب ! اور بیدھرک اُس کی سانہ
اندر باغ کی گکیا *

آخر ایک مکان مَین لی گیا جہاں وہ بیٹھا تھا - مَین نی اُسی دیکھ کر
فراشی سلام کیا * اُس نی اشارت بیٹھنی کی کی * مَین ادب سی دوزاؤ
بیٹھا - کیا دیکھتا ہوں - کہ وہ مرد اکیلا ایک مسند پر بیٹھتا ہی - اور ہنھیار
زرگری کی آگئی دھری ہیں - اور ایک جھاڑ زمرہ کا تیار کر چکا ہی * جب

اُس کی اٹھنی کا وقت آیا - جتنی غلام اُس شہنشین کی گرد پیش حاضر تھی - حُجرون میں چھپ گئی * میں یہی ماری وسوس کی ایک کوئی میں جا گھسا * وہ جوان اٹھ کر سے مکانون کی کنڈیاں چڑھا کر باغ کی کوئی کی طرف چلا - اور اپنی سواری کی بیل کو مارنی لگا * اُس کی چلانی کی آواز میری کان میں آئی - کایجہ کانپنی لگا - لیکن اس ماجری کی دریافت کرنی کی خاطر پہ سب آفتنیں سیلیں تھیں * ڈری ڈری دراؤزہ کپول کر ایک درخت کی تندی کی آڑ میں جا کر کھڑا ہوا اور دیکھنی لگا * جوان نی وہ سونتا جس سی مارتا تھا - ہاتھ سی ڈال دیا - اور ایک مکان کا قفل کنجی سی کھولا - اور اندر گیا * پھر وونہیں باہر نکل کر نرگار کی بیتھ پر ہاتھ پھیرا - اور مذہب چونما اور دانہ گھاس کھلا کر ایدھر کو چلا * میں دیکھتی ہی جلد دوز کر پھر کوئی میں جا چھپا *

اُس جوان نی زنجیریں سب دراؤزون کی کھول دیں - ساری غلام باہر نکلی * زیرانداز اور سلپچی آفتاہ لیکر حاضر ہوئی * وہ پُر کر نماز کی خاطر کھڑا ہوا - جب نماز ادا کر چکا پکارا کہ وہ درویش کہاں ہے؟ اپنا نام سُنتی ہی میں دوز کر رُبو جا کھڑا ہوا * فرمایا بیتھ - میں تسلیم کر کر بیتھا خاصہ آیا - اُس نے تناول فرمایا - مجھے یہی عنایت کیا - میں نے یہی کھایا * جب دستر خوان بڑھایا اور ہاتھ دھوئی غلامون کو رخصت دی - ک جا کر سورہ * جب کوئی اُس مکان میں نہ رہا تب مجھے سی ہم کلام ہوا اور پُوچھا - کہ ای عزیز! مجھے پر کیا ایسی آفت آئی ہی جو تو اپنی

مَوْتٌ كُوْلَهُونَدِهٰ تا بِهِرَتَا هَيِ ؟ مَدِينٌ نِي اپِنَا احْوَالٍ آغَازِسِي انجَامٌ تَلَكْ جَوْكِچِهٰ
گَذْرَا تَهَا تَفْصِيلٌ وَارْبَيَانٌ كِيَا - أَورْ كَهَا - آپَ كِيِ تَوْجَهٌ سِيْ أُمِيدٌ هَيِ كَه
اپِنِيْ مُرَادٌ كُوْ پَهْنَچُونْ * أُسْ نِيْ يِهِ سُنْتِيْ هِيِ ايلَتْ تَهْنَدِهِي سَانْسْ بِهِرِيْ أَور
بِهِرْوَشْ هُوا أَورْ كَهْنِي لَگَا - بَارِيْ خُدَايَا! عِشْقٌ كِيِ درَدٌ سِيْ تَيَرِي سِوا كَوْنَ وَاقِفَتْ
هَيِ * جِسْ كِيِ تَهْ بِيَتِيْ هُوْ بِوَائِيْ كِيَا جَانِيْ بِيرِ بِرَائِيْ * اسْ درَدِ كِيِ قَدْر
جو نَزَدِهِندَ هُوْ - سُو جَانِيْ *

آفَتُونَ كُوْ عِشْقٌ كِيِ عَاشِقٌ سِيْ بُوْجَهَا چَاهِيَّيِي -
كِيَا خَدِيرِ فَاسِقٌ كُوْ هَيِ ؟ صَادِقٌ سِيْ بُوْجَهَا چَاهِيَّيِي *

بعد ایک لمحی کی ہوش میدن آکر ابک آہِ جِگر سوز بیڑی - سارا مکان
گُونج گیا - نبِ مجھی بِقِدِین هُوا کِيِ بِهِيِ اسیِ عِشْقٌ كِيِ بلا میدن گرفتار
هَيِ - اورِ اسی مرض کا بِعِمارَهِي * نبِ توْمِينٌ نِي دِل چلا کر کهَا کِمَدِين نِي اپِنَا
احْوَالٍ سَبْ عَرْضٌ كِيَا - آپَ تَوْجَهٌ فرماکر اپِنِي سرگذشت سِيْ بَنْدي کُو
مَطْلِعٌ فرِمائِيِي - توْبِهِ مَقدُور اپِنِي پَهْلِي تَمَهارِي وَاسْطِي سَعِيِ كُرُون - أَورِ دِل
کَا مَطْلِبٌ كُوشِش کر کر هاتھِ میدن لاُون * التِّقْصَهُ وَهُ عَاشِقٌ صَادِقٌ مجِھِه کِي اپِنَا
همراز اور همدرد جان کر - اپِنَا ما جرا اس صُورَتٌ سِيْ بَيَانِ كَرْنِي لَگَا - کِه سُن
آئِي عِزِيزِ! مَدِين پَادِشاہ زادَهِ جِگر سوز اسِ اقْلِيمِ نِيمِروز کا هُون * پَادِشاہِ يعني
قبلہ گاہِ نِي مَدِيرِي پَيَدا ہوئِي کِيِ بعد نجومِي اورِ رِمال اورِ پنڈتِ جمِعِ کِيَيِي
اور فرمایا کِيِ احوال شہزادِي کِيِ طالِعونَ کا دِيكھو اور جانچھو - اور جنم پتِري
درُستَت کرو - اَور جو جو کُچِھِه ہونا هَيِ حَقِيقَتِ پل پل گھَرِي گھَرِي اَور بَر

پھر اور دن دن مہینی مہینی اور برس برس کی مفصل حضور میں عرض کرو *
 بموجب حکم پادشاہ کی سب نی متفق ہو اپنی اپنی علم کی رو سی
 تھرا - اور سادھہ کر التمام کیا - کہ خدا کی فصل سی آیسی نیک ساعت
 اور سبھ لگن میں شہزادی کا تولد اور جنم ہوا ہی - کہ چاہیدی سکندر کی
 سی بادشاہت کری - اور نوشیروان سا عادل ہو - اور جتنی علم اور ہنر ہدین -
 ان میں کامل ہو - اور جس کام کی طرف دل اُس کا مائیں ہو - وہ بخوبی
 حاصل ہو * سخاوت و شجاعت میں آیسا نام پیدا کری کہ حاتم اور رستم
 کو لوگ یہول جاوین - لیکن چودہ برس تلک سورج اور چاند کی دیکھنی
 سی ایک بڑا خطرہ نظر آتا ہی - بلکہ یہ وسوس ہی کہ جنونی اور سودائی
 ہو کر بہت آدمیوں کا خون کری - اور بستی سی گھبرادی جنگل میں نیکل -
 جاوی - اور چرند پرند کی ساتھ دل بہلاوی * اس کا تقید رہی کہ رات دن
 آفتاب ماهتاب کو نہ دیکھی - بلکہ آسمان کی طرف یہی نگاہ نہ کرنی پاوی *
 جو اتنی مدت خیر و عافیت سی کئی - تو پھر ساری عمر سکھ اور چین
 سی سلطنت کری *

یہ سنکر پادشاہ نی اسی لیٹی اُس باغ کی بنا ڈالی - اور مکان متعدد
 ہر ایک نقشی کی بنوائی * مدیری تینیں تباخی میں پلنی کا حکم کیا - اور
 اور ایک برج نعمدی کا تیار کروایا - تو دھوپ اور چاندی اُس میں سی نہ
 جہنی * میں دائی دودھ پلائی اور انگا چھوچھو اور کئی خواصون کی ساتھ
 اس محافظت سی اُس مکان عالی شان میں برلوش پانی لگا - اور ایک

اُستاد دانا کار آزمودہ واسطی میری تریت کی متعین کیا - تو تعلیم ہر علم اور ہنر کی اور مشق ہفت قلم لکھنی کی کری - اور جہاں پناہ ہمیشہ میری خبرگیران رہتی - دمبدوم کی کیفیت روزمرہ حضور میں عرض ہوتی * میں اُس مکان ہی کو عالم دنیا جانکر کھلونون اور رنگ برنگ پہلوں سی کھیلا کرتا - اور تمام جہاں کی نعمتیں کھانی کی واسطی موجود رہتیں - جو چاہتا سو کھانا * دس برس کی عمر تک جتنی صنعتیں اور قابلیتیں تھیں تحصیل کیں *

ایک روز اُس گندب کی نیچی روش داں سی ایک پہول اچنیبی کا نظر پڑا - کہ دیکھتی دیکھتی بڑا ہوتا جاتا تھا * میں نی چاہا کہ ہاتھ سی پکڑ لون - جوں میں ہاتھ لنبال کرتا تھا وہ اونچا ہو جاتا تھا * میں حیران ہو کر اُسی تک رہا تھا * وونہیں ایک آواز قہقہی کی میری کان میں آئی - میں نی اُس کی دیکھنی کو گردن الٹھائی * دیکھا تو نمدا چیرکر ایک سکھڑا چاند کا سا نکل رہا ہی دیکھتی ہی اُس کی میری عقل و هوش بجھا نڑھی - پھر اپنی تئین سنبھال کر دیکھا تو ایک مرصع کا تخت پریزادوں کی کاندھی پر معلق کھڑا - ہی اور ایک تخت نشین تاج جواہر کا سر پر - اور خلعتِ جہلابور بدن میں پہنی - ہاتھ میں یاقوت کا پیلا لیڈی اور شواب پیٹی ہوئی بیٹھی ہی * وہ تخت بلندی سی آہستہ آہستہ نیچی اُتر کر اُس بُج میں آیا * تب پری نی مُجھی بلایا - اور اپنی نزدیک بتھایا - باتیں پیار کی کرنی لگی - اور منہ سی مُنہ لگا کر ایک جام شراب گل گلاب کا میری تئین

پلایا اور کہا - آدمی زاد بیوفا ہوتا ہے - لیکن دل ہمارا تُجھی جاہتا ہے *
ایک دم میں آیسی آیسی انداز و ناز کی باتیں کیں کہ دل محو ہو گیا -
اور آیسی خوشی حاصل ہوئی کہ زندگانی کا مزا پایا - اور یہ سمجھا کہ آج تو
دنیا میں آیا *

حاصل یہ ہے کہ میں تو کیا ہوں ؟ کسو نی یہ عالم نہ دیکھا ہوگا - نہ
سنا ہوگا * اس مزی میں خاطر جمع سی ہم دونوں بیٹھی تھی - کہ کریال
میں غلیلا لگا * اب اس حدیث ناکہمانی کا ماجرا سن - کہ وونہین چار
پریزاد نی آسمان پر سی اتر کر چکھے اس مشعوفہ کی کان میں کہا * سنتی
ہی اس کا چہرہ تغیر ہو گیا - اور مجھے سی بولی کہ آئی پیاری ! دل تو یہ
چاہتا تھا کہ کوئی دم تیری ساتھ بیٹھے کر دل بہلوں - اور آسی طرح ہمیشہ^۱
آون یا تُجھی اپنی ساتھ لیجاوُن * پر یہ آسمان دو شخص کو ایک جگہ
آرام سی اور خوشی سی رہنی نہیں دیتا * لی - جانان ! تیرا خدا نگہبان
ہی * یہ سُنکرمیری حواس جاتی رہی - اور طوطی ہاتھ کی اڑگئی * میں
نی کہا کہ اجی اب پھر کب ملاقات ہو گی ؟ یہ کیا تم نی غصب کی
بات سُنائی ؟ اگر جلد آویگی تو مجھی چیتا پاؤگی - فہیں تو پھٹاؤگی - یا
اپنا تھکانا اور نام و نشان بتاؤ کہ میں ہی اس پتی پر ڈھونڈھتی ڈھونڈھتی
اپنی تدین تھاری پاس پہنچاؤں * یہ سُنکر بولی - دُور پار شیطان کی کان
بھری - تھاری صد و بیست سال کی عمر ہو ی - اگر زندگی ہی تو پھر
ملاقات ہو رہیگی * میں جدون کی پادشاہ کی بیٹی ہوں - اور کوہ قاف

مین رہنی ہون * پہ کھکر تخت آٹھایا - اور جس طرح اُترا تھا ورنہ میں بلند
ہوئی لگا *

جب تلك سامنہ نی تھا - مدیری اور اُس کی چار آنکھیں ہو رہیں تھیں *

جب نظرون سی غائب ہوا پہ حالت ہو گئی جیسی پری کا سایہ ہوتا

ہی - عجیب طرح کی اُداسی دل پر چھا گئی - عقل و هوش رخصت ہوا -

دنیا آنکھوں کی تلی اندهیڑی ہو گئی * حیران پریشان زار زار رونا - اور سر پر

خاک اُڑانا - کپڑی پھاڑنا - نہ کھانی کی سدھ - نہ بھلی بُری کی بُدھ *

اس عشق کی بدولت کیا کیا خرابیاں ہیں -

دل مین اُداسیاں ہیں اور اضطرابیاں ہیں *

اس خرای سی دائی اور معلم خبردار ہوئی - ڈرتی ڈرتی پادشاہ کی روپرو

گئی - اور عرض کی - کہ پادشاہزادہ عالمیاں کا پہ حال ہی * معلوم نہیں

خود بہ خود پہ کیا غصب توٹا جوان کا آرام اور کھانا ہینا سب چھوٹا *

تب پادشاہ وزیر اُمراء صاحب تدبیر اور حکیم حادق منجم صادق ملا

سیاں خوب درویش سالک اور مجذوب اپنی ساتھ لیکر اُس باغ میں رونق

افزا ہوئی * مدیری پی قراری اور نالہ وزاری دیکھ کر ان کی بھی حالت اضطراب

کی ہو گئی * آبدیدہ ہو کر پی اختیار گلی سی لگا لیا اور اُس کی تدبیر

کی خاطر حکم کیا * حکیموں نے قوت دل اور خلی دماغ کی واسطی

لُسخی لکھی - اور ملاون نے نقش و تعویذ پلانی اور پاس رکھنی کو دیئی -

دُعالیں پڑھ کر پھونکنی لگی - اور نجومی بولی کے ستاروں کی گردش

کی سبب سی رہ صورت پیش آئی ہی - اُس کا صدقہ بھائی *
 غرض ہر کوئی اپنی اپنی علم کی باتیں کہتا تھا - پر مجھے پر جو گذری تھی
 میرا دل ہی سہتا تھا - کسوکی سعی اور تدبیر مدیری تقدیر بد کی کام ن آئی -
 دن بدن دیوانگی کا زور ہوا - اور میرا بدن بی آب و دانی کم زور ہو چلا * رات
 دن چلانا اور سرپٹکنا ہی باقی رہا * اُس حالت میں تین سال گذری - چوتھی
 برس ایک سو داگر سیر و سفر کرتا ہوا آیا - اور ہر ایک ملک کی تجھے تھائیں
 عجیب و غریب جہاں پناہ کی حضور میں لایا - ملازمت حاصل کی *
 پادشاہ نے بہت توجہ فرمائی اور احوال بُرسی اُس کی کرکی پوچھا - کہ تم
 نی بہت ملک دیکھی - کہیں کوئی حکیم کامل بھی نظر پڑا یا کسو سی
 مذکور اُس کا سنا ؟ اُس نے التماس کیا کہ قبلہ عالم ! غلام نے بہت سیر •
 کی - لیکن ہندوستان میں دریا کی بیچ ایک پہاڑی ہی - وہاں ایک گسائیں
 جتنا ہاری نے پڑا منڈھپ مہابیو کا اور سنگت اور باغ بڑی بھار کا بنایا ہی -
 اُس میں رہتا ہی * اور اُس کا یہ قاعدہ ہی - کہ برسوں دن شدیورات کی
 روز اپنی استھان سی نکلکر دریا میں پیرتا ہی - اور خوشی کرتا ہی * اشنان
 کی بعد جب اپنی آسن پر جانی لگتا ہی - تب بیمار اور دردمند دیس
 دیس اور ملک ملک کی جو دور دور سی آتی ہیں دروازی پر جمع ہوتی
 ہیں * ان کی بڑی بیدیز ہوتی ہی *
 وہ مہنت (جسی اس زمانی کا افلاؤں کہا چاہئی) تاروڑہ اور نبض
 دیکھتا ہوا اور ہر ایک کو نسخہ لکھ کر دیتا ہوا چلا جاتا ہی * خدا نی ایسا دستِ

ایک روز طاق مین ایک جلدِ کتاب کی نظر آئی - اُتار کر دیکھا تو ساری عالم دین و دُنیا کی اُس مین جمع کئی تھی - گویا دریا کو کُوزی مین بہردیا تھا * هر گھری اُس کا مطالعہ کیا کرتا - علم حِکمت اور تسبیحِ مین نہایت قوت بہم پہنچائی * اس عرصی مین برس دن گذر گیا - پھر وہی خوشی گا دن آیا - جوگی اپنی آسن پر سی اُٹھ کر باہر نکلا * مین فی، سلام کیا - اُن نی قلمدان مجھی دیکر کہا ساتھ چلو - مین بھی ساتھ ہو لیا * جب دروازی سی باہر نکلا ایک عالم دعا دینی لگا - وہ امیر اور سودا اگر مجھی ساتھ دیکھ کر گُسائیں کی قدموں پر گری اور ادای شُکر کرنی لگی - کہ آپ کی توجہ سی باری اننا تو ہوا * وہ اپنی عادت پر دریا کی گھاٹ تلے گیا - اور اشنان پُوجا حِس طرح رسال کرتا تھا کی - پھر تی بار بیمارون کو دیکھتا بھالتا چلا آتا تھا *

اتفاقاً سوادیوں کی غول مین ایک جوانِ خوبصورت شکیل کے ضعف سی کہتی ہوئی کی طاقت اُس مین نہ تھی نظر پڑا - مجھہ کو کہا کہ اُس کو ساتھ لی آؤ * سب کی دارو درمن کر کی جب خلوتِ خانی مین گیا - ثبوتی سی کھوبی اُس جوان کی تراش کر - چاہا کہ لکھنگورا جو مغز پر بیٹھا تھا زندگی اُنہا لدیوی * مدیری خیال مین گذرا - اور بول اُنہا - کہ اگر دست پناہ آئے مین گرم کر کر اُس کی پیدائش پر کھینچی تو خوب ہی - آپ سی آپ نیکل آؤگا - اور جو یون کھیاچھیگا تو مغز کی گودی کو نہ چھوڑیگا - پھر خوف زندگی کو ہی * یہ سُنکر مدیری طرف دیکھا - اور چپکا اُنہا باغ کی کونی مین ایک درخت کوئی مین پکڑ جتا کی لت کی گلی مین پہانسی لگا کر رہ گیا *

مَدِین پاَس جاکر جو دیکھا تو واه واه په تو مرگیا! په اچنہها دیکھ کر نہایت
اسوس هوا لچار جی مدین آیا اُسی گاڑ دُون * جون درخت سی جُدا
کرنی لگا دو کنجیان اُس کی لتوں مدین سی گرپڑن * مدین نی ان کو اُتها
لیا اور اُس گنج خوبی کو زمین مدین دفن کیا * وی دونون کنجیان لیکر سب
قفلون مدین لکانی لگا * اتفاقاً دو جُجري کی تالی ان تالیون سی کھلی -
دیکھا تو زمین سی چھت تلک جواہر بہرا ہوا ہی - اور ایک پیٹی عجمل
سی مژہی سوئی کی پتر لگی قفل دی ہوئی ایک طرف دھری ہی * اُس
کو جو کھولا تو ایک کتاب دیکھی کہ اُس مدین اسم اعظم اور حاضرات چن و
پری کی اور روحون کی ملاقات اور تسخیر آفتاب کی ترکیب لکھی ہی *
آیسی دَولت کی ہاته لگنی سی نہایت خوشی حاصل ہوئی - اور ان
پر عمل کرنا شروع کیا * دروازہ باع کا کھول دیا - اپنی اُس امیر کو اور ساتھ
والون کو کھا کے کشتنیان منگو اکر پہ سب جواہر و نقد و جنس اور کتابین
بار کر لو - اور ایک نوازی پر آپ سوار ہو کر وہاں سی پھر کو روانہ کیا *
آتی آتی جب نزدیک اپنی مُلک کی پہنچا - جہاں پناہ کو خبر ہوئی *
سوار ہو کر استقبال کیا اور اشتیاق سی بیدقرار ہو کر کلیجی سی لگا لیا * مدین
نی قدم بوسی کر کر کھا کے اس خاکسار کو قدیم باع مدین رہنی کا حکم ہو *
بولی کہ ای برخوردار! وہ مکانِ میری نزدیک مکھوس تھرا - لہذا اُس کی
مرست اور تیاری موقوف کی - اب وہ مکان لائقِ انسان کی رہنی کی نیہیں
رہا - اور جس محلِ مدین جی چاہی اُترو * پہتر یوں ہی کہ قلعیِ مدین

کوئی جگہ پسند کر کی میری آنکھوں کی روپرو رہو - اور پائیں باع جیسا
 چاہو تیار کروا کر سَيِّر تماشا دیکھا کرو * مَدِین نے بہت صد اور هت کر کر اُس
 باع کو نکی سرسی تعمیر کرواایا - اور پیشست کی مانند آراستہ کردا خل ہوا -
 پھر فراغت سی چنون کی تسبیح کی خاطر چلی بیٹھا - اور ترک حیوانات
 کر کر حاضرات کرنی لگا *

جب چالیس دن بُری ہوئی - تب آدھی رات کو ایک ایسی آندھی
 آئی کہ بڑی بڑی عمارتیں گرپڑیں - اور درخت جڑپڑیں سی اکھڑکر کہیں
 سی کہیں جا پڑی - اور پریزادوں کا لشکر نمود ہوا * ایک تخت ہوا سی
 اُترا - اُس پر ایک شخص شاندار موتیوں کا تاج اور خلعت پہنی ہوئی
 بیٹھا تھا * مَدِین نے دیکھتی ہی بہت مُدّب ہو کر سلام کیا * اُس نے میرا
 سلام لیا اور کہا کہ آئی عزیز پہہ کیا تو نی ناحق دند چھایا؟ ہم سی تجھی
 کیا مُدعا ہی؟ مَدِین نے التماس کیا کہ پہہ عاجز بہت مُدت سی تمہاری
 بیٹھی پر عاشق ہی - اور اسی لیٹی کہان سی کہاں خراب و خستہ ہوا -
 اور جیتی جی مُوا * اب زندگی سی بہ تنگ آیا ہوں - اور اپنی جان پر کھیلا
 ہوں جو پہہ کام کیا ہی * اب آپ کی ذات سی اُمیدوار ہوں کہ مجھے
 حیران سرگردان کو اپنی توجہ سی سرفراز کرو - اور اُس کی دیدار سی زندگی
 اور آرام بخشو - تو بڑا ثواب ہوگا *

پہہ میری آرزو سنکر بولا - کہ آدمی خاکی اور ہم آتشی - ان دونوں مَدِین
 موافق ت آپ مشکل ہی * مَدِین نے قسم کھائی کہ مَدِین ان کی دیکھنی کا

مُشتاق هُون - اور گچھے مطالب نہیں * پھر اُس تخت نشین نی جواب دیا - کہ انسان اپنی قول قرار پر نہیں رہتا - غرض کی وقت سب گچھے کہتا ہی لیکن یاد نہیں رکھتا * پہ بات مَین تیری بھلی کی لیئی کہہ سناتا ہوں - کہ اگر تو نی کہہو تصد گچھے اور کیا - تو وہ بھی اور تو بھی دونوں خراب خستہ ہوگی - بلکہ خوف جائی کا ہی * مَین نی پھر دوبارہ سوگند یاد کی - کہ جس مَین طرفیں کی بُرائی ہووی وَیسا کام ہرگز نہ کروں گا - مگر ایک نظر دیکھتا رہوں گا * یہ باتیں ہوتیاں تھیں - کہ انچھت وہ پری (کہ جس کا مذکور تھا) نہایت تھسی سی بناؤ کئی ہوئی آپنکی - اور پادشاہ کا تخت وہاں سی چلا گیا * تب مَین نی یہ اختیار اُس پری کو جان کی طرح بغل عین لی آیا - اور پہ شعر پڑھا -

کمان ابرو مِری گھر کیوں نہ آوی - کہ جس کی واسطی کھینچی ہیں چلی * اسی خوشی کی عالم مَین باہم اُس باغ مَین رہنی لگی - ماری ڈر کی گچھے اور خیال نہ کرتا - بالائی مزی لیتا اور فقط دیکھ لکرتا * وہ پری میری قول قرار کی نیاہنی پر دل مَین حیران رہتی - اور بعضی وقت کہتی - کہ پیاری ! تم بھی اپنی بات کی بڑی سچی ہو - لیکن ایک نصیحت مَین دوستی کی راہ سی کرتی ہوں - اپنی کتاب سی خبردار رہیو - کہ ن کسی نہ کسی دین تھدین غافل پاکر جُرا لیچائیں گی * مَین نی کہا اسی مَین اپنی جان کی برابر رکھدا ہوں *

اتفاقاً ایک روز رات کو شیطان نی ورگلانا - شہوت کی حالت مَین پہ

دل مین آیا - ک جو گچہ هو سو هو کہاں تلک اپنی تَدِیں تھاںبُون ؟ اُسی
چھاپی سی لگا لیا - اور بوس و کِنار کیا * وونہیں ایک آواز آئی - یہ
کِتاب مجھہ کو دی کم اُس مین اِسمِ اعظم ہے - بی انہی نہ کر * اُس مستی
کی عالم مین کچہ هو ش نہ رہا - کِتاب بغل سی نکالکر بغیر جانی ہاچانی
حوالی کر دی * وہ نازنین یہ مدیری نادی کی حرکت دیکھ کر بولی کہ ہی ظالم!
آخر چوکا اور نصاحت بھولا *

یہ کہکری هو ش هو گئی اور مین نی اُس کی سرہانی ایک دیو دیکھا ک
کِتاب لئی کھڑا ہے * چالا پکڑ کر خوب ماروں اور کِتاب چھین لون - اتنی
مین اُس کی ہاتھ سی کِتاب دُسرا لی بھاگا * مین نی جو افسون یاد
کیئی تھی پڑھنی شروع کیڈی - وہ جن جو کھڑا تھا بیل بن گیا - لیکن
افسوس کہ بڑا ذرا بھی هو ش مین نہ آئی - اور وہی حالت بی خودی کی
رہی * تب مدیرا دل گھپڑایا - سارا عیش تلحہ هو گیا * اُس روز سی آدمیوں
سی نفرت ہوئی - اس باغ کی گوشی مین پڑا رہتا ہوں - اور دل کی بھلانی
کی خاطر یہ مرتبان زمرہ کا جہاڑدار بنایا کرتا ہوں - اور ہر مہینی اُس میدان
مین اُسی بیل پر سوار ہو کر جایا کرتا ہوں - مرتبان کو توڑ کر غلام کو مارتالنا
ہوں - اس اُمید پر کہ سب مدیری یہ حالت دیکھیں - اور افسوس کھاویں -
شايد کوئی ایسا خدا کا بندہ مہربان ہو کہ مدیری حق مین دعا کری - تو مین
بھی اپنی مطلب کو پہاچون * آئی رفیق! مدیری جنون اور سُودا کی یہ
قدیقت ہی جو مین نی ٹھبھی کہہ سنائی *

سرگذشت آزاد بخت پادشاه کی

۱۱۷

مَدِين سُنکر آبِدیده هوا اور بولا کے آئی شہزادی ! تُوفی واقعی عشق کی بڑی
محنت اٹھائی - لیکن قسم خُدا کی کھاتا ہوں کہ مَدِین اپنی مطلب سی
درگذرا * اب تیری خاطر جنگل پہاڑ میں پھروں گا - اور جو مجھے سی ہو سکیا گا
سو کروں گا * یہ وعدہ کر کر مَدِین اُس جوان سی رُخصت هوا - اور پانچ برس
تک سودائی سا ویرانی مَدِین خالک چھانتا پھرا - سُراغ نہ ملا * آخر اکتا کر ایک
پہاڑ پر چڑھ گیا اور چاہا کہ اپنی تَدِین گرا دُون کے ہڈی پسلی کچھہ ثابت
نہ رہی - وہی سوار بُرْقعہ پوش آپنچا - اور بولا کہ اپنی جان مت کھو - تھوڑی
دنوں کی بعد تو اپنی مقصد سی کامیاب ہوگا * یا سائین اللہ ! تمہاری دیدار
تو مُیسِر ہوئی - اب خُدا کی فضل سی امیدوار ہوں کہ خُوشی اور خُرمی حاصل
ہو - اور سب نامُراد اپنی مُراد کو پہنچیں *

سرگذشت آزاد بخت پادشاه کی

جب دوسرا درویش بھی اپنی سیر کا قِصہ کہ چُکا - رات آخر ہو گئی -
اور وقت صبح کا شروع ہوئی پر آیا * پادشاه آزاد بخت چپکا اپنی دولتخانی
کی طرف روانہ ہوا - محل مَدِین پہنچ کر نماز ادا کی * پھر غسل خانی مَدِین
جا خلعت فاختہ پہن کر دیوان عام مَدِین تخت پر نکل بیٹھا - اور سُکم کیا -
کہ یساؤں جاوی - چار فقیر غُلائی مکان پر واڑ ہدین - اُن کو بعزمت اپنی ساتھ
حضور مَدِین لی آؤی * بموجب حُکم کی چوبدار رہا گیا - دیکھا - تو چاروں
بی نوا جھاترا جھلتکا پھر - ہاتھہ منہ دھو کر - چاہتی ہدین کہ سا کریا اور اپنی

سُرجذشت آزاد بخت پادشاه کی

اپنی راہ لین * چیلی نی کھا شاہ ہی ! پادشاه نی چارون صورتوں کو طلب فرمایا ہی - میری ساتھ چلیئی * چارون درویش آپس میں ایک ایک کو تکنی لگا - اور چوبدار سی کھا - بابا ! ہم اپنی دل کی پادشاه ہیں - ہمیں دنیا کی پادشاه سی کیا کام ہی ؟ اُس نی کھا میان اللہ ! مُخایقہ نہیں -
اگر چلو تو اچھا ہی *

اتنی میں چارون کو یاد آیا کہ مولا مُرتصی نی جو فرمایا تھا سو اب پیش آیا - خوش ہوئی اور یساوں کی ہمراہ چلی * جب قلعی میں پہنچی اور رُبُر پادشاه کی گئی - چارون قلندرؤں نی دعا دی کہ بابا ! تیرا بھلا ہو - پادشاه دیوانِ خاص میں جا بیٹھی - اور دو چار خاص امیروں کو بلایا اور فرمایا - کہ چارون گڈری پوشون کو بلاؤ * جب وہاں گئی حکم بیٹھنی کا کیا - احوال پُرسی فرمائی کہ تھارا کہاں سی آنا ہوا - اور کہاں کا ارادہ ہی ؟ مکان مرشدوں کی کہاں ہیں ؟

انہوں نی کھا کہ پادشاه کی عمر و دولت زیادہ رہی - ہم فقیر ہیں - ایک مُدت سی اسی طرح سیر و سفر کرتی پھری ہیں - خانہ بدوش ہیں * وہ مثل ہی فقیر کو جہاں شام ہوئی و نہیں گھر ہی - اور جو کچھ اس دنیا ی نایادر میں دیکھا ہی - کہاں تک بیان کریں ؟

آزاد بخت نی بہت تسلی اور تشفی کی - اور کہانی کو منگوکر اپنی روپرو ناشتا کروایا * جب فارغ ہوئی پھر فرمایا کہ اپنا ما جرا تمام بی کم و کاست مُجھے سی کھو - جو مُجھے سی تُھاری خدمت ہوسکدیگی قصور نہ کروںگا *

فقیرون نی جواب دیا کہ ہم پر جو جو کچھ بیتا ہی - نہ ہمین بیان کرنی کی
طااقت ہی - اور نہ پادشاه کو سُنّی سی فرحت ہوگی - اُس کو معاف کیجھی *
تب پادشاه نی تبسم کیا اُر کھا - شب کو جہاں تم بسترون پر بیٹھی اپنا
اپنا احوال کہ رہی تھی - وہاں میں بھی موجود تھا - چنانچہ دو درویش کا
احوال سن چکا ہوں - اب چاہتا ہوں کہ دونوں جو باقی ہدین وی بھی کھدین -
اور چند روز بے خاطر جمع میری پاس رہدین - کہ قدم درویشان رت بلا ہی *
پادشاه سی یہ بات سُنتی ہی ماری خوف کی کانپنی لگی - اور سر نچھی
کرکی چُپ ہو رہی - طاقت گویائی کی ن رہی *

آزاد بخت نی چب دیکھا کہ اب ان میں ماری رُعب کی حواس نہیں
رہی جو کچھ بولیں - فرمایا کہ اس جہاں میں کوئی شخص ایسا نہ ہو گا حس
پر ایک نہ ایک واردات عجیب و غریب نہ ہوئی ہوگی - با وجودی کہ میں
پادشاه ہوں لیکن میں نی بھی ایسا تماشا دیکھا ہی کہ پہلی میں ہی اُس
کا بیان کرتا ہوں * تم بخاطر جمع سُنو * درویشون نی کپا پادشاه سلامت !
آپ کا الطاف فقیرون کی حال پر ایسا ہی - ارشاد فرمائی * آزاد بخت نی
اپنا احوال شروع کیا - اُر کھا -

ای شاهو ! پادشاه کا اب ماجرا سُنو -
جو کچھ کہ میں نی دیکھا ہی - اور ہی سننا - سُنو *
کہتا ہوں میں فقریون کی خدمت میں سریسر -
احوال میرا - خوب طرح دل نگا سُنو *

سُرگدشت آزاد بخت پادشاہ کی

میری قبیلہ گاہ نی خجبا وفات پائی اور مین اس تخت پر بیٹھا عَبن عالم شباب کا تھا - اور سارا بہہ ملک روم کا میری حُکم مین تھا * اتفاقاً ایک سال کوئی سوداگر پدخشان کی ملک سی آیا - اور اس بات تجارت کا بہت سا لیا * خبرداروں نے میری حضور مین خبر کی کہ ایسا بڑا تاجر آج تک شهر مین نہیں آیا - مین نی اس کو طلب فرمایا *

وہ تھنی ہر ایک ملک کی لائق میری نذر کی لیکر آیا * فی الواقع ہر ایک جنس بی بھا نظر آئی - چنانچہ ایک لبیا مین ایک لعل تھا - نہیں بی خوشیت اور آبدار قد و قامت درست اور وزن مین پانچ مثقال کا * مین نی با وجود سلطنت کی ایسا جواہر کبھو نہ دیکھا تھا - اور نہ کسو سی سُنا تھا - پسند کیا * سوداگر کو بہت سا انعام و اکرام دیا اور سند راہداری کی لکھ دی ک اس سی ہماری تمام قلمرو مین کوئی مُراحم مخصوص کا نہ ہو - اور جہاں جاوی اس کو آرام سی رکھیں * چوکی پھری مین حاضر رہیں - اس کا نقصان اپنا نقصان سمجھئیں * وہ تاجر حضور مین دربار کی وقت حاضر رہتا - اور آداب سلطنت سی خوب واقف تھا - اور تقریر و خوشگوئی اس کی لائق سُنی کی تھی - اور مین اس لعل کو ہر روز جواہر خانی سی منگو اکسر دربار دیکھا کرتا *

ایک روز دیوانِ عام کیڈی بیٹھا تھا - اور اُمرا ارکانِ دولت اپنی اپنی پائی پر کھڑی تھی - اور ہر ملک کی پادشاہوں کی ایلچی مبارکباد کی خاطر جو آئی تھی - وہ بھی سب حاضر تھی * اس وقت مین نی موافق معمول کی اس

لعل کو منگوایا * جواہر خانی کا داروغہ لیکر آیا - مین هاتھ مین لیکر تعریف کرنی لگا - اور فرنگ کی ایلچی کو دیا * ان نے دیکھ کر تبسم کیا اور زمانہ سازی سی صفت کی * اسی طرح ہاتھوں هاتھہ هر ایک نی لیا اور دیکھا اور ایک زبان ہو کر بولی - کہ قبلہ عالم کی انبال کی باعث پہ مُسیس ہوا ہی - والا نہ کسو پادشاه کی ہاتھہ آج تک آیسا رقم یہ بہا نہیں لگا * اس وقت مدیری قبلہ گاہ کا وزیر کہ مرد دانا تھا - اور اسی خدمت پر سرفراز تھا - وزارت کی چوکی پر کھڑا تھا - آداب بھجا لیا اور التماس کیا کہ کچھ عرض کیا چاہتا ہون اگر جان بخشی ہو *

مین نی حکم کیا کہ کہہ - وہ بولا قبلہ عالم ! آپ بادشاہ ہیں ور بادشاہوں سی بہت بعید ہی کہ ایک پتھر کی اتنی تعریف کریں * اگرچہ رنگ ڈھنگ سنگ مین لاثائی ہی لیکن سنگ ہی - اور اس دم سب ملکوں کی ایلچی دربار مین حاضر ہیں - جب اپنی اپنی شہر مین جاوینگی البتہ پہ نقل کریں گی - کہ عجب بادشاہ ہی کہ ایک لعل کہیں سی پایا ہی - اسی آیسا تحفہ بنایا ہی کہ ہر روز روپرور منگاتا ہی - اور آپ اس کی تعریف کر کر سب کو دیکھاتا ہی * پس جو بادشاہ یا راجہ پہے احوال سنیگا - اپنی مجلس مین ہنسیگا * خداوند ! ایک ادن سودا اگر نیشاپور مین ہی - اس نے بارہ دانی لعل کی کہ ہر ایک سات سات مِثقال کا ہی پتی مین نصب کر کر کتی کی گلی مین ڈال دئی ہیں * مجھی سُنتی ہی غصہ چڑھ آیا - اور کویسانی ہو کر فرمایا کہ اس وزیر کی گردن مارو *

سرگذشت آزادیخت پادشاه کی

جلادون نی وونہین اُس کا ھاتھ پکڑ لیا - اور چاہا کے باہر لیجاوین * فرنٹ کی پادشاه کا ایلچی دست بستہ روپرو آ کھڑا ہوا * مَین نی پوچھا کے تیرا کیا مطلب ہے ؟ اُس نی عرض کی امیدوار ہوں کے تقصیر سی وزیر کی واقع ہوں * مَین نی فرمایا کہ جھوٹہ بولنی سی اور بترا گناہ کون سا ہے - خصوصاً پادشاہوں کی روپرو ؟ اُن نی کہا - اُس کا دروغ ثابت نہیں ہوا - شاید جو کچھ کے عرض کی ہے سچ ہو * ابھی بی گناہ کا قتل کرنا درست نہیں * اُس کا مَین نی پہ جواب دیا - کہ ہرگز عقل مَین نہیں آتا ایک تاجر کے نفع کی واسطی شہر بسہر اور مُلک بُلک خراب ہوتا پہرتا ہے اور کوئی کوئی جمع کرتا ہے - بارہ دنی لعل کی جو وزن مَین سات سات مِثقال کی ہوں - کُتی کی پلٹی مَین لگاوی * اُس نی کہا خدا کی قدرت سی تعجب نہیں - شاید کم باشد - ایسی سُحْفی اکثر سوداگروں اور فقیدوں کی ہاتھ آتی ہیں * اس واسطی کے بی دونوں ہر ایک مُلک مَین جاتی ہیں اور جہاں سی جو کچھ پاتی ہیں لی آتی ہیں * صلاح دولت پہہ ہے کہ اگر وزیر ایسا ہی تقصیروار ہے - تو حکم قَید کا ہو - اس لیڈی کے وزیر پادشاہوں کی عقل ہوتی ہیں - اور پہہ حرکت سلاطینوں سی بدُنمَا ہے - کہ ایسی بات پر کہ جھوٹہ سچ اس کا ابھی ثابت نہیں ہوا حکم قتل کا فرمائیں - اور اُس کی تمام عمر کی خدمت اور نمک حلالی بہول جائیں * پادشاه سلامت ! اگلی شہریاروں نی بندیخانہ اسی سبب ایجاد کیا ہے - کہ پادشاه یا سردار اگر کسُو پر غصب ہوں تو اُسی قَید کریں * کئی

سُرگذشت آزاد بخت پادشاہ کی

دِن مَدِین غُصَّه جاتا رہیگا اور یہ تقسیری اُس کی ظاہر ہوگی - پادشاہ خون ناحق سی محفوظ رہینگی - کل کو روز قیامت مَدِین مَاخُوذ نہ ہوئیںگی * مَدِین نے چتنا اُس کی قائل کرنی کو چاہا - اُس نے ایسی معقول گفتگو کی کہ مجھی لاجواب کیا * تب مَدِین نے کہا کہ خیر تیرا کہنا پذیرا ہوا - مَدِین خون سی اُس کی درگذرا لیکن زندان مَدِین مُقید رہیگا - اگر ایک سال کی عرصی مَدِین اُس کا سُخن راست ہوا کہ ایسی لعل کتی کی گلی مَدِین ہدین تو اُس کی نجات ہوگی - اور نہدین تو بڑی عذاب سی مارا جاویگا * فرمایا کہ وزیر کو پنڈت خانی مَدِین لیجاوی * یہہ حُکم سُ کر ایلچی نے زمین خدمت کی چومی - اور تسلیمات کی *

جب یہہ خبر وزیر کی گھر مَدِین گئی آہ واپیلا مچا - اور ماتھ سرا ہو گیا * اُس وزیر کی ایک بدیتی تھی برس چودہ پندرہ کی - نہایت خوبصورت اور قابل - نوشت خواند مَدِین درست * وزیر اُس کو نیپت پیار کرتا تھا اور عزیز رکھتا تھا - چنانچہ اپنی دیوان خانی کی پچھوڑتی ایک رنگ محل اُس کی خاطر بنوادیا تھا - اور لڑکیاں عمدون کی اُس کی مصاحبہ مَدِین اور خواصیں شکریل خدمت مَدِین رہتیں - ان سی ہنسی خوشی کھیلا کودا کری * اتفاقاً جس دن وزیر کو محبوس خانی مَدِین بیجا - وہ لڑکی اپنی ہمچولیوں مَدِین بیدھی تھی - اور خوشی سی گھڑیا کا بیاہ رچایا تھا - اور ڈھولت پکھاوج لیئی ہونی رتھگی کی تیاری کر رہی تھی - اور کڑاہی چڑھا کر گلگلی اور رحم تلتی اور بنا رہی تھی - کہ ایکبارگی اُس کی ما روپی پیتنی سرکھلی

سُرگذشت آزاد بخت پادشاه کی

پانو ننگی بیتی کی گھر مین گئی - اور دو هفت اُس لڑکی کی سربر ماری اور کہنی لگی * کاشکی تیری بدی خدا اندھا بیٹا دیتا - تو میرا کلیجا تھنڈا ہوتا - آور باپ کا رفیق ہوتا * وزیرزادی نے پوچھا اندھا بیٹا تمہاری کس کام آتا؟ جو کچھ بیٹا کرتا مین بھی کرسکتی ہون * اما نے جواب دیا خاک تیری سربر - باپ پریہ بیٹا بیتی ہی کہ پادشاه کی روپر و کچھ آیسی بات کہی گے بندی خانی مین قید ہوا * اُس نے پوچھا وہ کیا بات تھی؟ فردا مین بھی سُنُون * تب وزیر کی قبیلی نی کہا کہ تیری باپ نے شاید یہ کہا کہ نیشاپور مین کوئی سوداگر ہی - اُس نے بارہ عدد لعل نی بہا کتھی کی پتھی مین تانکی ہیں * پادشاه کو باور نہ ہوا - اُسی جھوٹھا سمجھا اور اسیر کیا - اگر آج کی دن بیٹا ہوتا تو ہر طرح سی کوشش کر کر اس بات کو تحقیق کرتا - اور اپنی باپ کا اپرالا کرتا - اور پادشاه سی عرض معروض کرکی میری خاویں کو پنڈت خانی سی مخلصی دلوانا *

وزیر زادی بولی - اما جان! تقدیر سی لڑا نہیں جانا - چاہیئی انسان بلای ناگہانی مین صبر کری - اور امیدوار فضل الہی کا رہی * وہ کریم ہی - مشکل کسو کی لڑکی نہیں رکھتا - اور رونا دھونا خوب نہیں * مبادا دشمن اور طرح سی پادشاه کی پاس لگاویں اور لڑی چھلی کھاویں کہ باعث زیادہ خفگی کا ہو - بلکہ جہان پناہ کی حتی مین دعا کرو - ہم اُس کی خانہ زاد ہیں - وہ ہمارا خداوند ہی - وہی غصب ہوا ہی وہی مہربان ہوگا * اُس لڑکی نی عقلمندی سی آیسی آیسی طرح ما کو سمجھایا کہ کچھ،

اُس کو صبر و قرار آیا - تب اپنی محل میں گئی اور چُپکی ہو رہی *
 جب رات ہوئی - وزیرزادی نے داوا کو بُلایا - اُس کی ہاتھ پانو پڑی بہت
 سی مِنْتَ کی آور روپی لگی اور کہا - میں یہ ارادہ رکھتی ہوں کہ امّا جان کا
 طعنه مجھے پر نہ رہی - اور میرا باب مخلصی پاوی - جو تو میرا رفیق ہو - تو
 میں نیشاپور کو چلوں - اور اُس تاجر کو (جس کی کتنی کی گلی میں آیسی
 لعل ہیں) دیکھ کر جو بن آؤی کر آؤں - اور اپنی باب کو چھڑوں *
 پہلی تو اُس مرد نے انکار کیا - آخر بہت کہنی سُنی سی راضی ہوا - تب
 وزیرزادی نے فرمایا چُپکی چُپکی اسباب سفر کا درست کر - اور جنس
 تجارت کی لائق نذر پادشاہوں کی خرید کر - اور غلام و نوکر چاکر جتنی ضرور
 ہوں ساتھ لی - لیکن یہ بات کسو پر نہ کھلی * داوا نے قبول کیا اور اُس
 کی تیاری میں لگا * جب سب اسباب مہیا کیا - اونٹوں اور خچروں
 پر بار کر کر روانہ ہوا - اور وزیرزادی بھی لباس مردانہ پہن کر ساتھ جا ملی -
 ہرگز کسو کو گھر میں خبر نہ ہوئی * جب صبح ہوئی وزیر کی محل میں چرچا
 ہوا کہ وزیرزادی خائب ہی - معلوم نہیں کیا ہوئی *
 آخر بدنامی کی ڈرسی مانی بیتی کا گم ہونا چھپایا - اور وہاں وزیرزادی
 نے اپنا نام سوڈاگر مجھ رکھا * منزل بہ منزل چلتی چلتی نیشاپور میں پہنچی *
 خوشی بہ خوشی کاروان سرا میں جا اُتری - اور سب اپنا اسباب انداز رات
 کو رہی * فجر کو حمام میں گئی اور پوشال پاکیزہ جیسی روم کی باشندی
 پہنچی ہیں پہنچی - اور شہر کی سیر کی واسطی نکلی * آتی آتی حب چوک

سرگزست آزاد بخت پادشاه کی

مین پہچی چوراہی پر کھڑی ہوئی - ایک طرف دوکان جوہری کی نظر پڑی
کہ بہت سی جواہر کا ڈھیر لک رہا ہے - اور غلام لباس فاخر پہنی ہوئی
دست بستہ کھڑی ہیں - اور ایک شخص جو سدار ہے - برس پچاس ایک
کی اس کی عمر ہے - طالع مندون کی سی خلعت اور نیم آستین پہنی
ہوئی - اور کئی مصاحب با وضع نزدیک اس کی گرسیون پر بیٹھی ہیں
اور آپس میں باتیں کر رہی ہیں *

وہ وزیرزادی (جس نے اپنی تینیں سو داگر بچہ کر مشہور کیا تھا) اُسی دیکھ
کر منعِحیب ہوئی - اور دل میں سمجھہ کر خوش ہوئی کہ خدا جھوٹہ نہ
کری - جس سو داگر کا میری باب نے پادشاہ سی مذکور کیا ہے - اغلب
ہی کہ یہی ہو * باری خدا یا! اس کا احوال مسجہ پر ظاہر کر * اتفاقاً ایک
طرف جو دیکھا تو ایک دوکان ہے - اس میں دو پنجھی آہنی لٹکتی ہیں -
اور ان دونوں میں دو آدمی قید ہیں * ان کی مجھنوں کی سی صورت ہو رہی
ہے - کہ چرم و استخوان باقی ہے اور سر کی بال اور ناخن بڑھ گئی ہیں -
سر اوندهائی بیٹھی ہیں اور دو حبشی ع بد ہیئت مسلخ دونوں طرف کھڑی
ہیں * سو داگر بچہ کو اچنپھا آیا - لا حول پڑھ کر دوسری طرف جو دیکھا
تو ایک دوکان میں قالیچی بچھی ہیں - ان پر ایک چوکی ہاتھی دانت
کی - اس پر گدیلا منعمل کا پڑا ہوا - ایک کتنا چواہر کا پٹا گلی میں اور سونی
کی زنجیر سی بندھا ہوا بیٹھا ہے - اور دو غلام امرد خوبصورت اس کی خدمت
کر رہیں ہیں * ایک تو سورچھل جڑاؤ دستی کا لیدی جھلتا ہے - اور دوسرا

سُوگذشت آزاد بخت پادشاه کی

۱۲۷

رُومال تارکیشی کا ہاتھ میں لیکر منہہ اور پائون اُس کا پُنچھہ رہا ہی * سَوَاداگرِ پچھی نی خوب خور کر کر جو دیکھا - تو پتھی مین کتھی کی بارہوں دائی لعل کی جیسی سُنی تھی موجود ہدین * شکر خدا کا کیا اور فکر مین گیا کہ کس صورت می اُن لعلوں کو پادشاہ پاس لے جاؤ اور دکھا کر اپنی باب جُھڑاؤن ؟ یہ تو اس حیرانی مین تھا اور تمام خلقت چوک اور رستی کی اُس کا حُسن جمال دیکھ کر حیران تھی - اور ہکا بکا ہو روہی تھی * سب آدمی آپس میں یہ چرچا کرتی تھی - کہ آج تلک اس صورت و شدیدہ کا انسان نظر نہیں آیا * اُس خواجہ نی بھی دیکھا - ایک غلام کو بیا جا کہ تو جا کر بیٹت اُس سَوَاداگرِ پچھی کو میری پاس بُلا لا *

وہ غلام آیا اور خواجہ کا بیام لایا - کہ اگر مہربانی فرمائی تو ہمارا خداوند صاحب کا مُستاق ہی - چل کر ملاقات کیجی * سَوَاداگرِ پچھے تو یہ چاہتا ہی تھا - بولا کیا مضایق ؟ جو نہیں خواجہ کی نزدیک آیا اور اس پر خواجہ کی نظر پڑی - ایک برجھی عشق کی سینی مین گزی - تھظیم کی خاطر سروقد اُنہا لیکن حواس باختہ * سَوَاداگرِ پچھی نی دریافت کیا کہ اب یہ دام مین آیا * آپس مین بغلگیری ہوئی * خواجہ نی سَوَاداگرِ پچھی کی پیشانی کو بوسہ دیا اور اپنی برابر بنتھا - بہت سا تملق کر کی پوچھا کہ اپنی نام و نسب سی مُجھی آگاہ کرو - کہاں سی آتا ہوا اور کہاں کا ارادہ ہی ؟ سَوَاداگرِ پچھے بولا کہ اس کمترین کا وطن روم ہی - اور قدیم سی استنبول زادبوم ہی - میری قبلہ گاہ سَوَاداگر ہدین * اب بسبب پیری کی طاقت سیر و سفر کی نہیں

سرگذشت آزاد بخت پادشاه کی

رہی - اس واسطی مُجھی رخصت کیا ہے کہ کار بار تجارت کا سیکھوں * آج
 تلک مَدین نی قدم گھر سی باہر نہ نکلا تھا - یہ پہلا ہی سفر دریش ہوا -
 دریا کی راہ ہوا نہ پڑا - خشکی کی طرف سی قصد کیا - لیکن اس عجم کی
 مُلک مَدین آپ کی اخلاق اور حُبِّیوں کا جو شور ہے - مخصوص صاحب کی
 ملاقات کی آرزو مَدین یہاں تک آیا ہوں * باری فصلِ الیہ سی خدمتِ
 شریف مَدین مُشرف ہوا - اور اس سی زیادہ پایا - تمدن دل کی برآئی *
 خدا سلامت رکھی - آپ یہاں سی کوچ کروں گا *

یہ سُنتی ہی خواجہ کی عقل و هوش جاتی رہی - بولا کہ آئی فرزند! ایسی
 بات مُجھی نہ سناؤ - کوئی دن غریب خانی مَدین کرم فرماؤ * بہلا یہ تو بداؤ
 کہ تمہارا اسباب اور نوکر چاکر کہاں ہیں؟ سوداگر مجھی نی کہا کہ مسافر کا
 گھر سرا ہے - انہیں وہاں چھوڑ کر مَدین آپ کی پاس آیا ہوں * خواجہ نی
 کہا کہ بہتیار خانی مَدین رہنا مناسب نہیں - میرا اس شہر مَدین اعتبار ہی
 اور پڑا نام ہے - جلدی انہیں بلاؤ لو * مَدین ایک مکان تمہاری اسbab کی لیئی
 خالی کر دیتا ہوں - جو کچھ ہے جنس لائی ہو - مَدین دیکھوں - ایسی تدبیر
 کروں گا کہ یہیں تمہیں بہت سا نفع ملی * تم بھی خوش ہو گی اور سفر کی
 هرج مرچ سی بچو گی - اور مُجھی بھی چند روز رہنی سی اپنا احسان مند
 کرو گی * سوداگر مجھی نی اوپری دل سی عذر کیا لیکن خواجہ نی پذیرا نہ کیا -
 اور اپنی گماشتی کو فرمایا کہ بار بار جلد بھاجو اور کاروان سرا سی ان کا اسbab
 منگوا کر فلانی مکان مَدین رکھواؤ *

سُوداگر پچھی نی ایک زنگی غُلام کو اُن کی ساتھہ کر دیا کے سب مال
متع لداکر لی آ - اور آپ شام تلک خواجہ کی ساتھہ بیٹھا رہا * جب
گُذری کا وقت ہو چُکا - اور دُوکان بڑھائی - خواجہ گھر کو چلا * تب دونون
غلاموں میں سی ایک نی کُتّی کو بغل میں لیا - دوسُری نی کُرسی اور
قالِپخ اُتها لیا - اور اُن دونون حبشی غلاموں نی اُس پنجھری کو مزدوروں کی
سیر پر دھر دیا - اور آپ پانچھوں ہتھیار باندھی ساتھہ ہوئی * خواجہ سُوداگر
پچھی کا ہاتھہ ہاتھہ میں لیدی باتیں کرتا ہوا حَوَّیلی میں آیا *

سُوداگر پچھی نی دیکھا کہ مکان عالی شان لائن پادشاہوں یا امیروں کی ہی *
لب نہر فرش چاندنی کا پچھا ہی - اور مسند کی روپرو اسباب عیش کا
چُنا ہی * کُتّی کی صندلی یہی اُسی جگہ پچھائی - اور خواجہ سُوداگر پچھی
کو لیکر بیٹھا - یہ تکلف تواضع شراب کی کی - دونون پینی لگی * جب
سرخوش ہوئی تب خواجہ نی کھانا مانگا - دستر خوان پچھا اور دُنیا کی
نعمت چری گئی * پہلی ایک انگریز میں کھانا لیکر سرپوش طلائی ڈھانپ
کر کُتّی کی واسطی لیگئی - اور ایک دستر خوان زریفت کا پچھا کر اُس کی
آگی دھر دی * کُتا صندلی سی نیچھی اُتر جتنا چاہا اُتنا کھایا - اور سوپی
کی لگن میں پانی پیا - پھر چوکی پر جا بیٹھا * غلاموں نی رومال سی
ہاتھہ مُنہ اُس کا پال کیا - پھر اُس طباق اور لگن کو غلام پنجھری کی
زدیک لی گئی - اور خواجہ سی کُنجی مانگ کر قفل قفس کا کھولا *

اُن دونون انسانوں کو باہر نکال کر کُتّی سونتی مار کر کُتّی کا جھوٹا

انہیں کھلایا اور وہی بانی پلایا - پھر تلا بند کر کر تالی خواجہ کی حوالی کی * جب یہ سب ہو چکا - تب خواجہ نی آپ کھانا شروع کیا * سوداگر بچھی کو یہ حرکت پسند نہ آئی - گھن کھا کر ہاتھ کھائی میں نہ دلالا * هر چند خواجہ نی منت کی پر اُس نی انکار ہی کیا * تب خواجہ نی سبب اُس کا پوچھا کہ تم کیون نہیں کھانی ؟ سوداگر بچھی نی کہا - یہ حرکت تمہاری اپنی تین بدالما معلوم ہوئی - اس لیئی کہ انسان اشرف المخلوقات ہی - اور کتنا نجس العین ہی * پس خدا کی دو بندوں کو کتنی کا جھوٹا کھلانا کس مذہب و ملت میں روا ہی ؟ فقط یہ غنیمت نہیں جانتی کہ وی تمہاری قید میں ہیں ؟ نہیں تو تم اوروی برابر ہیں * اب مدیری تینیں شلک آئی کہ تم مسلمان نہیں - کیا جانوں کون ہو کہ کتنی کو پوچھتی ہو ؟ مجھی تمہارا کھانا مکروہ ہی جب تلکت یہ شدید دل می دُور نہ ہو * خواجہ نی کہا آئی بابا ! جو کچھ تو کہتا ہی میں یہ سب سمجھتا ہوں - اور اسی خاطر بدنام ہوں کہ اس شہر کی خلقت نی میرا نام خواجہ سگ پرست رکھا ہی - اسی طرح پکاری ہیں - اور مشہور کیا ہی * لیکن خدا کی لعنت کافروں اور مشرکوں پر ہو چیو * کلمہ پڑھا اور سوداگر بچھی کی خاطر جمع کی * قب سوداگر بچھی نی پوچھا کہ اگر مسلمان بے دل ہو - تو اس کا کیا باعث ہی ؟ ایسی حرکت کر کی اپنی تینیں بدنام کیا ہی * خواجہ نی کہا آئی فرزند ! نام میرا بدنام ہی - اور دگنا مخصوص اس شہر میں بھرتا ہوں - اسی واسطی کے پہیدہ کسو پر ظاہر نہ ہو * عجب یہ ما جرا ہی کہ جو کوئی

سُرگذشت آزاد بخت پادشاه کی

۱۳۱

سُنی سوائی غم اور غصی کی اُسی کچھ اور حاصل نہو، تو بھی مجھی معاف رکھئے - کہ نہ مجھے مین قدرت کھنڈی کی اور نہ مجھے مین طاقت سُنی کی رہیگی * سوداگر مجھی فی اپنی دل مین غور کی کہ مجھی اپنی کام سی کام ہی - کیا ضرور ہی جو ناحق مین زیادہ مُجَوز ہون؟ بولا خیر اگر لائق کھنڈی کی نہیں تو نہ کہیئی * کھانی مین ہاتھہ ڈالا - اور نواہ اُتها کر کھانی لگا * دو سہیں تک اس هوشیاری اور عقلمندی سی سوداگر مجھی فی خواجہ کی ساتھہ گذران کی کہ کسسو پر ہرگز نہ کھلا کہ یہہ عورت ہی * سب یہی جانتی تھی کہ مرد ہی - اور خوجہ سی روز بروز آیسی محبت زیادہ ہوئی کہ ایک دم اپنی آنکھوں سی جُدا نہ کرتا *

ایک دن عین میدنوشی کی محبت مین سوداگر مجھی فی رونا شروع کیا * خواجہ فی دیکھتی ہی خاطرداری کی اور رومال سی آنسو پُونچھنی لگا - اور سبب گریہ کا پُوچھا * سوداگر مجھی فی کہا ای قبلا! کیا کھوں؟ کاشکی تُھاری خدمت مین بندگی پیدا نہ کی ہوئی - اور یہہ شفقت جو صاحب میری حق مین کرتی ہیں نہ کرتی * اب دو مشکلین میری پیش آئیں ہیں - نہ تُھاری خدمت سی جُدا ہوئی کو جی چاہتا ہی - اور نہ رہنی کا اتفاق یہاں ہو سکتا ہی * اب جانا ضرور ہوا - لیکن آپ کی جدائی سی امید زندگی کی نظر نہیں آئی *

یہ بات سُن کر خواجہ بی اختیار ایسا روئی لگا کہ ہچکی بندھ گئی - اور بولا کے ای نور چشم! آیسی جلدی اس اپنی بُرہی خادِم سی سیر ہوئی کہ

اسی دلگیر کیئی جانی ہو؟ قصد روان ہوئی کا دل سی دور کرو - جب تلک مدیری زندگی ہی رہو - تمہاری جدائی سی ایک دم میں چلتا نہ رہونگا - بغیر اجل کی مر جاؤنگا * اور اس ملک فارس کی آب و ہوا بہت خوب اور موافق ہی - بہتر تو یون ہی کہ ایک آہمی معتبر یہیج کر اپنی والدین کو معہ اس باب یہیں بلو لو - جو کچھ سواری اور برداری درکار ہو - میں موجود کروں * جب ما باپ تمہاری اور گھر بار سب آیا - اپنی خوشی سی کار بار شجارت کا کیا کریو * میں نی بھی اس عمر میں زمانی کی بہت سختیاں کھینچیں ہیں - اور ملک ملک پھرا ہوں * اب بوڑھا ہوا - فرزند نہیں رکھتا - میں تمہی بہتر اپنی بیٹی سی جانتا ہوں - اور اپنا ولی عہد و سختار کرتا ہوں * مدیری کارخانی سی بھی ہوشیار اور خبردار ہو * جب تلک چلتا ہوں - ایک لکڑا کھانی کو اپنی ہاتھ سی دو - جب مر جاؤں گاڑ داب بیجو - اور سب مال و منع میرا لیجو *

تب سوداگر پچھی دی جواب دیا کہ واقعی صاحب نی زیادہ باپ سی مدیری غمخواری اور خاطر داری کی کہ مجھی ما باپ بھول گئی - لیکن اس عاصی کی والد نی ایک سال کی رخصت دی تھی - اگر دیر لگاؤنگا تو وی اس پیدی میں روئی روئی مر جائیں گی - پس رضامندی پدر کی خوشنودی خدا کی ہی - اور اگر وہ مجھے سی ناراضی ہونگی - تو میں ذرتا ہوں کہ شاید دعائی بد نہ کریں کہ دونوں جہاں میں خدا کی رحمت سی محروم رہوں *

اب آپ کی بیوی شفقت ہی کہ بندی کو حکم کیجی کہ فرما۔انا قبلہ گاہ

کا ہجاؤ لاوی - اور حقیقی پدری سی ادا ہووی - اور صاحب کی توجہ کا ادای شکر جب تلک دم میں دم ہی میری گردن بر ہی * اگر اپنی ملک میں بھی جاؤ نگا تو هر دم دل و جان سی یاد کیا کرو نگا - خُدا مُسْتَبِ الْأَسْبَاب ہی - شاید پھر کوئی آیسا سبب ہو کہ قدم بوسی حاصل کروں * غرض سوداگر پچھی نی آیسی آیسی باتیں لوں مِرچین لگا کر خواجہ کو سُنائیں کہ وہ بھارا لاجار ہو کر ہونٹہ جاتنی لگا * ازیسکے اس پرشیفتہ اور فریفته ہو رہا تھا - کہنی لگا اچھا - اگر تم نیہین رہتی تو میں ہی تمہاری ساتھ چلتا ہوں * میں تُجھہ کو اپنی جان کی برابر جانتا ہوں - پس جب جان چلی جاوی تو خالی بدن کس کام آوی ؟ اگر تو اسی میں رضامند ہی تو چل - اور مجھی بھی لیچل * سوداگر پچھی سی بھہ کھکر اپنی بھی تیاری سفر کی کرنی لگا - اور گماشتون کو حکم کیا کہ بار برداری کی فکر جلدی کرو *

جب خواجہ کی چلنی کی خبر مشہور ہوئی * وہاں کی سوداگروں نی سُنکر سب نی تھی سفر کا کیا * خواجہ سُگ پرست نی گنج اور جواہر بیشمار نوکر اور غلام انگنت سُحّفی اور اسباب شاہانہ بہت سا مانہ لیکر شہر کی باہر تنبو اور قنات اور بیچوی اور سراپری اور کندلی کھڑی کرو اکر ان میں داخل ہوا * جتنی تُجھار تھی اپنی اپنی بساط موافق مال سوداگری کا لیکر ہمراہ ہوئی - برای خود ایک لیسکر ہو گیا *

ایک دن چوکنی کو بیدتھ دیکروہاں سی گُوچ کیا - ہزاروں اُنٹوں پر شلیتی اسباب کی اور خچروں پر صندوق نقد جواہر کی لک کر پانچ سو غلام دشت

قہجاق اور زنگ و روم کی مسلح صاحب شمشیر تازی اور ترکی و عربی
گھوڑوں پر چڑھے کر چلی * سب کی پاچھی خواجہ اور سوداگر پچھے خلعت
فاخرہ پہنی سکھپال پر سوار اور ایک تخت بعدادی اونت پر کسا اس پر
کتنا مسند پر سویا ہوا - اور ان دونوں قیدیوں کی قفس ایک شتر پر لٹکائی
ہوئی روانہ ہوئی * جس منزل میں پہنچتی سب سوداگر خواجہ کی بارگاہ
میں آکر حاضر ہوتی - اور دسترخوان پر کھانا کھاتی اور شراب پیتی * خواجہ
سوداگر پچھی کی ساتھ ہوئی کی خوشی میں شکر خدا کا کرتا اور کوچ در کوچ
چلا جاتا تھا * باری بخیر و عافیت نزدیک قسطنطینیہ کی آپنچی - باہر شہر
کی مقام کیا * سوداگر پچھی نی کہا آئی قبیلہ! اگر رخصت دیجی تو میں
جاکر ما باپ کو دیکھوں * اور مکان صاحب کی واسطی خالی کروں - جب
مزاج مایہ میں آؤی شہر میں داخل ہو جیئی *

خواحہ نی کہا تمہاری خاطر تو میں بہان آیا - اچھا - جلد مل جل کرمیری
پاس آؤ - اور اپنی نزدیک میری اُترنی کو مکان دو * سوداگر پچھے رخصت ہو کر
اپنی گھر میں آیا - سب وزیر کی محل کی آدمی حیدران ہوئی کہ یہ مرد
کون گھس آیا * سوداگر پچھے (یعنی بیٹھی وزیر کی) اپنی ما کی پاؤں پر جا گری
اور روئی اور بولی - کہ میں تمہاری جائی ہوں * سُنتی ہی وزیر کی بدگم گالیاں
دینی لگی کہ آئی تسری! تو بڑی شتا ہو نکلی ہے - اپنا منہ تو نی کالا کیا - اور
خاندان کو رُسو کیا - ہم تو تیری جان کو رو پیدت کر صبر کر کی شجھے سی
ہاتھ دھو بیٹھی تھی - جا دفع ہو *

تب وزیرزادی نی سر پر سی پنگی اثار کر پھینک دی اور بولی - آئی امما
جان ! مَدِین بُری جگہ نہیں گئی - کچھ بدی نہیں کی - تمہاری بموجب
فرمانی کی بابا کو قید سی چھڑانی کی خاطر پہ سب فکر کی - الحمد لله !
کہ تمہاری دعا کی برکت سی اور اللہ کی فضل سی پورا کام کر کی آئی ہون -
کہ نیشاپور سی اُس سوداگر کو بمعہ کتّی (جس کی گلی مَدِین وی لعل پری
ہَدِین) اپنی ساتھ لائی ہون - اور تمہاری امانت مَدِین بھی خیانت تھیں
کی * سفر کی لیندی مردانہ بھیس کیا ہی - اب ایک روز کا کام باقی ہی -
وہ کرکر قبلہ گاہ کو پنڈت خانی سی چھڑا قی ہون - اور اپنی گھر مَدِین آئی
ہون - اگر حُکم ہو تو پھر جاؤں اور ایک روز باہر رہ خدمت مَدِین آؤں *
ما نی جب خوب معلوم کیا کہ مدیر بیٹی نی مُردُون کا کام کیا - اور اپنی
تَنِین سب طرح سلامت و محفوظ رکھا ہی - خُدا کی درگاہ مَدِین نک
گھسنی کی - اور خوش ہو کر بیٹی کو چھاتی سی لگا لیا اور مُنہ جو ما -
بالائیں لین دعائیں دین اور رخصت کیا - کہ تو جو مُناسِب جان سو کر -

مدیری خاطر جمع ہوئی *

وزیرزادی پھر سوداگر پچھے بنکر خواجہ سگ پرست پاس چلی * وہاں
خواجہ کو جدائی اُس کی ازبسکہ شاق ہوئی - بی اختیار ہو کر کوچ کیا *
اتفاقاً نزدیک شہر کی ایدھر پسی سوداگر پچھے جاتا تھا - اور اُدھر سی خواجہ
آتا تھا - عین راہ مَدِین ملاقات ہوئی * خواجہ نی دیکھتی ہی کہا - بابا ! سُجھہ
بُراہی کو اکیلا چھوڑ کر کہاں گیا تھا ؟ سوداگر پچھے بولا آپ سی اجازت لیکر

اپنی گھر گیا تھا۔ آخر ملازمت کی اشتیاق نی وہاں رہنی نہ دیا۔ آکر حاضر ہوا * شہر کی دروازی پر دریا کی کناری ایک باغ سایدار دیکھ کر خیدمِ استاد کیا اور وہیں اُتری * خواجہ اور سوداگر پچھے باہم بیٹھے کر شراب و کباب پینی کھانی لگی * جب عصر کا وقت ہوا - سیر تماشی کی خاطر خدمتی سی نکل کر صندلیوں پر بیٹھی * اتفاقاً ایک قراولِ بادشاہی اُدھر آنکلا۔ اُن کا لشکر اور نشست برخاست دیکھ کر اچنہبھی ہو رہا اور دل میں کھا - شاید ایسی کسنو بادشاہ کا آیا ہے - کھڑا تماشا دیکھتا تھا * خواجہ کی شاطر نی اُس کو آگی بلایا اور پوچھا کہ تو کون ہے؟ اُس نی کہا مَین بادشاہ کا میر شکار ہوں * شاطر نی خواجہ سی اُس کا احوال کھا * خواجہ نی ایک غلام کافری کو کھا کہ جاکر بازار سی کھا - کہ ہم مُسلمان ہیں - اگر جی چاہی تو آؤ بیٹھو - قہوہ قلیان حاضر ہی * جب میر شکار نی نام سوں اگر کا سُنا زیادہ مُتعجب ہوا - اور یتیم کی ساتھ خواجہ کی مجلس میں آیا - لوایم اور شان و شوکت اور سپاہ و غلام دیکھی * خواجہ اور سوداگر بھی کو سلام کیا اور مرتبہ سُک کا نگاہ کیا - ہوش اُس کی جاتی رہی - هکّا بُکا سا ہو گیا * خواجہ نی اُسی بُتلہ کر قہوہ کی ضیافت کی - قراول نی نام و نشان خواجہ کا پوچھا * جب رخصت مانگی خواجہ نی کئی تھاں اور کچھہ تھفی اُسی دیکر اجازت دی * صحیح کرو جب بادشاہ کی دربار میں حاضر ہوا - درباریوں سی خواجہ سرداکر کا ذکر کرنی لگا * رفتہ رفتہ مجھے کو خبر ہوئی - میر شکار کو مَین نی رو برو طلب کیا اور سوداگر کا احوال پوچھا *

سرگذشت آزاد بخت پادشاه کی

۱۳۷

اُس نی جو کچھ دیکھا تھا عرض کیا - سُنی سی کُتی کی تجمّل کی اور دو آدمیوں کی پنجبری مین قید ہوئی کی مجھے کو خنگی آئی * مین نی فرمایا - وہ مردود تاجر راحب القتل ہی * نسقچیوں کو حکم کیا کہ جلد جاؤ - اُس بیدین کا سرکات لاو * فصالک وہی ایلچی فرنگ کا دربار مین حاضر تھا - مسکرا ایا * مجھی اور بھی غصب زیادہ ہوا - فرمایا کہ آئی بی ادب ! پادشاہوں کی حضور مین بی سبب دانت کھولنی ادب سی باہر ہیں - بی محل ہنسنی سی رونا بہتر ہی * اُس نی التماس کیا - جہان پناہ ! کئی باندین خیال مین گذریں - لہذا فدیعی مُتبسم ہوا * بھلی بیہ کہ وزیر سچا ہی اب قید خالی سی رہائی پاویگا - دوسرا بیہ کہ پادشاہ خون ناحق سی اُس وزیر کی بچی - تیسرا بیہ کہ قبده عالم نی بی سبب اور بی تقصیر اُس سوداگر کو حکم قتل کا کیا * ان حرکتوں سی تعجب آیا کہ بی تحقیق ایک بی وقوف کی کہنی سی آپ ہر کسو کو حکم قتل کا کر بیٹھتی ہیں * خدا جانی فی الحقيقة اُس خواجہ کا احوال کیا ہی ! اُسی حضور مین طلب کیجیئی - اور اُس کی واردات پوچھیئی - اگر تقصیروار تھری تب مختار ہو - جو مرضی مین آؤ اُس سی سلوک کیجیئی *

جب ایلچی نی اس طرح سی سمجھایا - مجھی بھی وزیر کا کہنا یاد آیا - فرمایا جلد سوداگر کو اُس کی بیٹی کی ساتھ اور وہ سئت اور قفس حاضر کرو * قوڑچی اُس کی بلانی کو دوڑ آئی - ایک دم مین سب کو حضور مین لی آئی - روپرو طلب کیا * بھلی خواجہ اور اُس کا پسر آیا - دونوں لباس

فاخرہ پہنی ہوئی * سوناگر بچپنی کا جمال دیکھنی سی سب ادنا اعلا حیران
 اور بیچات ہوئی * ایک خوان طلائی جواہر سی بھرا ہوا (کہ ہر ایک رقم کی
 چھوٹ نے ساری مکان کو روشن کر دیا) سوناگر بچپنی تھے ہاتھ میں لیٹی آیا - اور
 مدیری بخت کی آگی پچھاوار کیا - آداب کورنیشات بجھا لکر کپڑا ہوا * خواجہ
 نے بھی زمین چومی اور دعا کرنے لگا - اس گویائی سی بولتا تھا کہ گویا بُلْبُل
 ہزار ڈاستان ہی * میں نے اُس کی لیاقت کو بہت پسند کیا - لیکن
 عتاب کی رو سی کہا - آئی شیطان آدمی کی صورت ! تو نی یہ کیا جال
 پھیلا ہی - اور اپنی راہ میں کوئاں کھودا ہی ؟ تیرا کیا دین ہی اور یہ کون
 آئیں ہی ؟ کس پیغمبر کی اُست ہی ؟ اگر کافر ہی تو بھی یہ کیسی
 مست ہی - اور تیرا کیا نام ہی کہ تیرا یہ کام ہی ؟
 اُن نے کہا قبلہ عالم کی عمر و دولت بتھنی رہی - غلام کا دین یہ ہی -
 کہ خدا واحد ہی اُس کا کوئی شریک نہیں اور محمد مصطفیٰ (صلی اللہ
 علیہ وآلہ وسلم) کا کلمہ پڑھتا ہوں - اور اُس کی بعد بارہ امام کو اپنا پیشوا
 جانتا ہوں - اور آئیں مدیری یہ ہی کہ پانچوں وقت کی نماز پڑھتا ہوں - اور
 روزہ رکھتا ہوں - اور حجج بھی کر آیا ہوں - اور اپنی مال سی خمس زکوٰۃ
 دیتا ہوں - اور مسلمان کہانا ہوں * لیکن ظاہر میں یہ ساری عیب جو مجھے
 میں بھری ہیں - جن کی سبب سی اُب ناخوش ہوئی ہیں اور تمام
 خلق اللہ میں بدنام ہو رہا ہوں - اس کا ایک باعث ہی کہ ظاہر نہیں
 کر سکتا * هر چند سئی پرسست مشہور ہوں اور مضاعف مخصوص دیتا ہوں یہ

سرگزست آزاد بخت پادشاه کی

۱۳۹

سب قبول کیا ہی - پر دل کا بھید کسو سی نہیں کہا * اس بھائی سی
میرا غصہ زیادہ ہوا اور کہا - مجھی تو باتون مین پھسلاتا ہی - مین نہیں
ماننی کا جب تلک اس اپنی گمراہی کی دلیل معموق عرض نہ کری کہ
میری دلنشیں ہو - تب تو جان سی بچیگا - نہیں تو اُس کی تھاص مین
تیرا پیٹ چال کرواؤ نگا - تو سب کو عبرت ہو کہ بار دیکر کوئی دین محمدی
مین رخنے نہ کری *

خواجہ نی کہا - آی پادشاه! مجھے کم بخت کی خون سی درگذر کر -
اور جتنا مال میرا ہی کے گنتی اور شمار سی باہر ہی سب کو ضبط کر لی -
اور مجھی آور میری بیٹی کو اپنی تخت کی تصدق کر چھوڑ دی اور جان
بنخشی کر * مین نی تبسم کر کی کہا - آی بیوقوف! اپنی مال کی طمع
مجھی دکھاتا ہی - سوای سچ بولنی کی اب تیری مخلصی نہیں * یہ سُنْتی
ہی خواجہ کی آنکھوں سی بی اختیار آنسو ٹپکنی لگی - اور اپنی بیٹی کی
طرف دیکھ، کر ایک آہ بھری اور بولا - مین تو پادشاه کی رو برو گنہگار لہبرا -
مارا جاؤ نگا - اب کیا کروں؟ مجھی کس کو سونپوں؟ مین نی ڈالتا کہ آئی
مکار! بس اب عذر بہت کئی - جو کہنا ہی جلد کہہ *

تب تو اُس مرد نی قدم بڑھا کر تخت کی پاس آ کر پائی کو بوسہ دیا اور
صفت و ثنا کرنی لگا اور بولا - آپ شہنشاہ! اگر حکم قتل کا میری حق مین
نہ ہوتا - تو سب سیاستیں سہتا اور اپنا ماجرا نہ کہتا * لیکن جان سب سی
عزیز ہی - کوئی آپ سی کوئی مین نہیں گرتا - پس جان کی محافظت

واحِب هی - اور ترک واحِب کا خلاف حُکم خُدا کی هی * خیر جو مرضی عَ
 مبارک یہی هی - تو سرگذشت اس پیر ضعیف کی سُنیئی * پہلی حُکم
 ہو کے وہ دونوں قفس چین میں دو آدمی فید ہدین حُضور میں لاکر رکھیں *
 میں اپنا احوال کہتا ہوں - اگر کہیں جھوٹہ کہوں - تو اُن سی پوچھہ کر مجھی
 قائل یکھیئی اور انصاف فرمائیجی * مجھی یہ بات اُس پی پسند آئی -
 پنجھروں کو منگوا کر اُن دونوں کو نکلاؤ کر خواجہ کی پاس کھڑا کیا *
 خواجہ نی کہا آئی پادشاه ! یہ مرد جو داہنی طرف ہی غلام کا بڑا بھائی
 ہی - اور جو بائیں کو کھڑا ہی منکھلا برادر ہی * میں ان دونوں سی چھوٹا
 ہوں - میرا باپ ملک فارس میں سو داگر تھا * جب میں چودہ برس
 کا ہوا قبلہ گاہ نی رحلت کی * جب تجویز و تکفین سی فراقت ہوئی -
 اور بھول اٹھے چکی - ایک روز اُن دونوں بھائیوں نی مجھی کہا - کہ اب باپ
 کا مال جو کچھ ہی تقسیم کر لین - جس کا دل جو چاہی سو کام کری *
 میں نی سُ کر کہا آپ بھائیو ! یہ کیا بات ہی ؟ میں تمہارا غلام ہوں -
 بھائی چاری کا دعویٰ نہیں رکھتا * ایک باپ مرگیا - تُم دونوں میری پدر
 کی جگہ میری سر پر قائم ہو * ایک نان خشک چاہتا ہوں جس میں
 زندگی بسر کروں اور تمہاری خدمت میں حاضر رہوں * مجھی حصی بخوبی
 سی کیا کام ہی ؟ تمہاری آگی کی جھوٹی سی اپنا پیٹ بھر لونگا - اور
 تمہاری پاس رہوں گا * میں لڑکا ہوں - کچھ پڑھا لکھا بھی نہیں - مجھے سی
 کیا ہو سکیگا ؟ ابھی تم مجھی تربیت کرو *

یہ سُن کر جواب دیا کہ تو چاہتا ہے اپنی سانہم ہمین بھی خراب اور محتاج کری * مَدِین چُپکا ایک گوشی مَدِین جاگر روئی لگا - پھر دل کو سمجھایا کہ بھائی آخر بزرگ ہیں - میری تعلیم کی خاطر چشم نمائی کرتی ہیں کہ کچھ سیکھی * اسی فکر مَدِین سوگیا * صبح کو ایک پیادہ قاضی کا آیا اور مجھی دارالشرع مَدِین لیگیا * وہاں دیکھا تو یہی دونوں بھائی حاضر ہیں * قاضی نی کہا کیون اپنی باپ کا ورثہ بانت چونٹ نہیں لیتا؟ مَدِین نی گھر مَدِین جو کہا تھا وہاں بھی جواب دیا * بھائیوں نی کہا - اگر یہ بات اپنی دل سی کہتا ہے - تو ہمین لا دعویٰ لکھ دی - کہ باپ کی مال و اسباب سی مجھی کچھ علاقہ نہیں * تب یہی مَدِین نی یہی سمجھا کہ یہ دونوں میری بزرگ ہیں - میری نصیحت کی واسطی کہتی ہیں - کہ باپ کا مال لیکر بیجا تصرف نہ کری * بد مُحِبِّ ان کی مرضی کی فارغ خطی به مہر قاضی مَدِین نی لکھ دی * یہ رائی ہوئی - مَدِین گھر مَدِین آیا دوسرا دن مجھے سی کہنی لگی - آئی بھائی! یہ مکان جس مَدِین تو رہتا ہے ہمین درکار ہے - تو اپنی بُودباش کی خاطر اور جگہ لیکر جا رہا * تب مَدِین نی دریافت کیا کہ یہ باپ کی حوالی مَدِین بھی رہنی سی خوش نہیں - لاچار ارادہ اُنہے جانیکا کیا * جہاں بناء! جب میرا باپ جیتنا تھا - تو جس وقت سفر سی آتا - ہر ایک ملک کا تحفہ بطريق سوگات کی لاتا اور مجھی دیتا - اس واسطی کہ چھوٹی بیٹی کو ہر کوئی زیادہ پیار کرنا ہے * مَدِین نی اُن کو بینچ بینچ کر تھوڑی سی اپنی نجی کی پونچھی بہم

سرگذشت آزاد بخت پادشاه کی

پہنچائی تھی - اسی سی گچھے خرید فروخت کرتا * ایکبار لونڈی میری خاطر
تُرکستان سی میرا باب لایا - اور ایک دفعہ گھوڑی لیکر آیا * اُن میں سی
ایک بھجیٹا ناکند کہ ہونہار تھا - وہ بھی مجھی دیا * مین اپنی پاس سی
دانہ گھاس اُس کا کرتا تھا *

آخر ان کی بی مُرُوقی دیکھ کر ایک حَوَلِی خرید کی - وہاں جا رہا -
یہ کُفا بھی میری ساتھ چلا آیا * واسطی ضروریات کی اسیاب خانداری کا
جمع کیا - اور دو غلام خدمت کی خاطر مول لیئی - اور باقی پُونچھی سی
ایک دُوکان بڑا کی کر کی خُدا کی توکل پر بیٹھا - اپنی قسمت پر رانی
تھا * اگرچہ بھائیوں نے بد خلقی کی - پر خُدا جو مہربان ہوا - تین برس
کی عرصی مین ایسی دُوکان جمی کہ مین صاحب اعتبار ہوا * سب
سرکاروں مین جو شُحْف چاہتا - میری ہی دُوکان سی جاتا * اُس مین بُت
سی روپ کمائی - اور نہایت فراغت سی گذرنی لگی * هر دم جناب باری
مین شکرانہ کرتا - اور آرام سی رہتا * یہ کیت اکثر اپنی احوال پر پڑھتا -
لڑے کم ن راجا? ہاتھ کچھ ناہی کا جزا; اک توسے مہاراجا، اُسرا کوئن کو سراہیے?
لڑے کم ن بھائی? ہاتھ کچھ ن بھائی; اک تھوڑی ہے سہائی، اُسرا کوئن پاس جائیے.
لڑے کم ن میڑ، شتر? ہاتھ جام اک راپرے چرلن کے نہ کو نیبھائیے.
سنسار ہے رُدّا، اک تُو ہے اُنڈا، سب چُڑے چُنڈا، اک تُو ن رُدّا چاہیے.

اتفاقاً جمعی کی روز مین اپنی گھر بیٹھا تھا کہ ایک غلام میرا سودی سلف
کو بازار گیا تھا - بعد ایکدم کی روتا ہوا آیا * مین نے سبب پوچھا کہ مجھی
کیا ہوا؟ خفا ہو کر بولا کہ تمہیں کیا کام ہی؟ تم خوشی مناؤ - لیکن

قیامت مین کیا جواب دوگی؟ مین نی کہا اے ھمشی! ایسی کیا
بلائجھہ پر نازل ھوئی؟ اس نی کہا یہ غصب ھی کہ تمہاری بڑی بھائیوں کی
چوک کی چوراھی مین ایک یہودی نی مشکلین باندھیں ھیں۔ اور
تمسیجان مارتا ھی۔ اور ھنستا ھی کہ۔ اگر میرا روپی نہ دوگی تو ماری ماری مار
ھی ڈالونگا۔ بھلا مجھی ثواب تو ہوگا۔ پس تمہاری بھائیوں کی یہ نوبت
اور تم بی فکر ہو۔ یہ بات اچھی ھی۔ لوگ کیا کہیں گی؟ یہ بات غلام
سی سنتی ھی لہو نی جوش کیا۔ ننگی پاؤ بازار کی طرف دواڑا اور غلاموں
کو کہا جلد روپی لیکر آؤ۔ جونہیں وہاں گیا۔ دیکھا تو جو کچھ غلام نی
کہا تھا سچ ھی۔ ان پر مار پڑ رہی ھی۔ حاکم کی بیداون کو کہا۔ واسطی
خدا کی، فرا رہ جاؤ۔ مین یہودی سی پوچھوں کہ ایسی کیا تقصیر کی ھی
جس کی بدالی یہ تعزیز کی ھی؟

یہ کہکر مین یہودی کی نزدیک گیا اور کہا۔ آج روزِ ایندھن ھی۔ ان
کو کیوں ضرب شلاق کر رہا ھی؟ اس نی جواب دیا اگر حمایت کری ہو۔
تو پوری کرو۔ ان کی عوض روپی حوالی کرو۔ نہیں تو اپنی گھر کی راہ لو۔
مین نی کہا۔ کیسی روپی؟ دست آویز نکال۔ مین روپی مگن دیتا ہوں۔
اُن نی کہا تمسل حاکم کی پاس دی آیا ہوں۔ اس مین میری دونوں
غلام دو بدرہ روپی لیکر آئی۔ ہزار روپی مین نی یہودی کو دینی اور بھائیوں
کو چھڑایا۔ ان کی یہ صورت ہو رہی تھی کہ بدن سی ننگی اور بھوکی
پیاسی اپنی ہمراہ گھر مین لایا۔ وونہیں حمام مین نہلوایا۔ نئی پوشال

سرگذشت آزاد بخت پادشاه کی

پہنائی کھانا کھلایا * هرگز ان سی یہ نہ کہا - کہ اتنا مال باپ کا تم نی کیا

کیا ؟ شاید شرمذہ ہوں *

ای پادشاه ! یہ دونوں موجود ہیں - پوچھیئی کہ سچ کہتا ہوں یا کوئی بات

جو ہے بھی ہے ؟ خیر جب کئی دن میں مارکی کوفت سی بحال ہوئی -

ایک روز میں نی کہا - کہ ای بھائیو ! اب اس شہر میں تم یہ اعتبار ہو

گئی ہو - پہتر یہ ہے کہ چند روز سفر کرو * یہ سُنکر چپ ہو رہی * میں

نی معلوم کیا کہ راضی ہیں - سفر کی تیاری کرنی لگا - پال برتل بار برداری

اور سواری کی فکر کر کی بیس ہزار روپی کی جنس تجارت کی خرید کی *

ایک قافلہ سو داگروں کا بخاری کو جانا تھا - اُن کی ساتھ کر دیا *

بعد ایک سال کی وہ کاروان پھر آیا * اُن کی خیر خبر کچھ نہ پائی -

آخر ایک آشنا سی قسمیں دیکھ پوچھا * اُس نی کہا جب بخاری میں

گئی ایک نی جوئی خانی میں اپنا تمام مال ہار دیا - اب وہاں کی جاروب

کشی کرتا ہے - اور پہتر کو لیدتا پوتتا ہے - جواری جو جمع ہوئی ہیں اُن

کی خدمت کرتا ہے - وہ ب طبق خیرات کی کچھ دیتی ہیں - وہاں گرگا

بنا پڑا رہتا ہے * اور دوسرا بوزہ فروش کی لڑکی پر عاشق ہو اپنا مال سارا

صرف کیا - اب وہ بوزہ خانی کی تھل کیا کرتا ہے * فافی کی آدمی اس

لیئی نہیں کہتی کہ تو شرمذہ ہوگا *

یہ احوال اُس شخص سی سُنکر میری عجب حالت ہوئی - ماری فکر کی

نیں بھوکھ جاتی رہی * زاد راہ لیکر قصد بخاری کا کیا * جب وہاں پہنچا

سرگذشت آزاد بخت پادشاہ کی

۱۴۵

دونون کو ڈھوندھہ ڈھاندھہ کر اپنی مکان میں لایا - غسل کرو اکرنئی پوشال
پہنائی - اور ان کی خجالت کی ڈرسی ایک بات منہ پر نہ رکھی * پھر مال
سوداگری کا ان کی واسطی خریدا - اور ارادہ گھر کا کیا * جب نزدیک نیشاپور
کی آیا - ایک گانو میں ب معہ مال اسباب ان کو چھوڑ کر گھر میں آیا -
اس لیکنی کہ مدیری آئی کی کسو کو خبر نہ ہو * بعد دو دن کی مشہور کیا کہ
مدیری بھائی سفر سی آئی ہیں - کل ان کی استقبال کی خاطر جاؤنگا *
صبح کو جاہا ک جاؤں - ایک گرہست اُسی موضع کا مدیری پاس آیا اور
فریاد کرنی لگا * میں اُس کی آواز سنکر باہر نکلا - اُسی روتا دیکھ کر پوچھا
ک کیوں زاری کرتا ہے ؟ وہ بولا تمہاری بھائیوں کی سبب سی ہماری گھر
لوٹی گئی - کاشکی ان کو تم وہاں ن چھوڑ آئی !
میں نی پوچھا کیا مصیبت گذری ؟ بولا ک رات کو ڈالا آیا - ان کا مال
واسباب لوٹا اور ہماری گھر بھی لوٹ لیکنی * میں نی افسوس کیا اور پوچھا
کہ اب وی دونون کہاں ہیں ؟ کہا شہر کی باہر ننگی مددگی خراب خستہ
بیٹھی ہیں * وونہیں دو جوڑی کپڑوں کی ساتھ لیکر گئیا - پہننا کر گھر میں
لایا * لوٹ سُ کران کی دیکھنی کو آئی تھی - اور یہ ماری شرمددگی کی
باہر نہ نکلتی تھی * تین مہینی اُسی طرح گذری - تب میں نی اپنی دل میں
غور کی - کہ کب تلک پہ کوپی میں دبکی بیٹھی رہینگی - بنی تو ان کو
اپنی ساتھ سفر میں لے جاؤں *

بھائیوں سی کہا - اگر فرمانیبی تو پہہ فدوی آپ کی ساتھ چلی * یہ

سرگذشت آزاد بخت پادشاه کی

خاہ وش رهی - پھر لوازم سفر کا اور جنس سوداگری کی تدارکر کی چلا اور
 ن کو ساتھ لیا * جس وقت مال کی زکواہ دیکر اسباب کشتنی پر چڑھایا -
 اور لنگر اٹھایا ناؤ چلی * پہہ کتنا کناری پر سو رہا تھا - جب چونکا اور جہاز
 کو منجھہ دھار میں دیکھا حیران ہو کر بھونکا - اور دریا میں کوڈ پڑا اور بیدری
 لگا * میں نے ایک پنسوئی دوڑا دی - باری سک کو لیکر کشتنی میں پہنچایا *
 ایک مہینا خیر و عائیت سی دریا میں گزرا - کہیں منجھلا بھائی مدیری
 لوندی پر عاشق ہوا * ایک دن بڑی بھائی سی کہنی لگا - کہ چھوٹی بھائی
 کی مُنت اٹھانی سی بڑی شرم بندگی حاصل ہوئی - اس کا تدارک کیا کریں ؟
 بڑی نی جواب دیا کہ ایک صلاح دل میں ٹھہرائی ہے - اگر بن آوی تو بڑی
 بات ہے * آخر دونوں نی مصلحت کر کی تجویز کی کہ اسی مار ڈالیں - اور
 ساری مال اسباب کی قابض مُنصرِف ہوں *

ایک دن میں جہاز کی کوئی میں سوتا تھا - اور لوندی پاؤ داب رہی
 تھی کہ منجھلا بھائی آیا اور جلدی سی سمجھی جگایا - میں ہڑتکر چونکا
 اور باہر نگلا - پہہ کتنا بھی مدیری ساتھ ہو لیا * دیکھوں تو بڑا بھائی جہاز کی
 باڑ پر ہانہ ٹیکی نہوڑا ہوا تماشا دریا کا دیکھ رہا ہے - اور سمجھی پکارتا ہے *
 میں نے پاس جا کر کہا خیر تو ہے ؟ بولا عجب طرح کا تماشا ہو رہا ہے کہ
 دریائی آدمی موبی کی سیپیان اور مونگی کی درخت ہاتھ میں لینی ہوئی
 ناچتنی ہدین * اگر اور کوئی ایسی بات خلاف قیاس کہتا تو میں نہ مانتا -
 بڑی بھائی کی کہنی کو راست جانا - دیکھنی کو سر جھکایا * هر چند نگاہ

سُرگذشت آزاد بخت پادشاه کی

۱۴۷

کی گچہ نظر نہ آیا - اور وہ بھی کہتا رہا - اب دیکھا ؎ لیکن گچہ ہو تو
دیکھوں * اس میں مجھی غافل پاکر منجھلی نی اچانک پیچھی آکر ایسا
ڈھکیلا کے بی اختیار پانی میں گر پڑا - اور وہ رونی لگی کہ دُریوں ہمارا
بھائی دریا میں ڈوبا *

اتھی میں ناؤ بڑہ گئی - اور دریا کی لمبھی کیلیں سی کھین لیگئی *
غوطی پر غوطی کھاتا تھا - اور موجود میں چلا جاتا تھا * آخر تھک گیا - خدا
کو یاد کرتا تھا - گچہ بس نہ چلتا تھا * ایکبارگی کسو چیز پر ہاتھ پڑا - آنکھ
کھول کر دیکھا تو بھی کٹتا ہی * شاید جس دم مجھی دریا میں ڈالا - مدیری
ساتھ یہ بھی کوڈا اور پیرتا ہوا مدیری ساتھ لپٹا چلا جاتا تھا * میں نی اُس
کی دم پکڑ لی * اللہ نی اُس کو مدیری زندگی کا سبب کیا * ناسات دن اور
رات بھی صورت گذری - آئھوں دن کناری جا لگی - طاقت مطلق نہ
تھی - لیتھی لیتھی کروٹین کھاکر جوں تون اپنی تکلیں خشکی میں ڈالا * ایک
دین بیہوش پتا تھا دوسرا دن کتھی کی آواز کان میں گئی - ہوش میں
آیا - خدا کا شکر بھجا لایا * ادھر ادھر دیکھنی لگا - دور سی سواد شہر کا نظر
آیا - لیکن قوت کھان کے ارادہ کروں ! لاچار دو قدم چلتا پھر بیٹھتا - اسی
حالت سی شام تک کوس بہر را کاتھی *

بیچ میں ایک پہاڑ ملا - راست کو وہاں گر رہا - صبح کو شہر میں داخل
ہوا * جب بازار میں گیا - نان بائی اور حلوانیوں کی دوکانیں نظر آئیں -
دل ترسنی لگا - نہ پاس پیسا جو خرید کروں - نہ جی چاہی کہ مُفت

مانگوں * اسی طرح اپنی دل کو تسلی دیتا ہوا کہ اگلی دوکان سی لوںگا چلا جاتا تھا * آخر طاقت نہ رہی اور پیٹ میں آگ لگی - نزدیک تھا کہ رُوح بدن سی نکلی * ناگاہ دو جوان کو دیکھا کہ لباس عجم کا پہنی - اور ہاتھ پکڑی چلی آئی ہیں * ان کو دیکھ کر خوش ہوا کہ پہا اپنی مُلک کی انسان ہیں - شاید آشنا صورت ہون - ان سی اپنا احوال کہونگا * جب نزدیک آئی تو مدیری دونوں برادرِ حقیقی تھی - دیکھ کر نیت شاد ہوا - شکرِ خُدا کا کیا کہ خُدا نی آبرو رکھے ہی - غیر کی آگی ہاتھ نہ پسара * نزدیک جاکر سلام کیا اور بڑی بھائی کا ہاتھ چومنا - اپنوں نی مجھی دیکھتی ہی غُل و شور کیا - منجھلی بھائی نی طمانجھ مارا کہ میں لڑکہ اکر گر پتا * بڑی بھائی کا دامن پکڑا کہ شاید پہ حمایت کریگا - اس نی لانت ماری * غرض دونوں نی مجھی خوب خورد خام کیا - اور حضرت یوسف کی بھائیوں کا سا کام کیا * هر چند میں نی خُدا کی واسطی دیئی اور گھنگیا ہر گر رحم نہ کھایا * ایک خلقتِ اکھٹی ہوئی - سب نی پوچھا اس کا کیا گناہ ہی ؟ تب بھائیوں نی کھا - پہ حرامزادہ ہماری بھائی کا نوکر تھا - سو اُس کو دریا میں ڈال دیا - اور مال اسباب سب لی لیا * ہم مدد سی تلاش میں تھی - آج اس صورت سی نظر آیا * اور مجھے سی پوچھتی تھی کہ ای ظالم ! پہ کیا تیری دل میں آیا کہ ہماری بھائی کو مار کھپایا ! کیا اُس نی تیری تقصیر کی تھی ؟ اُن نی تجھے سی کیا برا سلوک کیا تھا کہ اپنا مختار بنایا تھا ؟ پھر ان دونوں نی اپنی گربیان چاٹ

سرگذشت آزاد بخت پادشاه کی

۱۴۹

کر ڈالی - اور بی اختیار جھوٹہ موتھہ بھائی کی خاطر روپی تھی - اور لات مُکی مُجھہ پر کرتی تھی *

اس میں حاکم کی بیادی آتی - ان کو ڈالتا کہ کیون ماری ہو؟ اور میرا ہاتھ پکڑ کر کوٹوال کی پاس لیگئی * یہ دونوں بھی ساتھ چلی اور حاکم سی بھی بھی کہا - اور بطور رشوت کی کچھ دیکھا اپنا انصاف چاہا - اور خون ناحق کا دعویٰ کیا * حاکم نے مُجھہ سی پُوجھا * میری بھی حالت تھی کہ ماری بھوکھ اور مار پیدت کی طاقت گویائی کی نہ تھی * سر زنچھی کیئی کھڑا تھا - کچھ مٹھ سی جواب نہ نکلا * حاکم کو بھی یقین ہوا کہ بھی مقرر خونی ہی - فرمایا کہ اسی میدان میں لیجا کر سولی دو * جہاں پناہ! میں نے روپی دیکھاں کو بھوکھی کی قید سی چھڑایا تھا - اس کی عرض انہوں نے بھی روپی خرج کرکی میری جان کا قصد کیا * یہ دونوں حاضر ہدین - ان سی پُوجھی کہ میں اس میں سرمو تفاوت کھتا ہوں * خیر مُجھی لیگئی - جب دار کو دیکھا - ہاتھ زندگی سی دھوئی *

سوای اس کُتی کی کوئی میرا روپی والا نہ تھا - اس کی بھی حالت تھی کہر ایک آدمی کی پانوں میں لوٹتا اور چلتا تھا * کوئی لکڑی کوئی پتھر سی مارتا لیکن بھی اس چکھ سی نہ سرکتا - اور میں رو بقبيلہ کھڑا ہو خدا کو کھتا تھا - کہ اس وقت میں تیری ذات کی سوا میرا کوئی نہدین جو آتی آؤ اور بیگناہ کو بچاوی - اب تو ہی بچاوی تو بچتا ہوں * بھی کہ سکر کلمہ شہادت کا پتھہ کر نیورا کر گرپتا * خدا کی حکمت سی اس شہر

سرگذشت آزاد بخت پادشاه کی

کی پادشاه کو قلعہ کی بیماری ہوئی - اُمرا اور حکیم جمع ہوئی - جو علاج کرنی تھی فائدہ مند نہ ہوتا تھا * ایک بزرگ نی کہا کہ سب سی بہتر پیہ دوا ہی کہ محتاجوں کو کچھ خیرات کرو اور بندیوanon کو آزاد کرو - دوا سی دعا میں بڑا اثر ہی * ونسین پادشاہی چیلی پنڈت خانوں کی طرف دوڑی *

اتفاقاً ایک اُس میدان میں آنکلا - ازدھام دیکھ کر معلوم کیا کہ کس کو سولی چڑھانی ہیں * پیہ سنتی ہی گھوڑی کو دار کی نزدیک لاکر تلوار سی طنابین کاٹ دین + حاکم کی پیادوں کو ڈالتا اور تنہیہ کی کہ ایسی وقت میں کہ پادشاه کی پیہ حالت ہی - تم خدا کی بندی کو قتل کرتی ہوا اور مجھی چھڑوا دیا * تب پیہ دونوں بھائی پور حاکم کی پاس گئی - اور مدیر قتل کی واسطی کہا * شخنه نی تو رشوت کھائی تھی - جو پیہ کہتی تھی سو کرتا تھا *

کوتوال نی ان سی کہا کہ خاطر جمع رکھو - اب میں اسی ایسا قید کرتا ہون کہ آپ سی آپ ماری بھوکوں کی بی آپ و دانہ مر جاوی - کس کو خبر نہ ہوی * مجھی پکڑ لائی اور ایک گوشی میں رکھا * اُس شہر سی باہر کوس ایک پر ایک پہاڑ تھا کہ حضوت سلیمان کی وقت میں دیوون نی ایک کوئا نئے و تاریک اُس میں کھودا تھا - اُس کا نام زیندان سلیمان کہتی تھی * جس پر بڑا غصب پادشاہی ہوتا - اسی وہاں محبوس کرتی - وہ خود بہ خود مر جاتا * القصہ رات کو چپکی بی دونوں بھائی اور کوتوال

سرگذشت آزاد بخت پادشاه کی

کی ڈنڈی نی مجھی اُس پہاڑ پر لیگئی - اور اُس غار میں ڈال کر اپنی خاطر
جمع کر کی بھری * آئی بادشاہ ! پہ کتنا میری ساتھ چلا گیا - جب
مجھی کوئی میں گراپا - تب پہ اُس کی مینڈ پر لیت رہا * میں اندر
بیہوش پڑا تھا - ذرہ سرت آئی تو میں اپنی تینیں مردہ خیال کیا اور اُس
مکان کو گور سمجھا * اس میں دو شخصوں کی آواز کان میں پڑی کہ کچھ
آپس میں باتیں کرتی ہیں * یہی معلوم کیا کہ نکیر منکر ہیں - تجھے سی
سوال کرنی آئی ہیں * سُرُراحت رسی کی سُنی - جیسی کسوںی وہاں
لٹکائی * میں حیرت میں تھا - زمین کو ٹلوٹتا تو ہڈیاں ہاتھ میں آتیں
بعد ایک ساعت کی آواز چپڑ منہ چلانی کی میری کان میں
آئی - جیسی کوئی کچھ کھاتا ہی * میں نی پوچھا کہ آئی خدا کی بندو!
تم کون ہو؟ خدا کی واسطی بتاؤ * وہ ہنسی اور بولی - پہ زندان مہتو
سلیمان کا ہی - اور ہم قیدی ہیں * میں نی ان سی پوچھا - کیا میں
چیتا ہوں؟ پھر کھلکھلا کر ہنسی اور کہا - اب تلك تو زندہ ہی - پر اب
مریگا * میں نی کہا - تم کہاتی ہو - کیا ہو جو مجھی بھی تھوڑا سا دو؟
تب جھنجھلا کر خالی جواب دیا اور کچھ نہ دیا * وہ کہا پی کرسو رہی -
میں ماری ضعف و ناتوانی کی غش میں پڑا روتا تھا - اور خدا کو یاد کرتا
تھا * قبلہ عالم ! سات دن دریا میں اور اتنی دن بھائیوں کی بھتان کی
سبب دان نہ میسر آیا - علاوه کھاندیکی بدلتی ماریت کھائی - اور ایسی
زندان میں پہنسا کہ صورت رہائی کی مطلق خیال میں بھی نہ آئی تھی *

آخر جان کندنی کی نویت پہنچی - کبھو دم آتا کبھو نکل جاتا تھا - لیکن
 کبھو کبھو آدھی رات کو ایک شخص آتا اور رومال مین روئیاں اور بائی کی
 صراحی ٹوڑی مین باندھ کر لٹکا دیتا اور پکارتا * وہ دونوں آدمی جو مدیری
 پاس محبوس تھی لی لیتی اور کھاتی پیتی * اپرسی کتی نی ہمیشہ یہ
 احوال دیکھتی دیکھتی عقل دوڑائی - کہ جس طرح یہ شخص آب نان کوئی
 مین لٹکا دیتا ہے - تو یہی آیسی فکر کر کے کچھ اُس بی کس کو جو میرا خاروند
 ہی آرٹ پہنچی تو اُس کا دم بچی * یہ خیال کر کی شہر مین گیا - نان بائی
 کی دوکان مین منیر پر گردی چنی ہوئی دھری تھی - جست مار کر ایک
 گلچھہ منہ مین لیا اور بھاگا * لوگ یاچھی دوڑی - ڈھیلی مارتی تھی لیکن
 اُس نی نان کو نہ چھوڑا * آدمی تھلک گر پھری - شہر کی کتی، یاچھی
 لگی ان سی لوتا پھرنا روئی کو بچائی اُس جاہ پر آیا - اور نان کو اندر ڈال
 دیا * روز روشن تھا - مین نی روئی کو اپنی پاس پڑا دیکھا اور کتی کی
 آواز سنی * گلچھی کو اُنھا لیا - اور یہ کتنا روئی پھینک کر پانی کی تلاش
 میں گیا *

کسی گاؤں کی کناری ایک بڑھیا کی جھوڑی تھی - ٹھلیا اور بدھنا پانی
 سی بھرا ہوا دھرا تھا - اور وہ پیر زن چرخا کائی تھی * کتنا کوڑی کی نزدیک
 گیا - چاہا کہ لوئی کو اُٹھاوی - عورت نی ڈانتا - لوتا اُس کی منہ سی
 چھوڑا - گھڑی پر گرا - مٹکا پھوڑا - بائی بسن لڑھ گئی - پانی بہہ چلا *
 بڑھیا لکڑی لیکر مارنی کو اُٹھی - یہ سگ اُس کی دامن مین لپٹ گیا -

سرگذشت آزاد بخت پادشاه کی

۱۵۳

اُس کی پاؤں پر مُنہہ ملنی اور دُم ہلانی لگا - اور پہاڑ کی طرف دوڑ کیا -
پھر اُس کی پاس آکر کبھو رسی اٹھاتا - کبھو ڈول مُنہہ مین پکڑ کر دکھاتا -
اور مُنہہ اُس کی قدموں پر رگلتا - اور آنچل چادر کا پکڑ کر کھینچتا * خُدا نی
اُس عورت کی دل مین رحم دیا کہ ڈول رسی کو لیکر اُس کی همراہ چلی *
یہ اُس کا آنچل پکڑی گھر سی باہر ہو کر آگی ہولیا *

آخر اُس کو پہاڑ ہی بر لی آیا - عورت کی جی مین کُتّی کی اُس
حرکت سی الہام ہوا کہ اس کا میان مقرر اس غار مین گرفتار ہی - شاید
اُس کی خاطر پانی چاہتا ہی * غرض پیروز ن کو لیئی ہوی غار کی مُنہہ پر
آیا * عورت نی لوٹا پانی کا بھر کر رسی سی لٹکایا - مین نی وہ باس لی لیا
اور نان کا ٹکڑا کھایا - دو تین گھونٹ پانی پیا - اس پیٹ کی کُتّی کو راضی
کیا * خُدا کا شکر کر کر ایک کناری بیٹھا اور خُدا کی رحمت کا منتظر تھا -
کہ دیکھیئی اب کیا ہوتا ہی ؟ یہ حیوان بی زبان اسی طور سی نان لی
آتا - اور بڑھیا کی ہاتھ پانی پلاؤتا * جب بیٹھیا رون نی دیکھا کہ کتنا ہمیسہ
روتی لیجاتا ہی - ترس کھا کر مقرر کیا کہ جب اسی دیکھتی ایک گرد
اُس کی آگی پھینک دیتی - اور اگر وہ عورت پانی ن لاتی - تو یہ اُس کی
باسن پھوڑ ڈالتا - لاجار وہ بھی ہر روز ایک صراحی پانی کی دیجائی - اُس
رفیق نی آب و نان سی مدیری خاطر جمع کی اور آپ زندان کی مُنہہ پر
بڑا رہتا + اس طرح چھہ میہنی گذرا لیکن جو آدمی ایسی زندان میں
رہی کہ دُنیا کی ہوا اُس کو نہ لگی - اُس کا کیا حال ہوا نرا پوسٹ و

سرگذشت آزاد بخت پادشاه کی

اُستخوان مجھہ مین باقی رہا * زندگی و بال ہوئی - جی مین آؤ کہ یا
لہی ! یہ دم نکل جاوی تو یہ ترھی *

ایک روز رات کو وہ دونوں قیدی سوتی تھی - میرا دل امداد آیا - بی
اختیار روئی لگا - اور خدا کی درگاہ مین نک گھسنی کرنی * پچھلی پھر کیا
دیکھتا ہوں - کہ خدا کی قدرت سی ایک رسی غار مین لٹکی - اور آواز
سچ مین سی کہ آئی کم بخت بد نصیب ! ڈور کا سرا اپنی ہاتھ مین
مضبوط باندھ، اور یہاں سی نکل * مین نی سُنکر دل مین خیال کیا کہ آخر
یہائی مجھہ پر مہربان ہو کر لہو کی جوش سی آپ ہی نکالنی آئی * نہایت
خوشی سی اس طناب کو کمر مین خوب کسا - کسونی مجھی اوپر کھینچا *
رات ایسی اندهیڑی تھی کہ جن نی مجھی نکلا اس کو مین نی مل پہچانا
کہ کون ہی * جب مین باہر آیا تب اس نی کہا جلد آ - یہاں کھڑی
ہوئی کی جگہ نہیں * مجھہ مین طاقت تو نہ تھی پر ماری ڈر کی لڑھنا
پڑتا پہاڑ سی نیچی آیا * دیکھوں تو دو گھوڑی زین بندھی ہرئی کھڑی ہیں *
اس شخص نی ایک پر مجھی سوار کیا - اور ایک پر آپ چڑھ لیا اور آگی
ہوا * جاتی جاتی دریا کی کناری پر پہنچا *

صبح ہو گئی اس شہر سی دس بارہ کوس نکل آئی - اس جوان کو دیکھا
کہ او پچھی بنا ہوا زرہ بکتر پہنی چار آئندہ باندھی گھوڑی پر پاکھر ڈالی میری
طرف غصب کی نظروں سی گھوڑ کر اور ہاتھ اپنا دانتوں سی کات کر تلوار
میان سی کھینچی اور گھوڑی کو جست کر کر مجھہ پر چلائی * مین نی اپنی

تَکلِیْی گھوڑی پر سی نیچی گرا دیا اور گھمہیانی لگا - کہ مَین بی تقصیر ہُون -
مُجھی کیون قتل کرتا ہے ؟ آئی صاحبِ مروت ! ویسی زندان سی مدیری تَدین
تُو نی نکلا - اب یہ بی مروتی کیا ہے ؟ اُس نی کہا سچ کہ، تو کون ہے ؟
مَین نی جواب دیا کہ مسافر ہُون - ناحق کی بلا مَین گرفتار ہو گیا تھا -
تھماری تصدق سی باری حیتا نکلا ہُون * اور بہت باتیں خوشامد کی کیں *
خُدا نی اُس کی دل مَین رحم دیا - شمشیر کو غلاف کیا اور بولا - خیر
خُدا جو چاہی سو کری - جا تیری جان بخشی کی - جلد سوار ہو یہاں
توquet کا مکان نہیں * گھوڑوں کو جلد کیا اور چلی - راہ مَین افسوس
کھانا اور پختانا جاتا تھا * ظہر کی وقت تک ایک جزیری مَین جا پہنچی *
وہاں گھوڑی سی اُترا - مُجھی بھی اُترا - زین خوگیر مرکبون کی بیٹھے سی -
کھولا اور چرنی کو چھوڑ دیا * اپنی بھی کمر سی هتھیار کھول ڈالی اور بیٹھا -
مُجھے سی بولا - آئی بد نصیب ! اب اپنا احوال کہ تو معلوم ہو کہ تو کون
ہے * مَین نی اپنا نام نشان بتایا - اور جو کچھ پیدتا ہے تھی اُس سی
آخر تک کہی *

اُس جوان نی جب مدیری سرگذشت سب سُنی - روئی لگا - اور مُخاطب
ہوا کہ آئی جوان ! اب میرا ما جرا سُن - مَین کنڈیا زیریاد کی دیس کی راجا
کی ہون - اور وہ گبرو جو زندان سُلیمان مَین قید ہے اُس کا نام بہرہ مند
ہے - مدیری پیدا کی مندری کا بیتا ہے * ایک روز مہاراج نی اگیا دی ک
چتنی راجا اور کُنور ہئیں - میدان مَین زیر جھروکھی نکل کر تیراندازی اور

سرگذشت آزاد بخت پادشاه کی

چوکان بازی کریں - تو گھر چڑھی اور کسب ہر ایک کا ظاہر ہو * مین رانی
 کی نیزی جو میری مانا تھیں اثاری پر اوجھل مین بیٹھی تھی اور دل انیاں اور
 سہبیلیاں حاضر تھیں - تماشا دیکھتی تھی * یہ دیوان کا پوت سب مین
 سُندر تھا - اور گپتوی کو کاوی دیکر کسب کر رہا تھا - مجھہ کو بھایا اور دل
 سی اُس پر ریجھی - مُدت تلک پہ بات گپت رکھی *

آخر حب بہت بیاں کل ہوئی - تب دائی سی کہا اور دھیرسا انعام دیا *

وہ اُس جوان کو کسو نہ کسو ڈھب سی پوشیدہ میری دھراہر مین لی آئی -
 تب یہ بھی مجھی چاہنی لگا * بہت دن اس عشقِ مشک مین کتی *

ایک روز چوکیداروں نے آدھی رات کو ہتھیار باندھی اور محل مین آئی
 دیکھ کر اُسی پکڑا اور راجہ سی کہا * اُسی حکم قتل کیا - سب ارکان دولت
 نے کہہ سُنکر جان بخشی کروائی - تب فرمایا کہ اس زندان سُلیمان مین
 ڈال دو * اور دوسرا جوان جو اُس کی ہمراہ اسیر ہی - اُس کا بھگنا ہی -
 اُس رین کو وہ بھی اُس کی ساتھ تھا - دونوں کو اُس کوئی مین چھوڑ دیا *

آج تین برس ہوئی کہ وی پہنسی ہیں - مگر کسو نی نہیں دریافت کیا کہ
 یہ جوان راجہ کی گھر مین کیوں آیا تھا * بیگوان نی میری پت رکھی *

اُس کی شکرانی کی بدلي مین نے اپنی اُپر لازم کیا ہی - کہ ان اور جل
 اُس کو پہنچایا کروں - جب سی اٹھاؤی مین ایک دن آئی ہوں - اور آئہ
 دن کا آزرِ اکٹھا دی جاتی ہوں *

کل کی رات سپنی مین دیکھا کہ کوئی مانس کہتا ہی کہ شتابی اُنہے -

سرگذشت آزاد بخت پادشاه کی

۱۵۷

اور گھوڑا جوڑا اور کمند اور گچہ نقد خرچ کی واسطی لی کر اُس غار پر جا۔ اور اُس بچاری کو وہان سی نکال * پہ سُنکر مَین چونک پتی اور مگن ہوکر مردانہ بھیس کیا۔ اور ایک صندوقچہ جواہر و اشرفی سی بھر لیا۔ اور پہ گھوڑا اور کپڑا جوڑا لیکر وہاں گئی کہ کمند سی اُسی کھینچوں * کرم مَین تیری تھا کہ ویسی قبید سی اس طرح چھٹکارا پاوی۔ اور مدیری اس کرتب سی محرم کوئی نہیں۔ شاید وہ کوئی دیوتا تھا کہ تیری مخلصی کی خاطر مجھی پہنچوایا * خیر جو مدیری بھاگ مَین تھا سوہوا * پہ کتنا کھکر پوری کچوری ماس کا سالان انگوچھی سی کھولا۔ پہلی قند نکال ایک لکھڑی مَین گھولا اور عرق بید مُشك کا اُس مَین ڈال کر مجھی دیا * مَین نے اُس کی ہاتھ سی لیکر پیدا۔ پھر تھوڑا سا ناشتا کیا۔ بعد ایک ساعت کی مدیری تُنین لگی بندھوا کر دریا مَین لیگئی۔ قینچی سی مدیری سرکی بال کتری۔ ناخن لیتی۔ نہلا دھلاکر کپڑی پہنائی۔ نگی سر سی آدمی بنایا * مَین دوگانہ شُکرانی کا روہ بِقبلہ ہوکر پڑھنی لگا۔ وہ نازنین اس مدیری حرکت کو دیکھتی رہی * جب نماز سی فارغ ہوا پوچھنی لگی۔ کہ پہ تو نی کبا کام کیا؟ مَین نی کہا جس خالق نی ساری خلقت کو پیدا کیا اور سُجھ سی محبوہ سی مدیری خدمت کروائی اور تیری دل کو مجھ پر مہربان کیا اور ویسی زندان سی خلاص کروایا۔ اُس کی ذات لا شریک ہی۔ اُس کی مَین نی عبادت کی۔ اور بندگی بجا لایا اور ادای شُکر کیا * پہ بات سُنکر کھنی لگی۔ قُم مسلمان ہو؟ مَین نی کہا شُکر الحمد لله * بولی میرا دل تُمہاری باقون سی

سرگذشت آزاد بخت پادشاه کی

خوش ہوا - مدیری تین یہی سکھاؤ اور کلمہ پڑھاؤ * میں نی دل میں کہا
الحمد لله کہ یہ ہماری دین کی شریک ہوئی * غرض میں نی لا اله الا الله
محمد رسول الله پڑھا - اور اس سی پڑھوایا * پھر وہاں سی گھروں پر سوار
ہو کر ہم دونوں چلی * رات کو اُنکی توہ نگر دین ایمان کا کرتی اور سنتی
اور خوش ہوئی * اسی طرح دو مہینے تلک پیدا شبانہ روز چلی گئی *
آخر ایک ولایت میں پہنچی کہ دریان سرحد ملک زیریاد اور سراندیپ
کی تھی - ایک شہر نظر آیا کہ آبادی میں استندول سی بڑا - اور آب و ہوا
بہت خوش اور موافق * پادشاه اس شہر کا کسریل سی زیادہ عادل اور عدیت
پورور دیکھ کر دل نیٹ شاد ہوا * ایک حوالی خرید کرکی بود باش مقرر
کی * جب کئی دن میں رنج سفر سی آسودہ ہوئی - کچھ اسباب ضروری
درست کرکی اس بی بی سی موافق شرع محمدی کی نکاح کیا اور رہنی
لگا * تین سال میں وہاں کی اکابر و اصحابِ سی مل جل کر اعتبار بہم پہنچایا -
اور تجارت کا تھاٹھ پیدالیا * آخر وہاں کی سب سوادگروں سی سبقت
لیگیا * ایک روز وزیر اعظم کی خدمت میں سلام کی لیئی چلا - ایک
میدان میں کثرت خلق اللہ کی دیکھی - کسو سی پوچھا کہ کیوں اتنا ازدھام
ہی ؟ معلوم ہوا کہ دو شخصوں کو زنا اور جزوی کرتا ہی - اور شاید خون
بھی کیا ہی - ان کو سنگ سار کرنی کو لائی ہیں *

مجھی سنتی ہی اپنا احوال یاد آیا کہ ایک دن مجھی بھی اسی طرح
سوی چڑھانی لیگئی تھی - خدا نی بچا لیا * آیا پی کون ہینگی کہ ایسی

بلا مدين گرفتار ہوئي هين ؟ معلوم نہیں کہ راست هي یا ميري طرح تھمت
 مدين گرفتار ہوئي هين * پھير کو چير کر اندر گھسا - دیکھا تو بی بی ميري
 دونون بھائي هين کے ٹندیان کسی سروپا برهنہ ان کولیئی جاتی هين * ان کی
 صورت دیکھتی هي خون نی جوش کیدا اور لکھ جلا - محصلون کو ایک
 ملکی اشرفیان دین اور کھا - کہ ایک ساعت توقف کرو - اور وہاں سی گھوڑی^{*}
 کو سرپت پھینک کر حاکم کی گھر گیا * ایک دانہ یاقوت بے بھا کا نذر گذرا -
 اور ان کی شفاعت کی * حاکم نی کھا - ایک شخص ان کا مدعی هي - اور
 ان کی گناہ ثابت ہوئي هين - اور پادشاہ کا حکم ہو چکا هي - مدين لاچار ہون *
 باری بہت منڈت و زاری سی حاکم نی مدعی کو بنوا کر پانچ ہزار روپی
 پر راضی گیا - کہ وہ دعویٰ خون کا معاف کری * مدين نی روپی گن دئی -
 اور لا دعویٰ لکھوا لیا اور آیسی بلا سی مخلصی دلاؤئی * جہان پناہ ! ان سی
 پوچھیئی کے سچ کھتنا ہون یا جھوٹہ بکتا ہون * وی دونون بھائي سر نیچی
 کیئی شرمende سی کھڑی تھی * خیر ان کو چھڑوا کر گھر مدين لایا - حمام کروا
 کر لباس پہنوا بیا - بیوان خانی مدين مکان رہنی کو دیا * اُس مرتبی اپنی قبیلی
 کو ان کی روپرو نہ کیا - ان کی خدمت مدين حاضر رہتا - اور ان کی ساتھ
 کھانا کھانا - سونی کی وقت گھر مدين جاتا * تین برس تلک ان کی خاطر
 داری مدين گذری اور ان سی بھی کوئی حرکت بد واقع نہ ہوئی کہ باعث
 رنجیدگی کا ہووی - جو مدين سوار ہو کر کھدین جاتا تو بی گھر مدين رہتی *
 انفاقاً وہ بی بی نیک بخت ایک دین حمام کو گئی تھی - جب

سُرگُذشت آزاد بخت پادشاه کی

دیوالخانی مین آئی کوئی مرد نظر نہ پڑا * اُس نی بُرّق اُنارا - شاید یہ
منجھلا بھائی لیتا ہوا جاگنا تھا - دیکھتی ہی عاشق ہوا * پڑی بھائی سی کھا -
دونون نی مدیری مار ڈالنی کی باہم صلاح کی * مَدِین اس حرکت سی
مطلق خبر نہ رکھتا تھا - بلکہ دل مین کھتا تھا کہ الحمد لله اس مرتبی اب
تک انہوں نی کچھ، آپسی بات نہیں کی - اب ان کی وضع درست ہوئی -
شاید غیرت کو کام فرمایا * ایک روز بعد کھانی کی پڑی بھائی صاحب
آپدیدہ ہوئی - اور اپنی وطن کی تعریف اور ایران کی خوبیاں بیان کرنی لگی *
یہ سنکر دوسری بھی بسورنی لگی * مَدِین نے کہا اگر ارادہ وطن کا ہی تو بہتر -
مَدِین تابع مرضی کی ہوں - مدیری بھی آرزو ہی * اب انشا اللہ تعالیٰ
مَدِین بھی آپ کی رِکاب مَدِین چلتا ہوں * اُس بی بی سی دونون بھائیوں
کی اُداسی کا مذکور کیا - اور اپنا ارادہ بھی کھا * وہ عاقدہ بولی کہ تم جانو
لیکن پور کچھ دغا کیا چاہتی ہیں - یہ تمہاری جان کی دشمن ہیں - تم نی
مانپ آستین مَدِین پالی ہیں - اور ان کی دوستی کا بھروسہ رکھتی ہو!
جو جی چاہی سو کرو - لیکن موئیوں سی خبردار رہو * بہر تقدیر تھوڑی
عرصی مَدِین تیاری سفر کی کر کی خیدم میدان مَدِین استاد کیا * پڑا قافلہ جمع
ہوا - اور مدیری سرداری اور قافلہ باشی پر راضی ہوئی * اچھی ساعت دیکھ کر روانہ
ہوا - لیکن ان کی طرف سی اپنی جانب مَدِین ہوشیار رہتا - اور سب
صورت سی فرمان برداری اور لِجُوئی ان کی کرتا *
ایک روز ایک مذل مَدِین منجھلی بھائی نی مذکور کیا - کہ ایک فرسخ

اِس مکان سی ایک چشمہ جاری ہی مانند سلسیل کی - اور میدان میں خودرو کوسون تلک لالو نافرمان اور نرگس و گلاب پھولا ہی * واقعی عجائب مکان سیر کا ہی - اگر اپنا اختیار ہوتا تو کل وہاں جا کر تفریح طبیعت کی کرنی - اور ماندگی بھی رفع ہوئی * میں بولا کے صاحبِ مختار ہیں - فرمائو تو کل کی دین مقام کریں - اور وہاں چلکر سیر کری پھریں * بی بولی - ازین سچے پہتر؟ میں نی حکم کیا - کہ ساری قافلی میں پکار دو کے کل مقام ہی * اور بکاول کو کہا کہ حاضری قسم ہے قسم کی تیار کر - کل سیر کو چلنگی * جب صحیح ہوئی - ان دونوں برادروں نی کپڑی پہن کمر باندھ کر مجھی یاد دلایا - کہ جلد تہذی تہذی چلئی اور سیر کیجھی * میں نی سواری مانگی - بولی کہ پا بیادہ جو لطف سیر کا ہوتا ہی سو سواری میں معلوم؟ نفرون کو کہہ دو گھوڑی ڈریا کر لی آئیں *

دونوں غلاموں نی قلیان اور قہوہ دان لی لیا - اور ساتھ ہوئی * راہ میں تیراندازی کرتی ہوئی چلی جاتی تھی - جب قافلی سی دور نکل گئی - ایک غلام کو انہوں نی کسی کام کو بھیجا * تھوڑی دور آگئی بڑھ کر دوسری کو بھی اُس کی بلانی کو رخصت کیا * کم بختی جو آئی میری منہ میں جیسی کسو نی مہر دی دی - جو وہ چاہتی تھی سو کرتی تھی - اور مجھی باتوں میں پرچائی لیتی جاتی تھی - مگر پہ کتنا ساتھ رہ گیا * بہت دور نکل گئی نہ چشمہ نظر آیا نہ گلزار - مگر ایک میدان پُر خار تھا - وہاں مجھی ماندگی لگی - میں دم لینی کو بیٹھا * اپنی پیچھی چمک تلوار کی سی

دیکھی - هُوکر دیکھوں تو منجھلی بهائی صاحب نی مجھے پر تلوار ماری کے سر
دوپارہ هو گیا * جب تلك بولون کہ آئی ظالم ! مجھی کیوں مارتا ہے ؟ بڑی
بھائی نی شانی پر لگائی * دونون رخم کاری لگی - تیورا کر گرا - تب ان
دونون بی رحمون نی بخاطر جمع میری تین چور رخمی کیا اور لمبو لہان کر
دیا * بیہ کتا میرا احوال دیکھ کر ان پر بھپکا - اس کو بھی گھایل کیا * بعد
اُس کی اپنی ہاتھوں سی اپنی بدنون میں زخمون کی نشان کیتی - اور
سرپا برہنہ قافلی میں گئی اور ظاہر کیا کہ حرامیوں نی اُس میدان میں
ہماری بھائی کو شہید کیا - اور ہم بھی لڑ پڑ کر رخمی ہوئی * جلدی کوچ
کرو نہیں تو اب کاروان پر گر کر سب کو ننگیا لینگی * قافلی کی لوگوں
نی بدھوں کا نام جو سنا وونہیں بد حواس ہوئی - اور گھبرا کر کوچ کیا
اور چل نکلی *

میری قبیلی نی سلوک اور خوبیاں اُن کی سُن رکھیں تھیں - جو جو
مجھے سی دغائیں گیں تھیں - بیہ واردات ان کا ذبوبون سی سُنکر جلد ختجر
سی اپنی تین ہلال کیا اور جان بحق تسلیم ہوئی * آئی درویشو! اُس
خواجہ سگ پرست نی جب اپنی کلیفت اور مصیبت اس طرح سی
بیهان تلك کہی - سُنتی ہی مجھی بی اختیار رونا آیا * وہ سوداگر دیکھ کر
کہنی لگا کے قبلہ عالم ! اگر بی نہ هوئی تو برہنہ هوکر میں اپنا سارا بدن
کھول کر دکھانا * تِس پر بھی اپنی راستی پر گریبان مونڈھی تلك چیز کر
دکھایا * واقعی چار انگل تن اُس کا بغیر رخم کی ثابت نہ تھا * میری

سرگذشت آزاد بخت پادشاه کی

حضور سر سی عمامہ اُنارا - کھویری مین آیسا بڑا گھوہا پڑا تھا کہ ایک انار سُوچا اُس مین سماوی * ارکانِ دولت جتنی حاضر تھی سب نی اپنی آنکھیں بند کر لیں - طاقت دیکھنی کی نہ رہی *

پھر خواجہ بولا کہ پادشاه سلامست ! جب یہ بھائی اپنی دانست مین میرا کام تمام کر کی چلی گئی - ایک طرف مین آور ایک طرف پہ سگت میری نزدیک زخمی پڑا تھا * لمبو اتنا بدن سی گھیا کہ مطلق طاقت اور ہوش کچھ باقی نہ تھا - کیا جانوں دم کھان اٹک رہا تھا کہ جیتا تھا * جس جگہ مین پڑا تھا ولایت سراندیپ کی سرحد تھی - اور ایک شہر بہت آباد اُس کی قریب تھا - اُس شہر مین بڑا بُخانہ تھا - اور وہاں کی پادشاه کی ایک بیٹی تھی نہایت قبول صورت اور صاحبِ جمال *

اکثر پادشاه اور شہزادی اُس کی عشق مین خراب تھی * وہاں رسم حجاب کی نہ تھی - اسی وہ لڑکی تمام دن ہمجنولیوں کی ساتھ سیر شکار کرتی پھری * ہم سی نزدیک ایک بادشاہی باغ تھا - اُس روز پادشاه سی اجازت لیکر اسی باغ مین آئی تھی * سیر کی خاطر اُس میدان مین پھری پھری آنکلی - کئی خواصیں بھی ساتھ سوار تھیں * جہان مین پڑا تھا آئین - میرا کراہنا سُنکر پاس کھڑی ہوئیں * مجھی اس حالت مین دیکھروی، بھاگیں اور شہزادی سی کھا - کہ ایک مردو اور ایک کتنا لمبو مین شور بور پڑا ہی * ان سی پہ سُنکر آپ ملکہ میری سرپر آئی - افسوس کھا کر کھا - دیکھو تو کچھ جان باقی ہی ؟ دو چار دائیوں نی اُتر کر دیکھا اور

عرض کی - اب تلک تو حینتا ہی * تُرت فرمایا کے امانت قالیچی بر لٹکر
باغ میں لیچلو کا *

وہاں لیجاکر جرّاح سرکار کا بلکر میری اور میری کتی کی علاج کی خاطر
بہت تاکید کی - اور امیدوار انعام و بخشش کا کیا * اس حجام نی سارا
بدن میرا پونچھہ پانچھہ کر خات و خون سی پاک کیا - اور شراب سی دھو
دھا کر زخموں کو تانکی موہم لگایا - اور بید مُشك کا عرق پائی کی بدلي
میری حلق میں چوایا * ملکہ آپ میری سرهانی بیٹھی رہتی - اور میری
خدمت کرواتی - اور تمام دن رات میں دو چار بار گچھہ شوربا یا شربت
اپنی ہاتھ سی پلاتی * باری مجھی ہوش آیا تو دیکھا کہ ملکہ نہایت افسوس
سی کہتی ہی - کس ظالم خونخوار نی تجھہ پر بیہ ستم کیا - بڑی پُت سی
بھی نہ ڈرایا بعد دس روز کی عرق اور شربت اور معجنون کی توت سی
میں نی آنکھ کھولی - دیکھا تو اندر کا اکھاڑا میری آس پاس جمع ہی -
اور ملکہ سرهانی کھڑی ہی * ایک آہ بھری اور چاہا کے گچھہ حرکت کروں -
طاقت نہ پائی - پادشاہزادی مہربانی سی بولی کہ آئی عجمی ! خاطر جمع
رکھ کوہہ مت - اگرچہ کسو ظالم نی تیرا بھر احوال کیا - لیکن بڑی پُت نی
مجھے کو تجھہ پر مہربان کیا ہی - اب چنگا ہو جاویگا *

قسم اس خدا کی جو واحد اور لاشریک ہی - میں اُسی دیکھ، کر پھر بی
ہوش ہو گیا - ملک نی بھی دریافت کیا اور گلاب پاش سی گلاب اپنی
ہاتھ سی چھوکا * بیس دن کی عرصی میں زخم بھر آئی اور انگورا کر لائی *

ملک همیشہ رات کو جب سب سو جاتی - میری پاس آئی اور کھلا بلا جاتی *
 غرض ایک چلتی مین غسل کیا - پادشاہزادی نہایت خوش ہوئی - حجام
 کو انعام بہست سا دیا اور مجھے کو پوشال پہنوانی * خدا کی فصل سی اور
 خبرگیری اور سعی سی ملک کی خوب چاق چوبند ہوا - اور بدن نہایت تیار
 ہوا - اور کتنا بھی فریہ ہو گیا * روز مجھی شراب بلائی اور باتین سُنّتی اور
 خوش ہوئی * مین بھی ایک آدھ نقل یا کھانی انوٹھی کھکر اُس کی
 دل کو بہلاتا *

ایک دن بُچھنی لگی کہ اپنا احوال تو بیان کرو کہ تم کون ہو - اور یہہ
 واردات تم پر کیوں کر ہوئی؟ مین نی سارا ماجرا اپنا اول سی آخر تک کہہ
 سنا یا * منکر روفی لگی اور بولی - کہ اب مین تجھے سی ایسا سلوک کروں گی
 کہ اپنی ساری مصیبت بہول جاویگا * مین نی کہا خدا تمہیں سلامت
 رکھی - تم نی نئی سر سی میری جان بخشی کی ہی - اب مین تمہارا
 ہو رہا ہون - واسطی خدا کی اسی طرح همیشہ مجھہ پرانی مہربانی کی نظر
 رکھیو * غرض تمام رات اکیلی میری پاس بیٹھی رہتی - اور صحبت رکھتی *
 بعضی دن دائی اُس کی بھی ساتھ رہتی - ہر ایک طور کا ذکر مذکور سُنّتی
 اور کھتی * جب ملکہ اٹھ جاتی اور مین تنہا ہوتا طہارت کر کوئی مین چھپ
 کر نماز پڑھ لیتا *

ایک بار ایسا اتفاق ہوا کہ ملکہ اپنی باپ کی پاس گئی تھی - مین
 خاطر جمع سی وضو کرکی نماز پڑھ رہا تھا کہ اچانک شہزادی دائی سی

بولنی ہوئی آئی - کہ دیکھیں عجمی اس وقت کیا کرتا ہے - سوتا ہے
یا جاگتا ہے * مجھی مکان پر جو نہ دیکھا تعجب میں ہوئی - کہ این یہہ کہاں
گیا ہے ؟ کسو سی گچھہ لٹا تو نہیں لگایا * کونا کنھر دیکھنی لگی اور
تلاش کرنی لگی * آخر جہاں میں نماز کر رہا تھا - وہاں آنکھی - اس لڑکی
نی کبھو نماز کا ہیکو دیکھی تھی - چپکی کھڑی دیکھا کی * جب میں نی
نماز تمام کری دعا کی لیئی ہاتھ اٹھائی اور سجدی میں گیا - بی اختیار
کھلکھلا کر ہنسی اور بولی کیا یہہ آدمی سوں ای ہو گیا - یہہ کیسی کیسی
حرکتیں کر رہا ہے ؟

میں ہنسنی کی آواز سُنکر دل میں ڈرا * ملکہ آگی آکر پوچھنی لگی کہ
ای عجمی ! یہہ تو کیا کرتا تھا ؟ میں گچھہ جواب نہ دی سکا * اس میں
دائی بولی - بلا لون - تیری صدقی گئی - مجھی یون معلوم ہوتا ہے کہ یہہ
شخص مسلمان ہے - اور لات میات کا دشمن ہے - ان دیکھی خدا کو پوچھتا
ہے * ملکہ نی یہہ سُنتی ہی ہاتھ ہاتھ پر مارا - بہت غصی ہوئی کہ میں
کیا جانتی تھی کہ یہہ تُرک ہے - اور ہماری خُداون سی مُذکر ہے -
تیہی ہماری بُت کی غصب میں پڑا تھا * میں نی ناحق اس کی
پروردش کی اور اپنی گھر میں رکھا * یہہ کہتی ہوئی چلی گئی - میں
سُنتی ہی بدحواس ہوا کہ دیکھیئی اب کیا سُلوٹ کری * ماری حکف
کی نیند اچابت ہو گئی - صح نلک بی اختیار رویا کیا اور آنسوؤن سی مذہب

* دھویا کیا

تین دن رات اسی خوف و رجا میں روئی گذری - هرگز آنکہ نہ جھپکی *
 تیسرا شب ملک شراب کی نشی میں مخمور اور دائی ساتھ لیڈی میری
 مکان پر آئی * غصی میں بھری ہوئی اور تیر کمان ہاتھ میں لیڈی باہر چمن
 کی کناری بیٹھی * دائی سی پیلا شراب کا مانگا - پیکر کہا دیا اور عجمی
 جو ہماری بڑی بُت کی قہر میں گرفتار ہی - مو یا ابنت ہیتا ہی ؟ دائی
 نی کہا بلیا لوں کچھ دم باتی ہی * بولی کے اب وہ ہماری نظروں سی
 مگر لیکن کہہ کہ باہر آؤی * دائی نی مجھی پکارا - میں دوڑا دیکھوں تو ملکہ
 کا چہرہ ماری غصی کی تم تما رہا ہی - اور سرخ ہو گیا ہی * روح قالب
 میں نہ رہی - سلام کیا اور ہاتھ باندھ کر کھڑا ہوا * غصب کی لگا سی
 مجھی دیکھے کر دائی سی بولی - اگر میں اس دین کی دشمن کو تیر سی
 ماروں - تو میری خطا بڑا بُت مُعاف کریگا یا نہیں ؟ پہہ مجھے سی بڑا گناہ
 ہوا ہی - کہ میں نی اسی اپنی گھر میں رکھے کر خاطر داری کی *
 دائی نی کہا - پادشاہزادی کی کیا تقسیر ہی ؟ کچھ دشمن جان
 کر نہیں رکھا - تم نی اس پر ترس کھایا - تم کو ندیکی کی عوض انیکی ملیگی -
 اور پہہ اپنی بدی کا ثمرہ بڑی بُت سی پارھیگا * پہہ سُنکر کہا - دائی ! اسی
 بیٹھنی کو کہ - دائی نی مجھی اشارت کی کہ بیٹھ جا - میں بیٹھ گیا *
 ملک نی اور جام شراب کا پیدا اور دائی سی کہا - کہ اس کم بخت کو بھی
 ایک پیلا دی - تو آسانی سی مارا جاوی * دائی نی جام دیا - میں نی بی
 عذر پیدا اور سلام کیا - هرگز میری طرف نگاہ نہ کی - مگر کن انکھیوں سی

چوری چوری دیکھتی تھی * جب مجھی سورہوٰ کچھ شعر پڑھنی لگا -
 از آنچہ ملے ایک بیت یہ بھی پڑھی *
 قابو مین ہون مین تیری گو اب جیا تو پھر کیا ؟
 خانجرا تلی کسو نی ٹک دم لیا تو پھر کیا ؟
 سُنکر مسکرانی اور دائی کی طرف دیکھ کر بولی - کیا تجھی نیند آئی
 ہی ؟ دائی نی مرغی پاکر کہا کہ ہان مجھ پر خواب نی غلبہ کیا ہی * وہ
 تو رخصت ہو کر جہنم واصل ہوئی * بعد ایک دم کی ملکہ نی پیدا مجھے
 سی ماںگا - مین جلد پھر کر روپرو لیگیا * ایک ادا سی میری ہاتھ سی
 لیکر پی لیا - تب مین قدمون پر گرا - ملکہ نی ہاتھ مجھ پر جھاڑا اور کھنڈی
 لگی - آئی جاہل ! ہماری بڑی بُت مین کیا بُرائی دیکھی جو غائب
 خدا کی پرستش کرنی لگا ؟ مین نی کہا انصاف شرط ہی - ٹک غور
 فرمائی کے بندگی کی لائق وہ خدا ہی کہ جس نی ایک قطری پانی سی تم سار
 کا محبوب پیدا کیا - اور یہ حسن و جمال دیا کہ ایک آن مین هزاروں
 انسان کی دل کو دیوانہ کر ڈالو * بُت کیا چیز ہی کہ کوئی اُس کی پوجا
 کری ؟ ایک پتھر کو سنگ تراشون نی گزہ کر صورت بنائی اور دام احمد قوں
 کی واسطی بچھایا * جن کو شیطان نی ورغلانا ہی - وی مصنوع کو صانع جانتی
 ہیں * جسی اپنی ہاتھر سی بناتی ہیں - اُس کی آگی سر جھکاتی ہیں *
 اور ہم مسلمان ہیں - جس نی ہمین بنایا ہی ہم اُسی ماناتی ہیں - اُن
 کی واسطی دوزخ - ہماری لبئی پیشست بنایا ہی * اگر پادشاہزادی ایمان

خُدا پر لوئی - تب اُس کا مزا پاوی - اور حق و باطل مین فرق کری اور
اپنی اعتقاد کو غلط سمجھی *

باری ایسی ایسی نصائحتیں سنکر اُس سنگدیل کا دل ملائم ہوا * خُدا کی
فضل و کرم سی روی لگی اور بولی - اچھا مجھی بھی اپنا دین سکھاؤ * مین نی
کلمہ تلقین کیا - ان نے بہ صدق دل پڑھا - اور توبہ استغفار کر کر مسلمان ہوئی *
تب مین اُس کی پادون پڑتا - صبح تاک کلمہ پڑھتی اور استغفار کرتی رہی - پھر
کہنی لگی - بھلا مین نی تو تمہارا دین قبول کیا - لیکن ما باپ کافر ہیں - ان
کا کیا علاج ؟ مین نی کہا - تمہاری بلا سی جو جیسا کریگا ویسا پاویگا *
بولی کہ مجھی چھپا کی بیتی سی منسوب کیا ہی - اور وہ بت پرست
ہی - کل کو خُدا نہ خواستہ بیاہ ہو اور وہ کافر مجھے سی ملی - اور ہماری
بیتی بولد ہو جاوین - تو بڑی قباحت ہی * اس کی فکر ابھی سی
کیا چاہیدی - کہ اس بلا سی نجات پاؤں * مین نی کہا تم بات تو معقول
کہتی ہو - جو مزاج مین آؤی سو کرو * بولی کہ مین اب یہاں نہ رہوںگی
کہیں نکل جاؤںگی * مین نی بُوچھا کس صورت می بھاگنی پاؤگی - اور
کہاں جاؤگی ؟ جواب دیا کہ پہلی تُم مدیری پاس سی جاؤ - مسلمانوں کی
سانہ سرا مین جا رہو - تو سب آدمی سُنیں اور تُم پر گمان نہ لیجاوین *
تم وہاں کشیدیوں کی تلاش مین رہو - جو جہاز عجم کی طرف چلی مجھی خبر
کیجو - مین اس واسطی دائی کو تمہاری پاس اکثر بھاگا کروںگی - جب
تم کھلا بھاگوگی مین نکل کر آؤںگی اور کشیدی پر سوار ہو کر چلی جاؤںگی -

سرگذشت آزاد بخت پادشاه کی

اُن کم بخت بی دینون کی ہاته سی مخلصی بازگی * مَدِین نی کہا تمهاری
 جان و ایمان کی قربان ہوا - دائی کو کیا کروگی ؟ بولی اس کی فکر سهل
 ہی - ایک پیالی مَدِین زہر للاہل پلا دُونگی * یہی صلاح مُقرر ہوئی * جب
 دِن ہوا مَدِین کاروان سرا مَدِین کیا - ایک حجرہ کِرائی لیا اور جا رہا * اس
 جُدائی مَدِین فقط وصل کی توقع پر چلتا تھا * جب دو مہینی مَدِین سوداگر
 روم و شام و اصفہان کی جمع ہوئی - ارادہ کوچ کا تری کی راہ سی کیا - اور
 اپنا اسباب جہاز پر چڑھانی لگی * ایک جگہ رہنی سی اندر آشنا صورت ہو گئی
 تھی - تجھے سی کہنی لگی کیون صاحب ! تم یہی چلو نہ - یہاں کفرستان
 مَدِین کب تلک رہوگی ؟ مَدِین نی جواب دیا کہ مدیری پاس کیا ہی جو
 اپنی وطن کو جاؤں ؟ یہی ایک اونڈی ایک کُتنا ایک صندوق پساط مَدِین
 رکھتا ہون * اگر تھوڑی سی جگہ بیٹھ رہنی کو دو اور اس کا نول مُقرر کرو
 تو مدیری خاطر جمع ہو - مَدِین بھی سوار ہون *

سوداگروں نی ایک کوتھری مدیری تحت مَدِین کر دی - مَدِین نی اس کی
 نول کا روپیہ بھر دیا - دل جمعی کر کر کسو بھانی سی دائی کی گھر گیا اور
 کہا - آی اما ! تجھے سی رخصت ہوتی آیا ہون - اب وطن کو جاتا ہون *
 اگر تیری توجہ سی ایک نظر ملک کو دیکھ لون تو بڑی بات ہی * باری دائی
 نی قبول کیا - مَدِین نی کہا مَدِین رات کو آؤنگا فلانی مکان پر کھڑا رہونگا *
 بولی اچھا * مَدِین کہکر سرا مَدِین آیا - صندوق اور بچھوپی اُنہا کر جہاز مَدِین
 لایا اور ناخدا کو سونپ کر کہا - کل فجر کو اپنی کنیز کو لیدکر آؤنگا * ناخدا

سرگذشت آزاد بخت پادشاه کی

۱۷۱

بولا جلد آئیو - صبح هم لنگر اُلٹه اوینگی * مَدِین نی کہا بہت خوب * جب
رات ھوئی اُسی مکان پر جهان دائی سی وعدہ کیا تھا - جا کر کھڑا رہا * پھر
رات گئی محل کا دروازہ کھلا اور ملکِ مَدِینی گچیلی کپڑی پہنی ایک پتلی
جواہر کی لیدی باہر نکلی - وہ پلاتاری مدیر حوالی کی اور ساتھ چلی * صبح
ھوئی گداری دریا کی هم پہنچی - ایک لنبوت پر سوار ہو کر جہاز مَدِین جا
اُتری - یہ وفادار کتنا بھی ساتھ تھا * جب صبح خوب روشن ھوئی لنگر
اُلٹھایا اور روانہ ھوئی - بہ خاطر جمع چلی جاتی تھی * ایک بندر سی آوار
توپوں کی شلک کی آئی * سب حیران اور فکر مند ھوئی - جہاز کو لنگر
کیا اور آپس مَدِین چرچا ہوئی لگا - کہ کیا شاہ بندر گچھہ دغا کریگا - توپ
چھوڑنی کا کیا سبب ہے ؟

اتفاقاً سب سوداگروں کی پاس خوبصورت لوئڈیاں تھیں - شاہ بندر کی
خوف سی کہ مبادا چھپیں لی سب نی کنڈیزکون کو صندوقوں مَدِین بند کیا *
مَدِین نی بھی ایسا ہی کیا کہ اپنی شہزادی کو صندوق مَدِین لٹھا کر قفل کر دیا *
اس عرصی مَدِین شاہ بندر ایک غراب پر ب معہ نوکر چاکر بیٹھا ہوا نظر آیا -
آئی آئی جہاز پر آچڑھا - شاید اُس کی آئی کا یہ سبب تھا کہ پادشاه
کو دائی کی مری کی اور ملکہ کی غالب ہوئی کی جب خبر معلوم ھوئی -
ماری غیرت کی اُس کا تو نام نہ لیا - مگر شاہ بندر کو حکم کیا کہ مَدِین نی
سُنا ہی عجمی سوداگروں کی پاس لوئڈیاں خوب خوب ہیں - سو مَدِین
شہزادی کی واسطی لیا چاہتا ہوں - تم ان کو روک کر جتنی لوئڈیاں جہاز

مین هون - حضور مین حاضر کو گی * انہین دیکھ کر جو پسند آویزگی ان
کی قیمت دی جائیگی - نہیں تو واپس ہونگی *
بے موجب حکم پادشاه کی یہ شاہ بندر اس لیٹی آپ جہاز پر آیا *
اور میری نزدیک ایک اور شخص تھا - اُس کی پاس بھی ایک باندی قبول
صورت صندوق مین بند تھی * شاہ بندر اُسی صندوق پر آکر بیٹھا اور لوندیاں
کو نکلاؤی لگا * مین نی خدا کا سُکر کیا کہ بھلا پادشاہزادی کا مذکور نہیں *
غرض جتنی لوندیاں بائیں شاہ بندر کی آدمیوں نی ناؤ پر چڑھائیں * اور خود
شاہ بندر جس صندوق پر بیٹھا تھا اُس کی مالک سی بھی ہنسنستی ہنسنستی
پوچھا کہ تیری پاس بھی تو لوندی تھی - اُس احمدق نی کہا آپ کی قدموں
کی سوگند - مین نی ہی یہ کام نہیں کیا - سبھوں نی تمہاری ذر سی لوندیاں
صندوقوں میں چھپائیں ہیں * شاہ بندر نی یہ بات سُکر سب صندوقوں
کا جھاڑا لینا شروع کیا * میرا بھی صندوق کھولا اور ملکہ کو نیکال کر سب کی
ساتھ بیگیا * عجج طرح کی ماہیوسی ہوئی کہ بھی ایسی حرکت بیش آئی
کہ تیری جان تو مفت گئی اور ملکہ سی دیکھی دیکھی کیا سلوک کری *
اُس کی فکر مین اپنی بھی جان کا دُر بھول گکیا - ساری دن رات خدا سی
دعا مانگتا رہا * جب بڑی فحر ہوئی - سب لوندیاں کو کشتی پر سوار کر کی
لائی - سو داگر خوش ہوئی - اپنی اپنی کنیزکیں لین - سب آئیں مگر ایک
ملکہ اُن مین نہ تھی * مین نی پوچھا کہ میری لوندی نہیں آئی - اس کا
کیا سبب ہی؟ انہوں نی جواب دیا کہ ہم واقع نہیں - شاید پادشاه نی

پسند کی ہوگی * سب سوداگر مجھی تسلی اور دلسا دینی لگی - کے خیر جو ہوا سو ہوا تو کڑھ مت - اُس کی قیمت ہم سب بہری گر کر مجھی دینگی * میری حواس باختہ ہو گئی - مَدین نی کہا کہ اب مَدین عجم نہیں جانی کا - کشتنی والون سی کہا یاروا! مجھی بھی اپنی ساتھ ایچلو - کناری پر اُندر دیجو * وی راضی ہوئی - مَدین جہاز سی اُتر کر غرابِ مَدین آبیتھا - بھی کُتا بھی میری ساتھا چلا آیا *

جب بندر مَدین پہنچا ایک صندوق پر جواہر کا جو ملکہ اپنی ساتھ لائی تھی اُسی تو رکھ لیا - اور سب اسباب شاہ بندر کی نوکروں کو دیا - اور مَدین جاسوسی مَدین هر کہیں پہنچی لگا کہ شاید خبر ملکہ کی پاؤں - لیکن ہرگز سُراغ نہ ملا اور نہ اس بات کا پتا پایا * ایک رات کو کسوس مکرسی بادشاہ کی بھی محل مَدین کیا اور ڈھونڈھا - کچھ خبر نہ ملی * قریب ایک مہینی کی شهر کی کوچی اور محلی چھان ماری - اور اُس غم سی اپنی تین قریب ہلاکت کی پہنچایا - اور سودائی سا پہنچی لگا * آخر اپنی دل مَدین خیال کیا - کے غالب ہی شاہ بندر کی گھر مَدین میری بادشاہزادی ہووی تو ہووی - نہیں تو اور کہیں نہیں * شاہ بندر کی حَویلی کی گرد پیش دیکھتا پہرتا تھا - کہ کہیں سی بھی جانی کی راہ پاؤں تو اندر جاؤ *

ایک بدررو نظر پڑی کہ موافق آدمی کی آمدورفت کی ہی - مگر جالی آہنی اُس کی دھانی پر جڑی ہی * بھی قصد کیا کہ اس بدررو کی راہ سی چلوں - کپڑی بدن سی اُناری اور اُس نجس کیچھ مَدین اُترا * ہزار مساحت

سرگذشت آزاد بخت پادشاه کی

سی اُس جالی کو توڑا اور سندھاں کی راہ سی چور محل میں گیا * عورتوں کا سا لباس بناکر ہر طرف دیکھنی بھالنی لگا * ایک مکان سی آواز میری کان میں پڑی جیسی کوئی مُذاجات کر رہا ہے * آگی جاکر دیکھوں تو ملکہ ہے کہ عجیب حالت سی روپی ہے - اور نک گھسنی کر رہی ہے اور خُدا سی دُعا مانگتی ہے - کہ صدقی اپنی رسول کی آور اُس کی آل پاک کی مُجمی میں کُفرستان سی نجات دی - اور جس شخص نی مُجمی اسلام کی راہ بتائی ہے - اُسی ایک بار خیدت سی ملا * میں دیکھتی ہی دوڑکر پاؤں پر گردرا - ملک نی مُجمی گلی لگا لیا - ہم دونوں پر ایک دم بیہو شی کا عالم ہو گیا * جب حواس بجا ہوئی میں نی کیفیت ملک سی پُوجوی - بولی جب شاہ بندر سب لوئڈیوں کو کناری پر لیگیا - میں خُدا سی بھی دُعا مانگتی تھی - کہ کہیں میرا راز فاش نہ ہو - اور میں بھائی نہ جاؤ اور تیری جان پر آلت نہ آوی * وہ ایسا ستار ہے کہ هرگز کسو نی نہ دریافت کیا کہ بھی ملکہ ہے - شاہ بندر ہر ایک کو بے نظر خریداری دیکھتا تھا * جب میری باری ہوئی - مُجمی پسند کر کر اپنی گھر میں چُبکی بیچ دیا - اورون کو پادشاه کی حضور گذرانا *

میری باپ نی جب ان میں مُجمی نہ دیکھا سب کو رخصت کیا - پہہ سب پر پنج میری واسطی کیا تھا * اب یون مشہور کیا ہے کہ پادشاہزادی بہت بیمار ہے - اگر میں ظاہر نہ ہوئی تو کوئی دن میں میری مری کی خبر ساری مُلک میں اُزیگی - تو بدنامی پادشاه کی نہ ہووی * لیکن

اب مَدِین اس عذاب مَدِین هُون کے شاہ بندر مجھے سی اور ارادہ دل مَدِین رکھتا ہے - اور ہمیس سانہ سو فی کو بلاتا ہے - مَدِین راضی نہیں ہوتی * ازیس کے چاہتا ہے - اب تک مَدِیری رضامندی منظور ہے - لہذا چپ ہو رہتا ہے * پر حیران ہون اس طرح کہاں تک نیبھیگی - سو مَدِین نے بھی جی مَدِین نے تھرا یا ہے کہ جب مجھے سی کچھ اور قصد کریگا تو مَدِین اپنی جان دُونگی آور مر رہو گی * لیکن تیری ملنی سی ایک اور تدبیر دل مَدِین سُوجھی ہے - خدا چاہی تو سوای اس فکر کی دُوسُری کوئی طرح مخلصی کی نظر نہیں آتی *

مَدِین نے کہا فرماؤ تو - وہ کون سی تدبیر ہے ؟ کہنی لگی اگر تو سعی اور محنت کری تو ہو سکی * مَدِین نے کہا مَدِین فرمانبردار ہون - اگر حکم کرو تو جلتی آگ مَدِین کوڈ پڑوں - اور سیدھی پاؤں تو تمہاری خاطر آسمان پر چلا جاؤں - جو کچھ فرماؤ سو بجا لاؤں * ملک نے کہا تو بڑی بُست کی بُخانی مَدِین جا اور جس جگہ جو تیان اُتاری ہیں - وہاں ایک سیاہ ٹاث پڑا رہتا ہے * اس ملک کی رسم ہے کہ جو کوئی مُفلس اور محتاج ہو جاتا ہے - اُس جگہ وہ ٹاث اوڑھ کر بیٹھتا ہے - یہاں کی لوگ جو زیارت کو جاتی ہیں موافق اپنی اپنی مقدور کی اُسی دینتی ہیں *

جب دو چار دن مَدِین مال جمع ہوتا ہے - پنڈی ایک خلعت بڑی بُت کی سرکار سی دیکر اُسی رُخصت کرتی ہیں - وہ تو نگہ ہو کر چلا جاتا ہے - کوئی نہیں معلوم کرتا کہ پہ کون تھا * تو بھی جاکر اُس پلاس کی

نیچھی بیتھے * اور ہاتھ مُنہ اپنا خوب طرح چھپا لی آرکسوسی نہ ہوں *

بعد تین دن کی باہم اور بُت پرست هر چند تجھی خلعت دیکر رخصت کریں - تو وہاں سی ہرگز نہ اٹھے * جب نہایت مُنت کریں تب تو بولیو کہ صحیہ رویدہ پیسا کچھہ درکار نہیں - مَدین مال کا بھوکھا نہیں - مَدین مظلوم ہوں - فریاد کو آیا ہوں - اگر برهمنوں کی مانا میری داد دی تو بہتر - لہیں بُرا بُت میرا انصاف کریگا اور اُس ظالم سی بی بُرا بُت میری فریاد کو پہنچیگا * جب تک وہ ما باہمنوں کی آپ تیری پاس نہ آؤ - بہتیرا کوئی مناوی تو راضی نہ ہو جیو * آخر لاجار ہو کر وہ خود تیری نزدیک آویگی - وہ بہت بُوزِ ہی ہی - دسو چالیس برس کی عمر ہی - اور چھتیس بیتی اُس کی جنی ہوئی بُخانی کی سدار ہیں - اور اُس کا بڑی بُت کی پاس بُرا درجا ہی * اس سبب اُس کا اتنا بُرا حُکم ہی کہ جتنی چھوٹی بڑی اس مُلک کی ہیں اُس کی کہنی کو اپنی سعادت جانتی ہیں - جو وہ فرمائی ہی بسرو چشم مانتی ہیں * اُس کا دامن پکڑ کر کہیو ای ماںی ! اگر مُجھے مظلوم مسافر کا انصاف ظالم سی نہ کریگی - تو مَدین بڑی بُت کی خدمت مَدین لکھن مارونگا - آخر وہ رحم کھا کر تجھے سی میری سفارش کریگا *

اس کی بعد وہ برهمنوں کی مانا جب تیرا سب احوال پوچھی تو کہیو کہ مَدین عجم کا رہنی والا ہوں - بڑی بُت کی زیارت کی خاطر اور تمهاری عدالت سُنکر کالی کوسون سی یہاں آیا ہوں * کئی دنوں آرام سی رہا - میری بی بی بھی میری ساتھ آئی تھی - وہ جوان ہی اور

صورت شکل بھی اچھی ہی اور آنکہ ناک سی دُرست ہی - معلوم نہیں کہ شاہ بندر نی اُسی کیوں کردیکھا - بہ زور مجھے سی چھین کر اپنی گھر میں ڈال دیا * اور ہم مسلمانوں کا یہ قاعدہ ہی کہ - جو نامحرم عورت کو ان کی دیکھی یا چھین لی تو واجب ہی کہ اُس کو جس طرح ہو مار ڈالیں اور اپنی جو روکولی لیں - اور نہیں تو کھانا بینا چھوڑ دیں - کیونکہ جب تلك وہ چینتا رہی وہ عورت خاوند پر حرام ہی * اب یہاں لاچار ہوئے آیا ہوں - دیکھیئی تُم کیا انصاف کرتی ہو * جب ملک نی مُجھی پہ سب سکھا پڑھا دیا مَین رُخصت ہو اُسی تابدان کی راہ سی نکلا - اور وہ جالی آہنی

پیر لگا دی *

صُبح ہوتی بتھانی میں گیا اور وہ سیاہ پالس اوہہ کر بیٹھا * تین روز میں اننا روپیہ اور اشرفی اور کپڑا میری نزدیک جمع ہوا کہ انبار لک گیا * چونھی دن پنڈی بھجن کرتی اور گاتی بھجاتی خلعت لیئی میری پاس آئی اور رُخصت کرنی لگی * مَین راضی نہ ہوا - اور دھائی بڑی بُت کی دی - کہ مَین گدائی کرنی نہیں آیا - بلکہ انصاف کی لیئی بڑی بُت اور بہمنوں کی ماتا کی پاس آیا ہوں - جب تلك اپنی داد نہ پاؤنگا یہاں سی نہ جاونگا * وی سُنکر اُس پیر زال کی روپروگنی - اور میرا احوال بیان کیا * بعد اُس کی ایک چوبی آیا اور میری تندیں کھنی لگا - کہ چل ماتا بلائی ہی * مَین وونہیں ٹاٹ کالا سِرسی پانوں تلت اوڑھی ہوئی دھری میں گیا * دیکھتا ہوں کہ ایک چڑھ سندھگاہ سنگھاں پر جس میں لعل الماس اور موی مونگا لگا ہوا ہی

پُرما بُت بیٹھا ہی - اور ایک کُرسی زرین پر فرش معقول بچھا ہی - اُس پر ایک بُھیسا سیاہ پوش مسند تکنی لگائی اور دو لڑکی دس بارہ برس کی ایک داہنی ایک بالائی شان و شوکت اور تجمّل سی بیٹھی ہی * مجھی آگی بلایا - مَدین ادب سی آگی گھیا اور تخت کی پائی کو بوسے دیا - پھر اُس کا دامن پکڑ لیا * اُس نی میرا احوال پُرچھا - مَدین نی اُسی طرح جس طور سی ملکہ نی تعلیم کر دیا تھا ظاہر کیا *

سُنکر بولی کے کیا مُسلمان اپنی اسٹریون کو اوجھل مَدین رکھتی ہیں ؟ مَدین نی کہا هان تُمہاری بچھوں کی خَلیر ہو - یہ ہماری رسم قدیم ہی * بولی کے تیرا اچھا مذہب ہی - مَدین ابھی حُکم کرنی ہون کہ شاہ بندر بمعہ تیری جورو آن کر حاضر ہوتا ہی - اور اُس گیدی کو ایسی سیاست کروں کہ بار دیگر ایسی حرکت نہ کری - اور سب کی کان کھڑی ہون اور ڈرین * اپنی لوگوں سی پُرچھنی لیگی کہ شاہ بندر کون ہی ؟ اُس کی یہہ مجال ہوئی کہ بیگانی تریا کو بزور چھین لیتا ہی ؟ لوگوں نی کہا کہ فلانا شخص ہی * یہہ سن کر اُن دونوں لڑکوں کو (جو پاس بیٹھی تھی) فرمایا کہ جلدی اُس مانس کو ساتھ لیکر بادشاہ کی پاس جاؤ - اور کہو کہ ماتا فرماتی ہی کہ حکیم بڑی بُت کا یہہ ہی کہ شاہ بندر آدمیوں پر زور زیادتی کرتا ہی - چُنانچہ اس غریب کی عورت کو جھین لیا ہی اُس کی تقصیر بڑی ثابت ہوئی * جلد اُس گمراہ کی مال کا تالیقہ کر کر اس تُرک کی (کہ ہمارا منظور نظر ہی) حوالی کر - نہیں تو آج رات کو تُو سُنیاناس ہوگا - اور ہماری غصہ مَدین

پڑیگا * وی دونون طفل اُنہ کر مِنڈل سی باہر آئی اور سوار ھوئی - سب پندتی سنکھے بھاتی اور آتی گاتی جلو میں ہو لیئی *

غرض وہاں کی بڑی چھوٹی جہاں اُن لڑکوں کا پانو پڑتا تھا - وہاں کی بیٹی تبرک جان کر اُنہا لیتی - اور آنکھوں سی لگائی * اُسی طرح پادشاه کی قلعی تک آگئی * پادشاه کو خبر ھوئی - ننگی پانوں استقبال کی خاطر نکل آیا - اور اُن کو بڑی ماں مہست سی لیجھا کر اپنی پاس تھمت پر بٹھایا اور پوچھا - آج کیوں کرتشریف فرمانا ہوا ؟ اُن دونوں برهمن بچوں نی ما کی طرف سی جو کچھ سُن آئی تھی کہا - اور بڑی بُت کی خنگی سی ڈرایا *

پادشاه نی سُنتی ہی فرمایا بہت خوب - اور اپنی نوکروں کو حکم کیا - کہ مُحصّل جاوین اور شاہ بندر کو بعد اُس عورت کی جلد حضور میں حاضر کریں - تو میں تقصیر اُس کی تحریز کرکی سزا دوں * یہہ سنکر میں اپنی دل میں گھبراایا کہ یہہ بات تو اچھی نہ ہوئی - اگر شاہ بندر کی ساتھ ملکہ کو بھی لاویں تو پردہ فاش ہوگا - اور میرا کیا احوال ہوگا ؟ دل میں نہایت خوف زدہ ہو کر خدا کی طرف رجوع کی - لیکن میری مُنہہ پر ہوائیان اُڑنی لگیں - اور بدن کانپنی لگا * لڑکوں نی یہہ میرا رنگ دیکھہ شاید دریافت کیا کہ نہہ حکم اس کی مرضی کی موافق نہ ہوا * وونہیں خفا و بہم ہو کر اُنھی - اور پادشاه کو جھڑک کر بولی آئی مردک ! تو دیوانہ ہوا ہی جو فرمان برداری سی بڑی بُت کی نکلا - اور ہماری بچوں کو جھوٹھے سمجھا - جو دونوں کو بلوا کر تحقیق کیا چاہتا ہی ؟ اب خبردار

تو خصب مین بی بُت کی پڑا - هم نی تجھی حکم پہنچا دیا - آب تو
جان اور بڑا بُت جانی *

اس کہنی سی پادشاه کی عجب حالت ہوئی کہ ہاتھ جوڑ کر کھڑا ہو گیا -
اور سر سی پائون تلک رعشہ ہو گیا * مِنْت کر کی منانی لگا - یہ دونوں ہرگز
نہ بیٹھی لیکن کھڑی رہی * اس میں ہتنی امیر امرا وہاں حاضر تھی - ایک
مُنہ ہو کر بدگُری شاہ بندر کی کرنی لگی - کہ وہ آیسا ہی خرامزادہ بدکار اور
پاپی ہی - آیسی آیسی حرکتیں کرتا ہی کہ حضور میں پادشاه کی کیا کیا
عرض کریں؟ جو کچھ بہمنوں کی مانا فی کہلا بھیجا ہی درست ہی - اس
واسطی کہ حکم بڑی بُت کا ہی - یہ دروغ کیون کر ہوگا؟ پادشاه نی جب
سب کی زبانی ایک ہی بات سنی - اپنی کہنی سی بہت خیل اور نادم
ہوا * جلد ایک خلعت پاکیزہ مجھی دی - اور حکمنامہ اپنی ہاتھ سی
لے ہے اس پر دستی مہر کر کر میری حوالی کیا - اور ایک رقعہ مادر بہمنان
کو لکھا اور جواہر اشوفیوں کی خوان لڑکوں کی روپرو پیشکش رکھ کر
رُخصت کیا * مَدِن خوشی بخوشی بُتخانی مین آیا اور اس بڑھیا
کی پاس گیا *

پادشاه کا خط جو آیا تھا - اس کا یہ مضمون تھا - القاب کی بعد بندگی
عجز و نیاز لکھ کر لکھا تھا - کہ موافق حکم حضور کی اس مرد مسلمان کو
خدمت شاہ بندر کی مقرر ہوئی - اور خلعت دی گئی * اب یہ اس کی
قتل کرنی کا مختار ہی - اور سارا مال و اموال اس کا اس تُرک کا ہوا - جو

سرگذشت آزاد بخت پادشاه کی

۱۸۱

چاهی سو کری * امیدوار ہون کے میری تقصیر معاف ہو * برهمنوں کی
ما نی خوش ہوکر فرمایا کہ نوبتھانی مین بتھانی کی نوبت بھی * اور یانج
سو سپاہی بر قنداز جو بال باندھی کوڑی ماریں مسلح میری ہمراہ کردیئی -
آور حکم کیا کے بندر مین جا کر شاہ بندر کو دستگیر کر کی اس مسلمان کی
حوالی کریں - جس طرح کی عذاب سی اس کا جی چاهی اسی ماری *
اور خبردار سوای اس عزیز کی کوئی محل سرا مین داخل نہ ہووی - اور
اس کی مال و خزانی کو امانت اس کی سپرد کریں * جب یہہ بہ خوشی
رُخصت کری رسید اور صافی نامہ اس سی لیکر پھر آؤیں - اور ایک سری
پاؤ بُت بُرگ کی سرکار سی میری تَدین دیکر سوار کرو کر وداع کیا *

جب مین بندر مین پہنچا ایک آدمی نی بڑھ کر شاہ بندر کو خبر
کی - وہ حیران سا بیٹھا تھا کہ مین جا پہنچا * غصہ تو دل مین بھر ہی رہا
تھا - دیکھتی ہی شاہ بندر کو تلوار کھینچ کر ایسی گدن مین لگائی کہ اس
کا سر الک بھٹا سا اُر گیا * اور وہاں کی گماشتبی خزانچی مشرف داروغوں کو
پکڑا کر سب دفتر ضبط کیئی - اور مین محل مین داخل ہوا * ملکہ سی
ملاقات کی - آپس مین گلی لکھ کر روئی اور شکر خدا کا کیا * مین نی
اس کی اس نی میری آنسو پونچھی - پھر باہر مسند پر بیٹھے کراہل کارون
کو خلعتیں دیں - اور اپنی اپنی خدمتوں پر سب کو بحال کیا * نوکر اور
فُلاموں کو سفرازی دی * وہ لوگ جو منڈپ سی میری ساتھ متعین ہوئی
تھی - ہر ایک کو انعام و بخشش دیکر اور ان کی جمداد رسالدار کو

سرگذشت آزاد بخت پادشاه کی

جوڑی پہنچا کر رُخست کیا - اور جواہر بیش قیمت اور تھان نوریافی اور شال بافی اور زردوڑی اور جنس و تُحفی هر ایک مُلک کی اور نقد بہت سا پادشاه کی نذر کی خاطر اور موافقِ هر ایک اُمراون کی درجہ ب درجہ اور پندیایین کی لیئی اور سب پندتوں کی تقسیم کرنی کی خاطر اپنی ساتھ لیکر بعد ایک ہفتی کی مَدین بُنکدی میں آیا - اور اُس ماتا کی آگی ب طریق بھینٹ کی رکھا *

اُس نی ایک اور خلعت سرفرازی کی مُجھی بخشی اور خطاب دیا * پھر پادشاه کی دربار میں جاکر پیشکش گذرائی اور جو جو ظلم و فساد شاہ بندرنی ایجاد کیا تھا اُس کی موقوف کرنی کی خاطر عرض کی * اس سبب سی پادشاه اور امیر سوداگر سب مُجھے سی راضی ہوئی - بہت نوازش مُجھہ پر فرمائی اور خلعت اور گھوڑا دیکر منصب جائیگیر عنایت کی - اور آبرو حُرمت بخشی * جب پادشاه کی حضور سی باہر آیا - شاگرد پیشوں کو اور اہل کارون کو اتنا گچھہ دیکر راضی کیا کہ سب میرا کلمہ پڑھنی لگی * غرض مَدین بہت مرغہ الحال ہو گیا اور نہایت چین و آرام سی اُس مُلک مَدین ملکہ سی عقد باندھ کر رہنی لگا - اور خُدا کی بندگی کرنی لگا * مدیری انصاف کی باعث رعیت پرچا سب خوش تھی * مہینی مَدین ایکبار بُختانی مَدین اور پادشاه کی حضور آتا جاتا - پادشاه روز بروز زیادہ سرفرازی فرماتا آخر مُصاحبَت مَدین مُجھی داخل کیا - مدیری بی صلاح کوئی کام نہ کرتا - نہایت بیفکری سی زندگی گذرنی لگی - مگر خُدا ہی جانتا ہے

سرگذشت آزاد بخت پادشاه کی

اکثر اندیشہ ان دونون بھائیوں کا دل میں آتا کہ وی کہاں ہونگی اور کس طرح ہونگی * بعد مدتِ دو برس کی ایک قافلہ سوداگروں کا ملک زیریاد سی اُس بندر میں آیا - وی سب قصد عجم کا رکھتی تھی - انہوں نے پہ چاہا کہ دریا کی راہ سی اپنی ملک کو جاویں * وہاں کا قاعدہ یہ تھا کہ جو کاروان آتا اُس کا سردار سوغات و تحفہ ہر ایک ملک کا مدیری پاس لاتا اور نذر گذراندا * دوسرا روز میں اُس کی مکان پر جانا دہ یکی بطريق مخصوص کی اُس کی مال سی لیتا اور پروانگی کوچ کی دیتا * اسی طرح وہ سوداگر زیریاد کی بھی مدیری ملاقات کو آئی اور یہ بہا پیشکش لائی - دوسرا دن میں ان کی خیمی میں گیا * دیکھا تو دو آدمی ہٹھی پرانی کپڑی پہنی گئی بُچھی سر پر اٹھا کر مدیری روپرو لانی ہیں * بعد ملاحظہ کرنی کی پہر اُنہاں کی جاتی ہیں - اور بڑی محنت اور خدمت کر رہی ہیں *

میں نی خوب مجھماکر جو دیکھا تو یہی مدیری دونون بھائی ہیں * اُس وقت غیرت اور حمیت نی نہ چاہا کہ ان کو اس طرح خدمتگاری میں دیکھوں * جب میں اپنی گھر کو چلا آدمیوں کو کہا کہ ان دونو شخصوں کو لیڈی آؤ * ان کو لائی - پھر لباس و پوشال بذوایی اور اپنی پاس رکھا - ان بد ذاتوں نے پھر مدیری ماری کا مذصومہ کر کر ایک روز آدھی رات میں سب کو غافل پاکر چوٹوں کی طرح مدیری سرہانی آپنچھی * میں نی اپنی جان کی ڈر سی چوکیداروں کو نڑوازی پر رکھا تھا اور یہ کتنا وفادار مدیری چار پائی کی ہلکی تلی سوتا تھا - جوں انہوں نی تلواریں میان سی کھینچدیں -

سرگذشت آزاد بخت پادشاه کی

پہلی کُتّی نی بھونک کر اُن پر حملہ کیا - اُس کی آواز سی سب جاگ
پڑی - مَدین یہی هل بلکر چونکا * آدمیوں نی اُن کو پکڑا - معلوم ہوا کہ آپ
ہی ہیں * سب لعنتیان دینی لگی - کہ با وجہ اس خاطر داری کی یہ
کیا حرکت اُن سی ظہور مَدین آئی؟

پادشاه سلامت! تسب تو مَدین یہی ڈرا - مثل مشہور ہی - ایک نقطہ دو
خطا تیسرا خطا مادر بخطا * دل مَدین یہی صلاح تھہری کہ اب اُن کو مُقید
کروں - لیکن اگر بندیخانی مَدین رکھوں تو ان کا کون خبرگیران رہیگا؟ بُوکھے
پیاس سی مر جائینگی * یا کوئی اور سوائٹ لائیںگی * اس واسطی نفس
مَدین رکھا ہی کہ ہمیشہ مدیری نظرؤں کی تلی رہیں تو مدیری خاطر جمع
رہی - مبادا آنکھوں سی اوجھل ہو کر گچھہ اور مکر کریں * اور اس کُتّی کی
عزت اور حرمت اُس کی نمک حلالی اور وفاداری کا سبب ہی - سُبحان
اللہ! آدمی بیوفا بدتر حیوانِ باوفا سی ہی * مدیری یہ سرگذشت تھی
جو حُضور مَدین عرض کی - اب خواہ قتل فرمائی یا جان بخشی کا یہی
حُکم بادشاہ کا ہی *

مَدین نی سُنکر اُس جوان با ایمان پر آخرین کی اُور کہا - کہ تیری مروت
مَدین کچھہ خلل نہیں - اور ان کی یاکھیائی اور حرامزادگی مَدین ہرگز قصور
نہیں - سچ ہی کُتّی کی دُم کو بارہ برس گاڑو تو یہی تیزہی کی تیزہی رہی *
اُس کی بعد مَدین نی حقیقت اُن بارہوں لعل کی (کہ اُس کُتّی کی پلّی
مَدین تھی) پُوچھی * خواجہ بولا کہ پادشاہ کی صد و بیست سال کی عمروہ -

اُسی بندر میں جہاں مَدین حاکم تھا - بعد تین چار سال کی ایک روز
بالاخانی پر محل کی (کہ بُلند تھا) واسطی سیر اور تماشی دریا و صحراء کی مَدین
بیٹھا تھا - اور ہر طرف دیکھتا تھا * ناگاہ ایک طرف جنگل میں کہ وہاں
شہد راہ نہ تیھی - دو آدمی کی تصویر می فنظر آئی کہ جلی چاتی ہیں *
دور بیٹھ لیکر دیکھا تو عجیب ہیت کی انسان دیکھائی دیئی * چوبداروں کو
اُن کی بلانی کی واسطی دوڑایا *

جب وی آئی معلوم ہوا کہ ایک عورت اور ایک مرد ہی * رندی کو
محل سرا میں ملک کی پاس بیچ دیا - اور مرد کو روپرو بُلایا * دیکھا تو ایک
جو ان برس بیس بائیس کا داڑھی موجہ آغاز ہی - لیکن دھوپ کی
گرمی سی اُس کی چھری کا رنگ کالی توی کاسا ہو رہا ہی - اور سر کی
بال اور ہاتھوں کی ناخن بڑھ کر بن مانس کی صورت بن رہا ہی - اور ایک
لڑکا برس تین چار یک کا کاندھی پر - اور دو آستینیں کُرُقی کی بھرپو ہوئیں
ہیکل کی طرح گلی میں ڈالی - عجیب صورت اور عجیب وضع اُس کی
دیکھی - مَدین نی زیارت حیران ہو کر پوچھا آئی غزیز! تو کون ہی اور کس
ملک کا ناشنده ہی اور یہ کیا تیری حالت ہی؟ وہ جوان بے اختیار رونی
لگا اور وہ ہمیانی کھول کر میری آگی زمین پر رکھی اور بولا - الجُوع الجُوع!
واسطی خُدا کی گچھہ کھانی کو دو * مُدت سی گھاٹ اور بناس پتیاں کھانا
چلا آتا ہوں - ایک ذرّا قوّت مجھہ میں باقی نہیں رہی * وونہیں نان
و کباب اور شراب مَدین نی منگوادی - وہ کھانی لگا *

انئی مین خواجہ سرا محل سی کئی تھیلیاں اور اُس کی قبیلی کی پاس سی لی آیا * مین نی اُن سب کو کھلوایا - هر ایک قسم کی جواہر دیکھی کے ایک ایک دانہ اُن کا خراج سلطنت کا کہا چاہیئی * ایک سی ایک انمول ڈول مین اور تول مین اور آبداری مین - اور اُن کی چھوٹ پڑی سی سارا مکان بُو قلمون ہو گیا * جب اُس نی ٹکڑا کھایا اور ایک جام دارو کا پیدا اور دم لیا - حواس بجا ہوئی - تب مین نی پوچھا یہ پتھر تجھی کہاں ہاتھ لگی ؟ جواب دیا کہ میرا وطن ولایت آذریجان ہی - لڑکپن مین گھریار مبابپ سی جُدا ہو کر بُت سختیاں کھینچیں - اور ایک مُدت تلک مین زندہ در گور تھا - اور کئی بار ملک الموت کی پنجی سی بجا ہون * مین فی کہا ای مرد آدمی ! مُفصل کہ تو معلوم ہو * تب وہ اپنا احوال بیان کرنی لگا - کہ میرا باپ سوداگر بیش تھا - ہمیشہ سفر ہندوستان و روم و چین و خطہ و فرنٹ کا کرتا * جب مین دس برس کا ہوا باپ ہندوستان کو چلا - مجھی اپنی سانہ لیجانی کو چاہا * ہر چند والدہ نی اور خالا مہماں پھوپھی نی کہا کہ ابھی یہہ لڑکا ہی لائق سفر کی نہیں ہوا - والد فی نہ مانا اور کہا - کہ مین بوہا ہوا اگر یہہ میری رو برو تربیت نہ ہوگا - تو یہہ حسرت گور مین لیجاونگا - مرد بچا ہی اب ن سیکھیگا تو کب سیکھیگا * یہہ کھکر مجھی خواہ مخواہ سانہ لیا اور روانہ ہوا - خیر و عافیت سی راہ کئی - جب ہندوستان مین پہنچی کچھ ہنس وہاں بیانچی - اور وہاں کی سوگات لیکر زیر باد کی ملک کو گئی * یہہ بھی سفر بخوبی ہوا - وہاں

سرگذشت آزاد بخت پادشاه کی

سی بھی خرید و فروخت کرکی جہاز پر سوار ہوئی کہ جلدی وطن میں پہنچیں * بعد ایک مہینی کی ایک روز آندھی اور طوفان آیا اور میڈھہ موسلا دھار برنسی لگا - سارا زمین و آسمان دھوان دھار ہو گیا اور پتوار جہاز کی ٹوت گئی * معلم ناخدا سرپیتنی لگی - دس دن تلک ہوا اور موج چیدھر چاہتی تھی لیٹی جاتی تھی - کیا رہوں روز ایک پہاڑ سی تکر کھا کی جہاز پر زی پر زی ہو گیا * نہ معلوم ہوا کہ باپ اور نوکر چاکر اور اسباب کہان گیا *

میں نی اپنی تینیں ایک تختی پر دیکھا - سہ شبانہ روز وہ پٹرا بی اختیار جلا گیا * چوتھی دن کناری پر جا لگا - مجھے میں فقط جان باتی تھی * اس پر سی اُتر کر گھٹنیوں چلکر باری کسونہ کسونہ طرح زمین پر پہنچا * دور سی کھیت نظر آئی اور بہت سی آدمی وہاں جمع تھی - لیکن سب سیاہ فام اور ننگی مادر زاد - مجھے سی کچھ بولی لیکن میں نی ان کی زبان مُطلق نہ سمجھی * وہ کھیت چنون کا تھا - وہ آدمی آئٹ کا الو جلاکر بُتون کی ہولی کرتی تھی اور کھاتی تھی - اور کئی ایک گھر بھی وہاں نظر آئی * شاید ان کی خوراک یہی تھی اور وہیں بستی تھی - مجھی بھی اشارت کرنی لگی کہ تو بھی کھا * میں نی بھی ایک مٹھی اکھاکر بھوپی اور پہانکنی لگا - تھوڑا سا پانی پی کر ایک گوشی میں سو رہا *

بعد دیر کی جب جاگا ان میں سی ایک شخص ملبوس نزدیک آیا اور راہ دکھانی لگا * میں نی تھوڑی سی چنی اکھیز لیٹی اور اس راہ پر چلا *

سرگذشت آزاد بخت پادشاه کی

ایک کت دست میدان تھا گویا صحرائی قیامت کا نمونہ کہا جاہیئی -
 وہی بونٹ کھاتا ہوا چلا جاتا تھا * بعد چار دن کی ایک قلعے نظر آیا -
 جب پاس گیا تو ایک کوت دیکھا بہت بلند تمام پتھر کا اور ہر ایک
 الذکر اُس کی دو دو کوس کی - اور دروازہ ایک سنگ کا تراشا ہوا ایک قفل
 بڑا سا جڑا تھا - لیکن وہاں انسان کا نشان نظر نہ پڑا * وہاں سی آگی چلا ایک
 تیلا دیکھا کہ اُس کی خات سومی کی رنگ سیاہ تھی - جب اُس تل
 کی پار ہوا تو ایک شہر نظر پڑا بہت بڑا - گرد شہر بناء اور جا بجا برج - ایک
 طرف شہر کی دریا تھا بڑی پات کا * جانی جانی دروازی پر گیا اور یسم اللہ
 کھکھر قدم اندر رکھا * ایک شخص کو دیکھا پوشک اهل فرنگ کی پہنچی ہوئی
 کرسی پر بیٹھا ہی * جوں اُن نے مجھی اجنی مسافر دیکھا - اور مدیری مذہب سی
 یسم اللہ سنبھال کے آگی آؤ * مین نے جا کر سلام کیا - نہایت مسیریانی سی
 سلام کا جواب دیا - تُرت میز پر پانوروئی اور مسکہ اور مُرغ کا کباب اور
 شراب رکھ کر کھاؤ * مین نے تھوڑا سا کھایا اور پیدا اور بی خبر ہو کر
 سویا * جب رات ہو گئی قب آنکھ کھلی ہاتھ مٹھے ذہوپا - پھر مجھی کھانا
 کھلایا اور کہا کہ آئی بیتا! اپنا احوال کہہ * جو کچھ مجھ پر گذرا تھا سب
 کہہ سنبھالا - نب بولا کہ یہاں تو کیوں آیا؟ مین نے دیکھ ہو کر کہا شاید تو
 دیکھی ہی - خدا نی یہاں تلک پہنچایا - اور تو کہتا ہی کیوں آیا * کہنی
 لگا اب تو آرام کر - کل جو کہنا ہو گا کہونگا *

جب صبح ہوئی بولا کوئھری مین پھاڑا اور چھلنی اور توپڑہ ہی باہر لی آ *
 مین نی دل مین کھا ک خدا جانی روئی کھلا کر کیا مہمنت مجھے سی کروائیگا *
 لاچار وہ سب نکال کر اس کی روپرو لايا * تب اس نی فرمایا ک اس تیلی پر
 ٹجا - اور ایک گز کی موافقنگوں کھود وہان سی جو کچھ نکلی اس چھلنی
 مین چھان - جون چھن سکی اس توپڑی مین بھر کر میری پاس کا * مین
 وہ سب چیزیں لیکر وہان گیا اور اننا ہی کھود کر چھان چھوٹ کر توپڑی مین
 ڈالا - دیکھا تو سب جواہر رنگ برنگ کی تھی - اُن کی جوست سی آنکھیں
 چوندھیا گئیں * اُسی طرح تیلی کو مونہان مذہب بھر کر اس عزیز کی پاس
 لیگیا - دیکھ کر بولا ک جو اس مین بھرا ہی تو لی اور یہاں سی جا ک تدرا
 رہنا اس شهر مین خوب نہیں * مین نی جواب دیا ک صاحب نی اپنی
 جانب مین بڑی مہربانگی کی ک اتنا کچھ کنکر پتھر دیا - لیکن میری کس
 کام کا ؟ جب بھوکھا ہونگا تو نہ ان کو چبا سکونگا - نہ بیٹ بھریگا - پس
 اگر اور بھی دو تو میری کس کام آئینگی ؟ وہ مرد ہنسا اور کہنی لگا ک
 مجھکو تجھ پر افسوس آتا ہی ک تو بھی ہماری مانند ملک عجم کا مُتوطن
 ہی - اس لئی مین منع کرتا ہوں نہیں تو جان - اگر خواہ مخواہ تدرا بھی قصد
 ہی ک شہر مین جاؤں - تو میری انگوٹھی لینا جا - جب بازار کی چوٹ مین
 جاوی تو ایک شخص سفید ریش وہان بیٹھا ہوگا - اور اس کی صورت شکل
 مجھے سی بہت مشابہ ہی میرا بڑا بھائی ہی * اس کو بھے چھاپ دیجو تو
 وہ تیری خدیگیری کریگا - اور جو کچھ وہ کھی اُسی موافق کام کیجو - نہیں تو

مفت مانا جائیگا اور مدیرا حکم یہیں تلک ہے۔ شهر مین مدیرا دخل نہیں *
 تب مین نی وہ خاتم اُس سی لی۔ اور سلام کر کر رخصت ہوا * شهر مین گیا۔
 بہت خاصہ شہر دیکھا۔ کوچہ و بازار صاف اور زن و مرد یہ حجاب آپس
 مین خرید و فروخت کرتی۔ سب خوش لباس * مین سیر کرتا اور تماشا
 دیکھتا * جب چوک کی چوراہی مین پہنچا۔ ایسا ازدحام تھا کہ تھاں
 پہنچنکیتی تو آدمیوں کی سر پر چلی جائی * خلفت کا یہ تھنہ بند رہا تھا
 کہ آدمی کو راہ چلنا مشکل تھا * جب کچھ بھی چھٹی مین یہی دھکم
 دھکا کرتا ہوا آگئی گیا * باری اُس عزیز کو دیکھا کہ ایک جوکی پر بیٹھا ہے۔
 اور ایک جزو چماق روپرو دھرا ہے * مین نی جا کر سلام کیا اور وہ مہر دی۔
 نظر غصب سی مدیری طرف دیکھا اور بولا۔ کیون تو یہاں آیا۔ اور اپنی تین
 بلا مین ڈالا۔ مگر مدیری بیوقوف یہاں نی تجھی منع نہ کیا تھا؟
 مین نی کھا۔ انہوں نی تو کھا لیکن مین نی نہ مانا۔ اور تمام کیفیت
 اپنی ابتدا سی انتہا تلک کہہ سنائی * وہ شخص اُلٹا اور مجھی ساتھ لیکر اپنی
 گھبر کی طرف چلا۔ اُس کا مکان پادشاہوں کا سا دیکھنی مین آیا۔ اور بہت
 سی نوکر چاکر اُس کی تھی * جب خلوت مین جا کر بیٹھا بہ ملایمت
 بولا۔ کہ آئی فرزند! یہ کیا تو نی حماقت کی کہ اپنی پانوں سی گور مین
 آیا؟ کوئی یہی اس کم بخت طیسمانی شهر مین آتا ہے؟ مین نی کھا
 مین اپنا احوال پیشتر کہہ چکا ہوں۔ اب تو قسمت لی آئی۔ لیکن شفقت
 فرمائکر یہاں کی راہ و رسم سی مطلع کیجی تو معلوم کروں کہ اس واسطی تم نی

اور تمہاری بھائی نی مُجھی منع کیا * تب وہ جوانمرد بولا کہ پادشا اور تمام رئیس اس شہر کی راندی ہوئی ہیں - عجب طرح کا ان کا رویا اور مذہب ہی * یہاں پُنکھی میں ایک بُت ہی کہ شیطان اُس کی پیٹ میں سی نائم اور ذات اور دین ہر کسو کا بیان کرتا ہی - پس جو کوئی غریب مسافر آتا ہی پادشاہ کو خبر ہوئی ہی - اُسی منڈپ میں لیجاتا ہی - اور بُت کو سجدہ کرواتا ہی * اگر ڈنڈوت کی تو بہتر - نہیں تو بچاری کو دریا میں ڈالوا دیتا ہی * اگر وہ چاہی کہ دریا سی نکل کر بھاگی - تو اسکی پانو بہت بھاری ہو جاتی ہیں ایسی کہ زمین میں یہنستی - ایسا طلس اس شہر میں پنایا ہی * مجھہ کو تیری جوالي پر رحم آتا ہی - مگر تیری خاطر ایک تدبیر کرتا ہون - کہ بھلا کوئی دن تو تُوحیدتا رہی - اور اس عذاب سی مجھی *

میں نی پُوچھا وہ کیا صورت تجویز کی ہی ؟ ارشاد ہو * کہنی لگا تجھی کتھدا کروں - اور وزیر کی لڑکی تیری خاطر بیا لگون * میں نی جواب دیا - کہ وزیر اپنی بیٹی مجھہ سی مُفلس کو کب دیگا ؟ مگر جب ان کا دین قبول کروں ؟ سو یہ مجھہ سی نہ ہو سکیگا * کہنی لگا اس شہر کی یہ رسم ہی کہ جو کوئی اُس بُت کو سجدہ کری - اگر فقیر ہو اور پادشاہ کی بیٹی کو مانگی - تو اُس کی خوشی کی خاطر حوالی کریں - اور اُسی رنجیدہ نہ کریں * اور میرا بھی پادشاہ کی نزدیک اعتبار ہی اور عزیز رکھتا ہی - لہذا سب ارکان اور اکابر یہاں کی مدیری قدر کرتی ہیں * اور درمیان ایک هفتی کی دو دن بُتکدی میں زیارت کو جاتی ہیں - اور عبادت بھا لاتی ہیں -

چنانچہ کل سب جمع ہو رینگی مَدین مُجھی لِحَاوُنْگَا * یہ کھکر کھلا پُلاکر سُلا رکھا - جب صُبھُوئی مُجھی سانہ لیکر بُتھانی کی طرف چلا - وہاں جاکر جو دیکھا تو آدمی آتی جاتی ہے اور پرستش کرنی ہے * پادشاه اور امیر بُت کی سامنہی پنڈتوں کی پاس سر نگی کیلئی ادب سی دو زانو بَیتھی تھی - اورنا کتھدا لڑکیاں اور لڑکی خوبصورت جَیسی حُور و پریان چارون طرف صف باندھی کھڑی تھی * تب وہ عَزِیز مُجھہ سی مُخاطب ہوا - کہ اب مَدین جو کھُون سو کر * مَدین نی قبول کیا - کہ جو فرماؤ سو بجا لاؤن * بولا کہ پہلی پادشاه کی ہاتھ پانوں کو بوسے دی - بعد اُس کی وزیر کا دامن پکڑ - مَدین نی ویسا ہی کیا * پادشاه نی پُوچھا - کہ یہ کون ہی اور کیا کہتا ہی ؟ اُس ہر دن کیا یہ جوان مدیری رشتی مَدین ہی - پادشاه کی قدم بوسی کی آرزو مَدین دُور سی آیا ہی - اس موقع پر کہ وزیر اُس کو اپنی غلامی مَدین سر بلند کری - اگر حُکم بُت کلن کا اور مرضی حضور کی ہو یہ * پادشاه نی پُوچھا کہ ہمارا مذہب اور دین و آئین قبول کریگا - تو مبارکت ہی * وہیں بُتھانی کا نقار خانہ بھجنی لگا - اور بھاری خلعت مُجھی پہنائی - اور ایک رسی سیاہ مدیری گلی مَدین ڈالکر کھینچی * ہوئی بُت کی سِنگھاسن کی آگی لیجا کر سجدہ کروا کر کھڑا کیا * بُت سی آوار نکلی کہ آئی خواجہ زادی ! خوب ہوا کہ تو ہماری بندگی مَدین آیا - اب ہماری رحمت اور عنایت کا امیدوار رہ * یہ سُنکر سب خلقت نی سجدہ کیا اور زمین مَدین لوٹنی لگی اور پُکاری - دھن ہی کیوں

سرگذشت آزاد بخت پادشاه کی

۱۹۳

نه هو - تم آیسی هی تھا کر هو * جب شام ہوئی پادشاه اور وزیر سوار ہو کروزیر کی محل میں داخل ہوئی - اور وزیر کی بیٹی کو اپنی طور کی ریت رسم کر کی میری حوالی کیا - اور بہت سا دان دھیز دیا اور بہت منست وار ہوئی کہ بُمحِب حکم بڑی بُت کی اُسی تمهاری خدمت میں دیا ہی * ایک مکان میں ہم دونوں کو رکھا - اُس نازنین کو جو میں نی دیکھا تو فی الواقع اُس کا عالم پری کا سما تھا نکھ سکھ سی درست * جو جو خوبیاں پدمیں کی سُنی جاتی ہیں سو سب اُس میں موجود تھیں - بفراغت تمام میں نی صحبت کی اور خوش ہوئی * صحیح کو غسل کر کی پادشاه کی مجری میں حاضر ہوا * پادشاه نی خلعت داماڈی کی عنایت کی - اور حکم فرمایا کہ ہمیشہ دربار میں حاضر رہا کری * آخر کو بعد چند روز کی پادشاه کی مصاحبت میں داخل ہوا *

پادشاه میری صحبت سی نہایت محظوظ ہوئی - اور اکثر خلعت اور انعام عنایت کرتی * اگرچہ دنیا کی مال سی میں غنی تھا اس واسطی کے میری قبیلی کی پاس اتنا نقد و جنس اور جواہر تھا کہ جس کی حد و زیرزادی کو پیدت رہا - جب ستون سا ہوا اور انگنا مہینا گذر کر پوری دن ہوئی پیدرین لگیں - دائی جنائی آئی - تو موں لڑکا پیدت میں سی نکلا - اُس کا پس چھا کو چڑھا - وہ بھی مرگئی * میں ماری غم کی دیوانہ ہو گیا کہ پہہ کیا آفت توئی ! اُس کی سرهانی بیتها روتا تھا - ایکبار گی روئی کی

آواز ساری محل مین بلند هری - آور چارون طرف سی عورتیں آئی لگیں *
 جو آئی تی ایک دو هتر مدیری سر پر مارتی آور اپنی اپنی سر کو ننگا
 کر کی مدیری مذہب کی مقابلہ کھڑی رہتی - آور رونا شروع کرتی * اتنی رفتگیان
 اکٹھی ہوئی کہ مین ان کی درمیان مین چھپ گیا - نزدیک تھا کہ
 جان نکل جاوی *

اتنی مین کسوی پیچھی سی گربان مدیرا کھینچ کر گھسیتا - دیکھوں تو وہی
 مرد عجمی ہی جس نی مجھی بیاها تھا * کہنی لگا کہ احمق تو کس لیئی
 روتا ہے ؟ مین نی کہا آئی ظالم نہ تو نی کیا بات کہی ؟ مدیری پادشاہت
 لٹ گئی - آرام خانہ داری کا گیا گذر - تو کہتا ہی کیوں غم کرتا ہی ! وہ
 عزیز تبسم کر کی بولا - کہ اب اپنی موت کی خاطر رو * مین فیر پہلی ہی
 تجھی کہا تھا کہ شاید اس شہر مین تیری اجل لی آئی ہی - سو ہی ہوا -
 اب سوای مرنی کی تیری رہائی نہیں * آخر لوگ مجھی پکڑ کر بتھانی مین
 لیگئی - دیکھا تو پادشاہ اور امرا اور چھتیس فرق رعیت پرجا وہان جمع ہیں -
 اور وزیرزادی کا مال اموں سب دھرا ہی - جو چیز جسکا جی چاہتا ہی
 لیتا ہی - اور اُس کی قیمت کی روپی دھر دیتا ہی *

غرض سب اسباب کی نقد روپی ہوئی - ان روپیوں کا جواہر خریدا گیا -
 اور ایک صندوقچی مین بند کیا اور ایک دوسرا صندوق مین نان و حلوا اور
 گوشت کی کباب اور میوہ خشک و تو اور کھانی کی چیزیں لیکر پھریں - اور
 لاش اُس بی بی کی ایک صندوق مین رکھ کر صندوق آڈوچی کا ایک اونٹ

پر لدوایا۔ اور مجھی سوار کیا اور صندوقچہ جواہر کا مدیری بغل مین دیا اور
ماری باہمن آگی بھجن کرتی سنکھے بجائی چلی۔ اور پیچھی ایک خلقت
مبارک بادی کہتی ہوئی سانہ ہو لی * اس طور سی اُسی دروازی سی کہ
مین پہلی روز آیا تھا شہر کی باہر نکلا * جونہیں داروغہ کی نگاہ مجھ پر پڑی
رونی لگا اور بولا کہ آئی کم بخت اجل گرفتہ! مدیری بات نہ سنی۔ اور اس
شهر مین جاکر مفت اپنی جان دی۔ مدیری تقصیر نہیں۔ مین نی منع کیا
تھا * ان نی پہ بات کہی۔ لیکن مین تو ہکا بکا ہو رہا تھا۔ نہ زبان
یاری دیتی تھی کہ جواب دون۔ نہ اوسان بجا تھی کہ دیکھیئی انجام مدیرا
کیا ہوتا ہی *

آخر اُسی قلعی کی پاس جس کا مین نی پہلی روز دروازہ بند دیکھا تھا
لیگئی۔ اور بہت سی آدمیوں نی ملکر قفل کو کوڑا اور تابوت، اور صندوق
کو اندر لیچلی * ایک پنڈت مدیری نزدیک آیا اور سمجھانی لگا۔ کہ مائس
ایک دن جنم پاتا ہی۔ اور ایک روز ناس ہوتا ہی سدنیا کا یہی آواگوں
ہی * اب پہ تیری اسٹری اور پوت اور دهن اور چالیس دن کا اسباب
بھوجن کا موجود ہی۔ اس کو لی اور بیان رہ جب تلک بڑا بت تجھہ پر
مہربان ہووی * مین نی غصی مین چاہا کہ اس بست پر اور وہاں کی
رهنی والوں پر اور اس ریت رسم پر لعنت کہوں۔ اور اس باہمن کو دھول
چھکت کروں * وہی مرد عجمی اپنی زبان مین مانیح ہوا کہ خبردار ہرگز دم
مت مار۔ اگر کچھ بھی بولا تو اُسی وقت تجھی جلا دینگی * خیر جو تیری

۱۹۶ سرگذشت آزاد بخت پادشاه کی

تسلیت مین تھا سوہوا - اب خدا کی کرم سی اُمیدوار رہ - شاید اللہ مجھی

یہاں سی جیتا نکالی *

آخر سب صحیحی تی تنهہ چھوڑ کر اُس حصار سی باہر نکلی - اور دروازہ پھر مغل کر دیا * اُس وقت مین اپنی تنهائی اور بیسی پر ب اختیار رویا - اور اُس عورت کی لوتبہ پر لاتین مارنی لگا - ک ای مردار اگر صحیحی جنتی ہی مرجاننا تھا بیاہ کا ہیکو کیا تھا - اور پیٹ سی کیون ہوئی تھی؟ مار مورکر پھر چپکا بیٹھا * اس مین دن چڑھا اور دھوپ گرم ہوئی سر کا بیجا پکنسی لگا - اور تعفن کی ماری روح نکلنی لگی * جیدھر دیکھتا ہون مُردون کی ہڈیاں اور صندوق جواہر کی ڈھیر لگی ہیں * تب کئی صندوق پرانی لیکر نیچی اور پر رکھی کہ دن کو دھوپ سی اور رات کو اوس سی بچاؤ ہو - آپ پانی کی تلاش کرنی لگا - ایک طرف جھونا سا دیکھا ک قلعی کی دیوار مین پتھر کا تراشا ہوا گھڑی کی مٹھی کی موافق ہی * باری کئی دن اس پانی اور کھانی سی زندگی ہوئی *

آخر آدم قم تمام ہوا - مین گھبرا یا اور خدا کی جناب مین فریاد کی * وہ ایسا کریم ہی کہ دروازہ کوت کا کھلا - اور ایک مردی کو لائی - اُس کی ساتھ ایک پیر مرد آیا * جب اُسی بیبی چھوڑ کر گئی - یہ دل مین آیا ک اس بوڑھی کو مارکر اس کی کھانی کا صندوق سب کا سب لی ای * ایک صندوق کا پایا ہاتھ مین لیکر اُس کی پاس گیا - وہ مچارا سر زانو پر دھری حیران بیٹھا تھا - مین نی پاچھی سی آکر اُس کی سر مین ایسا مارا ک سر

سرگذشت آزاد بخت پادشاه کی

۱۹۷

پھٹ کر مُغز کا گودا نکل پڑا - اور فی الفور جان بحق تسلیم ہوا * اُس کا آدوق لیکر مَین کھانی لگا * مُدت تملک یہی میرا کام تھا کہ جو زندہ مردی کی ساتھ آتا - اُسی مَین مار ڈالتا اور کھانی کا اسباب لیکر بے فراغت کھاتا *

بعد کتنی مُدت کی ایک مرتبہ ایک لڑکی تابوت کی ہمراہ آئی نہایت قبول صورت - میری دل نی نہ چاہا کہ اُسی بھی مارون * اُن نی مجھی دیکھ اور ماری ڈر کی بیہوش ہو گئی * مَین اُس کا بھی آدوق اٹھا کر اپنی پاس لی آیا - لیکن اکیلا نہ کھاتا - جب بھوکھ لکھی کھانا اُس کی نزدیک لیجاتا اور ساتھ ملکر کھاتا * جب اُس عورت نی دیکھا کہ مجھی پہ شخص نہیں ستاتا - دن بدن اُس کی وحشت کم ہوئی - اور رام ہوتی چلی - میری مکان مَین آئی جانی لگی * ایک روز اُس کا احوال پوچھا کہ تو کون ہی ؟ اُس نی جواب دیا کہ مَین پادشاہ کی وکیل مطلق کی بیٹی ہون - اپنی چچا کی بیٹی سی منسوب ہوئی تھی - شبِ عروسی کی دن اُسی قولچ ہوا ایسا درد سی تڑپھنی لگا کہ ایک آن کی آن مَین مرگیا - مجھی اُس کی تابوت ساتھ لا کر یہاں چھوڑ گئی ہدین * تب اُس نی میرا احوال پوچھا مَین نی بھی تمام و کمال بیان کیا اور کھا - خدا نی مجھی میری خاطر یہاں بھیجا ہی * وہ مُسکرا کر چھپی ہو رہی *

اُسی طرح کئی دن مَین آپس مَین مُحبّت زیادہ ہو گئی * مَین نی اُسی ارکان مُسلمانی کی سکھا کر کامہ پڑھایا - اور مُتع کر کر صحبت کی - وہ بھی حاملہ ہوئی - ایک بیٹا پیدا ہوا * قریب تین برس کی اُسی صورت

سی گذری - جب اُنکی کا دودھ بڑھایا ایک روز بیوی سی کہا کہ یہاں کب تلك رہینگی - اور کس طرح یہاں سی نکلینگی ؟ وہ بولی خدا نکالی تو نکلیں - نہیں تو ایک روز یونیورس مرجانینگی * مجھی اُس کی کہنی پر اُور اپنی رہنمی پر کمال رفت آئی - روتی روتی سو گیا - ایک شخص کو خواب میں دیکھا کہ کہتا ہی پرنسالی کی راہ سی نکلنا ہی - تو نکل * میں ماری خوشی کی چونک پڑا اور جورو کو کہا - کہ لوہی کی میخنیں اور سیخنیں جو پرانی صندوقوں میں ہیں جمع کر کر لی آؤ - تو اُس کو کُشادہ کروں * غرض میں اُس موری کی مُمہ پر صیخ رکھ کر پتھرون سی آیسا ٹھونکتا کہ تھک جاتا * ایک برس کی محنت منیں وہ سوراخ اتنا بڑا ہوا کہ آدمی نکل سکی *

بعد اُس کی مردوں کی آستینوں میں اچھی اچھی جواہر چنکر بھری - اور ساتھ لیکر اُسی راہ سی ہم تینوں باہر نکلی * خدا کا شکر کیا اور بیتی کو کاندھی پر بیٹھا لیا - ایک مہینا ہوا ہی کہ سرراہ چھوڑ کر ماری ڈر کی جنگل پہاڑوں کی راہ سی چلا آتا ہوں * جب گرسنگی ہوتی ہی گھاس پات کھاتا ہوں - قوت بات کہنی کی مجھے میں نہیں * یہہ مدیری حقیقت ہی جو تم نی سنی * بادشاہ سلامت ! میں نی اُس کی حالت پر ترس کھایا اور حمام کروا کر اچھا لباس پہنوا یا اور اپنا نائب بنایا - اور مدیری گھر میں ملکہ سی کئی لڑکی پیدا ہوئی - لیکن خور دسالی میں مر گئی * ایک بیٹا پانچ برس کا ہو کر مُوا - اُس کی غم میں ملکہ نی بیہی وفات پائی *

سرگذشت آزاد بخت پادشاه کی

۱۹۹

مُجھی کمال غم ہوا اور وہ ملک بغیر اُس کی کائندی لگا۔ دل اُداس ہو گیا۔ ارادہ عجم کا کیا * پادشاہ سی عرض کر کر خدمت شاہ بندری کی اُس جوان کو دلوا دی * اس عرصی میں پادشاہ بھی مر گیا * میں اُس وفادار تکی کو اور سب مال خزانہ جوہر ساتھ لیکر نیشاپور میں آ رہا - اس واسطی کے مدیری بھائیوں کی احوال سی کوئی واقف نہ ہو یہ * میں خواجہ سکٹ پرست مشہور ہوا اور اس بدنامی میں دگنا مخصوص آج تک پادشاہ ایران کی سرکار میں بھرتا ہوں *

اتفاقاً یہ سوداگو بچھ وہان گیا - اُس کی وسیلی سی جہان پناہ کا قدم بوس کیا * میں نی پوچھا کیا یہ تمہارا فرزند نہیں ؟ خواجہ نی جواب دیا - قبلہ عالم ! یہ میرا بیٹا نہیں آپ ہی کی رعیت ہی - لیکن اب میرا مالک اور داریت جو کچھ کوئی مو پڑی ہی * یہ سُنکر سوداگر بچھی سی میں نی پوچھا کہ تو کس تاجر کا لڑکا ہی - اور تیری نمان باپ کہاں رہتی ہیں ؟ اُس لڑکی نی زمین چوہی اور جان کی امان مانگی اور بولا - کہ یہ لوڈی سرکار کی وزیر کی بیٹی ہی - میرا باپ حضور کی عتاب میں بہ سبب اسی خواجہ کی لعلون کی بڑا - اور حکم یون ہوا کہ اگر ایک سال تک اُس کی بادت کریں نہیں تو ہو گی توجان میں مارا جاویگا * میں نی سُنکر یہ بھیس بنایا اور اپنی تین نیشاپور پہنچایا * خدا نی خواجہ کو بہ مع کتی اور لعلون کی حضور میں حاضر کر دیا * آپ نی تمام احوال سُن لیا - اُمیدوار ہوں کہ صدیری بُوزہی باپ کی مخلصی ہو *

یہ بیان وزیرزادی سی سنک خواجہ نی ایک آہ کی - اور یہ اختیار گر پڑا * جب گلاب اُس پر چھپا گیا تب ہوش مین آیا - اور بولا کہ ہای کم بختی ! اتنی دُور سی یہ رنج و محنت کھینچ کر مین اس توقع پر آیا تھا - کہ اس سوداگر چھپی کو مُتبدّل کر کر اپنا فرزند کروں گا - اور اپنی مال مناع کا اس کو ہبہ نامہ لکھہ دُونگا - تو میرا نام رہیگا اور سارا عالم اسی خواجہ زادہ کھیگا - سو میرا خیال خام ہوا اور بالعکس کام ہوا * ان نے عورت ہو کر مُجھہ مرد پیر کو خراب کیا - مین رنڈی کی چتر مین پڑا - اب میری وہ کھاوت ہوئی - گھر مین رہی نہ تیرتھے گئی - مونڈ مُنڈا فصیحت یہتی * الفصل مُجھی اس کی بی قراری اور نالہ و زاری پر رحم آیا * خواجہ کو نزد بُلک بلایا اور کان مین مُزدہ اُس کی وصل کا سُنایا کہ غمگین، مت ہو - اُسی سی تیری شادی کر دینگی - خدا چاہی تو اولاد تیری ہو گی - اور یہ یہ تیری مالک ہو گی * اس خوش خبری کی سُنی سی فی الجملہ اُس کو تسلی ہوئی - تب مین نی کہا کہ وزیرزادی کو محل مین لیجاؤ - اور وزیر کو پنڈت خانی سی لی آؤ - اور حمام مین نہلاؤ - اور خلعت سفرزاری کی بیناؤ - اور جلدی میری پاس لاؤ * جس وقت وزیر آیا - لمب فرش تک اُس کا استقبال فرمایا - اور اپنا بزرگ جان کر گلی لگایا اور نئی سرسی قلمدان وزارت کا عنایت فرمایا - اور خواجہ کو بھی جاگیر و منصب دیا - اور ساعت سعید دیکھ کر وزیرزادی سی نکاح پڑھوا کر منسوب کیا *

* کئی سال مین دو بیٹی اور ایک بیٹی اُس کی گھر مین پیدا ہوئی

چُنانچہ پڑا بیتا ملک التجار ہی ۔ اور چھوٹا ہماری سرکار کا مختار ہی * آئی
درویشوں میں نے اس لیئی یہ نقل تمہاری سامنہی کی ۔ کہ کل کی رات
دو فقیروں کی سرگذشت میں نے سنی تھی ۔ اب تم دونوں بھی جوابتی
رہی ہو یہ سمجھو ۔ کہ ہم اسی مکان میں بیٹھی ہیں اور مجھی اپنا خادم
اور اش گھر کو اپنا تکید جانو * بی وسوس اپنی اپنی سیر کا احوال کہو ۔ اور
چندی میری پاس رہو * جب فقیروں نے پادشاہ کی طرف سی بہت
خاطر داری دیکھی کہنی لگی ۔ خیر جب تم نے گداون سی الفت کی ۔
تو ہم دونوں بھی اپنا ماجرا بیان کریں سنئی *

سَيِّرِ تِيسِيرِي درویش کی

تِيسِرا درویش کوت باندھ پیٹھا ۔ اور اپنی سیر کا بیان اس طرح سی
کرنی لگا *

احول اس فقیر کا آئی دوستان سُنو ۔ یعنی جو مجھ پر بیٹھی ہی وہ داستان سُنو *
جو کچھ کہ شاہِ عشق نی مُجھہ سی کیا سلوٹ ۔ تفصیل وار کرتا ہوں اس کا بیان سُنو *
کہ یہ کمترین پادشاہزادہ عجم کا ہی * میری ولی نعمت وہاں کی
پادشاہ تھی ۔ اور سوای میری کوئی فرزند نہ رکھتی تھی * میں جوانی کی
عالیٰ میں مصحابوں کی ساتھ چوپڑ گنجیہ شترنج تختہ نرد کھیلا کرتا ۔ یا
سوار ہو کر سیر و شکار میں مشغول رہتا * ایک دین کا یہہ ماجرا ہی ۔ کہ
سواری تیار کروا کر اور سب یار آشناوں کو ادیکر میدان کی طرف نکلا * باز

بہری جڑہ باشا سُرخاب اور تیتروں پر اُڑانا ہوا دور نکل گیا * عجب طرح کا
ایک قطعہ بھار کا نظر آیا - کہ جیدھر نگاہ جاتی تھی کوسون تلک سبز اور
پھولون سی لعل زمین نظر آتی تھی * پہ سمان دیکھکر گھوڑوں کی باگیں
ڈال دیاں - اور قدم قدم سیر کری ہوئی چلی جاتی تھی * فاگاہ اُس صحراء
میں دیکھا کہ ایک کالا ہرن اُس پر زربفت کی جھوٹ اور بھڈور کی مرصع
کی اور گھونگروں سوی کی رزوی پتی میں تکی ہوئی گلی میں پڑی خاطر
جمع سی اُس میدان میں (کہ جہان انسان کا دخل نہیں - اور پرندہ پر نہیں
مارتا) چرتا پھرتا ہی * ہماری گھوڑوں کی سُم کی آہت پاکر چوکنا ہوا اور
سُر اٹھا کر دیکھا اور آہستہ آہستہ چلا *

مجھی اُس کی دیکھنی سی یہ شوق ہوا کہ رفیقوں سی کہا کہ رتم یہ دین
کھڑی رہو - میں اُسی چیتا پکوڑنگا - خبردار تم قدم آگی نہ بڑھائیو - اور
میری پہچھی نہ آئیو - اور گھوڑا میری رانوں تلی آیسا پرند تھا کہ بارہا ہرنوں
کی اوپر دوڑا کر اُن کی گُرچھالوں کو بھلاکر ہاتھوں سی پکڑ پکڑ لیئی تھی *
اُس کی عقب دوڑا یا - وہ دیکھکر چھلانگیں بھرنی لگا اور ہوا ہوا گھوڑا بھی
باد سی باتیں کرتا تھا - لیکن اُس کی گرد کون نہ پہنچا * وہ رہوار بھی پسینی
پسینی ہو گیا - اور میری بھی چیدھے ماری پیاس کی چلتختی لگی پر گچھہ
بس نہ چلا * شام ہوئی لگی - اور میں کیا جانوں کہاں سی کہاں نکل آیا؟ لاچار
ہو کر اُسی بھلا دیا اور تکش میں سی تیر نکال کر اور فریان سی کمان
سنپھالکر چلی میں جوڑکر کیش کان تلک لاکر ران کو اُس کی تاک - اللہ

اکبر کھلکھل مارا * باری پہلا ہی تیر اُس پانون مین ترازو ہوا - تب لنگراتا
 ہوا پہاڑ کی دامن کی سمت چلا * فقیر بھی گھوڑی پر سی اُتر پڑا - اور پا
 پیادہ اُس کی پیچھی لگا - اُس نے کوہ کا ارادہ کیا اور مین نے بھی اُس کا
 شاتھ دیا * کئی انار چڑھا کی بعد ایک گنبد نظر آیا - جب پاس پہنچا
 ایک باغچہ اور ایک جسم دیکھا * وہ ہرن تو نظرون سی چھلوا ہو گیا - مین
 نہایت تھکا تھا - ہاتھ پانون دھونی لگا *

ایک بارگی آواز رونی کی اُس بُرج کی اندر سی میری کان مین آئی -
 جیسی کوئی کہتا ہے - کہ ای بچھی ! جس نے تجھی تیر مارا میری آہ کا
 تیر اُس کی کلیجی مین لگیو - وہ اپنی جوانی سی پہل نہ پاوی - اور خدا
 اُس کو میرا سا دکھیا بناوی ! مین یہ سُنکروہان گھیا - دیکھا تو ایک بُرگ
 ریش سُفید اچھی پوشٹ پہنچا ایک مسند پر بیٹھا ہے - اور ہرن آگی
 لیتا ہے - اُس کی جانگھ سی تیر کھینچتا ہے - اور بد دعا دیتا ہے * مین
 نی سلام کیا اور ہاتھ جوڑکر کھا - کہ حضرت سلامت - یہ تقصیر نا دانستہ
 اس غلام سی ہوئی - مین یہ نہ جانتا تھا - خدا کی واسطی مُعاف کرو *
 بولا کہ بی زبان کو تو نی ستایا ہے - اگر ان جان یہ حرکت تجھ سی ہوئی -
 اللہ مُعاف کریگا * مین پاس جا بیٹھا اور تیر نکالنی مین شریک ہوا - بڑی
 دِقت سی تیر کو نکلا - اور زخم مین مرہم بھر کر چھوڑ دیا - پھر ہاتھ دھو
 دھاکر اُس پیر مرد نی کچھ حاضری جو اُس وقت موجود تھی مجھی کھلانی *
 مین نے کھا بی کر ایک چار پائی پر لنگی تائی *

ماندگی کی سبب خوب پیٹ بہرکر سویا - اُس نیند میں آواز نوح
 و زاری کی کان میں آئی - آنکھیں ملکر جو دیکھتا ہوں تو اُس مکان میں
 نہ وہ بوڑھا ہی نہ کوئی اور ہی * اکیلا میں بلنک پر لیتا ہوں - اور وہ دالن
 خالی پڑا ہی * جارون طرف پہیانک ہو کر دیکھنی لگا - ایک کوئی مدنیں
 پر پڑا نظر آیا - وہاں جا کر اُسی اٹھایا - دیکھا تو ایک تنخت بچھا ہی اور
 اُس پر ایک پریزاد عورت برس چودا * ایک کی مہتاب کی سی صورت اور
 رُفین دونوں طرف چھوٹیں ہوئیں ہنستا چہرہ فرنگی لباس پہنی ہوئی
 عجب ادا سی دیکھتی ہی اور بیٹھی ہی * اور وہ بزرگ اپنا سر اُس کی
 پانوں پر دھری بی اختیار رو رہا ہی - اور ہوش حواس کیوں رہا ہی * میدن
 اُس پیر مرد کا یہ احوال اور اُس نازینیں کا حسن و جمال دیکھکر مُرجھا گیا
 اور مردی کی طرح یہ جان ہو کر گرپڑا * وہ مرد بزرگ بیہہ مدیرا حال دیکھکر
 شیشہ گلاب کالی آیا اور مجھے پر چھڑکنی لگا * جب میں ہیتا اٹھ کر اُس
 معشوق کی مقابل چاکر سلام کیا - اُس نی ہرگز نہ ہاتھا اٹھایا اور نہ ہونٹہ
 ہلایا * میں نی کہا آئی گلبدن اتنا غرور کرنا اور جواب سلام کا نہ دینا کس
 مذہب میں درست ہی؟

کم بولنا ادا ہر چند - پر نہ اتنا - مُند جای چشم عاشق تو بھی وہ مُذہب نہ کھولی *
 واسطی اُس خُدا کی جس نی تجھی بنایا ہی کچھ تو مُذہب سی
 بول - ہم بھی اتفاقاً یہاں آنکی ہیں - مہماں کی خاطر ضرور ہی *
 میں نی بہتیری باتیں بنائیں لیکن کچھ کام نہ آئیں - وہ چیز کی بُت کی طرح

بَيْتَهِي سُنَا كِي - تَبِ مَدِين نِي بِهِي آگِي بِزَهْكِر هاتَه پَانُون بِرْ جَلَايَا جَب
 پَانُون کُو چَهِيرَتْ تَوْ سَخْتَ مَعْلُوم هُوا * آخِر بِهِ درِيَافَتْ كِيَا كَمَتَهْرَسِي اِس
 لَعْلَ كَوْ تَرَاشَا هَي - أَوْرَ آذَرْنِي اِس بُتْ كَوْ بَنَايَا هَي * تَبِ اُس بِيرْ مَرَد
 بُتْ پَرْسَتْ سِي پُوْجَهَا - كَمَدِين نِي تَيِّري هِرَنْ كِي ٿَانِڪ مَدِين كَهْپَرَا مَارَا -
 تُونِي اِس عِشَقْ كِي نَاوَتْ سِي مَدِيرَا كَلِيجْ چَهِيدَكَر وَارْ پَارِ كِيَا - تَيِّري دُعا
 قَبُول هُوْئِي - اَبِ اِس كِي گَدِيقَتْ مُفَصَّل بَيَانْ كَر - كَمِيْه طِلَسمْ كَيُون
 بَنَايَا هَي - أَوْرَ تُونِي بَسِتِي ڪُو چَهَوْزَكَر جَنَلْ پَهاڙَ كَيُون بَسْتَا هَي ؟ ٿُجَيْه پَرْ جَو
 ڪَچَهِي بَيَتَا هَي مُجَهِه سِي كَهْ *

جَب اُس کَا بَهْت بِيَچَهَا لِيَا تَبِ اُس نِي جَوَاب دِيَا - كَمِيْه بَات
 نِي مُجَهِه تو خَرَاب كِيَا - كِيَا تُونِي سُنَكَر هَلَك هُوا چَاهَتَا هَي ؟ مَدِين نِي
 كَهَا لَوَاب بَيَتْ مَكْرَچَكَر كِيَا - مَطْلَبْ كِيِي بَاتِ كَهُو - نِيَهِين تَوْ مَارَذَالُونَگَا *
 مُجَهِه نِهَايَت درِيَي دِيَکَهْرَ بُولا - آيِ جَوَان ! حَقْ تَعَالِيِي هَرَايِلَتْ إِنْسَان كَوْ عِشَقْ
 كِي آنِجِي سِي مَحْفُوظ رَكَهِي - دِيَکَهْ تَوْ اِس عِشَقْ نِي كِيَا كَيَا آنِتِين بِرِيَا كِي هَيِنِي !
 عِشَقْ هَي كِي مَارِي عَورَت خَاؤِند کِي سَاتَهِ سَتِي هَوَقِي هَي اَوْرَ اِپِنِي جَان
 كَهَوَقِي هَي - اَوْرَ فَرَهَاد و مَجِدُون کَا قِصَّه سَبْ كَوْ مَعْلُوم هَي * تُونِي کِي سَتِي
 سِي كِيَا پَهْلَ پَاوِيگَا ؟ نَاحِقْ گَهْرَيَار دَوَلَت دُنِيَا چَهَوْزَ چَهَازْ كَر نِيَلَ جَارِيگَا ؟
 مَدِين نِي حَوَاب دِيَا - بَس اَبِ اِپِنِي دَوَسِتِي تَهْ كَر رَكَهُو اِس وقت مُجَهِه
 اِپِنَا دُشْمَن سَمِيَّه - اَگَر جَان عَزِيزِي هَي تو صَاف كَهُو * لَچَار هَوْكَر آسُو بِهِر لِيَا
 اَوْرَ كَهَنِي لَگَا - كَمُجَهِه خَانَه خَرَاب كِي بِهِ حَقِيقَتْ هَي - كَمَنْدِي کَا نَام

نَعْمَان سَيَاج هَي - نَمِين بِرَا سَوَادَگر تَهَا * اس سِن مَدِين تِجَارَت کِی سَبَب
 هَفْتِ اَقْلِيم کِی سَيِّر کِی - اُور سَب پَادِشاھون کِی خَدْمَتِ مَدِين رِسَائِي هُوئِي *
 ایک بار پَیہ خِیالِ جِی مَدِين آیا - کَه چَارُون دَانَک مُلَك تو پَہْرَا لیکن
 جَزِیرَہ فَرِنَک کِی طَرْف نَه گَیَا - اُور وَهَان کِی پَادِشاھ کَو اُور رِعَيَت و سِپَاه کَو
 نَه دِیکھا - اُور رِسَم و رَاه وَهَان کِی گُچَھَه نَه دَرِیانَت هُوئِي - ایک دَفعَه وَهَان
 یَهِی جَلَّا چَاهِیَي * رِفِیقُون اُور شَفِیقُون سِی صَلَح لَیکَر اِرادَه مُصَمَّم کِیَا - اُور
 تُحَفَّه هَدَايَا جَهَان تَهَان کَا جَو وَهَان کِی لَاثِن تَهَا لَیَا - اُور ایک قَافِلَه سَوَادَگرُون
 کَا اِکْتَهَا کَر کَر جَهَاز پَر سَوَار هُوکَر رَوَانَه هَوَا * هَوَا جَو مَوَافِق پَائِي کَئِی مَهِینُون مَدِين
 اُس مُلَك مَدِين جَا دَاخِل هَوَا - شَہِر مَدِين ڈِیرَا کِیَا * عَجَب شَہِر دِیکھا کَہ
 کَوئِی شَہِر اُس شَہِر کِی خُوبِی کَو نَہِین پَہَنچتا - هَر ایک بازار و کُوچِی مَدِين
 پُخْتَه مَسْرِکِین بَنِی هُوئِي - اُور چَھِرَکَاؤ کِیَا هَوَا - صَفَائِي اَیِسِي کَہ ایک نِنکا کِہیں
 پڑَا نَظَر نَم آیا کُوْزِي کَا تو کِیَا ذِكْر هَي ؟ اُور عِمَارَتِين رَنَک بَه رَنَک کِی اُور رَات
 کَو رِسْتَون مَدِين دَوْرَسْتَه قَدَم بَه قَدَم روشنِي - اُور شَہِر کِی باھر بَاغَت کَہ جِن مَدِين
 عَجَابِیْ گُل بُونَتِی اُور مَدِيوِي نَظَر آئِي - کَہ شَاید سِواي بِیشَت کِی کِہیں اُور
 نَه هُونَگِي - جَو وَهَان کِی تَعْرِيف کَرُون سَو بَجَا هَي *

غَرْض سَوَادَگرُون کِی آئِي کَا چَرْجَا هَوَا - ایک خَواجَه سَرا مُعْذَنْبَر سَوَار هُوکَر
 اُور کَئِي خَدْمَتْگَار سَاتَهِ لَیکَر قَافِلَي مَدِين آیا اُور بَیوَبارِیُون سِی پُوچَھَا کَہ تُمَهَارَا
 سَردار کَوْن سَا هَي ؟ سَبِیوْن نِي مَدِيرِي طَرْف اَشَارَت کِی - وَه مَحَلِّي مَدِيرِي
 مَکَان مَدِين آیا - مَدِين تعَظِيم بَجَا لَایَا - باهِم سَلام عَلَيْكَ هُوئِي - اُس کَو سُوزِي

پر بِتھایا - تکینی کی تواضع کی * بعد اُسکی مَدین نی پُوجھا کے صاحب کی
تشریف لائی کا کیا باعث ہی ؟ فرمائی * جواب دیا کہ شہزادی نی سُنا
ہی کے سَوَاداگر آئی ہدین - اور بہت جنس لائی ہدین - لہذا مجھے کو حُکم
کیا کہ جاکر اُن کو حُضور مَدین لی آؤ * پس تُم جو کچھے اسباب لائق
پادشاھوں کی سرکار کی ہو ساتھ لیکر چلو - اور سعادت آستانہ بوسی کی
حاصل کرو *

مَدین نی جواب دیا کہ آج تو ماندگی کی باعث قاصر ہوں - کل جان
و مال سی حاضر ہوں - جو کچھے اس عاجز کی پاس موجود ہی نذر گذرا نونگا -
جو پسند آؤی مال سرکار کا ہی * پہہ وعدہ کر کر اور عطر پان دیکر خواجہ کو
رُخصت کیا اور سب سَوَادگروں کو اپنی پاس بلکر جو جو نسخہ جس کی
پاس تھا لی لیکر جمیع کیا - اور جو مدیری گھر مَدین تھا وہ بھی لیا - اور صبح
کی وقت دروازی پر پادشاہی محل کی حاضر ہوا * باری دروان نی مدیری
خبر عرض کی - حُکم ہوا کہ حُضور مَدین لاٹ - وہی خواجہ سِر انکلا اور مدیرا ہاتھ
ہاتھ مَدین لیکر دوستی کی راہ سی باتیں کرتا ہوا لیچلا * پہلی خواص پُری
سی ہو کر ایک مکان عالیشان مَدین لیکیا * آئی غریز تو باور نہ کریگا پہہ عالم
نظر آیا گویا پر کاشت کر پریوں کو چھوڑ دیا ہی * جس طرف دیکھتا تھا نگاہ
گزر جاتی تھی - پانوں زمَدین سی اکھڑی جاتی تھی * بہ زور اپنی تکین سنبھالتا
ہوا روپرو پہنچا - جو نہ دین پادشاہزادی پر نظر پڑی غش کی توبت ہوئی -
اور ہاتھ پانوں مَدین رعشہ ہو گیا *

بہر صورت سلام کیا۔ دونون طرف دست راست اور دست چپ صف
ب صف نازِ نینان پر پھرہ دست بستہ کھڑیں تھیں * میں جو کچھ قسم جواہر
اور پارچہ پوشائی اور تھفہ اپنی ساتھ لیگیا تھا۔ جب کئی گشتنیاں حضور
میں چندیں گئیں (از بسک سب جنس لائیں پسند کی تھی) خوش ہوکر
خانسامان کی حوالی ہوئی اور فرمایا۔ کہ قیمت اس کی بہ مُوحِّب فرد
کی کل دی جائیگی۔ میں تسلیمات بھا لایا اور دل میں خوش ہوا کہ
اس بھانی سی بھلا کل بھی آنا ہوگا * جب رُخصت ہو کر باہر آیا تو سوداگی
کی طرح کھتنا کچھ تھا اور منہ سی کچھ نیکلتا تھا * اُسی طرح سرا میں آیا
لیکن حواس بھا نہ تھی * سب آشنا دوست بُوچھنی لگی کہ تمہاری کیا
حالت ہے؟ میں نی کہا اتنی آمد و رفت سی گرمی دماغ میں چڑھا
کئی ہی *

غرض و راست تلبیتی کاٹی۔ فجر کو پھر جاکر حاضر ہوا اور اُسی خواجہ کی
ساتھ پھر محل میں پہنچا۔ وہی عالم جو کل دیکھا تھا دیکھا۔ پادشاہزادی
نی مجھی دیکھا اور ہر ایک کو اپنی اپنی کام پر رُخصت کیا * جب پرچھا
ہوا خلوت میں اُنہے گئیں۔ اور مجھی طلب کیا * جب میں وہاں گیا
بیٹھنی کا حکم کیا۔ میں آداب بھا لکر بیٹھا۔ فرمایا کہ یہاں جو تو آیا اور
یہ اسباب لایا اُس میں منافع کتنا منظور ہے؟ میں نی عرض کی کہ آپ
کی قدم دیکھنی کی بڑی خواہش تھی۔ سو خدا نی مُیسر کی۔ اب میں
نی سب کچھ بھر پایا۔ اور دونون جہان کی سعادت حاصل ہوئی۔ اور

قِيمٰت جو کچھ فہرست مَدِين ہے نصف کی خرید ہے - اور نصف
نفع ہے * فرمایا نہیں - جو قِيمٰت توںی لکھی ہے وہ عنایت ہوگی -
بلکہ اور یہی انعام دیا جائیگا - بشرطیک ایک کام کچھ سی ہو سکی تو
حُکم کروں *

مَدِین نے کہا کہ غلام کا جان و مال اگر سرکار کی کام آؤی تو مَدِین اپنی
طالعوں کی خوبی سمجھوں - اور آنکھوں سی کروں * یہ سُنکر قلمدان یاد
فرمایا - ایک شُقہ لکھا اور موتویون کی دلِمیان مَدِین رکھ کر ایک ومال شبتم
کا اُپر لپیٹ کر مدیری حوالی کیا - اور ایک انگوٹھی نہشان کی واسطی انگلی
سی اُتار دی اور کہا - کہ اُس طرف کو ایک پڑا باغ ہے - دلکشا اُس کا نام
ہے - وہاں تو جا کر ایک شخص کیخسرو نام داروغہ ہے - اُس کی ہاتھ
مَدِین یہ انگشتی دیجو اور ہماری طرف سی دعا کہیو اور اس رُقُمہ کا جواب
مانگیو لیکن جلد آئیو - اگر کہانا وہاں کہائیو تو پانی بہان پیاچجو - اس کام کا
انعام کچھی ایسا دونگی کہ تو دیکھیگا * مَدِین رخصت ہوا اور پوچھتا پوچھتا
چلا - قریب دو کوس کی جب گیا وہ باغ نظر پڑا * جب پاس پہنچا
ایک عزیز مُسلح مجھے کو پکڑ کی دروازی مَدِین باخ کی لیگیا * دیکھوں تو ایک
جوان شیر کی سی صورت سونی کی کُرسی پر زردا داؤ دی پہنی چار آنڈے
باندھی فولادی خود سر پر دھری نہایت شان و شوکت سی بیٹھا ہے - اور
پان سی جوان تیار ڈھال تلوار ہاتھ مَدِین لیئی اور ترکش کمان باندھی مستعد
پرا باندھی کھڑی ہدین *

مَین نی سلام کیا۔ مُجھی نزدیک بُلایا * مَین نی وہ خاتم دی اور بخُوشامد
 کی باتیں کر کر وہ رومال دیکھایا۔ اور شُقّی کی بھی لانی کا احوال کہا * اُس
 نی سُنتی ہی انگلی دانتون سی کائی۔ اور سر دھن کر بولا کہ شاید تیری اجل
 مُجھے کو لپی آئی ہی۔ خیر باغ کی اندر جا۔ سڑ کی درخت میں ایلسٹ
 آہنی پانچھہ لٹکتا ہی۔ اُس میں ایک جوان قبید ہی۔ اُس کو یہ خط
 دیکھ جواب لیکر جلدی پھر آ * مَین شتاب باغ میں گھسا۔ باغ کیا تھا۔
 گویا حیتی ہی بیشست میں گیا * ایک ایک چمن رنگ برلنگ کا پھول۔
 رہا تھا۔ اور فواری چھوٹ رہی تھی۔ جانور چھپھی مار رہی تھی * مَین
 سیدھا چلا گیا اور اُس درخت میں وہ قفس دیکھا۔ اُس میں ایک جوان
 حسین نظر آیا * مَین نی ادب سی سرنہوڑ آیا اور سلام کیا۔ اور وہ خریطہ سر
 بھر پانچھی کی تیلیوں کی راہ سی دیا * وہ عزیز رقہ کھوں کر پڑھنی لگا اور
 مُجھے سی مشتاق وار احوال ملک کا پوچھنی لگا *

ابھی باتیں تمام نہ ہوئیں تھیں کہ ایک فوج زنگیوں کی نمود ہوئی اور
 چاروں طرف سی مُجھہ پر آٹوئی۔ اور بی تحاشی برقھی و تلوار مارنی لگی *
 ایک آدمی نہتھی کی بساط کیا؟ ایک دم میں چور زخمی کر دیا۔ مُجھی
 کچھہ اپنی سُدھ بُدھ نہ رہی * پھر جو ہوش آیا اپنی تئیں چار پائی پر
 پایا کہ دو پیدادی اُنہائی لیدی جاتی ہیں۔ اور آپس میں بتیاتی ہیں *
 ایک نی کہا اس سُردی کی لوٹہ کو میدان سین پھینڈک دو۔ کتّی کوئی
 کھائیںگی * دوسرا بولا اگر پادشاہ تحقیق کری اور یہہ خبر پہنچی تو جیتنا

گُردا دی اور بال بچکوں کو کولو مدين پڑوا دی * کیا همین اپنی جان بھاری
پڑی ہی جو آیسی نامعقول حرکت کریں ؟
مدين نی پیہہ گفتگو سُن کر دونون یاجوج ماجوج سی کہا کے واسطی خدا
تکی مُجھہ پر رحم کرو - ابھی مُجھہ مدين ایک رہنی جان باقی ہی - جب
مر جاؤنگا جو تمہارا حی چاہیگا سو کیجو * مردہ بدمست زندہ - لیکن پیہہ
تو کہو مُجھہ پر پیہہ کیا حقیقت بیتی - مُجھہ کیوں مارا - اور تم کون ہو ؟
بھلا اتنا تو کہہ سُٹاو * تب انہوں نی رحم کھا کر کہا کہ وہ جوان جو
قفص مدين بند ہی اس پادشاہ کا بھتیجا ہی - اور پہلی اس کا باپ تخت
نشین تھا * رحلت کی وقت پیہہ وصیت اپنی بھائی کو کی - کہ ابھی مدرا
بیٹا جو وارث اس سلطنت کا ہی لڑکا اور بی شُعور ہی - کار بار پادشاہت
کا خیر خواہی اور هوشیاری سی تُم کیا کیجو * جب پیہہ بالغ ہو
اپنی بیتی سی شادی اس کی کردیجو - اور مختار تمام مُلک اور خزانی
کا کیکجو *

پیہہ کہکر انہوں نی وفات پائی - اور سلطنت کی نوبت چھوٹی بھائی پر
آئی * اُس نی وصیت پر عمل نہ کیا - بلکہ دیوانہ اور سودائی مشہور کرکی
پانچری مدين ڈال دیا - اور چوکی گاڑھی چاروں طرف باغ کی رکھی ہی کہ
پرنده پر نہیں مار سکتا - اور کئی مرتبی زہر ہلاہل دیا ہی - لیکن زندگی
زبردست ہی اثر نہیں کیا * اب وہ شہزادی اور پیہہ شہزادہ دونوں عاشق
معشوق بن رہی ہیں * وہ گھر مدين تلپھی ہی - اور بس قفص مدين تلپھی

هی - تیری هاتھ شوق کا نامہ اُس نی بیجا - یہ خبر ہر کارون نی بچنس پادشاہ کو پہنچائی - حبشیوں کا دستہ مُتعین ہوا تیرا یہ احوال کیا اور اُس جوان قیدی کی قتل کی وزیر سی تدیر پوچھی * اُس نملت حرام نی ملک کو راضی کیا ہی کہ اُس بی گناہ کو پادشاہ کی حضور اپنی هاتھ سی شہزادی مار ڈالی *

مَین نی کہا چلو مرتب مرتی یہ بھی تماشا دیکھ لین * آخر راضی ہو کرو دلوں اور مَین زخمی چپکی ایک گوشی مَین جاکر کھڑی ہوئی - دیکھا تو تخت پر پادشاہ بیٹھا ہی اور ملکہ کی هاتھ مَین ننگی تلوار ہی اور شہزادی کو پانچھری سی باہر نکال کر روپرو کھڑا کیا * ملکہ جلاد بنکر شمشیر بونہ لیئی ہوئی اپنی عاشق کی قتل کرنی کو آئی * جب نزدیک پانچھری تلوار پہنیذک دی اور گلی مَین چمٹ گئی * تب وہ عاشق بولا کہ آیسی مرتب پر مَین راضی ہوں - بہن بھی تیری آرزو ہی وہاں بھی تیری تمدا رہیگی * ملکہ بولی کہ اس بھانی سی مَین تیری دیکھنی کو ائی تھی * پادشاہ یہ حرکت دیکھ کر سخت بہم ہوا اور وزیر کو ڈالتا کہ تو یہ تماسا مجھی دکھانی کو لایا تھا؟ محظی ملکہ کو جدا کر کی محل مَین لیگئی - اور وزیر نی خفا ہو کر تلوار اٹھائی در پادشاہزادی کی اوپر دوڑا کے ایک ہی وار مَین کام اُس بچاری کا تمام کری * جوں چاہتا ہی کہ تیغنا چلاوی غدیب سی ایک تیر ناگہانی اُس کی پیشانی پر بیٹھا - کہ دو سار ہو گیا اور وہ گر پڑا *

پادشاہ یہ واردات دیکھ کر محل مَین گھس گئی - جوان کو پیر تقس

مَدِین بَنْدَکْر باغِ مَدِین لِیکَنْتی - مَدِین بَهِی وَهَان سی نِکلا * راہِ مَدِین سی ایک آدمی مُجھی بُلَاکر ملِکہ کی حُضور لِیکَنَا - مُجھی گھائِل دیکھکر ایک جرّاح کو بُلَاوا یا آور نِہایت تقَدِّیت سی فرمایا کہ اس جَوان کو جلد چنگا کرکی غسل شِستا کا دی - بَهِی تدیرا مُجرا هَی - اس کی اوپر چتنی مِحنت تو کریگا وَسَا ہی انعام اور سرفرازی پاویگا * غرض وہ جرّاح بِمُوحِب ارشادِ ملِکہ کی تکت وَدو کرکی ایک چلّی مَدِین نہلا دھلا مُجھی حُضور مَدِین لِیکَنَا * ملِکہ نی پوچھا کہ اب تو کچھ کسر باقی نہیں رہی ؟ مَدِین نی کہا کہ آپ کی تَوجّہ سی اب هتھا کتھا ہون * تب ملِکہ نی ایک خلعت اور بہت سی روپی جو فرمائی تپی بلکہ اُس سی بھی دوچند عطا کئی اور رُخصت کیا *

مَدِین نی وَهَان سی سبِ رُنِیق اور نوکر چاکروں کو لیکر کوچ کیا * جب اس مقام پر بہنچا سب کو کہا - تُم اپنی وطن کو جاؤ - آور مَدِین نی اس پہاڑ پر بہہ مکان اور اُس کی صورت بنناکر اپنا رہنا مُقرر کیا - آور نوکروں اور خُلاموں کو مُوافِق ہر ایک کی قدر کی روپی دیکر آزاد کیا - آور بہہ کہہ دیا کہ جب تلک مَدِین چیتا رہوں مُدیری قوت کی خبر گیری تہہیں ضرور ہی آگی مُختار ہو * اب وہی اپنی نملت حلّالی سی مُدیری کھانی کی خبر لیدتی ہیں - آور مَدِین بے خاطر جمع اس بُت کی پرستش کرتا ہوں - جب تلک چیتا ہوں مَدیرا بھی کام ہی * بہہ مُدیری سر گذشت ہی جو تو نی سُنی * یا فُقرا مَدِین نی بہ مُجھر سُنی اس قصی کی کفٹی گلی مَدِین ڈالی - آور فقیروں کا لباس کیا اور اشتیاق مَدِین فرنگ کی ملک کی دیکھنی کی روانہ ہوا *

کِنْتی ایک عرصی مین جنگل پہاڑوں کی سیر کرتا ہوا مجھنوں اور فرهاد کی صورت بن گیا *

آخر میری شوق نی اُس شہر تلک پہنچایا - گلی کوچی مین باولا سا پوری لگا - اکثر ملکہ کی محل کی آس پاس رہا کرتا - لیکن کوئی تھب آیسا نہ ہوتا جو وہاں تلک رسائی ہو * عجب حیرانی تھی کہ حس واسطی یہہ سیحت کیشی کر کر گیا - وہ مطلب ہاتھ نہ آیا * ایک دن بازار مین کھڑا تھا کہ ایک بارگی آدمی بھاگنی لگی - اور دوکان دار دوکانیں بند کر کی چلی گئی - یا وہ رونق تھی یا سُن سان ہو گیا * ایک طرف سی ایک جوان رُستم کا سا کلم جبڑا شیر کی مانند گونجتا اور تلوار دو دستی جھاڑتا ہوا زرہ بکتر گلی مین اور توب جہام کا سر پر اور طہنچی کی جوڑی کمر مین کیفی کی طرح بکتا جھکتا نظر ایا - اور اُس کی پیچھی دو غلام بذات کی پوشان پہنچی ایک تابوت متحمل کاشانی سی مڑھا ہوا سر پر لیدی چلی آتی ہیں *

مَدِن نی یہہ تماشا دیکھ کر ساتھے چلنی کا قصد کیا * جو کوئی آدمی میری نظر پڑتا مجھی منع کرتا - لیکن مَدِن کب سُنبا ہوں ؟ رفتہ رفتہ وہ جوان مرند ایک عالیشان مکان مین چلا - مَدِن بھی ساتھ ہوا * اُس نی پوری ہی چاہا کہ ایک ہاتھ ماری اور مجھی دو ٹکڑی کری - مَدِن نی اُسی قسم دی کہ مَدِن بھی بھی چاہتا ہوں - مَدِن نی اپنا خُون مُعاف کیا - کیسو طرح مجھی اس زندگی کی عذاب سی جبڑا دی کہ نہایت بہتھ آیا ہوں * مَدِن جان

بُوچہکر تیڑی سامنھی آیا ہوں - دیر مت کر * مُجھی مرنپ پر ٹائیت قدم
دیکھکر خُدا نی اُس کی دل میں رحم ڈالا - اور غُصہ بھی تھندھا ہوا *
بہت توجہہ اور مہربانی سی پُوچھا کہ تو کون ہے - اور کیوں اپنی زندگی سی
بیزار ہوا ہے ؟

مَیِّن نی کہا ذرا بیتھیئی تو کھوں - میرا قصہ بہت دور و دراز ہے - اور
عِشق کی پنجی میں گرفتار ہوں اس سبب لاچار ہوں * یہ سُنکر اُس نی
اپنی کھڑکیوں اور ہاتھہ مُنہہ دھو دھا کر کچھہ ناشتا کیا - مُجھی بھی باعث
ہوا * جب فراغت کرکی بیٹھا بولا - کہہ تجھہ پر کیا گذری ؟ مَیِّن نی سب
واردات اُس پیر مرد کی اور ملک کی اور اپنی وہاں جانی کی کھہ سُنکری * پہلی
سُنکر رویا اور یہہ کہا کہ اس کم بخت نی کس کس کا گھر گھلا - لیکن بھلا
تیرا علاج میری ہاتھہ مَیِّن ہے * اغلب ہے کہ اس عاصی کی سبب سی
تو اپنی مراد کو پہنچی - اور تو اندیشہ نہ کر اور خاطر جمع رکھے * حمام کو
فرمایا کہ اس کی حمامست کرکی حمام کرو دی * ایک جوڑا کپڑا اُس کی
خُلام نی لاکر پہنایا - تب مُجھہ سی کہنی لگا کہ یہہ تابوت جو تو نی دیکھا
اُسی شہزادہ مرحوم کا ہے جو قفص مَیِّن مُقید تھا - اُس کو دوسرا وزیر فی
آخر سکرنسی مارا - اُس کی تو نجات ہوئی کہ مظلوم مارا گیا * مَیِّن اُس کا
کوکا ہوں - مَیِّن نی بھی اُس وزیر کو بہ ضرب شمشیر مارا - اور پادشاہ کی
مارنی کا ارادہ کیا - پادشاہ گتگڑایا اور سوگند کھانی لگا کہ مَیِّن بی گناہ ہوں -
مَیِّن نی اُسی نامرد جانکر چھوڑ دیا * تب سی میرا کام یہی ہے کہ ہر مسینی

کی نوچندی جُمِدِرات کو مین اس تابوت کو ایسی طح شهر میں لینی
پرنا ہون اور اس کا ماتم کرتا ہون *

اس کی زبانی یہ احوال سنی سی مجھی تسلی ہوئی کہ اگر یہ چاہیدگا تو
میرا مقصد برآویگا - خدا نی بڑا احسان کیا جو ایسی جُنُوئی کو مجھہ پر
مہربان کیا - سچ ہی خدا مہربان ہو تو کل مہربان * جب شام ہوئی اور
اُفتاب غروب ہوا اُس جوان نی تابوت کو نکلا اور ایک غلام کی عوض
وہ تابوت میری سر پر دھرا اور اپنی ساتھ لیکر چلا * فرمائی لگا کہ ملکہ کی
نریت جانا ہون - تیری سفارش تا به مقدور کروںگا - تو ہرگز دم نہ ماریو -
چپکا بیٹھا سنا کیجو * مینیں نی کہا جو کچھے صاحب فرماتی ہیں سو ہی
کروںگا - خدا تم کو سلامت رکھی جو میری احوال پر ترس کھاتی ہو * اُس
جوان نی قصد پادشاہی باغ کی کیا - جب اندر داخل ہوا ایک چبوڑہ
سدکی مرمر کا ہشت پہلو باغ کی صحن میں تھا - اور اُس پر ایک نمگیرہ
سفید بادلی کا موڑیوں کی جھالر لگی ہوئی الماس کی استادوں پر کھڑا تھا -
اور ایک مسند مُغُرّ دچھی تھی - گاو تکیہ اور بغلی تکییہ زبرفت کی
لگی ہوئی - وہ تابوب وہاں رکھوایا اور ہم دونوں کو فرمایا کہ اُس درخت
کی پاس جا کر بیٹھو *

بعد ایک ساعت کی مشعل کی روشنی نظر آئی - ملکہ آپ کئی
خواصیں پس و پیش اہتمام کری ہوئیں تشریف لائیں - لیکن اُداسی اور
خفگی چھری پر ظاہر تھی - آکر مسند پر بیٹھیوں * یہ کوکا ادب سی دست

بسته کھڑا رہا - پھر ادب سی دُور فرش کی کناری مُودب بیتھا * فاتحہ پڑھیں
 اور کچھ باتیں کرنی لگا * مَدین کان لگائی سن رہا تھا * آخر اُس جوان نی
 کہا کے ملکہ جہان سلامت ! مُلک عجم کا شہزادہ آپ کی خوبیاں اور
 محبویاں غائبانہ سُنکر اپنی سلطنت کو برباد دی فقیر بن مانند ابراهیم
 ادھم کی تباہ ہو اور بڑی مِحنٰت کھینچ کر یہاں تلک آپنچا ہی * سائین
 تیری کاری چھوڑا شہر بلخ - اور اُس شہر میں بہت دنوں سی حیران پریشان
 پھرتا ہی * آخر وہ قصد مری کا کرکی میری ساتھ لکھ چلا - مَدین نی تلوار
 سی دڑایا اُس نی گردن آجی دھر دی - اور قسم دی کہ اب مَدین یہی چاہتا
 ہوں دیر مت کر * غرض تمہاری عشق میں ثابت ہی - مَدین نی خوب
 آزمایا - سب طرح پورا پایا * اس سبب سی اس کا مذکور مَدین درمیان
 لایا - اگر حضور سی اُس کی احوال پر مسافر جانکر توجہ ہو تو خدا ترسی اور
 حق شناسی سی دُور نہیں *

یہہ نی کرملکہ نی سُنکر فرمایا کہاں ہی ؟ اگر شہزادہ ہی تو کیا مُصایقہ ؟ رو برو
 آوی * وہ کوکا وہاں سی اٹھ کر آیا اور مجھی ساتھ لیکر گیا * مَدین ملکہ کی
 دیکھنی سی نہایت شاد ہوا - لیکن عقل و هوش برباد ہوئی - عالم سُکوت
 کا ہو گیا - یہہ ہواؤ نہ پڑا کہ کچھ کھوں * ایک دم مَدین ملکہ سیدھاری اور کوکا
 اپنی مکان کو چلا - گھر آکر بولا کہ مَدین نی تیری سب حقیقت اول سی
 آخر تلک ملکہ کو کہہ سُنائی - اور سفارش یہی کی - اب تو ہمیشہ رات کو
 بلانافہ جایا کر - اور عیش خوشی منایا کر * مَدین اُس کی قدم پر گرپڑا -

اُس نی گلی لگا لیا * تمام دن گھریان گنتا رہا - کے کب سانچھہ، هو جو مَدین
جاون؟ جب رات ہوئی مَدین اُس جوان سی رُخصت هو کر چلا۔ اور بائین
باخ مَدین ملکہ کی چھوٹری پر نکیہ لکا کر جا بیٹھا *

بعد ایک گھری کی ملکہ تنہا ایک خواص کو ساتھ لیکر آہستہ آہستہ
آکر مسند پر بیٹھیں * خوش طالعی سی یہنہ دن مُسیر ہوا - مَدین نی قدم
بوس کیا - اپنون نی میرا سر اُلہا لیا اور گلی سی لگا لیا اور بولین کہ اس
فرصت کو غنیمت جان - اور میرا کہا مان - مُجھی یہاں سی لی نیک - کسسو
اور مُلک کو چل * مَدین نی کہا چلیئی * نیہہ کہکر ہم دونون باخ کی باہر تو
ہوئی - پر حیرت سی اور خوشی سی هاتھ پاؤں پھول گئی اور راہ بھول گئی
اور ایک طرف کو چلی جاتی تھی - پر کچھہ تھکانا نہیں پاتی تھی * ملکہ بڑھم
ہو کر بولی کہ اب مَدین تھلت گئی - تیرا مکان کہاں ہی؟ جلد چلکر پہنچ -
نہیں تو کیا کیا چاہتا ہی؟ میری پاؤں مَدین پھدوں پڑ گئی ہدین - رستی
مَدین کہیں بیٹھ جاؤ گی *

مَدین نی کہا کہ میری غلام کی حَویلی نزدیک ہی اب آپہنچی - خاطر
جمع رکھو اور قدم اٹھاؤ * جھوٹہ، تو بولا پر دل مَدین حیران تھا کہ کہاں لیجاؤن؟
عین راہ پر ایک دروازہ مُقفل نظر پڑا - جلدی سی قفل کو توڑکر مکان کی
پیدتر گئی - اچھی حَویلی فرش بچھا ہوا شراب کی شیشی بھری قرینی سی
طاں مَدین دھری - اور باورچی خانی مَدین ناں کتاب تیار تھی * ماندگی کمال
ہو رہی تھی - ایک ایک گلائی شراب پُرتکالی کی اُس گرک کی ساتھ لی -

اور ساری رات باہم خوشی کی * جب اس چین سی صبح ہوئی شهر میں
غل مچا کہ شہزادی خائب ہوئی * محل محل کوچہ منادی پھر لگی *
اور جاسوس اور هرکاری چھوٹی کہ جہاں سی ہاتھ آؤ پیدا کریں - اور سب
دروازون پر شہر کی پادشاہی غلامون کی چوکی آبیتھی * گذرانوں کو حکم
ہوا کہ بغیر پروانگی چیونتی باہر شہر کی نہ نکل سکی - جو کوئی سراغ ملک
کا لاویگا ہزار اشرفی اور خلعت انعام پاویگا * تمام شہر میں کلندیاں پیونی اور
گپھر گپھر میں گھسنی لگیں *

مجھی جو کم بختی لگی دروازہ بند نہ کیا - ایک بڑھیا شیطان کی خالا
(اس کا خدا کری منہ کالا) ہاتھ میں تسلیح لٹکائی بُرقع اوڑھی دروازہ کھلا پا کر
ندهڑک چلی آئی اور سامنے ملکہ کی کپڑی ہو کر ہاتھ اٹھا کر دعا دینی لگی -
کہ الہی تیری نتھے چوڑی سہاٹ کی سلامت رہی ! اور کماو کی پگری قائم
رہی * میں غریب رندیا فقیری ہوں - ایک بدیتی میری بھی کہ وہ دوجی
سی پوری دنوں دریب زہ میں مری ہی - اور مجھہ کو اتنی وسعت نہیں کہ
ادھی کا تیل چراخ میں جلاں - کھانی پیدنی کو تو کہاں سی لاؤن * اگر مر گئی پا
تو گور کفن کیونکر کوئنگی - اور جنی تو دائی جدائی کو کیا دوئنگی - اور جھا
کو ستھوارا اچھوانی کہاں سی بلاونگی ؟ آج دو دن ہوئی ہیں کہ پوکبی
پیاسی پڑی ہی - ای صاحبزادی اپنی خیر کچھ تکڑا پارچہ دلا تو اُس کو پانی
پیدنی کا ادھار ہو *

ملکہ نی ترس کھا کر اپنی نزدیک بُلا کر چار نان اور کباب اور ایک انگوٹھی

چُنگلیا سی اُثار کر حَوالی کی ک اس کو بینج باخْر کهذا پاتا بنا دیجو - اور خاطر جمع سی گُذران کیجو آور کہبو آیا کیجو تدرا گھر هی * اس نی اپنی دل کا مُدعا چس کی تلاش میں آئی تھی بہ جنس پایا - حُوشی سی دُعالیں دیتی اور بلائیں لیتی دفع هُوئی * ڈیوڑھی میں نان کباب پھینک دیتی - مگر الگوئی کو مُتھی میں لی لیا کہ پتا ملکہ کی هاتھ کا میری هاتھ - آیا * خُدا اُس آفت سی جو بچایا چاہی اُس مکان کا مالک جوان مرد سپاہی تازی گھوڑی پر چڑھا ہوا نیزہ هاتھ میں اپنی شکاریں سی ایک ہرن لٹکائی آ پہنچا * اپنی حَویلی کا تالا ٹوٹا اور کواڑ کھلی پائی - اُس دلآل کو نکلتی دیکھا - ماری غُصی کی ایک هاتھ سی اُس کی جھونتی پکڑ کر لٹکا لیا اور گھر میں لٹکایا - سر تلی پانوں اوپر کئی ایک دم میں تڑپہ کر مر گئی * اُس مرد کی صورت دیکھ کر ہیدبت غالِب هُرئی کہ ہوایاں مُنہ پر اپنی لگدین اور ماری ڈر کی کلیجہ کانپنی لگا * اُس عزیر نی ہم دونوں کو بدحواس دیکھ کر تسلی دی کہ بڑی نادانی تم نب کی - آیسا کام کیا اور دروازہ کھول دیا *

ملکہ نی مُسکرا کر فرمایا کہ شاہزادہ اپنی غُلام کی حَویلی کہ کر مجھی لی آیا - اور مجھے کو پہسلایا * اُس نی التماس کیا کہ شہزادی نی بیان واقعی کھا - جتنی خلق اللہ ہی پادشاہون کی لوئڈی غُلام ہیں - انہیں کی برکت اور فیض سی سب کی پرورش اور نیاہ ہی * یہ غُلام بی دام و درم زد

خُرید تُھارا ہے - لیکن پہید چھپانا عقل کا مُقدّسنا ہے * آئی شہزادی تُھارا
اور ملکہ کا اس غریب خانی میں توجہ فرمانا اور تشریف لانا میری سعادت
دونوں جہاں کی ہے - اور اپنی فدوی کو سفراز کیا * مَمِنْ نِثَارُهُوَيْ كُوتَيْار
مُون - کسُو صورت میں جان و مال سی دریغ نہ کروں گا - آپ شوق سی
آرام فرمائیں - اب کوئی بھر خطرہ نہیں - بہ مردار گتنی اگر سلامت جاتی
تو آئت لای - اب جب تلكِ مزاج شریف چاہیئی بیٹھی رہیئی اور جو
کچھ درکار ہو اس خانزاد کو کہیئی سب حاضر کریگا - اور پادشاہ تو کیا
چیز ہے ! تُھاری خبر فرشتی کو بھی نہ ہوگی * اس جوان مرد نی ایسی آیسی
باتیں تسلی کی کہیں کہ تلكِ خاطر جمع ہوئی * تب مَمِنْ نی کہا شاباش
تم بڑی مرد ہو - اس مرود کا عوض ہم سی بھی جب ہو سکیگا تب
ظہور میں آویگا - تُھارا نام کیا ہے ؟ اُس نی کہا غلام کا اسم بہزاد
خان ہے * غرض چہہ مہینی تلكِ جتنی شرطِ خدمت کی تھی بہ جان و
دل بھا لایا - خوب آرام سی گذری *

ایک دن مُجھی اپنا ملک اور ما باپ یاد آئی - اس لینئی نہایت
مُتفکر بیٹھا تھا * میرا چہرہ ملین دیکھ کر بہزاد خان رو برو ہاتھ جوڑ کر کھڑا ہوا
اور کہنی لگا - کہ اس فدوی سی اگر کچھ تقصیر چرن برداری میں واقع ہوئی
ہو تو ارشاد ہو * مَمِنْ نی کہا از برائی خُدا بھے کیا مذکور ہے ! تم نی ایسا
سُلُوك کیا کہ اس شہر میں ایسی آرام سی رہی جیسی اپنی ماکی پیٹ
میں کوئی رہتا ہے - نہیں تو بھے ایسی حرکت ہم سی ہوئی تھی کہ تندکا

نِنکا ہمارا دُشمن تھا - ایسا دوست ہمارا کون تھا کہ دُرا دم لیتی - خُدا
تمہین خوش رکھی بڑی مرد ہو * تب اُس نی کہا اگر یہاں سی دل
برداشتہ ہوا ہو - توجہاں حُکم ہو وہاں خَیر و عَافِیَت سی پہنچا دون * فَقیر
بولا کہ اگر اپنی وطن تک پہنچوں تو والدین کو دیکھوں - میری تو یہ صورت
ہُوئی - خُدا جانی اُن کی کیا حالت ہُوئی ہوگی * مَدِین جس واسطی جلا
وطن ہوا تھا میری تو آرزو برائی * اب اُن کی بیوی قدمدوسی واجب ہی -
میری خبر اُن کو کچھ نہیں کہ مُوا یا حیتا ہی - اُن کی دل پر کیا قلق
گذرنا ہوگا ! وہ جوان مرد بولا کہ بہت مبارک ہی - چل دئی * یہ کہہ کی
ایک راس گھوڑا تُرکی سو کوس چلنی والا اور ایک گھوڑی جلد جس کی پر
نہیں کتی تھی لیکن شایستہ ملکہ کی خاطر لایا - اور ہم دونوں کو سوار کروایا۔
پھر زرہ بکتر پہن سلاح باندھ اور مجھی بن اپنی مرکب پر چڑھ بیٹھا اور کہنی
لگا - غُلام آگئی ہو لیتا ہی صاحب خاطر جمع سی گھوڑی دبائی ہوئی
چلی آؤں *

جب شہر کی دروازی پر آیا ایک فغڑہ مارا اور تبر سی قُفل کو توڑا اور
نیگہبانوں کو ڈانٹ ڈپٹ کر لکارا کہ - بُرچودوا اپنی خاؤند کو جاکر کہو کہ پہزاد
خان ملکہ مہر نگار اور شہزادہ کامگار کو جو تمہارا داماد ہی ہانکی پُکاری
لیئی جاتا ہی - اگر مردی می کا کچھ نہ شہ ہی تو باہر نکلو اور ملکہ کو چھوپیں
لو - یہ نہ کہیو کہ چُپ چاپ لیگیا - نہیں تو قلعہ میں بیٹھی آرام کیا
کرو * یہ خبر پادشاہ کو جلد جا پہنچی - وزیر اور میر مخشی کو حکم ہوا اُن

تیڈون بذات مفسدون کو باندھ کر لاؤ - یا اُن کی سر کاٹ کر حضور میں پہنچاؤ * ایک دم کی بعد غت فوج کا نمود ہوا - اور تمام زمین و آسمان گردباد ہو گیا * بہزاد خان نے ملک کو اور اس فقیر کو ایک در میں پُل کی تارہ بارہ پُلی اور جوں پُور کی پُل کی برابر تھا کھڑا کیا - اور آپ گھوڑی کو تندگیا کر اُس فوج کی طرف پہرا - اور شیر کی مانند گونج کر مرکب کو ڈپٹ کر فوج کی درمیان گپسا * تمام لشکر کائی سا پہت گیا - اور پہنچا دونوں سرداروں تلک جا پہنچا دونوں کی سر کاٹ لیدئی * جب سردار ماری گئی لشکر تتر بُتر ہو گیا - وہ کھاوت ہی - سرسی سرواد جب بدل پہوچی رائی رائی ہو گئی * ورنہ بین آپ پادشاہ کتنی فوج بکثر پوشون کی ساتھ لیکر کُملت کو آئی - اُن کی بھی لڑائی اُس یکا جوان نے مار دی شکستِ فاش کھائی * پادشاہ پس پا ہوئی - سچ ہی فتح دادِ الہی ہی - لیکن بہزاد خان نے آیسی جوان مردی کی کہ شاید رُستم سی بھی نہ ہو سکتی * جب بہزاد خان نے دیکھا کہ مطلع صاف ہوا اب کون باتی رہا ہی جو ہمارا پیچھا کریگا - بی وسواس ہو کر اور خاطر جمع کر جہاں ہم کھڑی تھی آیا - اور ملکہ کو اور مجھہ کو ساتھ لیکر چلا * سفر کی عمر کوتاہ ہوتی ہی - تھوڑی عرصی میں اپنی مُلک کی سرحد میں جا پہنچی * ایک عرضی صحیح سلامت آئی کی پادشاہ کی حضور میں (جو قبلہ گاہِ مجھہ فتیر کی تھی) لکھ کر روانہ کی * جہاں پناہ پڑھ کر شاد ہوئی - دوگانہ شُکر کا ادا کیا - جیسی سوکھی دھان میں پانی پڑا خوش ہو کر سب امیروں کو چلو میں لیکر اس عاجز کی

اسِتقبال کی خاطر لے دریا آکر کھڑی ہوئی - اور نوازون کی واسطی میر بھر کو حکم ہوا * مین نے دُسری کناری پر سواری پادشاہ کی کھڑی دیکھی - قدم بوسی کی آزو مین گھوٹی کو دریا مین ڈال دیا - ہیله مارکر حضور مین حاضر ہوا - مجھی ماری اشتیاق کی لکچھی سی لگا لیا * اب ایک اور آفت ناگہانی پیش آئی - کہ جس گھوٹی پر مین سوار تھا شاید وہ بچھے اسی مادیان کا تھا جس پر ملکہ سوار تھی - یا جنسیت کی باعث میری مرکب کو دیکھ کر گھوٹی نے بھی جلدی کر کر اپنی تین ملکے سمیت میری پیچھی دریا مین گرایا - اور پیرنی لگی * ملکہ نے گھبراکی باگت کھینچی وہ منہ کی نرم تھی الٹ گئی - ملکہ غوطی کھا کر بعد گھوٹی دریا مین ڈوب گئی کہ پھر ان دونوں کا نیشان نظر نہ آیا * بہزاد خان نے بھی حالت دیکھ کر اپنی تین گھوٹی سمیت ملکہ کی مدد کی خاطر دریا مین پہنچایا - وہ بیوی اُس بہذور مین آگیا پھر نکل نہ سکا - بہتیری ہاتھ پانوں ماری کچھ بس نہ چلا ڈوب گیا * جہاں پناہ نی بھی واردات دیکھ کر مہاجال منگو اکر پہنکوایا اور ملاحون اور غوطہ خوروں کو فرمایا * انہوں نے سارا دریا چھان مارا تھا کی میٹی لی آئی - پروی دونوں ہاتھ نہ آئی * یا فقرًا بھی حادثہ ایسا ہوا کہ مین سوائی اور جنونی ہو گیا - اور فقیر بن کر بھی کہتا پھرتا تھا - ان تینوں کا بھی بسیکھ، وہ بھی دیکھا بھی دیکھ * اگر ملکہ کمین غائب ہو جاتی یا مر جاتی تو دل کو تسلی آئی - پھر تلاش کو نکلتا یا صبر کرتا - لیکن جب نظروں کی رویو غرق ہو گئی تو کچھ بس

سَيِّر چَوْتَهِي درویش کِی

۲۲۵

نہ چلا * اخِر حِی میں یہی لہر آئی کہ دریا میں ڈوب جاؤں - شاید اپنی مُحِبُّوب کو مرکر پاؤں *

ایک روز رات کو اُسی دریا میں پیٹھا - اور ڈوبنی کا ارادہ کر کر گلی تک پانی میں گیا * چاہتا ہون کہ آگی پانون رکھوں اور غوطہ کھاؤں - وہی سوار بُرْقِم پوش چنہوں نی تم کو بشارت دی ہی آپہنچھی * میدرا ہانہ پکر لیا اور دلسا دیا کہ خاطر جمع رکھ، - ملکہ اور بہزاد خان چیتی ہیں - تو اپنی جان ناحق کیوں کھوتا ہی؟ دُنیا میں ایسا بھی ہوتا ہی - خدا کی درگاہ سی ماہیوس مت ہو - اگر چیتا رہیگا تو تیری ملاقات ان دونوں سی ایک نہ ایک روز ہو رہیگی * اب تو روم کی طرف جا - اور بھی دو درویش دلیریش وہاں گئی ہیں - ان سی تو جب ملیگا اپنی مراد کو پہنچیگا * یا فُقرا! بہ مُوحِب حکم اپنی هادی کی میں بھی خدمت شریف میں آکر حاضر ہوا ہون - اُمیدِ قوی ہی کہ هر ایک اپنی اپنی مطلب کو پہنچی * اس تکز گدا کا یہہ احوال تھا جو تمام کمال کہہ سنایا *

سَيِّر چَوْتَهِي درویش کِی

چوٰنہا فقیر اپنی سَيِّر کی حقیقت رو رو کر اس طرح دُھرانی لگا *
قصہ ہماری بی سرو پائی کا اب سُنو * لُٹک اپنادھیان رکھ، کی مراحال سب سُنو *
کس واسطی میں آیا ہوں یہاں تلکتابہ ہو - سارا بیان کرتا ہوں - اس کا سب سُنو *
یا مُرشِد اللہ! ذرا مُتَوَجّہ ہو * یہہ فقیر جو اس حالت میں گیندار

ہی - چین کی بادشاہ کا بیتا ہی * ناز و نعمت سی پرلوش پائی - اور بہ خوبی تربیت ہوا * زمانی کی بھلی بُری سی کچھ واقف نہ تھا - جانتا تھا کہ یونہین ہمیشہ نبھیگی * عین بی فکری میں یہ حادث روپکار ہوا قبلہ عالم جو والد اس یتیم کی تھی - انہوں نے رحلت فرمائی * جانکندنی کی وقت اپنی چھوٹی بھائی کو (جو میری چچا ہیں) بلایا اور فرمایا - کہ ہم نے تو سب مال ملک چھوڑ کر ارادہ کوچ کیا - لیکن یہ وصیت میری تُم بھالائیو - اور بُرگی کو کام فرمائیو * جب تلک شہزادہ جو مالک اس تخت و چھتر کا ہی جوان ہو - اور شعور سنبھالی اور اپنا گھر دیکھی بھالی - تُم اس کی نیابت کیجو اور سپاہ و رعیدت کو خراب نہ ہوئی دیکھو * جب وہ بالغ ہو اس کو سب کچھ سمجھا بجھا کر تخت حوالی کرنا - اور روشن اختر جو تمہاری بیٹی ہی اس سی شادی کر کی تُم سلطنت سی کنارہ پکڑنا * اس سُلُوك سی پادشاہت ہماری خاندان میں قائم رہیگی - کچھ خلل نہ آؤیگا * یہ کہکر آپ تو جان بحق تسلیم ہوئی - چچا بادشاہ ہوا اور بند و بست ملک کا کرنی لگا * مجھی حکم کیا کہ زنانی محل میں رہا کری - جب تلک جوان نہ ہو باہر نہ نکلی * یہ قنیطر چودہ برس کی عمر تلک بیگمات اور خواصون میں پلا گیا - اور کھیلا کودا کیا * چچا کی بیٹی سی شادی کی خبر سن کر شاد تھا - اور اس امید پر بی فکر رہتا اور دل میں کہتا - کہ اب کوئی دن میں پادشاہت بھی ہاتھ لگیگی اور کاخداری بھی ہوگی - دُنیا بہ امید قائم ہی * ایک حدیثی مدارک نام کہ والد مرحوم کی

خدمتِ مَدِین تربیت هُوا تھا اور اُس کا بڑا اعتبار تھا اور صاحبِ شُعور اور نمت حلال تھا - مَدِین اکثر اُس کی نزدیک جا بیٹھتا * وہ بھی مجھی بہت پیار کرتا اور مدیری جوائی دیکھ کر خوش ہوتا اور کہتا - کہ الحمد لله آئی شاہزادی ! اب تم جوان ہوئی - إِنْشَاءَ اللَّهِ تَعَالَى عَنْ قَرْبَتِكَ تُمَهَارَا عَمَّا ظَلَّ سُبْحَانِی کی نصیحت پر عمل کریگا * اپنی بیتی اور تُمَهاری والد کا تخت تُمَهِیدِ دیگا *

ایک روز یہ اتفاق ہوا کہ ایک ادن سہیلی فی بیگناہِ مدیری تَدِین ایسا طہائچہ کہیج کر مارا کہ مدیری گال پر پانچون انگلیوں کا نشان اکھڑ آیا * مَدِین روتا ہوا مبارک کی پاس گیا - اُن نے مجھی گلی سی لگا لیا اور آنسو آستین سی پونچھی اور کہا - کہ چلو آج تُمَهِید پادشاہ پاس لیجھاؤن - شاید دیکھ کر مہربان ہو اور لائق سمجھ کر تُمَهارا حق تُمَهِید دی * اُسی وقت چھاکی حضورِ مَدِین لیگیا - چھا نی دربارِ مَدِین نہایت شفقت کی - اور پُوچھا کہ کیوں دل گیر ہو اور آج یہاں کیوں کر آئی ؟ مبارک بولا کہ کچھ عرض کرنی آئی ہیں * یہ سُن کر خود بہ خود کہنی لگا کہ اب مَدِین کا بیان کر دیتی ہیں * مبارک نی کہا بہت مبارک ہی * ونهیں سچوں اور رعماں کو روپرو طلب کیا - اور اپری دل سی پُوچھا کہ اس سال کون سا مہینا اور کون سا دن اور گھنٹی مہورت مبارک ہی کہ سرانجام شادی کا کروں ؟ انہوں نی مرفی پاکر گین گذا کر عرض کی - کہ قبلہ عالم ! یہ برس سارا نحس ہی - کسی چاند مَدِین کوئی تاریخ سعد نہیں تھری -

اگر یہ سال تمام بخیر و عافیت کتی تو آینده کار خیر کی لیڈی بہتر ہی * پادشاہ نی مبارک کی طرف دیکھا - اور کہا شاہزادی کو محل مدنی لیجتا - خدا چاہی تو اس سال کی گذری سی اُس کی امانت اُس کی حوالی کر دُونگا - خاطر جمع رکھی اور پڑھی لکھی * مبارک نی سلام کیا اور مجھی سانہ لیا - محل مدنی پہنچا دیا * دو تین دن کی بعد مدنی مبارک کی پاس گیا - مجھی دیکھتی ہی روئی لگا - مدنی حیران ہوا اور پوچھا کہ دادا! خیر تو ہی تمہاری روئی کا کیا باعث ہی؟ تب وہ خیر خواہ (کہ مجھی دل و جان سی چاہتا تھا) بولا کہ مدنی اُس روز تمہیں اُس ظالم کی پاس لیکیا - کاش کے اگر یہ جانتا تو نہ لیجاتا * مدنی نی گھبرا کر کہا مدیری جانی مدنی کیا آیسی قباحت ہوئی؟ کہو تو صحیح * تب اُس نی کہا کہ سب امیر وزیر ارکان دولت چھوٹی بڑی تمہاری باپ کی وقت کی تمہیں دیکھ کر خوش ہوئی اور خُدا کا شکر کرنی لگی - کہ اب ہمارا صاحبزادہ جوان ہوا اور سلطنت کی لائیں ہوا * اب کوئی دن میں حق حقدار کو ملیگا - تب ہماری قدر دایی کریگا اور خانہ زادِ موروثیوں کی قدر سمجھیگا * یہہ خبر اُس بی ایمان کو پہنچی - اُس کی چھاتی پر سانپ پھر گیا * مجھی خلوقت مدنی بلکر کہا - آئی مبارک! اب آیسا کام کر کہ شہزادی کو کسو فریب سی مار ڈال - اور اُس کا خطۂ مدیری جی سی نکال جو مدیری جاطر خمّع ہو * تب سی مدنی نی حواس ہو رہا ہون - کہ تیرا چمچا تیری جان کا دُشمن ہوا * جو نبیوں مبارک سی یہہ خیر نامبارک مدنی نی سُنی - بغیر ماری منگیا اور

جان کی تدریسی اُس کی پانون پر گر پڑا کہ واسطی خُدا کی مَین سلطنت
سی گُدرا۔ کسو طرح میرا جی بھی * اُس خلام با وفا نی میرا سر انہا کر چھاتی
سی لکالیا۔ اور جواب دیا کہ کچھہ خطرہ نہیں ایک تدبیر مجھی سوچھی ہے -
اگر راست آئی تو کچھہ پروانے ہیں - زندگی ہی تو سب کچھہ ہے *

اغلب ہی کہ اس فکر سی تدبیری جان بھی بھی - اور اپنی مطلب سی
کامیاب ہو * یہ بہروسا دیگر مجھی ماتھے لیکر اُس جمگہ جہاں بادشاہ مغفور
یعنی والد اس فقیر کی سوت بیدائی تھی گیا - اور مدبری بہست خاطر جمع
کی * وہاں ایک کرسی بھجھی تھی - ایک طرف مجھی کہا اور ایک طرف آپ
پکڑ کر صندلی کو سرکایا اور کرسی کی تلی کا فرش اٹھایا - اور زمین کو کھوڈی
لگا * ایک بارگی ایک کھڑکی نمود ہوئی کہ زنجیر اور قفل اُس نہیں لگا
ہی * مجھی بُلایا - مَین اپنی دل مَین مُقرر یہ سمجھا کہ مدبری ذبح کرنی
اور گاڑ دینی کو یہ گزہا اس نی کھودا ہی * موت آنکھوں کی آگی پتیر گئی -
لاچار چُپکی چُپکی کاہم پڑھتا ہوا نزدیک گیا * دیکھتا ہوں تو اُس درجھی
کی اندر عمارت ہی - اور چار مکان ہیں - هر ایک دالان مَین دس دس
خُمین سونی کی زنجیروں مَین جکڑی ہوئی لٹکتی ہیں - اور هر ایک گولی
کی مُنہہ پر ایک سونی کی اینٹ اور ایک بندر جڑا کا بنا ہوا بیدائی ہی *

انڈالیس گولیاں چاروں مکان میں گئیں اور ایک خُم کو دیکھا کہ مونہہ وہ
اشرفیاں بھری ہیں - اُس پر نہ میدھوں ہی نہ خشت ہی - اور ایک خوش
جواہر سی البالب بھرا ہوا دیکھا * مَین نی مبارکت سی پُونچھا کہ آئی دادا!

یہ کیا طِسم ہے اور کس کا مکان ہے اور یہ کس کام کی ہیں؟ بولا کہ
یہ بوزنی جو دیکھتی ہو ان کا یہہ ما جرا ہے کہ تھہاری باپ نے جوانی کی وقت
سی ملک صادق (خجو پادشاہ جنون کا ہے) اُس کی ساتھہ دوستی اور آمد
و رفت پیدا کی تھی *

چُناجھ هر سال میں ایک دفعہ کئی طرح کی تحفہ خوشبوئین اور اس
ملک کی سوگاتیں لیجاتی۔ اور ایک مدیری کی قریب اُس کی خدمت
میں رہتی * جب رخصت ہوتی تو ملک صادق ایک بذر زمرہ کا دینتا۔
ہمارا پادشاہ اُسی لاکر اس تہذیبی میں رکھتا * اس بات سی سوای مدیری
کوئی دوسرا مطلع نہ تھا * ایک مرتبہ غلام نے عرض کی کہ جہاں پناہ!
لاکھوں روپی کی تحفی لیجاتی ہیں اور وہاں سی ایک بوزن پتھر کا مردہ
آپ لی آئی ہیں اس کا آخر فائڈہ کیا ہے؟ جواب مدیری اس بات
کا مسکرا کر فرمایا۔ خبزدار کہیں ظاہر نہ کیجو۔ خبر شرط ہے * یہہ ایک
ایک میدہون بیجان جو تو دیکھتا ہے ہر ایک کی ہزار دیوبزرگ است تابع اور
فرمانبردار ہیں۔ لیکن جب تملک مدیری پاس چالیسون بذر پوری جمع
نہ ہوویں تب تلک یہہ سب نکمی ہیں کچھ کام نہ آؤینگی * سو ایک
بذر کی کمی تھی کہ اُسی برس پادشاہ نے وفات پائی *

اندی محدث کچھ نیک نہ لگی اُس کا فائدہ ظاہر نہ ہوا۔ ای شاهزادی!
تیری یہہ خالت بیکسی کی دیکھ کر مجھی یاد آیا اور یہہ جی میں تھہرا یا۔
کیسو طرح شجھ کو ملک صادق کی پاس لیچلوں اور تیری چچا کا ٹلم بیان

کروں * غالباً هی کہ وہ دوستی تھا ری باب کی یاد کر کر ایک بوزہ جو باقی
ہی تجوہی دی۔ تب ان کی مدد سی تیرا ملک نیری ہاتھ آؤی اور چین
ماچین کی سلطنت تو بہ خاطر جمع کری۔ اور بالفعل اس حرکت سی
میری جان بچتی ہی۔ اگر اور گچھہ نہ ہوا تو اس ظالم کی ہاتھ سی سوای
اس تدبیر کی اور کوئی صورت مخالفی کی نظر نہیں آتی * میں نی
اس کی زبانی یہ سب کیفیت سن کر کہا کہ دادا جان! اب تو
میری جان کا مختار ہی۔ جو میری حق میں بھلا ہو سو کر * میری تسلی
کر کی آپ عطر اور بخور اور جو گچھہ وہاں کی لیجانی کی خاطر مناسب جانا
خرید کرنی بازار میں گیا *

دوسری دن میری اس کافر چھا کی پاس (جو بجای ابوجہل کی تھا)
گیا اور کہا جہاں پناہ! شہزادی کی مارڈالنی کی ایک صورت میں نی دل
میں تھہرائی ہی۔ اگر حکم ہو تو عرض کروں * وہ کم بخشدخوش ہو کر بولا
وہ کیا تدبیر ہے؟ تب مبارک نی کہا کہ اس کی مارڈالنی میں سب
طرح آپ کی بدنامی ہی۔ مگر میں اسی باہر جنگل میں لیجا کر تھکانی
لگاؤں اور گاڑ دا بکر چلا آؤں۔ ہرگز کوئی محروم نہ ہو گا کہ کیا ہوا * یہ
بندیش مبارک سی سن کر بولا کہ بہت مبارک۔ میں یہ چاہتا ہوں کہ
وہ سلامت نہ رہی۔ اس کا دغدغہ میری دل میں ہی۔ اگر مجھی اس
فکر سی تو چھڑاویگا تو اس خدمت کی عرض بہت گچھہ پاویگا۔ جہاں
تیرا جی چاہی لیجا کی کھپا دی اور مجھی یہ خوشخبری لا دی *

مُبارک نی بادشاہ کی طرف سی اپنی دل جمعی کر کی مجھی ساتھ
لیا - اور وی تخفی لیکر آدھی رات کو شہر سی کوچ کیا اور اُتر کی سمت
چلا * ایک مہینے تلک پیغم چلا گیا - ایک روز رات کو چلی جاتی تھی
جو مُبارک بولا ک شکر خدا کا اب منزل مقصود کو پہنچی * مَدِین نی سُنکر
کہا کہ دادا ! یہ تو نی کیا کہا ؟ کہنی لگا ای شہزادی । جِدُون کا لشکر کیا
نہیں دیکھتا ؟ مَدِین نی کہا - مجھی تیری سوا اور کچھ نظر نہیں آتا * مُبارک
نی ایک سُرمه دانی نکال کر سُلیمانی سُرمه کی سلائیاں مدیری دونوں آنکھوں
مَدِین پھیر دیں * وونہیں جِدُون کی خلقت اور لشکر کی تنبو قنات نظر آئی
لگی لیکن سب خُوشرو اور خُوش لباس - مُبارک کو پہچان کر ہر ایک
آشنائی کی راہ سی گلی میلتا اور مِزاخیں کرتا *

آخر جاتی جاتی بادشاہی سراچون کی نزدیک گئی اور بارگاہ مَدِین داخل
ہوئی - دیکھتا ہون تو روشنی قریبی سی روشن ہی - اور صندلیاں طرح بد
طرح کی دوریہ رکھی ہیں - اور عالم فاضل درویش اور امیر وزیر میر بخشی
دیوان اُن پر بیٹھی ہیں - اور یساول گذربدار احدي چیلی ہاتھ باندھی
کھڑا ہیں - اور درمیان مَدِین ایک تخت مُرصع کا رکھا ہی اُس پر ملِک
صادق تاج اور چار قب موتدون کی پہنچی ہوئی مسنند پر تکیئی لگائی بڑی
شان شوکت سی بیٹھا ہی * مَدِین نی نزدیک جاکر سلام کیا - مہربانگی
سی بیٹھی کا حکم کیا - پھر کھانی کا چرچا ہوا * بعد فراغت کی دستر خوان
بڑھایا گیا - تب مُبارک کی طرف مُتوحہ ہو کر احوال مدیرا پوچھا * مُبارک

نی کہا لے اب ان کی باب کی جگہ پر چھپا ان کا بادشاہت کرتا ہے ۔ اور ان کا دشمن جانی ہوا ہے ۔ اس لیئی میں انہیں وہاں سی لی بھاٹ کر آپ کی خدمت میں لایا ہوں کہ یتیم ہدین اور سلطنت ان کا حق ہے ۔ لیکن بغیر مربی کسوس سی کچھ نہیں ہو سکتا * حضور کی دستگیری کی باعثِ اس مظلوم کی پروش ہوئی ہے ۔ ان کی باب کی خدمت کا حق یاد کر کی ان کی مدد فرمائی اور وہ چالیسوان بندر عنايت کیجئی جو چالیسوں پوری ہوں ۔ اور یہ اپنی حق کو پہنچ کر تمہاری جان و مال کو دعا دیں ۔ سوای صاحب کی پناہ کی کوئی ان کا لہکانا نظر نہیں آتا *

یہ تمام کیفیت سن کر صادق نی تامل کر کی کہا کہ واقعی حقوق خدمت اور دوستی پادشاہ مغفور کی ہماری اوپر بہت تھی ۔ اور یہ پھر تباہ ہو کر اپنی سلطنت موروثی چھوڑ کر جان بچانی کی واسطی بہان تلک آیا ہے ۔ اور ہماری دامن دولت میں پناہ لی ہے ۔ تا مقدور کسوس طرح ہم سی کمی نہ ہو گی اور درگذر نہ کروں گا ۔ لیکن ایک کام ہمارا ہے اگر وہ اس سی ہو سکا اور خیانت نہ کی اور ہب خوبی انجام دیا اور اس امتحان میں پورا اُترا ۔ تو میں قول فزار کرتا ہوں کہ زیادہ پادشاہ سی سلوک کروں گا اور جو یہ چاہیگا سو دوں گا * میں نی ہاتھ باندھ کر التماس کیا کہ اس فدوی سی تا بہ مقدور جو خدمت سرکار کی ہو سکیگی بہ سرو چشم بجا لاویگا ۔ و رأس کو خوبی و دیانت داڑی اور هوشیاری سی کریگا ۔ اور اپنی سعادت دونوں جہان کی سمجھیگا * فرمایا کہ تو اپنی لڑکا ہے اس واسطی بار بار

تاکید کرتا ہون - مبادا خیانت کری اور آفت مین پڑی * مَدِين نی کہا
خُدا پادشاہ کی اقبال سی آسان کریگا اور مَدِین حتیلِ المقدور کوشش کروں گا
اور امانت حُضور تلک لی آؤنگا *

بیہہ سن کر مُلکِ صادق نی مجھے کو قریب بُلایا اور ایک کاغذ دستکی۔
سی نکال کر مدیری تَدین دکھلایا اور کہا - بیہہ حس شخص کی شدید ہے اسی
جهان سی جانی تلاش کرکی مدیری خاطر پیدا کرکی لا - اور جس گھری تو
اُس کا نام و نشان پاوی اور سامنہ نی جاوی - مدیری طرف سی بہت اشتیاق
ظاہر کیجو - اگر بیہہ خدمت تجھے سی سرانجام ہوئی تو جتنی تو قع تجھے ی
منظور ہے اُس سی زیادہ غور پرداخت کی جائیگی - والا نہ جیسا کریگا
ویسا پاویگا * مَدِین نی اُس کاغذ کو جو دیکھا ایک تصویر نظر پڑی کہ غش
سا آئی لگا - بزور ماری ڈرکی اپنی تَدین سنبھالا اور کہا - بہت خوب مَدِین
رخصت ہوتا ہون - اگر خُدا کو مدیرا بھلا کرتا ہے تو بموجب حُکم حُضور
کی مجھے سی عمل مَدِین آؤیگا * بیہہ کہکر مبارک کو ہمراہ لیکر جنگل کی
راہ لی * گانو گانو بستی شہر شہر مُلک کسونے کے ہان مَدِین جانتا ہون
سی اُس کا نام و نشان تحقیق کرنی * کسونے کے ہان مَدِین حیرانی و
پریشانی سہتا ہوا ایک نگر مَدِین وارد ہوا - عمارتِ عالی اور آباد لیکن وہاں
کا ہر ایک مُدنیف اسے اعظم پڑھتا تھا اور خُدا کی عبادت بندگی کرتا تھا *
اپنکے اندھا ہندوستانی فقیر بھیلک مانگتا نظر آیا لیکن کسونے ایک کوڑی

یا ایک نوال نہ دیا - مجھے تعجب آیا اور اُس کی اوپر رحم کھایا - جیب میں سی ایک اشرفی نکال کر اُس کی ہاتھ دی - وہ لیکر بولا کہ آئی داتا ! خُدا تیرا بھلا کری - تو شاید مسافر ہی - اس شہر کا باشندہ نہیں * میں نی کہا فی الواقع سات برس سی میں تباہ ہوا ہون - جس کام کو نکلا ہون اُس کا سراغ نہیں ملتا - آج اس بلدی میں آپنچا ہون - وہ بوہا دعائیں دیکر چلا - میں اُس کی پیچھی لکھ لیا - باہر شہر کی ایک مکان عالیشان نظر آیا * وہ اُس کی اندر گیا - میں بھی چلا - دیکھا تو جا بہ جا عمارت گر پڑی ہی اور بدیرست ہو رہی ہی *

میں نی دل میں کہا کہ پہھ مچل لائٹ پادشاہوں کی ہی - جس وقت تیاری اس کی ہوگی کیا ہی مکان دل چسپ بنا ہوگا ! اور اب تو ویرانی سی کیا صورت بن رہی ہی ! پر معلوم نہیں کہ اجڑ کدوں پڑا ہی - اور پہ نابینا اس محل میں کیوں بستا ہی * وہ کور لائی ٹینکا ہوا چلا جاتا تھا کہ ایک آواز آئی جیسی کوئی کہتا ہی کہ آئی باپ ! خیر تو ہی - آج سویری کیوں پھری آئی ہو ؟ پیر مرد نی سُنکر جواب دیا کہ بدیتی ! خُدا نی ایک جوان مسافر کو میری احوال پر مہربان کیا

اس نی ایک مہر مجھے کو دی * بہت دون سی پیٹ پر کر اچھا کھانا نہ کھایا تھا - سو گوشت مصالح گھپی تیل آٹا لوں مول لیا اور تیری خاطر کپڑا جو ضرور تھا خرید کیا * اب اس کو قطع کر - اور سی کر پھن - اور کھانا پکا تو کھا پی کی اُس سخی کی حق میں دعا دین * اگرچہ مطلب اُس کی دل

کا معلوم نہیں - پر خُدا دانا بینا ہے - ہم بی کسون کی دعا قبول کری *
 مَدِین نبی پر احوال اُس کی فاقہ کشی کا جو سُنا بی اختیار جی مَدِین آیا کہ
 بیس اشرفیان اور اس کو دون - لیکن آواز کی طرف دھیان جو گیا تو ایک
 عورت دیکھی کہ تہذیک وہ تصویر اُسی معشوق کی تھی * تصویر کو نکال کر
 مقابل کیا - سِرمو تفاوت نہ دیکھا * ایک نعرہ دل سی نکلا - اور بی ہوش
 ہوا * مبارک میری تین بغل مَدِین لیکر بیٹھا اور پنکھا کرنی لگا * مجھے مَدِین
 ذرا سا ہوش آیا - اُسی کی طرف تاک رہا تھا جو مبارک نبی پوچھا کہ
 تم کو کیا ہو گیا؟ ابھی منہ سی جواب نہیں نکلا - وہ نازنین بولی کہ
 آئی جوان! خُدا سی ڈر اور بگانی متھی پر نگاہ مت کر - حیا اور شرم سب
 کو ضرور ہی *

اس لیاقت سی گفتگو کی کہ مَدِین اُس کی صورت اور سیرت پر مُحْمَّو ہو
 گیا - مبارک میری خاطرداری بہت سی کرنی لگا لیکن دل کی حالت
 کی اُس کو کیا خبر تھی؟ لاچار ہو کر مَدِین پکارا کہ آئی خُدا کی بندو اور
 اس مکان کی رہنی والو! مَدِین غریب مسافر ہوں - اگر اپنی پاس مجھی
 بلاؤ اور رہنی کو جگہ دو - تو بتی بات ہی * اُس اندھی نبی نزدیک بلایا
 اور آواز پہچان کر گلایا - اور جہان وہ گلبدن بیٹھی تھی - اُس مکان
 مَدِین لبی گیا - وہ ایک کوئی مَدِین چھپ گئی * اُس بوڑھی نبی مجھے سی
 پوچھا کہ اپنا ماجرا کہ - کہ کیوں گھردار چھوڑ کر اکیلا پڑا یہرتا ہے - اور تجھی
 کس کی تلاش ہے؟ مَدِین نبی میلٹی صادق کا نام نہ لیا - اور وہاں کا کچھ

ذکر مذکور نہ کیا - اس طور سی کہا - کہ یہ بی کس شہزادہ چین و ماجھیں
کا ہی - چنانچہ میری ولی نعمت ہنوز پادشاہ ہے * ایک سو داگر سی
لائپون روی دیکر یہہ تصویر مولیٰ تھی - اُس کی دیکھنی سی سبب ہوش
آرام جاتا رہا - اور فقیر کا پھیس کر کر تمام دنیا چھان ماری - اب یہاں میرا
مطلوبہ ملا ہی - سو تمہارا اختیار ہی *

یہہ سنکر اندھی نی ایک آہ ماری اور بولا - آئی عزیز! میری لڑکی بڑی
مصلیبت میں گرفتار ہی - کسو بشر کی مجال نہیں کہ اس سی نکاح کری اور
بہل پاوی * میں نی کہا امیدوار ہوں کہ مفصل بیان کرو * تب اُس مرد عجمی
نی اپنا ماجرا اس طور سی ظاہر کیا - کہ سن آئی پادشاہ زادی! میں رئیس
اور اکابر اس کم بخت شهر کا ہوں * میری بزرگ نام آور اور عالی خاندان
تھی - حق تعالیٰ نی یہہ بیتی مسجھی عنایت کی - جب بالغ ہوئی تو اس
کی خوبصورتی اور نزاکت اور سلیقی کا شور ہوا - اور ساری ملک میں مشہور
ہوا کہ فلانی کی گپر میں ایسی لڑکی ہی کہ اُس کی حسن کی مقابلہ حور
پری شرم نہ ہی - انسان کا تو کیا منہہ ہی کہ برابری کری؟ یہہ تعریف اس
شہر کی شہزادی نی سُفی * غائبانہ بغیر دیکھی بھالی عاشق ہوا - کہاں پیدا
چھوڑ دیا - اللہو اکی کھتوانی لیکر پڑا *

آخر پادشاہ کو یہہ بات معلوم ہوئی - میری تین رات کو خلوت میں
بلایا اور یہہ مذکور درمیان میں لایا - اور مسجھی باتون میں پھسلایا حتیل کر
نسبت نانا کرنی میں راضی کیا * میں بھی سمجھا کہ جب بیتی گپر میں

پَيَدا هُوَيِ تُوكُسُونَهِ كَسُو سِي بِياها هِي چاھِينَيِ - پَس اس سِي كِيا بِهِترَهِي
 كَ پادشاھزادِي سِي مَنْسُوبَ كَر دُونَ ؟ اس مَدِينَ پادشاھ بَهِي مِنْتَ وار هوَتا
 هِي * مَدِينَ قَبُولَ كَرَكِي رُخْصَتْ هُوا - اُسِي دِن سِي دونون طرف تَيَارِي بِياه
 كِي هُونِي لَگِي * ايلَك روز اچَھِي ساعت مَدِينَ قاضِي مُفتِي عالم فاصلَ اکابر سِبَ
 جَمْع هُوَيِ - نِکاح باندھا گَيَا اور مَهْرَ عَدَيْنَ هُوا + دُلہن کو بَرِي دَھَوم دَھَام سِي
 ليَكَنَيِ - سِبَ رسم رُسُوماتَ كَرَكِي فارغ هُوَيِ * نُوشَه في راتِ كَو جَب
 رِچَھوَني پَر آرام كِيَا - اس مَكانِ مَدِينَ ايلَك شور غُل آيسا هُوا كَه جو باھر لوَك
 چَوَكِي مَدِينَ تَهِي حَيْرَان هُوَيِ - دروازَه كَوَهِري کَهُولَ کَر چاھا دِيکَھِينَ کَ يَهِ
 کِيَا آفَت هِي * اندر سِي آيسا بَند تَهَا کَه كَوَاز كَهُولَ نَه سَكِي * ايلَكِدَم مَدِينَ وَهُ
 روَنِي کِي آواز بَهِي کَم هُوَيِ - پَتِ کِي چُول اکھاڑَ كَر دِيکَھَا تو دُولَهَا سِر کَتا هُوا
 پَرِزا تَرَپَهَتَا هِي - اور دُلہن کِي مُنْهَه سِي کَف چَلا جَاتَا هِي - اور اُسِي مَتَّيِ لَهُو
 مَدِينَ لِتَهِري هُوَيِ يَا حَوَاسَ پَرِزا لَوَقِي هِي *

يَهِ سِيَادَت دِيکَھِه كَرسِبَ کِي هُوش جَاتِي رَهِي - اُسِي خُوشِي مَدِينَ يَهِ
 غَم ظَاهِر هُوا * پادشاھ کَو خَبَر پَهْنَچِي - سِر پِيَتَتَا هُوا دَوَرَزا * تمام ارکان سلطنت
 کِي جَمْع هُوَيِ - پَر كَسُو کِي عَقْل کَام تَهِينَ کِي - کَ اس احوال کَو درِيافت
 کِي - نِهايَت کَو پادشاھ نِبَه اُس قَلْقَ کِي حَالَت مَدِينَ حُكْم کِيَا کَه اس کِم
 نَخْت بَهُونَڈَ پَيَري دُلہن کَا بَهِي سِر کَات دَالَو * يَهِ بَات پادشاھ کِي زِيان سِي
 جَونِهِينَ نِکَلِي - پَيَر وَيَسَا هِي هَنَگَامَه بَرِيا هُوا * پادشاھ ڈَرا اور اپنِي جَان کِي
 خَطَرِي سِي نِکَل بَهَاگَا - اور فرمایَا کَه اُسِي محلَّ سِي باھر نِکَال دُو * خَوَاعَشُون

نی اس ٹرکی کو میدری گھر مین پہنچا دیا * یہ چرچا دُنیا مین مشہور ہوا -
 ہن نی سُنا حیران ہوا اور شہزادی کی ماری جانی کی سبب سی خود
 پادشاہ اور جتنی باشندی اس شہرکی ہیں میرا دشمن جانی ہوئی *
 جب ماتم داری سی فراغت ہوئی اور جہلم ہوچکا - پادشاہ نی ارکان
 دولت سی صلاح پوچھی - کہ اب کیا کیا چاہئی؟ سبھوں نی کہا اور تو
 کچھ ہو نہیں سکتا - پر ظاہر مین دل کی تسلی اور صبرکی واسطی اُس
 لڑکی کو اُس کی باپ سماں مروا ڈالئی - اور گھر بار ضبط کرایجی * جب
 میدری یہ سزا مقرر کی کوتوال کو حُکم ہوا - اُس نی آکر چاروں طرف سی
 میدری حَویلی کو گھیر لیا - اور نرسنگا دروازی پر بجايا - اور چاہا کہ اندر گھسین
 اور پادشاہ کا حُکم بھا لوین * غایب سی ایذت پتھر ایسی برسنی لگی کہ تمام
 فوج تاب نہ لاسکی - اپنا سر منہ بچا کر جیدھر تدھر بھاگی - اور ایک آوار
 مُہبیب پادشاہ نی محل مین اپنی کانون سُنی - کہ کیوں کم بخوبی آئی ہی کیا
 شیطان لگا ہی - بھلا چاہتا ہی تو اُس نازین کی احوال کا متعرض نہو -
 نہیں تو چوکچھ تیری بیٹھی نی اُس سی شادی کر کر دیکھا - تو یہی اُس کی
 دشمنی سی دیکھیگا - اب اگر ان کو ستاویگا تو سزا پاویگا *

پادشاہ کو ماری دھشت کی تپ چڑھی - وونہیں حُکم کیا کہ ان
 بد بختوں سی کوئی مُزاحِم نہ ہو کچھ کھو نہ سُنو - حَویلی مین پڑا رہنی دو -
 زور ظلم ان پر نہ کرو - اُس دن سی عامل باوبتاس جانکر دعا تعویذ اور سیانی
 جنتر منتر کرتی ہیں - اور سب باشندی اس شہرکی اسم اعظم اور قرآن مجید

پڑھتی ہیں * مُدت سی پہ تماشا ہو رہا ہی - لیکن اب تک کچھے اسرار معلوم نہیں ہوتا - اور مجھی بھی هرگز اطلاع نہیں - مگر اس لڑکی سی ایک بار پوچھا کہ تم نی اپنی آنکھوں سی کیا دیکھا تھا؟ پہ بولی کہ اور تو کچھے میں نہیں جانتی - لیکن پہ نظر آیا کہ جس وقت میری خاوند نی قصد بوسہ دینی کا کیا - چھت پہت کر ایک تنخت مرصع کا نکلا - اُس پر ایک جوان خوبصورت شاہانہ لباس پہنی بیٹھا تھا - اور ساتھ بہست سی آدمی اہتمام کرنی ہوئی اُس مکان میں آئی - اور شہزادی کی قتل کی مستعد ہوئی * وہ شخص سردار میری نزدیک آیا اور بولا کیوں جائی! اب ہم سی کہاں بھاگو گی؟ اُن کی صورتیں آدمی کی سی نہیں - لیکن پانو بکریوں کی سی نظر آئی * میرا کلیجہ دھڑکنی لگا اور خوف سی غش میں آگئی - پور مُجھے کچھے سُدھہ نہیں کہ آخر کیا ہوا *

تب سی میرا پہ احوال ہی کہ اس پہلوتی مکان میں ہم دونوں ہی پڑی رہتی ہیں * بادشاہ کی غصی کی باعث اپنی رنیق سب جدا ہو گئی - اور میں گدائی کرنی جو نکلتا ہوں - تو کوئی کوئی نہیں دیتا * بلکہ دوکان پر کھڑی رہنی کی روادر نہیں - اس کم بخت لڑکی کی بدن پر لٹا نہیں کہ سر چھپاوی اور کھانی کو میسر نہیں جو بیٹھ بھر کھاوی * خدا سی پہ چاہتنا ہوں کہ موت ہماری آوی یا زمین یہاتی اور پہ نا شدی سماوی - اس حینی سی مرتنا بھلا ہی * خدا نی شاید ہماری ہی واسطی تجویز یہا جا ہی - جو تو نی رحم کھا کر ایک ہر دی - کھانا بھی مزیدار پکا کر کھایا اور بیٹی کی خاطر کپڑا

بُھی بذایل * خُدا کی درگاہ میں شُکر کیا اور تُجھی دُعا دی - اگر اس پر آسیب
چُن یا پری کا نہ ہوتا تو تیری خدمت میں لونڈی کی جگہ دینا اور اپنی
سعادت جانتا * یہ احوال اس عاجز کا ہے - تُوسُ کی درپی سنت ہو اور
یاس قصد سی درگذر *

یہ سب ماجرا سُنکر میں نی بہت مِنْت و زاری کی - کہ مجھی اپنی
فرزندی میں قبول کر - جو مدیری قسمت میں بدا ہوگا سو ہوگا * وہ پیرومرد
هرگز راضی نہ ہوا * شام جب ہوئی اُس سی رخصت ہو کر سرا میں
آیا * مبارک نی کہا لو شہزادی ! مبارک ہو - خُدا نی اسباب تو درست
کیا ہی - باری یہ محدث اکارت نہ گئی * میں نی کہا - آج کتنی خُشامد
کی - پروہ اندھا بی ایمان راضی نہیں ہوتا - خُدا جانی دیویگا یا نہیں *
پرمیری ڈل کی یہ حالت تھی کہ رات کائی نمشکل ہوئی کہ کب صبح
ہو تو پھر جاکر حاضر ہوں - کبھو یہ خیال آتا تھا - اگر وہ مہربان ہو اور قبول
کری - تو مبارک ملک صادق کی خاطر ایجادیگا * پھر کہتا بھلا ہاتھ تو
آؤی - مبارک کو مناؤنا کر میں عیش کروںگا * پھر جی میں یہ خطرہ آتا
کہ اگر مبارک بھی قبول کری - تو چنون کی ہاتھ سی وہی نوبت مدیری ہو گی
جو پادشاہزادی کی ہوئی - اور اس شہر کا پادشاہ کب چاہیگا کہ اُس کا
بیٹا عمارا جائی اور دُوسرا خوشی منائی *

تمام رات نیزند اُچات ہو گئی اور اسی منصوبی کی الجہیزی میں کلتی -
جب روز روشن ہوا میں چلا - چوک میں سی اچھی اچھی تھاں پوشائی

آرگوتا کِنارِی اور میدوہ خُشک و تر خرید کر کی اُس بُرگت کی خدمت میں
حاضر ہوا * نہایت خُوش ہو کر بولا کے سب کو اپنی جان سی زیادہ کچھ
عزیز نہیں - پر اگر مدیری جان بھی تیری کام آؤی تو دریغ نہ کروں اور اپنی
بدیتی اپی تیری حوالی کروں - لیکن بھی خوف آتا ہی کہ اس حرکت
سی تیری جان کو خطرہ نہ ہو - کہہ داغ لعنت کا مدیری اور تا قیامت
رہی * میں نی کہا اب اس بستی میں بیکس واقع ہوں - اور تم مدیری دین
دنیا کی بات ہو - میں اس آزو میں مددت می کیا کیا تباہی اور
پریشانی کھینچتا ہوا اور کیسی کیسی صدمی اٹھاتا ہوا یہاں تک آیا - اور
مطلوب کا بھی سُراغ پایا * خدا نی تمہیں بھی مہربان کیا جو بیاد دینی
پر رضامند ہوئی - لیکن مدیری واسطی آگا پیچھا کرتی ہو - ذرا مذصف ہو کر غور
فرماو - تو عشق کی تلوار سی سر بچانا اور اپنی جان کو چھپانا کس مذہب
میں درست ہی؟ هرچہ بادا باد - میں نی سب طرح اپنی تین بر باد دیا
ہی * معشوق کی وصال کو میں زندگی سمجھتا ہوں * اپنی مری چینی کی
محبی کچھ پرواہ نہیں - بلکہ اگرنا امید ہونگا تو بن اجل مر جاؤ نگا - اور
تمہارا قیامت میں دامن گیر ہونگا *

غرض اس گفت و شنید اور ہان نانہ میں قریب ایک مہینی کی
خوف و رجا میں گذرا - ہر روز اس بُرگت کی خدمت میں دوڑا جاتا - اور
خوشامد برآمد کیا کرتا * اتفاقاً وہ بوڑھا کاہلہ ہوا - میں اس کی بیمار داری
میں حاضر رہا - ہمیشہ قاروہ حکیم پاس لیجاتا - جو نسخہ لکھ دیتا اُسی

ترکیدب سی بنادر پلاتا اور شولا اور غذا اپنی ہاتھ سی پکا کر کوئی نوالا کھلانا *
ایک دن مہربان ہو کر کہنی لگا - آی جوان! تو بڑا صدی ہے - مَدِین نے
ہر چند ساری قباختین کہہ سُنَالِیں - اور منع کرنا ہون کے اس کام سی باز آ*
حِی ہی توجہاں ہے - پر خواہ مخواہ کوئی مَدِین گرا چاہتا ہے * اچھا آج
اپنیہ لڑکی سی تیرا مذکور کروں گا - دیکھوں وہ کیا کہتی ہے * یا فَتَرَا اللَّهُ!
یہہ خُوشخبری سُذکر مَدِین ایسا پھولہ کہ کیتوں مَدِین نہ سمایا - آداب بھجا لایا
اور کہا کہ اب آپ نی میری چینی کی فِکر کی * رُخصت ہو کر مکان پر
آیا اور تمام شب مُبارک سی یہی ذکر مذکور رہا - کہاں کی نیند اور
کہاں کی بھوکھہ؟ صبح کو نور کی وقت پھر جاکر موجود ہوا - سلام کیا *
فرمانی لگا کہ او اپنی بیٹی ہم نی تم کو دی خدا مُبارک کری - تم دونوں
کو خُدا کی حفظ و امان مَدِین سوئا - جب تلک میری دم مَدِین دم ہے
میری آنکھوں کی سامنہی رہو - جب میری آنکھ مُند جائیگی جو تُھاری
جی مَدِین آویگا سو کیجو مُختار ہو *

کِتَنِی دن پیاچھی وہ مرد بُرُرَک جان بحق تسلیم ہوا - روپیت کر
تھیہیز تکفین کیا * بعد تیکھی کی اُس نازنیں کو مُبارک ڈولی کر کاروان
سرامَدِین لی آیا - اور مجھے سی کہا کہ یہہ امانت ملک صادق کی ہے -
خبردار خیانت نہ کیجو اور یہہ سُخت بشقت بریاد نہ دیکھو * مَدِین نی کہا
آی کاکا! ملک صادق یہاں کہاں ہے - دل نہیں مانتا - مَدِین کیوں کر صبر
کروں؟ جو کچھ ہو سو ہو - چیزوں یا مروں - اب تو عدیش کر لوں * مُبارک

سَيِّر چَوْهَيِ درویش کِی

نی دِقّ هوکر ڈانٹا ک لائکن نہ کرو - ابھی ایک دم میں کچھہ کا کچھہ هو
جاناتا ہی - ملِک صادِق کو دُور جانتی ہو - جو اُس کا فرمانا نہیں مانتی ہو؟
اُس نی چلتی وقت پہلی ہی اونچے نیچے سب سمجھا دی ہی - اگر اُس کی
کہنی پر رہوگی اور صحیح سلامت اُس کو وہاں تک لیچلوگی تو وہ بھی - تو
پادشاہ ہی - شاید تمہاری محنت پر توجہ کرکی تمہوں کو بخش دی، - تو
کیا اچھی بات ہووی - پیدت کی پیدت رہی اور میت کا میت
ہاتھ لگی *

باری اُس کی ڈرانی اور سمجھانی سی مَین حَیران ہوکر چُپکا هو رہا -
دو سانڈنیاں خرید کیں - اور کجائن پر سوار ہوکر ملِک صادِق کی مُلک
کی راہ لی - چلتی چلتی ایک میدان میں آواز خُل شور کی آئی لگی *
مُبارک نی کہا شُکر خُدا کا ہماری محنت نیک لگی - پیہ لشکر ہندوں کا
آپنچا * باری مُبارک نی ان سی مل جُل کر پُوجھا کہ کہاں کا ارادہ کیا
ہی؟ وہ بولی کہ پادشاہ نی تمہاری استعمال کی واسطی ہمیں تعینات کیا
ہی - اب تمہاری فرمان بردار ہیں - اگر کہو تو ایک دم میں روپرو لیچلین *
مُبارک نی کہا دیکھو کس کس مُختالوں سی خُدا نی بادشاہ کی حُضور میں
ہمیں سُخ رُ کیا - اب جلدی کیا ضرور ہی؟ اگر خُدا نہ خواستہ کچھہ
خلل ہو جاوی - تو ہماری محنت اکارت ہو اور جہاں پناہ کی غصی میں
پڑیں * میہوں نی کہا کہ اس کی تم مُختار ہو - جس طرح جی چاہی چلو *
اگرچہ سب طرح کا آرام تبا - پر رات دین چلنی سی کام تھا *

جب ٹزدیلک جا پہنچی مین مبارک کو سوتا دیکھ کر اس نازنین کی
قدموں پر سر رکھ کر اپنی دل کی بدیقراری اور ملک صادق کی سبب سی
لاچاری، نہایت مُفت و زاری سی کہنی لگا۔ کہ جس روز سی تھماری تصویر
سیکھی ہی خواب و خوش آور آرام مین نی اپنی اوپر حرام کیا ہی * اب
جو خُدا نی بیہ دین دکھایا تو محض بیگانہ هو رہا ہون * فرمائی لگی کہ مدیرا
بھی دل تھماری طرف مائل ہی - کہ تم نی مدیری خاطر کیا کیا ہرج مرج
اٹھایا اور کس کس مشتقتوں سی لی آئی ہو - خُدا کو پاد کرو اور مجھی بہول
م جائز - دیکھو تو پردہ غیب سی کیا ظاہر ہوتا ہی * بیہ کسکر ایسی بی
اختیار ڈاڑھ مار کر روئی کہ ہچکی لکھ گئی * ایدھر مدیرا بیہ حال - اُدھر اس
کا وہ احوال * اس مین مبارک کی نیند ٹوٹ گئی * وہ ہم دونوں مشتقوں
کا رونا دیکھ کر رونی لگا اور بولا - خاطر جمع رکھو - ایک روغن مدیری پاس ہی
اُس گلبدن کی بدن مین مل دُونگا - اُس کی بو سی ملک صادق کا جی
ہت جائیگا - غالب ہی کہ تمہیں کو بخش دی *

مبارک سی بیہ تدبیر سُنکر دل کو ڈھاڑس ہو گئی - اُس کی گلی سی
لکھ کر لاز کیا اور کھا - ای دادا اب تو مدیری باپ کی جگہ ہی * تدبیری
باعث مدیری جان بھی - اب بھی ایسا کام کر جس مین مدیری زندگانی ہو -
نہیں تو اس غم مین صر جاؤنگا * اُس نی ڈھیر سی تسلی دی - جب روز
روشن ہوا آواز چمون کی معلوم ہوئی لگی - دیکھا تو کئی خواص ملک صادقی
کی آئی ہیں اور دوسرا بھاری هماری لیئی لائی ہیں اور ایک چوڑولی

مُوتیون کی توڑ پڑی ہوئی اُن کی ساتھے ہی - مبارک نی اُس نازینین کو ود
تندیل مل دیا اور پوشان پہنا بناؤ کرو اکر ملک صادق کی پاس لے چلا * بادشاہ
نی دیکھ کر مجھی بہت سرفراز کیا اور عزت و حرمت سی پٹھایا اور فرمائی لگا
کہ تجھہ سی مَین آیسا سُلُك کرو نگاہِ کسُو نی آج تلکِ کسُو سی نہ کیا
ہوگا * بادشاہت تو تدیری باپ کی موجود ہی - علاوه اب تُ مدیری بدیثی کی
جگہ ہوا * بی تَوجہہ کی باتیں کر رہا تھا - اتنی مَین وہ نازینین بھی روپ
آئی - اُس روغن کی بوسی یہک بے یک دماغ پر اگنده ہوا اور حال بی حال
ہو گیا - تاب اُس باس کی نہ لاسکا - اُنہ کر باہر چلا گیا اور ہم دونوں کو
بلوایا اور مبارک کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا کہ کیوں جی ! خوب
شرط بجا لائی * مَین نی خبر دار کر دیا تھا کہ اگر خیانت کرو گی تو خفگی
مَین پڑو گی * یہ بے کیسی ہی - اب دیکھو تھارا کیا حال کرتا ہوں *
تب مدیری طرف آنکھیں نکال کی گپورا اور کھنی لگا - تو یہ تدیرا کام
ہی ! اور تَیش مَین آکر منہ سی بُرا بھلا بکنی لگا * اُس وقت اُس کی
بت کھاؤ سی یون معلوم ہوتا تھا کہ شاید جان سی مجھی مروڈالیگا * جب
مَین نی اُس کی بشری سی یہ دریافت کیا - اپنی جی سی ہاتھ دھو کر
اور جان کھو کر سرِ غلافِ مبارک کی کمر سی کھینچ کر ملک صادق کی تو زند
مَین ماری * چہری کی لگتی ہی نہڑا اور جو نما - مَین نی حیران ہو کر جانا
کہ مُقرر ہرگیا * پھر اپنی دل مَین خیال کیا کہ زخم تو ایسا کاری نہیں لگا -
یہ کیا سبب ہوا ؟ مَین کھڑا دیکھتا تھا کہ وہ زمین پر لوٹ لاث گیند کی

صُورت بُن کر آسمانِ کی طرف اُڑ چلا * ایسا بلند ہوا کہ آخر نظروں سی خاںِ بَل
ہو گیا - پھر ایک پل کی بعد بھلی کی طرح کٹتا اور غصی میں کچھ بی
معنی پکتا ہوا نیچھی آیا - اور مجھمی ایک لات ماری کہ میں تیورا کر چاروں
ہدایت چت گیر پڑا اور جی ڈوب گیا * خدا جانی کتنی دیر میں ہوش آیا -
آنکھیں کھول کر جو دیکھا تو ایک ایسی جنگل میں پڑا ہون کہ جہانِ سوائی
کیکڑ اور تینتی اور جھیڑ بیڑی کی درختوں کی کنخہ، اور نظر نہیں آتا - اب
اُس گھری عقل کچھ کام نہیں کرتی کہ کیا کروں اور کہاں جاؤں ! نا اُسدیدی
سی ایک آہ بھر کر ایک طرف کی راہ لی - اگر کہیں کوئی آدمی کی صورت
نظر پڑتی تو ملک صادق کا نام پوچھتا * وہ دیوانہ جان کر جواب دیتا کہ ہم
نی تو اُس کا نام بھی نہیں سُنا *

ایک روز پہاڑ پر جا کر میں نی بھی ارادہ کیا کہ اپنی تین گرا کر ضائع
کروں - جوں مُستعد گرنی کا ہوا وہی سوار صاحبِ ذو الفقار بُرقیع پوش آپنچا
اور بولا - کہ کیوں تو اپنی جان کھوتا ہے ؟ آدمی پر دُکھ، درد سب ہوتا ہے -
اب تیری بُری دِن گئی اور بھلی دِن آئی - جلدِ روم کو جا - تین شخص
ایسی ہی آگی گئی ہیں - اُن سی ملاقات کر اور وہاں کی سلطان سی مل -
تُم پانچوں کا مطلب ایک ہی جگہِ ملیگا * اس فتیر کی سیر کا یہ ما جرا
ہی جو عرض کیا * باری بشارت سی اپنی مولا مُشیکل کشا کی مرشدوں کی
حضور میں آپنچا ہون - اور پادشاهِ ظلِ اللہ کی بھی ملازمت حاصل ہوئی *
چاہیدی کہ اب سب کی خاطر جمع ہے *

قصی کی اختتام میں

بی باتین چار درویش اور پادشاہ آزاد بخت میں ہو رہیں تھیں - کہ انہی میں ایک محلی پادشاہ کی محل میں سی دوڑا ہوا آیا اور مبارکباد کی تسلیمیں پادشاہ کی حضور بجا لایا اور عرض کی - کہ اس وقت شاهزادہ پیدا ہوا کہ آفتاب و مہتاب اُس کی حُسن کی رو برو شرمندہ ہے * پادشاہ نی متعجب ہو کر پوچھا کہ ظاہر میں تو کس کو حمل نہما - یہ آفتاب کس کی برج حمل سی نمود ہوا؟ اُس نی التماس کیا کہ مادر خواص جو بہت دنوں سی غصب پادشاہی میں پڑی تھی - بیکسون کی مانند ایک کوئی میں رہتی تھی اور ماری ترکی اُس کی نزدیک کوئی نہ جانا نہ احوال پوچھتا تھا - اُس پر یہ فضل الہی ہوا کہ چاندسا بیتا اُس کی پیٹ سی پیدا ہوا *

پادشاہ کو ایسی خوشی حاصل ہوئی کہ شاید شادی مرگ ہو جائی * چاروں فقیر نی بھی دعا دی - کہ بھلا بابا! تیرا گھر آباد رہی اور اُس کا قدم مبارک ہو - تیری سائی کی تلی بوڑھا بڑا ہو * پادشاہ نی کہا یہ تمہاری قدم کی برکت ہی - و الا نہ اپنی توسان گمان میں بھی یہ بات نہ تھی

اجازت ہے تو جاکر دیکھوں * درویشوں نی کہا - بسم اللہ سدھارینی * بادشاہ محل مدن تشریف لی گئی - شہزادی کو گود مدن لیا اور شکر پروردگار کی جناب مدن کیا - کایجو ٹھنڈا ہوا * ورنیں جھانی سی لگائی ہوئی لاکر فقیروں کی قدموں پر ڈالا * درویشوں نی دعائیں پڑھ کر جھائز یہونک دیا *

بادشاہ نی جشن کی تیاری کی - دوہری نوبتیں جھوپنی لگیں - خزانی کا منہ کھول دیا - داد و دھش سی ایک کوڑی کی محتاج کو لکھ بنتی کر دیا ارکان دولت چندی تھی سب کو دوچند جاگیر و منصب کی فرمان ہو گئی *

چتنا لشکر تھا - اُنہیں پانچ برس کی طلب انعام ہوئی * مشائخ اور اکابر کو مدد معاش اور التمغا عنایت ہوا - بی نوازن کی مدتی اور ٹکڑ گداون کی چملی اشرفی اور روپیوں کی کھچڑی سی بھر دیئی - اور تین برس کا خزانہ رعیت کو معاف کیا - ک جو کچھ بروئی چوتین دونوں حصی اپنی گھروں مدن اُنہا لیجائیں *

تمام شہر مدن هزاری بزاری کی گھروں مدن جہان دیکھو وہاں تھئی تھئی ناج ہو رہا ہی - ماری خوشی کی ہر ایک ادنی اعلا بادشاہ وقت بن بیتھا * عدین شادی مدن ایک بارگی اندرؤں محل سی رونی پیٹھی کا غل اُنہا - خواصیں اور ترکنیاں اور اُردابیگنیاں اور محفلی خوجی سر مدن خال ڈالتی ہوئی باہر نکل آئی اور بادشاہ سی کہا - کہ چس وقت شہزادی کو نہلا دھلا کر دائی کی گود مدن دیا ایک ابر کا ٹکڑا آیا اور دائی کو گھیر دیا * بعد ایک دم کی دیکھیں تو انگابی ہوش پڑی ہی - اور شہزادہ غائب ہو گیا *

قِصَّيٰ کی اختِنام میں

یہ کیا قیامت ٹوئی ! بادشاہ یہ تعجیبات سُنکر حیران ہو رہا - اور تمام مُلک میں واپس پڑی * دو دن تلک کسو کی گھر ہاذدی نہ چڑھی - شہزادی کا غم کھانی اور اپنا لہو پیتی تھی *

غرض زندگانی سی لچار تپی جو اس طرح چیتی تھی - جب تیسرا دن ہوا - وہی بادل پھر آیا اور ایک ینگپولہ جزاً موتیوں کی توڑ پڑی ہوئی لایا * اسی محل میں رکھ کر آپ ہوا ہوا * لوگوں نی شہزادی کو اُس میں انگوٹھا چوستی ہوئی پایا بادشاہ بیگم نی جلدی بلاٹین لیکر ہاتھوں میں اُٹھا کر چھاتی سی لگا لیا - دیکھا تو کتنا آب روان کا موتیوں کا در دامن تکا ہوا گلی میں ہی - اور اُس برشلوکا تمامی کا پہنانا ہی - اور ہاتھ پاؤ میں کبڑوی مرصع کی اور گلی میں ہیکل نورتن کی پڑی ہی - اور جھانجھنا چُسٹی چتی بُتی جزاً دھری ہدین * سب ماری خوشی کی واری پھیری ہونی لگیں - اور دُعائیں دینی لگیں کہ تیری ما کا پیٹ تپڈدا رہی - اور تو بوڑھا آڑھا ہو *

بادشاہ نی ایک بُڑا محل نیا تعمیر کروا کر اور فرش پھووا اُس میں درویشوں کو رکھا * جب سلطنت کی کام سی فراغت ہوتی تب آیتھی اور سب طرح سی خدمت اور خبرگیری کرتی - لیکن ہر چاند کی نوچندی جُمیرات کو وہی پارہ ابر آتا - اور شہزادی کو لیجا تا * بعد دو دن کی شحفہ کھلوئی اور سوگاتیں ہر ایک مُلک کی اور ہر ایک فسم کی شہزادی کی ساتھ لی آتا ہے کی دیکھنی سی عقل انسان کی حیران ہو جاتی * اسی

قاعدی سی پادشاہزادی نے خیریت سی ساتوں برس میں پانوں دیا *
 عین سال گرہ کی روز پادشاه آزاد بخت نے فقیر من سی کہ - کے سائین اللہ!
 کچھ معلوم نہیں ہوتا کہ شہزادی کو کون لیجاتا ہے - اور پھر دی جاتا ہے -
 بڑا تعجب ہے - دیکھئی انعام اس کا کیا ہوتا ہے * درویشون نے کہا ایک
 کام کرو - ایک شفہ شوقدی اس مضمون کا لکھ کر شہزادی کی گھواری میں
 رکھ دو - کہ تمہاری مہربانی اور محبت دیکھ کر اپنا بھی دل مشتعل
 ملاقات کا ہوا ہے * اگر دوستی کی راہ سی اپنی احوال کی اطلاع دیکھ دیں
 تو خاطر جمع ہو اور حیرانی بالکل دفع ہو * پادشاه نے موافق صلاح درویشون
 کی افسانی کاغذ پر ایک رقعہ اسی عبارت کا ترقید کیا اور مہد زرین میں
 رکھ دیا *

شہزادہ بہ موجب قاعدة قدیم کی غائب ہوا - جب شام ہوئی
 آزاد بخت درویشون کی بسترون پر آکر بیٹھی اور کلام ہونی لگا * ایک
 کاغذ لپٹا ہوا پادشاه کی پاس آپڑا - کھول کر پڑھا - تو جواب اسی شقی
 کا تھا - یہی دوسریں لکھی تھیں - کہ ہمیں یہی اپنا مشتعل جانیئی - سواری
 کی لیئی تخت جاتا ہے - اس وقت اگر تشریف لائی تو بہتر ہے - باہم
 ملاقات ہو سب اسباب عیش و طرب کا مہدیا ہے - صاحب ہی کی
 حکمہ خالی ہے * پادشاه آزاد بخت درویشون کو ہمراہ لیدکر تخت پر بیٹھی -
 وہ تخت حصہت سُلیمان کی تخت کی مانند ہوا پر چلا * رفتہ رفتہ ایسی
 مکان پر جا اُتھی کہ عمارت عالیشان اور تیاری کا سامان نظر آتا ہے -

قصیٰ کی اختتام مدن

لیکن پہ معلوم نہیں ہوتا کہ یہاں کوئی ہی یا نہیں * اتنی مدن سکسونی
ایک ایک سلاٹی سلیمانی سرمی کی اُن پانچوں کی آنکھوں مدن پہیز
دی * دو دو بُوندین آنسو کی تپک پڑیں - پریوں کا اکھاڑا دیکھا ک
استقبال کی خاطر گلب پاشین لیئی ہوئی اور رنگ ب رنگ کی جوڑی
پہنی ہوئی کھڑا ہی *

آزاد تخت آگئی چلی تو دررویہ هزاروں پریزاد مودب کپڑی ہیں - اور
صدر مدن ایک تخت زمرہ کا دھرا ہی - اُس پر ملک شہبال شاہرخ کا
بیٹا تکینی لگائی بڑی ترک سی بیٹھا ہی اور ایک پریزاد لڑکی رُزو رو بیٹھی
شہزادہ بختدار کی ساتھ کھیل رہی ہی - اور دونوں بغل مدن کرسیاں اور
صلدلیان قرینی سی بچھی ہیں - اُن پر عمدہ پریزاد بیٹھی ہیں * ملک
شہبال پادشاہ کو دیکھتی ہی سروقد اُٹھا اور تخت سی اُترکر بغل گیر ہوا
اور ہاتھ مدن ہلنے پکڑی اپنی برابر تخت پر لاکر بٹھایا اور بڑی تپاک اور گرم
جوشی سی باہم گفتگو ہوئی لگی * تمام روز ہنسی خوشی کیا اور مذیوی
اور خوشبوون کی صیافت رہی - اور راٹ رنگ سنا کیدی * دوسرا دن
جب پھر دونوں پادشاہ جمع ہوئی - شہبال نی پادشاہ سی درویشوں
کی ساتھ لائی کی کیفیت بوجھی *

پادشاہ نی چاروں بی نواون کا ماجرا جو سنا تھا مفصل بیان کیا اور سفارش
کی اور مدد چاہی - کہ انہوں نی اتنی محنت اور مصیبت کیجی ہی -
اب صاحب کی توجہ سی اگر اپنی اپنی مقصد کو پہنچیں تو نواب عظیم

ہی - اور یہ مخلص بھی تمام عمر شکر گذار رہیگا - آپ کی نظر توجہ سی
آن سب کا بیڑا پار ہوتا ہی * ملک شہبال نی سُنکر کہا بہ سر و چشم -
میں تمہاری فرمائی سی قاصر نہیں * یہ کہکر نگاہ گرم سی دیوون اور پریوں
کی طرف دیکھا - اور بڑی بڑی جن جو جہان سردار تھی ان کو نامی لکھی -
کہ اس فرمان کی دیکھتی ہی اپنی تئین حضور پر نور میں حاضر کرو۔ اگر کسی
کی آئی میں توقف ہوگا تو اپنی سزا پاویگا - اور پکڑا ہوا آؤیگا اور آدم زاد خواہ
عورت خواہ مرد جس کی پاس ہو اُسی اپنی ساتھ لیتی آؤی * اگر کوئی
پوشیدہ کر رکھیگا اور ثانی الحال ظاہر ہوگا - تو اس کا زن و بچہ کو اپنے میں
پیڑا جائیگا اور اس کا نام نشان باقی نہ رہیگا *

یہ حکمنامہ لیکر دیو چاروں طرف مُتعدد ہوئی * یہاں دونوں بادشاہوں
میں صحبت گرم ہوئی اور باتیں اخْتِلاط کی ہوئی لگیں * اُس میں ملک
شہبال درویشوں سی مُخاطب ہو کر بولا - کہ اپنی تئین بھی بڑی آرزو لڑکی
ہوئی کی تھی - اور دل میں یہ عہد کیا تھا کہ اگر خدا بیدا دی یا بدلی تو
اُس کی شادی بنی آدم کی بادشاہ کی یہاں جو لڑکا بیدا ہوگا اُس سی
کروں گا * اس نیت کرنی کی بعد معلوم ہوا کہ بادشاہ بیگم پیدت سی ہیں *
باری دن اور گھریلان اور مہمیں گندتی گندتی یوری دن ہوئی - اور یہ لڑکی بیدا
ہوئی * موافق وعدی کی تلاش کرنی کی واسطی عالم حنیات کو میں نی
حکم کیا - چار دنگ دنیا میں جستجو کرو - جس بادشاہ یا شہنشاہ کی یہاں
فرزند بیدا ہوا ہو اُس کو بہ جنس احتیاط سی جلد اٹھا کر لی آؤ * وہیں

قِصَّيْ کی اخْتِنَامِ مَدِین

بہ مُوچب فرمان کی پریزاد چارون سمٹ برآگندہ ہوئی - بعد دیر کی اس شہزادی کو مدیری پاس لی آئی *

مَدِین نے شُکر خُدا کا کیا اور اپنی گود مَدِین لی لیا - اپنی بیتی سی زیادہ اُس کی محبت مدیری دل مَدِین پیدا ہوئی * جی نہیں چاہتا کہ ایک دم نظروں سی جُدا کُرون - لیکن اس خاطر بھیج دیتا ہوں - کہ اگر اُس کی ما باپ نہ دیکھیں گی تو ان کا کیا احوال ہوگا * لہذا ہر سہیفی مَدِین ایک بار منگا لیتا ہوں - کئی دن اپنی نزدیک رکھ کر بپر بھیج دیتا ہوں * انشا اللہ تعالیٰ اب ہماری تھماری ملاقات ہوئی اُس کی کتھائی کر دیتا ہوں - موت حیات سب کو لگی پڑی ہی - بھلا حیتی جی ان کا سہرا دیکھ لین *

پادشاہ آزاد بخت یہ باتیں ملِک شہبال کی سُنکر اور اُس کی خوبیاں دیکھ کر نہایت محظوظ ہوئی اور بولی - پہلی ہم کو شہزادی کی غائب ہو جانی اور بپر آنی سی عجج عجب طرح کی خطری دل مَدِین آنی تھی - لیکن اب صاحب کی گفتگو سی تسلی ہوئی * بہہ بیتا اب تھارا ہی - جس مَدِین تھماری خوشی ہو سو کیجی * غرض دونوں پادشاہوں کی صحبت مانند شکر شیر کی رہتی اور عیش کرتی * دس پانچ دن کی عرصی مَدِین بڑی بڑی پادشاہ گُلستانِ ارم کی اور کوہستان کی اور چریروں کی (جن کی طلب کی خاطر لوگ تعدادات ہوئی تھی) سب آکر حضور مَدِین حاضر ہوئی * پہلی ملِک صادق سی فرمایا کہ تیری پاس جو آدم زاد ہی حاضر کر اُس نے نہست غم غصہ کہا کر لاچار اُس گلےڈار کو خاضر کیا - اور ولایتِ عُمان

کی پادشاہ سی شہزادی جن کی (جس کی واسطی شہزادہ ملک نیمروز کا گاؤںوار ہو کر سودائی بنا تھا) مانگی * اُس نی بھی بہت سی عذر معدرت کر کی حاضر کی * جب پادشاہ فرنگ کی بیٹی اور بہزاد خان کو طلب کیا سب منکر پاک ہوئی - اور حضرت سلیمان کی قسم کہانی لگی *

آخر دریا ی قلم کی پادشاہ سی جب پوچھنی کی نوبت آئی - تو وہ سر نیجا کر کی چپ ہو رہا * ملک شہبال نی اُس کی خاطر کی - اور قسم دی اور اُندیدوار سرفرازی کا کیا اور گچھہ دھونس دھڑکا پھی دیا * تم وہ بھی ہاتھ جوڑ کر عرض کرنی لگا - کہ پادشاہ سلامت ! حقیقت پہھھے ہی کہ جب پادشاہ اپنی بیٹی کی استقبال کی خاطر دریا پر آیا اور شہزادی نی ماری جلدی کی گھوڑا دریا میں ڈالا - اتفاقاً میں اُس روز سیر و شکار کی خاطر نکلا تھا * اُس جگہ میرا گذر ہوا - سواری کھڑی کر کی پہھھا دیکھ رہا تھا - اس میں شہزادی کو بھی گھوڑی دریا میں لیکنی * میری نگاہ جو اُس برو بڑی - دل بی اختیار ہوا - پر بہزادون کو حکم کیا کہ شہزادی کو بمعہ گھوڑی لی آؤ * اُس کی پایا چھی بہزاد خان نی گھوڑا پہیندا - جب وہ بھی غوطی کہانی لگا اُس کی دلاری اور مردانگی پسند آئی - اُس کو بھی ہاتھون ہاتھ پکڑ لیا * ان دونوں کو لیکر میں نی سواری پہنیری - سو وی دونوں صحیح سلامت میری پاس موجود ہیں *

بہہ احوال کہ کر دونوں کو ٹروپرو بلا یا اور سلطان شام کی شہزادی کی تلاش باشت کی - اور سبیوں سی بستی و ملائیمت استفسار کیا - لیکن کسوںی حادی

ن بھری اور ن نام و نشان بتایا * تب ملک شہبال نی فرمایا ک کوئی بادشاہ
 یا سرد ار غیر حاضر بھی ہی یا سب آ چکی ہ جنون نی عرض کی ک جہاں
 پناہ ! سب حضور ملین آئی ہین مگر ایک مسلسل جادو جس نی کوہ
 قاف کی پردي ملین ایک قلعے جادو کی علم سی بنایا ہی - وہ اپنی غرور سی
 نہیں آیا ہی - اور ہم گلامون کو طاقت نہیں جو بزر اُس کو پکڑ لاویں -
 وہ بڑا قلب مکان ہی - اور وہ خود بھی بڑا شیطان ہی *

یہہ بُنکر ملک شہبال کو تیش آیا اور ازکی فوج جنون اور عفتریون اور
 پریزادوں کی تعینات کی اور فرمایا - اگر راستی ملین اُس شہزادی کو مانتہ
 لیکر حاضر ہو فہما - والا نہ اُس کو زیر و زبر کرکی مشکدیں باندھ کر لی آ - اور
 اُس کی گڑھ اور ملک کو نیست نابود کرکی گدھی کا هل پھرو دو * وونہیں
 حکم ہوتی ہی ایسی کتنی فوج روانہ ہوئی ک ایک آدھ دن کی عرصی ملین
 ویسی جوش خروش والی سرکش کو حلقة بگوش کرکی پکڑ لائی اور حضور
 ملین دست بستہ کپڑا کیا * ملک شہبال نی هرچند سرزنش کر کر پوچھا لیکن
 اُس مغرور نی سوای نانہ کی ہان نہ کی * نہایت کو غصی ہو کر فرمایا کم
 اس مردود کی بند بند جدا کرو - اور کھال کھینچ کر بیس بھرو - اور پریزاد
 کی لشکر کو تَعین کیا ک کوہ قاف ملین جا کر ڈھونڈھ کر پیدا کرو *
 وہ اشکر متعینہ شہزادی کو بھی تلاش کرکی لی آیا - اور حضور ملین پہنچایا *
 ان سب اسیرون نی اور چاروں نقیرون نی ملک شہبال کا حکم اور انصاف
 دیکھ کر دعائین دین اور شاد ہوئی - بادشاہ آزاد بخت بھی بہت خوش

هوا * تب ملک شہبال نے فرمایا کہ مرد ون کو دیوان خاص مین اور عورتوں کو پادشاہی محل مین داخل کرو - اور شہر مین آئندہ بندی کا حکم کرو اور شادی کی تیاری جلدی ہو * گویا حکم کی دیر تیجی *

ایک روز نیک ساعت اور مبارک مہورت دیکھ کر شہزادہ بختیار کا عقد اپنی بیٹی روشن اختر سی باندھا - اور خواجہ زادہ یمن کو دمشق کی شہزادی سی بیا - اور ملک فارس کی شہزادی کا نکاح بصری کی شہزادی سی کر دیا - اور عجم کی بادشاہ زادی کو فرزک کی ملکہ سی منسوب کیا - اور نیمروز کی بادشاہ کی بیٹی کو بہزاد خان کو دیا - اور شہزادہ نیمروز کو جن کی شہزادی حوالی کی - اور چین کی شہزادی کو اُس پیغمبر عجمی کی بیٹی سی (جو ملک صادق کی قبضی مین تیجی) کا خدا کیا * هر ایک نامزاد بے دولت ملک شہبال کی اپنی اپنی مقصد اور سردار کو پہنچا * بعد اُس کی چالیس دن تلک جشن فرمایا - اور عیش و عشرت مین رات دن مشغول رہی *

آخر ملک شہبال نے هر ایک بادشاہ زادی کو تحفی اور سوغاتیں اور مال اسباب دی دی کر اپنی اپنی وطن کو رخصت کیا * سب بخوشی و خاطر جمعی روانہ ہوئی - اور بخیر و عافیت جا پہنچی - اور بادشاہت کرنی لگی * مگر ایک بہزاد خان اور خواجہ زادہ یمن کا اپنی خوشی سی بادشاہ آزاد بخست کی رفاقت مین رہی * آخر یمن کی خواجہ زادی کو خانسماں اور بہزاد خان کو میر بخشی شہزادہ صاحبِ اقبال یعنی بختیار کی فوج

قصیٰ کی اختتام میں

کا کیا * جب تلك چیتی رہی عیش کرتی رہی * الہی ! جس طرح یہ
چارون درویش اور پانچوان بادشاہ آزاد بخت اپنی مراد کو پہنچی سے اسی
طرح ہر ایک نامراں کا مقصد دلی اپنی کرم اور فضل سی بر لاء - بدھنیل
پائجتیں پالٹ - دوازدھ امام - چہاروہ معصوم - (علیہم الصلوٰۃ والسلام) کی -

آمین یا اللہ العالٰمین *

جب یہ کتاب فضل الہی سی اختتام کو پہنچی - جی میں آیا کہ اس
کا نام بھی ایسا رکھوں کہ اسی میں تاریخِ نکای * جب حساب کیا تو بارہ
سو پندرہ ہجری کی آخر سال میں کہنا شروع کیا تھا * باعث عدمِ فرصت
کی بارہ سو ستمہرہ سن کی ابتدا میں انعام ہوئی * اس فکر میں تھا کہ دل
نی کھا باغ و بھار اچھا نام ہی - کہ ہم نام و ہم تاریخ اس میں نکلتی ہی -
تب میں نبی یہی نام رکھا * جو کوئی اس کو پڑھیگا گویا باغ کی سیر کریگا -
بلکہ باغ کو آفت خزان کی بھی ہی - اور اس کو نہیں - یہ ہمیشہ
سرسبز رہیگا *

مرتّت ہوا جب یہ باغ و بھار - نبھی سن بارہ سو ستمہ در شمار *
کرو سیر اب اس کی تم رات دن - کہ ہی نام و تاریخ باغ و بھار *
خزان کا نہیں اس میں آسیب کچھ - ہمیشہ تر و تازہ ہی یہ بھار *
میری خون دل سی یہ سیراب ہی - اور لخت چکر کی ہیں سب بگٹ و بار *
مجھی بھول جاوینگی سب بعد مرئ - رہیگا مگر یہ سخن یاد گار *
اسی جو پڑھی یاد مجھے کو کری - یہی تاریون سی مرا ہی قراء *

خطا کر کرہیں ہو تو رکھیو معاف - کہ پھولوں مین پوشیدہ رہتا ہی خار
 ہی انسان مرکب ز سہو و خطا - بیہی چوکیگا ہر چند ہو ہوشیار
 مین اس کی سوا چاہتا کچھ نہیں - بیہی ہی دعا ملیری آئی کردگار
 تری یاد مین مین رہوں دمبدم - کتنی اس طرح میرا لیل و نہار
 نہ پرسش کی سختی ہو مجھ پر کبھو - نہ شب گور کی اور نہ روز شمار
 تو کونیں مین لطف پر لطف رکھ - خدا یا بحقی رسول کبار

فہرست باغ و بہار کی

کیفیت	صفحہ	کیفیت	صفحہ
بادشاہ کی حکایت مدنیں	۱۱۷	مقدمہ	۳
تیسرا درویش کی سیر مدنیں	۲۰۱	شروع قصی مدنیں	۹
چوتھی درویش کی سیر مدنیں	۲۲۵	پہلی درویش کی سیر مدنیں	۱۹
قصی کی اختتام مدنیں	۲۴۸	دوسری درویش کی سیر مدنیں	۲۹





ADDENDA.

گدا <i>gailā</i> , m. a beggar ; <i>gadāī</i> , f. beggary, mendicity,	مادیان <i>mādiyān</i> , a mare, a she ass, mule, &c. p.
گیریبان گیر <i>girebān-gīr</i> , m. an accuser, an	مرتب <i>murattab</i> , arranged, finished. a.
گلابی <i>gulābī</i> , f. a phial, a kind of sweet-meat. p.	صلح <i>masālīh</i> , m. spices, sauces. a.
گو <i>go</i> , say thou ; <i>go-ki</i> , although. p.	ملائج <i>mallāh</i> , m. a waterman, sailor. a.
گول <i>gol</i> , round, globular; a ball, a circle. s.	ملایمات <i>mulāyamat</i> , tenderness, gentleness. a.
گھسیدن <i>ghasītñā</i> , to drag, to trail along. h.	[sellor. s.
لکھ <i>lāhh</i> , a hundred thousand ; <i>lāhhon</i> , hundreds of thousands, s.	منتری <i>mantrī</i> , prime minister, coun-
لیے <i>liye</i> , for the sake of, on account of. h.	نامہ <i>nāma</i> , m. a letter, a book. p.
مادرزاد <i>mādar-zād</i> , as born of the mother, stark naked. p.	نبهنا <i>nibhnā</i> , n. to serve, to succeed, to pass. h.
	وار <i>wār</i> , m. (for <i>bār</i>) time, instant, p. 212. p.
	هشیار <i>hushiyār</i> , careful, attentive, watchful. p.
	یادگار <i>yādgār</i> , m. a memorial, a souvenir. p.

AUGENDA.

جنايہ janā'i, f. a midwife. s.	د لگیر dil-gir, melancholy, grieved, afflicted. p.
چپکنا jhapahnā, n. to wink (the eye); to spring (as a tiger). h.	دوھتر dohaṭtar, m. a buffet with both hands. h.
چاہ chāh, m. a well, pit. p.	دھوآن dhū-an dhār, covered with smoke. s.
چرم charm, m. skin. s. p.	دیا daiyā, f. a mother. h.
چوڑا chūṭar, m. the back, the hip. h.	دیوتا devītā, m. f. a Hindū god, a deity. s.
چور chūr, bruised, broken to pieces. s.	روکنا roknā, a. to stop, prevent. h.
چوندھیانا chaundhiyānā, n. to be dazzled, to be amazed. h.	ریجن ریجننا rījhna, n. to be pleased, to feel a liking. h.
چھتنا chhatnā, n. to separate, be dispersed. h.	زال zāl, f. an old woman. p.
چھلوا chhalānā, m. ignis fatuus; chhalānā-h-j, to elude one's search. h.	صال sālās, m. meat or fish, &c., eaten with bread or rice. h.
حامی بهرنا hāmi bharnā, a. to confirm, to inform. a. s.	سرزنش sar-zanish, f. rebuke, reproof, punishment. p.
حقوق hukuk, m. rights, dues, claims (pl. of hakk). a.	سرود sarwāh, m. head or chief (of an army &c.). p.
حق hukka, m. a well-known machine for smoking tobacco. a.	سرپا sar o pā, head and foot, entirely. p.
حواس باختہ havāss-bākhita, out of one's senses. a. p.	سویرا sawerā, m. morning, dawn of day. s.
خریدنا kharīdnā, a. to buy. p.	عدد 'adad, m. number. a.
خورد خام kħurd-kħām, bruised, broken to pieces. p.	قابلیت kābilīyat, f. talent, skill, ability, fitness. a.
خوشامدی khushāmadī, m. a flatterer, a parasite. p.	قربان kurbān, m. a sacrifice, victim; a quiver. a.
خون خوار khūn-kħywār, bloodthirsty, cruel. p.	قند kand, m. sugar, sugar-candy. a.
دار دار darvā, m. foster father, nurse's husband. h.	کارن hāran, m. a cause, reason. s.
در پنچ dar-penč, m. a window, a small door. p.	کاہل kāhila, or kāhīlā, ailing, sick indisposed. a.
دست بناه dast panāh, m. tongs, forceps. p.	کھوار kutharā, m. private apartment, privacy. h.
دقیق دقت dikkat, f. labour, difficulty. a.	کسانا kasānā, a. to cause to be fastened or tied. h.
دل جوئی dil-jo'i, f. study to please, attention. p.	کن انکھی han-ānkhi, f. a side glance, a sly wink. h.
	کولا kaulā, m. embrace, grasp. h.
	کھلنا khelna, m. a kind of boat. h.

A D D E N D A .

آب روان	<i>ābi rārīn</i> , m. running water ; a sort of very fine muslin. <i>p.</i>	to succeed, be propitious. <i>h.</i>
اکرا	<i>utārā</i> , m. descent.	بی محل <i>be-mahall</i> , inopportunely, out of season. <i>p.</i>
اٹھوائی کھتوائی	<i>athwātī-khaṭwātī</i> , f. confinement to bed from sickness. <i>h.</i>	پانوں <i>pāñon</i> , m. (same as <i>pāñiv</i>) the foot. <i>h.</i>
اجاز	<i>ujārī</i> , desert, ruinous ; also desolation. <i>h.</i>	پتاخا <i>patākhā</i> , m. a cracker, a squib. <i>h.</i>
ادینہ	<i>adīna</i> , Friday. <i>p.</i> [old age. <i>h.</i> آرھا <i>ārhā</i> , aged ; <i>būrhā-ārhā</i> , of mature age.]	پتیلنا <i>patēlnā</i> , m. a kind of boat. <i>h.</i>
الجیبرا	<i>uljherā</i> , m. entanglement, intricacy. <i>h.</i>	پرا <i>parā</i> , m. file of troops, a company. <i>h.</i>
انگشتی	<i>anuṣhtari</i> , f. a finger ring. <i>p.</i>	پورور <i>purwar</i> , (in compos.) protector, cherisher. <i>p.</i>
انگل	<i>ungal</i> , m. a finger, finger's breadth s.	پرونو <i>pironā</i> , a. to string (as pearls); to thread (a needle). <i>h.</i>
ایا	ایا <i>āyā</i> , an interrogative particle, like the Latin <i>an</i> or <i>num</i> . <i>p.</i>	پنجتن پاک <i>panjtanī pāk</i> , m. the five holy personages, i.e. Muhammad, Fāṭimā, 'Alī, and his two sons, Hasan and Husain. <i>p.</i>
آزد	آزد <i>āzda</i> m. food nourishment. <i>p.</i>	پوری <i>pūrī</i> , f. a kind of fresh cake. <i>h.</i>
بانی	بانی <i>bāñi</i> , f. (in compos.) woven material. <i>p.</i>	پیغنا <i>pīgnā</i> , a. to press (oil in a mill); to squeeze, to rack, &c.
بناس	بناس <i>banās</i> - <i>pathī</i> , or <i>patti</i> , f. forest trees. <i>h.</i>	تابر <i>tabar</i> , m. a hatchet, an axe. <i>p.</i>
بنان	بنان <i>balaiyā-lūn</i> , v., <i>balāen</i> , I. under balā, <i>h.</i> [leaves, s.	تعفن <i>ta'afun</i> , m. stink, fetor, foul exhalation. <i>a.</i>
بنان	بنان <i>balaiyā-lūn</i> , v., <i>balāen</i> , I. under balā, <i>h.</i> [leaves, s.	تمانا <i>tam-tamānā</i> , n. to become red in the face from anger, &c. <i>h.</i>
بوت	بوت <i>būt</i> , m. a kind of pulse. <i>h.</i>	ٹھاکر <i>thākur</i> , m. an idol, a Hindū divinity; a rāj-pūt title, like Lord, Excellency. <i>h.</i>
بیکنا	بیکنا <i>bahaknā</i> , n. to be led astray, to become relaxed. <i>h.</i>	جان بوجھ کر <i>jān būjh har</i> , a. heedless of life, willfully, obstinately.
بیرا	بیرا <i>berā</i> , m. a raft, or float; <i>berā-pār-h</i> ,	جتنا <i>jitnā</i> , how many soever, so many as. <i>h.</i>
		جل <i>jul</i> , m. water. <i>s.</i>

mind, soul : *hoshyār*, intelligent, attentive, cautious ; *hoshyārī*, f. sobriety, care. هوك *hūk*, f. ache, stitch. *h.* [fulness. *p.* هول *hūl*, f. a thrust. *h.* [terrible. *a.* هول *haul*, m. terror ; *haul-nāk*, frightful, هولا *holā*, m. a pod of peas parched. *s.* هولنہ *hūlnā*, to goad, to push. *h.* هونا *honā*, n. to be, become, have ; *ho-jānā*, هونتھ *honth*, m. the lip. *s.* [to become. *s.* هونہار *honhār*, about to be, or happen. *h.* هي *hai*, is, art ; *hā* (an emphatic affix), indeed, verily, very. *h.* هي بت *haibat*, f. fright, awe. *a.* هیرا *hirā*, m. a diamond. *h.* هيزم *hexam*, f. firewood. *p.* هیزدھ *hezdah*, eighteen ; *hexdah hazār* 'ālam, "the eighteen thousand species of animated creatures," such being the number according to Asiatic naturalists. *p.* هيص *haiṣa*, m. the cholera ; *haiṣa-k.* to produce a cholera. *a.* [a palace. *p.* هيکل *haikal*, f. figure, ornament ; a temple, هيگا *haigā*, (used in verse) for *hai*, is, exists. *h.* هيلا مارنا *hela-mārnā*, to rush into the water. *h.* هيپو *haiyūlā*, m. matter, as opposed to spirit. *a.* هيئت *haiyat*, f. form, appearance. *a.*

س

با *yā*, conj. or, either. *p. h.*
با *yā*, interj. O ! Oh ! *yā Ilāhī*, O Divine (Being). *a.* [Magog. *a.*
جا جو *Yājūj*, Gog ; *Yājūj Mājūj*, Gog and جا ياد *yād*, f. memory, recollection ; *yād-k.* to remember ; *yād-farmānā*, to call for, to send for. *p.* [f. aid, assistance. *p.*
يار *yār*, m. a friend, lover, an assistant ; *yārī*, يار بش *yārbāsh*, sensual. *p.*
پاس *yās*, f. despair. *a.*

یاسمین *yāsmīn*, m. a jasmine. *p.*
یاقوت *yāqūt*, m. a ruby, a gem. *a.*
یال *yāl*, f. a horse's mane. *p.*
یاوی *yāwārī*, f. aid, assistance. *p.*
یتنم *yātnām*, m. an orphan, a slave. *a.*
یخنی *yakhnā*, f. gravy, stew, a kind of pulā. *p.*
يرقان *yārkān*, m. the yellow jaundice. *a.*
یساول *yāsāwāl*, m. an attendant. *p.*
يعسوب *yāsūb*, m. the king of the bees. *a.*
يعنی *yā'nī*, that is to say, namely. *a.*
يقین *yāqīn*, m. certainty ; certain, true. *a.*
يلك *yak*, one, a, an ; *yak-ā-yak*, or *yak-ba-yak*, all at once, suddenly ; *yak-ka-lam*, consistent as a writer ; *yak-dil*, of the same mind ; *yak-rū*, unanimous ; *yak-sān*, equal, alike. *p.*

يک *yakkā*, unique, unrivalled. *p.*
يکتا *yaktā*, single, unique ; *yaktāz*, f. singularity. *p.*
يگانگی *yagānagī*, f. unanimity. *p.* [gleness. *p.*
يگان *yagāna*, kindred, single, sole, incomparable ; unanimous. *p.*

يمن *yumm*, m. felicity ; *Yaman*, name of a country, Arabia Felix. *a.*
 يوسف *Yūsuf*, Joseph, a man's name ; *hazrat Yūsuf*, the patriarch Joseph. *a.*
يون *yānī*, thus, as follows, so. *h.*
يہ *yih*, pron. this, he, she, it ; used occasionally for the plural *ye*, they. *h.*

يهودي *Yahūdī*, a Jew. *a.*
پان *yāhān*, here, in this place. *h.*
يہ *yih*, or *yahī*, this same, this very. *h.*
پان *yāhān*, in this very place, here, only. *h.*

هفت *hafta*, m. a week. *p.*

هڪاٻا hakaab, confused, astonished. *h.*

هل *hal*, m. a plough; *hal-jotā*, m. a plough-man; *hal-jotnā*, to plough. *s.*

هلاڪ *halak*, m. perdition, destruction, ruin; *halak-h.* to perish, be tired. *a.*

هلاڪي *halaki*, f. perdition, ruin. *a.*

هلاڻا *hilāna*, a. to move, to tame, to cause to swim. *h.*

هلاڻا *halāhal*, m. deadly poison. *s.*

هبلانا *halbalaña*, to be confounded, to be

هلهدي *haldī*, f. turmeric. *s.* [hurried. *h.*

هله *halkā*, light, debased, mean, silly, soft; *halkāpan*, m. lightness, despicableness. *h.*

هلهن *hilnā*, n. to shake; also *hilj.* *h.*

هم *ham*, we; pl. of مين *main*. *s.*

هم *ham*, a particle prefixed to nouns, to denote union, equality; thus, *ham-bistar*, of one bed, sleeping together; *ham-priyāla*, m. a boon companion; *ham-jins*, consubstantial, of the same species; *ham-jinsī*, f. homogeneousness; *ham-jolī*, equal, peer, coeval; *ham-dard*, participating in adversity, sympathetic; *ham-dam*, m. a friend, intimate; *ham-rāz*, a confidant, confidential; *ham-rāh*, m. a fellow-traveller; *ham-rāhī*, f. travelling together; *ham-sāya*, m. a neighbour, neighbouring; *ham-sāyagī*, neighbourhood; *ham-sabāh*, m. a class-fellow; *ham-san*, of equal age, a play-fellow; *ham-shakl*, like in appearance; *ham-shir*, a sister; *ham-'umr*, of the same age; *ham-kalām*, conversing, tête-à-tête, familiar; *ham-nishēn*, m. a companion; *ham-nishēnī*, f. companionship; *ham-wār*, even, level; *ham-wāra*, always, constantly; *ham-wātan*, m. a fellow-coun-

tryman; *ham-wātanī*, f. the being of the same country. *p.*

همایون *Humāyun*, a man's name. *p.*

همت *himmat*, f. spirit, bravery, design. *a.*

همنا *hamtā*, equal, alike; *hamtā-i*, f. equality, likeness. *p.*

همي *himmatī*, f. spirit, bravery. *a.*

همياني *hamyāni*, f. a purse. *p.*

هميشه *hamesha*, always, ever, perpetually; *hameshagī*, f. eternity. *p.*

هند Hind, m. India, an Indian. *a.p.*

هندس *handasa*, m. geometry, arithmetic. *a.*

هندو *Hindū*, a Hindū, or one who follows the religion of Brahma. *h.*

هندوستان *Hindūstān*, India; *Hindūstānī*, Indian, relating to India. *p.*

هندوي *Hindū-i*, or *Hindūvī*, of or belonging to the Hindūs. *h.*

هندی *Hindī*, Indian, relating to India. *a.*

هنر *hunar*, m. art, skill, ingenuity, virtue; *hunar-mand* or *-war*, skilful. *p.*

هنسا ۾ *hansā-ī*, laughter, ridicule. *s.*

هنسنا *hansnā*, n. to smile, to laugh. *s.*

جوسز *hansor*, facetious, jocose. *h.*

هنسی *hansī*, f. laughter, mirth, fun. *s.*

هڪارنا *hānikārnā*, a. to drive away; to call. *h.*

هنجام *hangāma*, m. an assembly, tumult. *p.*

هنجو *hanoz*, yet, hitherto, still. *p.*

هنجانا *hinhinānā*, to neigh. *h.*

هوا *hawā*, f. lust, love; wind, air; *hawā-ho-jānā*, to scamper off, to disappear; *hawā-parast*, vain, volatile; *hawā-khwāhī*, m. a friend; *hawā-khwāhī*, f. friendship; *hawā-dār*, airy. *a.*

هواو *hīrū-o*, m. courage (also *hiyā-o*). *s.*

هواي *hawā-i*, f. a kind of fireworks, sky-rocket. *p.*

جيڪ *hājī*, f. wrangling. *h.* [curiosity. *a.*

هوس *hawas*, f. desire, lust; ambition,

هوش *hosh*, m. understanding, judgment.

وايسا *waisā*, in that manner, so, like that, such; *waisūkāwaisā*, the same as ever. *h.*
واينچهنا *wainchhnā*, to skin. *h.*

هاتھ *hāth*, m. the hand, a cubit; possession, power; *hāth-ānā*, or *-pahunchnā*, to come into one's power, to be obtained; used as a post-position, it signifies "through," "by means of." *s.*

هاتھي *hāthē*, m. an elephant. *s.*

هادي *hādī*, leader, guide. *a.*

هارون رشید *Hārūn rashīd*, m. the fifth khulifa of the house of 'Abbās. *a.*

هاضم *hāzim*, loose, languid, gentle; digestive. *a.*

هاضمه *hāzima*, m. the digestive power. *a.*

هالم *hālim*, m. cresses. *h.*

هانپنا *hāmpnā*, to pant. *h.*

هاندی *hāndī*, f. a pot, a small cauldron. *s.*

هانك *hānk*, f. a bawling; driving. *h.*

هابكنا *hāyknā*, a. to drive; to bawl out. *h.*

هاویه *hāniya*, m. one of the seven hells. *a.*

هانه نانه *hānh-nānh*, yea and nay, refusal and acquiescence. *h.*

هبدنامہ *hiba-nāma*, m. a deed of gift. *a.*

هتر *hattar*, or *hattar*, a blow or buffet. *s.*

هتهکری *hath-karī*, f. a handcuff, fetter. *s.*

هتھیار *hathyār*, m. a tool, arms, weapons. *s.*

هست *hat*, f. obstinacy; see *hatk*. *h.*

هتا کتا *hātā-kattā*, strong, vigorous. *s.*

هتنا *haṭnā*, to go or be driven back. *h.*

هٹھ *hath*, f. violence; teasing; obstinacy;

hath-phūl, a kind of fire-work. *s.*

هجرت *hijrat*, f. flight; also *hijra*. *a.*

هجری *Hijrī*, of or belonging to the flight of Muhammad from Mecca, at which period the æra of the Musalmāns began (v. Hind. Gram. p. 146). *a.*

هجو *hajo*, f. satire, a lampoon, a pasquinade. *a.*

هجم *hujūm*, m. a crowd, mob, assault, tu-

mult; *hujūm-k.* to assault. *a.*

هچکانا *hichkānā*, to jolt. *h.*

هچکنا *hichaknā*, to draw back from. *h.*

هچکی *hichkī*, f. hiccough. *s.*

هدایا *hadāyā*, presents, varieties. *a.*

هدایات *hidāyat*, f. guidance in the way of righteousness. *a.*

هدی *haddī*, f. a bone. *s.*

هر *har*, every, each; *har-ek*, every one, *har-chand*, although, howmuchsoever; *har-chi*, whatsoever; *har-chi bādā bād*, happen what will (or may); *har-hāl*, howsoever; *har-roz*, every day; *har-sāl*, yearly, every year; *har-ṭaraf*, every side; *har-kāra*, m. a messenger, a kind of servant. *p.*

هرا *harū*, green, fresh, verdant. *s.*

هراج مرج *harjmarj*, m. confusion, uproar. *a.*

هرجز *hargiz*, ever, at all. *p.*

هـ لـ حـ ظـ har-lahza, momentarily, every moment. *a. p.* [subtraction; plunder. *s.*

هن *hiran*, or *harin*, m. a deer; *haran*, *هـ رـ نـ*

هـ رـ نـ *harnā*, m. the pommel of a saddle, *h.*; a stag; a. to carry off by violence. *s.*

هـ رـ يـ *Harz*, m. a name of Vishnu. *s.*

هـ رـ يـ سـا *harisā*, m. a kind of pudding. *p.*

هـ رـ بـ اـ نـ *harbayānā*, n. to be confused. *h.*

هـ زـ اـ زـ *hazār*, a thousand; *hazār-dāstān*, m. a kind of nightingale. *p.*

هـ زـ اـ زـ *hazārī*, military, soldiers. *p.*

هـ لـ *hazl*, m. a jest, joke. *a.*

هـ سـ تـيـ *hastī*, f. existence, entity, world. *p.*

هـ سـ تـيـ *hastī*, m. an elephant. *s.*

هـ شـ تـ *hasht*, eight; *hasht-pahūlī*, eight sided. *p.* [to embezzle. *a.*

هـ ضـ *hazm*, m. digestion; *hazm-k.* (met.)

هـ سـ تـ *haft*, seven; *haft-kalam*, seven species of penmanship; *haft-iklīm*, m. the seven climes, i. e. the whole earth, according to oriental geographers. *p.*

ویق *wasīk*, firm, steady, confident. *a.*

وجود *wujūd*, m. invention, existence, body ; adj. existing, found. *a.*

وجه *wajh*, f. cause, mode, face. *a.*

وحدت *wahdat*, f. unity or oneness (of God). *a.*

وحشت *wahshat*, f. grief, sorrow, aversion. *a.*

وحشی *wahshī*, wild, savage; a wild beast. *a.*

وحوش *wuhūsh*, m. (pl.) wild beasts. *a.*

وحید *wahid*, alone, one. *a.* [dismiss. *a.*

وداع *widā'*, m. adieu, farewell ; *widū'-k.* to

ورثة *warṣa*, m. heritage. *a.* [dismiss. *a.*

وور *wird*, m. daily practice ; *wird-wazīfa*

parhnā, to perform one's daily tasks of devotion. *h.*

وعز *war'a*, m. f. timidity ; fear of God ;

temperance. *a.* [veigle. *p.*

وغلنا *warqhalānnā*, to deceive, to in-

رق *warq*, m. a leaf (of a book), a card ;

maraq-ul-khiyūl, m. a kind of intoxici-

eating drink ; *waraqī*, like a leaf, a kind

of pastry. *a.* [otherwise. *p.*

وزر *warna* (for *wa-gar-na*), and if not,

وزارت *wizārat*, f. office of *wazīr*. *a.*

وزن *wazn*, m. weight, heaviness. *a.*

وزیر *wazīr*, m. a minister ; *wazīr-xāda*,

wazīr-xādī, son or daughter of a *wazīr*. *a.*

وسط *wasat*, m. f. the middle, centre. *a.*

وسيع *was'at*, f. space, extent, power,

means ; leisure, opportunity. *a.*

وسواس *waswās*, m. temptation, doubt,

plexity ; *waswāsī*, doubtful. *a.*

واسع *wasī'*, extensive, large, spacious. *a.*

واسیلة *wasīla*, m. affinity ; cause ; support ;

وصل *wiṣāl*, meeting, union. *a.* [means. *a.*

وصف *wasf*, m. praise, encomium, virtue,

وصل *wasl*, union, interview. *a.* [worth. *a.*

وصي *waṣī*, m. an executor. *a.*

وصیت *waṣīyat*, f. last will and testament ;

precept. *a.* [dignified. *a.*

وضع *waz'*, f. state, conduct ; *bā-waz'*,

وضو *wazū*, m. ablution. *a.* [abode. *a.*

وطن *watān*, m. native country, home,

وظيف *wazīfa*, m. salary, allowance ; a

daily task or lesson (from the Kūrān). *a.*

وعدة *wa'da*, m. a promise, vow, bargain. *a.*

عظ *wa'z*, m. preaching, admonition. *a.*

وعيد *wa'z*, f. threatening, promising. *a.*

وفا *wafā*, f. performing a promise, sincerity ;

wafā-dār, sincere, faithfull ; *wafā-dārī*,

f. sincerity, fidelity ; *wafā-l.* to suffice ;

wafāz, f. fidelity, sincerity. *a.*

وفات *wafāt*, f. death, decease. *a.*

وقار *wakār*, m. dignity, estimation ; steadi-

ness, constancy ; modesty, honour. *a.*

وقت *wakt*, m. time, season, opportunity ;

wakt-kāṭnā, to pass time. *a.*

وقدر *wakr*, m. dignity, honour, character ;

adj. mild, modest ; *wakr-wālā*, digi-

nified. *a.* [pening. *a.*

وقوع *wakū'*, m. a contingency, event, hap-

وقوف *wukūf*, understanding, experience ;

wukūf-dār, informed of, experienced. *a.*

وكيل *wakil*, m. an agent, a counsellor. *a.*

ولایت *wilāyat*, f. an inhabited country,

dominion, a foreign country ; Europe. *a.*

ولي *walī*, m. a prince, master, saint ; a ser-

vant, slave ; *walī-nīmat*, a father ; *wa-*

lī 'ahad, an heir, a successor. *a.*

وو *wo*, they, those ; same as *we*. *h.*

ونهان *wanīḥin*, that instant, in that same way. *h.*

وو *wuh*, pron. he, she, that, it ; sometimes used

for the plural *we* (v. Hind. Gram. 114). *h.*

وهان *wahān*, there, thither, yonder. *h.*

وهم *wahm*, m. imagination, idea, opinion. *a.*

وهي *wahī*, or *wuhī*, pron. he, himself, that

very (person). *h.*

وهين *wuhīn*, immediately ; v. *wanīḥin* *h*

وي *we*, they, those ; pl. of *وو*. *h.*

ويران *wairān*, desolated, depopulated.

ويرانا *wirāna*, m. desert, wilderness.

Khurūsān, once the most populous in Persia, now a heap of ruins. *p.*

نیشک *nai-shakar*, f. sugar-cane. *p.*

نیک *nek*, good, virtuous; *nek-andesh*, well-meaning, judging well; *nek-bakht*, virtuous, of good disposition, happy; *nek-bakhī*, f. virtue, felicity; *nek-khaṣlat*, of good disposition, of sound principles; *nek-kār*, virtuous; *nek-nām*, renowned; *nek-nāmī*, f. reputation, fame; *nek-nihādī*, f. goodness of disposition; *nek-nihādī*, f. goodness of disposition; *nek-niyat*, well meaning; *neko-kār*, of good conduct, beneficent; *neko-kārī*, f. goodness, virtuous conduct; *nekā*, f. goodness, virtue. *p.*

نیگت *neg*, f. marriage presents. *h.* [blue. *p.*]

نیل *nīl*, m. indigo; the river Nile; adj. نیم *nīm*, m. name of a large tree, the leaves of which are very bitter, and used as a decoction in the case of wounds, contusions, &c. *s.*

نیم *nīm*, half, middle; *nīm-jān*, half dead; *nīm-josh*, coddled, half boiled. *p.*

نیم روز *Nim-roz*, mid-day; name of a country or city (p. 86). *p.*

نیما *nīma*, m. a kind of garment; *nīma-āstān*, a jacket. *p.*

نیند *nīnd* (or *nīd*), f. sleep. *s.*

نیو *new*, f. a foundation. *h.*

نیہ *neh*, m. affection, love. *s.*

to pierce right through. *s.*

وارث *wāris*, m. an heir, master, lord, owner. *a.*

وارد *wārid*, coming, arriving, being present; plur. *wāridāt*, events, occurrences. *a.* [fice. *h.*]

وارنا *wārnā*, to surround; to offer sacrifice. *h.* واری پیری *wāri-pheri-h.* to be transported (with joy). *h.*

واسطی *wāste*, prep. on account of, for the purpose of, because of. *a.*

واشد *wāshud*, f. opening, dispersing. *p.*

واصل *wāṣil*, arrived, connected with. *a.*

واضح *wāṣīḥ*, evident, clear. *a.*

واعظ *wā'iz*, m. a monitor, preacher, adviser. *a.*

وافر *wāfir*, abundant. *a.* [appear. *s. a.* واقع هونا

واقتی *wāktī*, verily, of a certainty. *a.*

واکیف *wākif*, knowing, experienced; *wā-*

kif-kār, acquainted with matters; *wā-*

kif-h. n. to be acquainted with. *a.*

وا، *wālā*, a termination added to nouns to denote possession, as *topī-wālā*, the man

with a hat; added to infinitives, it denotes agency, as, *kahne-rālā*, the nar-

rator or speaker (v. Hind. Gram.). *h.*

وا، *wāllā*, or *w-illā na*, otherwise, except. *a.*

وا شان *wālā shān*, of high dignity. *a.*

والد *wālid*, a father; *wālida*, a mother;

wālidain (dual), both parents. *a.*

والله اعلم *w-allāh a'lām*, but God knows. *a.*

والی *wālī*, m. a prince, chief, superior master. *a.*

وام *wām*, m. lending, or borrowing. *p.*

وابلا *wāvailā*, alas! sorrow, lamentation. *a.*

وابا *wāh*, f. bravo! alas! *p.* [surdity. *a.*]

واهی *wāhī*, weak, silly; *wāhī tabāhī*, ab-

دی *wabā*, f. the plague or pestilence. *a.*

وابال *wabāl*, m. a fault, plague; painful. *a.*

وابرا *waprā*, m. cloth, clothes. *h.*

وتد *watāl*, m. a peg or *rīn*. *a.*

نوا *nawā*, f. voice, wealth. *p.* [ness. *a.*] نواب *nawātāb*, a ruler, viceroy, His Highness. *a.* نوار *nīnār*, f. tape. *h.* نواڑا *nīvārā*, m. a boat. *h.* نواڑش *nawāzish*, f. caressing, kindness; *nawāzish-farmū*, bestowing kindness. *p.* نوازنی *nawāznā*, a. to cherish, to comfort. *h.p.* نوال *nīwālā* m. a morsel, a mouthful. *p.* نوبت *naubat*, f. time; occasion; *naubat-khānā*, the house for relieving guard. *a.* نوچنا *nochnā*, a. to pinch, to claw. *h.* نوح *nauhā*, lamentation. *a.* نوخرید *nau-kharid*, newly-purchased. *p.* نور *nūr*, m. light, splendour; *nūrānī*, serene, clear, bright; *nūri-chashm*, m. (sight of the eyes); a son; *pur-nūr*, lit. full of light, illustrious. *a.* [cloth. *p.*] نوربافی *nūr-bāfi*, f. weaving, a kind of fine ornament of nine gems for the wrist. *s.* نورد *nawārd*, f. a ply, a fold. *p.* نوروز *nau-roz*, m. new-year's day. *p.* نوش *nosh*, m. a draught; a present; *noshi-jān farmānā*, or *karnā*, to eat and drink; applied only in a respectful sense to superiors. *p.* نوشت خواند *nawisht khwānd*, writing and reading. *p.* نوش *nau-shah*, a bridegroom. *p.* نوشیروان *Naushirwān*, name of a king of Persia, famed for his equity. *p.* نو طرز مرصع *Nau tarz i Murāssā'*, the title of a Hindūstāni version of the tale of the Four Darwesh, by 'Atā Husain Khān. The style of it, though much admired by native scholars, is considered to be too learned for ordinary readers. *a.*, نوع *nau'*, m. kind, species, manner, mode. *a.* نوبل *Nau'fāl*, name of a king of Arabia. *a.* نوک *nok*, f. a beak or bill; also *nol*. *p.* نوکر *naukar*, a servant. *p.*

نول *nawl*, m. hire, passage-money, *nol*, f. نوم *naum*, f. sleep. *a.* [a beak. *a.*] نا, not, no, nay. *s. p. h.* نیاد *nīhād*, m. nature, form, habit, stature, mind, heart; family, race. *p.* نهار *nīhār*, or *nahār*, m. the day. *a.* نهال *nīhāl*, m. a young plant. *p.* نهال *nīhāl*, exalted, pleased. *h.* نهانا *nahānā*, to bathe, wash. *h.* نیابت *nīhāyat*, f. the extremity, excessive, very much; *nīhāyat ko*, at last, in fine. *a.* نهیتها *nīhatthā*, unarmed. *s.* نهر *nahr*, f. a stream, rivulet. *a.* نہرنا *nīhurnā*, also تہرنا *nīhurnā*, to bend, to stoop. *h.* نہلانا *nahlānā*, a. to cause to wash. *h.* نہلرانا *nahalvānā*, a. to cause to be bathed. *h.* نہنگ *nīhang*, m. a crocodile. *p.* نہوڑنا *nīhūrnā*, a. to bend, to bow. *h.* نہیں *nāhīn*, no, not, nay. *s.* نی *nai*, f. a reed, a cane. *s.* نیا *nayā*, new; *na'e sir se*, afresh, over again, once more. *s.* نیابت *nīyābat*, f. deputyship, lieutenancy. *a.* نیاز *nīyāz*, f. a petition; poverty; a thing dedicated. *p.* نیت *nīyat*, f. wish, intention, blessing. *a.* نیچ *nīch*, low, down, miserable. *s.* نیچا *nīchā*, low, down, humble. *s.* نیچے *nīche*, below, underneath. *s.* نیز اعظم *naiyir-i-a'zam*, m. the greater luminary, the sun. *a.* نیری *nere*, in the shelter of, near, beside. *s.* نیز *neza*, m. a spear, javelin. *p.* نیست کرنا *nīst-k*, a. to abolish, to annihilate; *nīst-h*, to perish. *h.p.* نیش *nesh*, m. sting, puncture; *nesh-zan*, m. an incendiary, a tell-tale, *nesh-zanī*, f. exciting of quarrels. *p.* نیشاپور *Naishāpūr*, name of a city in

- نقب** *nakb*, f. a burrow, a mine. *a.*
- نقد** *nakd*, m. ready money. *a.* [horses]. *a.*
- نقرة** *nukra*, m. silver, a white colour (in نقش) *naksh*, m. painting, a map, a portrait; a charīn, or talisman; *naksh k'āl hajar*, indelible. *a.* [chart. *a.* نقش] *naksha*, m. a model, plan, map, نقشان *nakṣān*, m. loss, defect, detriment. *a.*
- نقل** *nakl*, f. a history, tale; copying. *a.* نقلي *naklī*, a narrator; adj. traditional. *a.*
- نک** *nak*, f. the nose; used in composition, as, *nak-ghisnī*, rubbing the nose on the earth, by way of prostration. *s.*
- نكاح** *nikāh*, m. marriage; (in Bengal), concubinage. *a.* [terminate. *s.* نکاس کرنا *nikās-k*, a. to put out, to adjust, نکانا *nikānā*, a. to cause to issue, to take out, take off, exhibit; *nikāl-denā*, to cashier, to turn out; *nikāl-dālnā*, to deduct, strike out; *nikāl-lenā*, to dig up, to take out. *s.*
- نکتہ** *nukta*, m. a subtlety; *nukta-ras*, or *-dān*, one conversant with subtleties; adj. acute, sagacious. *a.*
- نکت** *nikat*, near, close by, with. *s.*
- نکالنا** *nikalnā*, n. to issue, be extracted, to result, come out, be taken off, escape; also *nikal-jānā*, or *-chalnā*, to issue forth, to escape. *s.* [out. *s.* نکلنا *nikalvānā*, a. to cause to be brought نکاما *nikammā*, useless, valueless. *h.*
- نکو** *niko*, good, excellent. *p.*
- نکواسا** *naknāsā*, m. a disease of the nose. *s.*
- نکھ** *nakh*, m. the nail of a finger or toe; *nakh sikh se*, from toe to top, altogether. *s.*
- نکھتو** *nikkhatū*, idle, lazy, useless. *h.*
- نکھرنا** *nikharna*, n. to become bright, or of a healthy colour. *h.*
- نکیر** *Nakīr*, name of an angel. *Nakīr* and *Munkir* are two angels who are supposed to attend for a person's soul. *a.*
- نگاہ** *nigāh*, f. a look, observation, care; *nigāh-bān*, m. a guard, a keeper; *nigāh-bānī*, f. watching, guarding; *nigāh-k*. a. to watch, to guard. *p.*
- نگار** *nagar*, m. a city, a town. *s.* نملنا *nigalnā*, a. to swallow, to gulp down. *s.* نکورا *nigorā*, miserable, wretched. *h.*
- نگہبان** *nigahbān*, m. a guard, protector; *nigahbānī*, f. watching, taking care of. *p.*
- نال** *nal*, m. a tube, spout, joint of a bamboo. *s.* نالی *nalī*, f. a tube, spout, the wind-pipe, ureter. *s.*
- نم** *nam*, moist, wet; also *nam-nāk*, moist. *p.*
- نمایز** *namāz*, f. prayer; *namāz-k*. a. to read or repeat prayers. *p.*
- نماد** *namad*, or نماد *namdā*, m. coarse woollen cloth. *p.*
- نمیدیده** *nam-dida*, suffused with tears. *p.*
- نماش** *namash*, or *nimash*, m. a kind of food made with milk. *p.*
- نمط** *namat*, f. way, manner. *a.*
- نمک** *namak*, m. salt, (met.) spirit, animation; bread, subsistence; *namak-halāl*, loyal, grateful; *namak-halālī*, loyalty, devotedness; *namak-harām*, ungrateful; *namak-dān*, m. a salcellar. *p.*
- نمگیرا** *nam-girā*, m. an awning, canopy. *p.*
- نمود** *namūd*, f. index, guide; adj. apparent, public. *p.*
- نمودار** *namūdār*, m. an exemplar, proof; adj. noted, visible; *namūdārī*, f. publicity. *p.*
- نمونہ** *namūna*, m. an example, model. *p.*
- نمک** *nang*, m. honour, reputation, disgrace. *p.*
- نگاہ** *nangā*, naked, shameless; *nangū-mungā*, stark naked. *s.*
- نمگدھرنگ** *nang-dharang*, quite naked. *s.*
- نمگیا** *nangiyā-l*, to seize and plunder. *s.*
- نو** *nau*, new, recent, fresh. *p. s.*

ذ نَازِر, f. a gift or present ; a vow. a.
 ذ نَار, man, a male. p.
 ذ نِيرَة, mere, pure, only. h.
 ذ نِيرْخ, m. market price. p.
 ذ نَارْد, f. a counter, a chess man ; back-gammon. p.
 ذ نِيرْسِنْجَه, m. a trumpet of horn, &c. s.
 ذ نَارْغَاه, a bull. p.
 ذ نِيرْگِيس, f. a narcissus ; *nargis-dān*, m. a place for holding the narcissus ; *nargisē*, narcissus-like ; a kind of dish. p.
 ذ نَارْم, soft, tender, easy, gentle, silly ; *narmī*, f. softness. p.
 ذ نَارْذِيك, prep. near, close to, almost, (about ; idiomatically) in the opinion of. p.
 ذ نَاز', m. the last breath, gasping in death. a.
 ذ نَاس, f. a vein, a sinew. a.
 ذ نَاسَب, m. genealogy, lineage. a.
 ذ نِيسْبَت, f. relation, affinity, regarding, reference. a.
 ذ نُسْخَه, m. a note, a prescription. a.
 ذ نِاسَكْچي, *nasa{k}chī*, a kind of military officer. a.
 ذ نَاسِل, f. race, pedigree, genealogy, breed, caste, family. a.
 ذ نَاسِيم, m. f. a gentle breeze. a.
 ذ نَاسِيَه, m. a thing forgotten, of no account. a. [ش. a.
 ذ نَاشَه, m. excitement, intoxication ; also ذ نِشاَسَت, *nishāsta*, m. starch. p.
 ذ نِيشَان, m. a mark, image, trace or remnant, family arms, flag. p.
 ذ نِيشَانَه, m. a mark, butt ; *nishānī*, f. a mark, sign, token, a keepsake. p.
 ذ نَشَّتَر, f. a lancet. p.
 ذ نِيشَست, *nishast*, f. sitting ; *nishast-k.* to sit ; *nishast-barkhāst*, or *nishast o barkhāst*, f. manners, good breeding. p.
 ذ نَشَه (*v. nashā*), intoxication. p.
 ذ نِصَاب, f. root, dignity ; capital. a.

ذ نَاصَب, m. fixing, setting, establishing. a.
 ذ نِصَرَت, f. victory, assistance. a.
 ذ نِصَف, half, middle-aged ; *nisfā-nisfī*, by halves. a. [tiny. a.
 ذ نِصَيب, *nasib*, m. fortune, lot, portion, des-
 نصيحت نِصَيْحَه, f. counsel, instruction, ad-
 monition. a. [ture. a.
 ذ نِطْفَه, m. seed, origin, inward na-
 ظامات نِظَامَات, f. administration. a.
 ذ نَازَر, f. sight, vision ; the eye. a.
 ذ نَاظَم, f. verse, order ; a string. a.
 ذ نَعْت, m. eulogy (of the Prophet). a.
 ذ نَارَه, m. a cry, a shout. a.
 ذ نَعْش, m. a bier. a.
 ذ نَعلَبَندَه, *na'l-bandī*, f. tribute, tax. p.
 ذ نِيمَان سَيَاه Ni'mān Saiyāh, a man's name. a. [affluence. a.
 ذ نِعمَت, f. favour, benefit, delight, نعم
 ذ نَاغِمَه, m. melody, song, a musical note, a sweet voice ; *na{g}hma-varā*, m. a singer. a.
 ذ نَافَر, an attendant, a person. a.
 ذ نَفَرَت, f. fright, aversion. a.
 ذ نَفَرِين, f. detestation ; a curse. a.
 ذ نَفَس, m. the breath ; *nafs*, the soul, life, spirit, desire, sensuality ; *nafs-kash*, one who retains his desires, temperate ; *nafs-kashī*, f. temperance, self-restraint. a.
 ذ نَفْع, m. profit, interest. a.
 ذ نَفْوَس, m. (pl. of نفس), souls, spirits. a.
 ذ نَافِر, f. a brazen trumpet. p.
 ذ نَفِيس, *nafis*, precious, delicate, exquisite. a.
 ذ نَقَاء, *nakā*, f. purity. a.
 ذ نِقَاب, *nikāb*, f. a veil. a.
 ذ نِقَارخانه Nakhar-khāna, m. the part of a palace or mansion where drums, &c., are beaten. a.
 ذ نِقَاش, *nakhash*, m. a painter, sculptor
 ذ نِقَاشَه, f. painting, sculpture. a.

- نالئي *nā-lā'iṭ*, unworthy, unfit. *p.*
- نالش *nālīsh*, f. plaint, complaint, lamentation; *nālīshī*, complaining, a complainer. *p.*
- نال *nāla*, lamentation, weeping; *nāla-o-xārī*, crying and weeping. *p.*
- نام *nām*, m. name, fame, reputation; *nām-raknā*, or *nām-nishān-rahnā*, to be, or continue renowned; *nām-āwarī*, renowned; *nām-āvarī*, fame; *nūmī*, or *nāmvar*, celebrated, renowned. *s.*
- نامچ *nāmča*, m. letter, writing, a small book. *p.*
- نامکرم *nā-mahram*, one who is not privileged (to enter the harem). *a.*
- نامراد *nā-murād*, unsuccessful, disappointed. *a.*
- نامرد *nā-mard*, unmanly, a coward, impotent; *nā-mardī*, f. unmanliness, cowardliness. *p.* [proper. *a.*]
- نامعقول *nā-ma'kūl*, stupid, unseemly, impious.
- ناموس *nāmūs*, m. reputation, fame, renown, disgrace. *a.*
- نان *nān*, f. bread, a loaf; *nāni-nī'mat*, a kind of fine bread. *p.*
- نانبائی *nān-bā'i*, m. a baker. *p.*
- ناند *nānd*, f. a large earthen pan. *h.*
- ناته *nānh*, no, negation, refusal, denial. *h.*
- نانپیال *nānhiyāl*, f. maternal grandfather's family. *h.*
- ناتهین *nānihīn*, no, not; commonly *nāhīn*. *h.*
- ناؤ *nāw*, f. a boat, ship. *s.*
- ناؤك *nāwak*, f. an arrow, dart. *p.*
- ناروش *nārnosh*, m. banqueting. *p.*
- ناههوار *nā-hamwār*, uneven, irregular, capricious; *nā-hamwārī*, f. irregularity, caprice. *p.*
- ذیاب *nā-yāb*, scarce, improcurable. *p.*
- نائب *nā'i'b*, m. a deputy. *a.*
- نباه *nibāh*, m. preservation, guarding. *s.*
- نباهنا *nibāhnā*, to preserve, keep one's faith. *s.*
- نبض *nabz*, f. the pulse. *a.* [keep. *s.*]
- نبهانا *nibhānā*, u. to perform; maintain.
- نبوت *nabūvat*, f. prophesy. *a.*
- نبي *nabī*, m. a prophet. *a.*
- نبيت *nipat*, adv. very, exceedingly. *h.*
- نثة *nath*, m. f. ring worn in the nose. *s.*
- نثهنا *nathnā*, m. the nostril. *s.*
- نتيج *natiya*, m. result, fruit. *a.*
- نست كھمت *nat-khat*, roguish, trickish. *h.*
- نثار *nīsār*, m. f. scattering money; *nīsār-k.* to lavish, give away. *a.*
- نشر *nasr*, f. prose. *a.*
- نج *nij*, own, belonging to one's self. *s.*
- نجات *najāt*, f. freedom, pardon, salvation, escape, flight. *a.*
- نجس *najis*, impure, unclean; *najisu-l-'ain*, naturally impure. *a.* [roscope. *a.*]
- نجم *najm*, m. a star, planet, fortune, a ho-
- نجوم *najūm*, or *mujūm*, pl. (of *najm*) stars, &c.; *najūmī*, m. an astrologer. *a.*
- نجانا *nijhānā*, to observe, look. *h.*
- نجيب *najīb*, noble, worthy. *a.*
- نجانا *nachānā*, a. to make dance, to lead one a dance. *h.* [strain, extort. *h.*]
- نجورنا *nichōrnā*, a. to wring, to squeeze,
- نجھارور *nichhāwar*, f. sacrifice, a victim. *h.*
- نجس *nahs*, inauspiciousness, bad luck; the opposite of *sa'd*, q. v. *a.*
- نحو *nahv*, f. syntax, way, path, tract, manner, mode. *a.* [luck; evil. *a.*]
- نحوست *nahūsat*, f. a bad presage, bad
- نخرا *nahrā*, m. coquetry, coyness, deceit. *p.*
- نخوت *nakhwat*, f. pride, pomp. *a.*
- ندا *nidā*, f. sound, voice. *a.*
- ندامت *nadāmat*, f. repentance, contrition, regret. *a.*
- ندان *nidān*, at last, after all, altogether. *s.*
- ندھرک *nidharak*, bold, boldly; without fear. *s.*

میدھ *meh*, m. rain. s.

میوڑا *mewrā*, a kind of attendant. h.

میوڑہ *mewa*, m. fruit; *mewa-dār*, fruit-bearing. p.

c

نā, a negative particle, prefixed to nouns, adjectives, &c. p.

نā-ashnā, unfamiliar, strange. p.

نā-ummēd, hopeless, despairing. p.

نابد *nā-būd*, non-existent, destroyed. p.

ناب *nāp*, f. a measure. s.

ناباٹ *nā-pāk*, polluted, dirty, impure. p.

نابای دار *nā-pāī-dār*, unstable, frail. p.

نابند *nā-pasand*, disapproved of. p.

نابنا *nāpmū*, to measure. s.

ناتا *nātā*, affinity, alliance. s.

ناتام *nā-tamūm*, unfinished. p.

ناتھ *nāth*, m. the string or halter of a bullock. s.

ناتھ *nāch*, m. dance; *nāchnā*, n. to dance. s.

ناتھار *nā-chār*, remediless. p.

ناتھیز *nā-chīz*, trifling, of no worth. p.

ناتھ *nā-hakk*, unjust, improper, illegal; *nā-hakk-shinās*, ungrateful; *nā-hakk-shinās*, ingratitude. p.

ناتھدا *nākhudā*, a ship-captain. p.

ناتھ *nākhun*, m. nail, claw. p.

ناتھش *nā-khush*, displeased. p.

نادان *nā-dān*, ignorant, simple, silly; *nā-dānī*, f. ignorance. p.

نادانسته *nā-dānistā*, without knowing, unwittingly. p.

نادم *nādim*, penitent, contrite. a.

نادیدنی *nā-dūlānī*, invisible, not fit to be

نار *nār*, f. fire, hell. a. [seen. p.

ناراصی *nā-rāzī*, dissatisfied, discontent. a.

نارنگی *nārangī*, f. an orange. s.

ناز *nāz*, m. blandishments, coquetry, elegance,

fondling, pride, consequential airs. p.

نازبردار *nāz-bardār*, one who bears another's whims, a toady, a flatterer; *nāz-bar-dārī*, flattery. p.

نازک *nāzuk*, thin, light; facetious. p.

نازل *nāzil*, descending; *nāzil-h*. n. to descend, to beset. a.

نازنین *nāznīn*, fair, beloved. p.

ناس *nās*, death, dead; snuff. s.

ناس *nās*, pl. human beings, mankind. a.

ناساز *nā-saz*, discordant. p.

ناسباس *nā-sipās*, or *nā-shukr*, ungrateful. p.

ناسزا *nā-sazā*, unmerited, impertinent. p.

ناشپاتی *nāshpātī*, f. a pear. p.

ناشت *nāshtha*, m. breakfast, eating. p.

ناشدنی *nā-shudanī*, unfit to live. p.

ناصبر *nā-sabr*, impatient. p.

ناطاقی *nā-tākatī*, non-endurance, misery. a.

ناطق *nātīk*, speaking, a speaker; a rational being. a.

ناف *nāf*, f. the navel. p.

نافرمان *nā-farmān*, disobedient; name of a flower of a purple colour; *nā-farmān-bardār*, disobedient; *nā-farmānī*, disobedience; adj. of the colour of the flower *nā-farmān*. p.

نافع *nāfi'*, profitable, salutary. a.

نافض *nāfiṣ*, imperfect, inexpert. a.

نالک *nāk*, f. the nose. s.

نالکڑ *nā-kāra*, useless, unserviceable. h.

نالکام *nā-kām*, disappointed. p.

نالکردا کار *nā-karda-kār*, inexperienced. p.

نالکند *nā-kand*, m. a young colt, a foal. p.

نالگاہ *nā-gāh*, suddenly, unawares. p.

نالگوار *nā-gawār*, indigested, unpalatable. p.

نالگہان *nā-gahān*, sudden, suddenly; *nā-gahānī*, suddenness. p.

نالان *nālān*, lamenting, weeping. p.

مہام <i>mahāmm</i> , pl. of <i>muhīmm</i> , q. v. <i>a.</i>	می <i>mai</i> , f. wine, spirits of any sort ; <i>mai-noshī</i> , or <i>mai-khuri</i> , wine-drinking ; <i>mai-khāna</i> , or <i>-kadā</i> , a tavern. <i>p.</i>
مہت <i>mahat</i> , f. honour, greatness. <i>s.</i>	میان <i>miyān</i> , f. a scabbard, the middle, <i>p.</i> میان <i>miyān</i> , m. Sir, Master. <i>h.</i>
مہتاب <i>mahtāb</i> , m. the moon, moonshine. <i>p.</i>	میانجی <i>miyāñjī</i> , a mediator ; Sir, Master. <i>p.</i>
مہتابی <i>mahtābī</i> , f. a kind of firework. <i>p.</i>	میان <i>miyāna</i> , m. medium, a kind of <i>palkī</i> . <i>p.</i>
مہتر <i>mihtar</i> , a prince ; <i>Mihtar Sulaimān</i> , King Solomon. <i>p.</i>	میت <i>mīt</i> , m. a friend ; affection. <i>s.</i>
مہد <i>mahad</i> , a cradle. <i>a.</i>	میتا <i>metā</i> , m. a cup, dish. <i>h.</i>
مہر <i>muhr</i> , f. a seal, a gold coin ; <i>mihr</i> , f. love, friendship ; the sun ; <i>Mihr-nigār</i> , name of a princess ; <i>mihr o māh</i> , sun and moon. <i>p.</i> [tion, jointure. <i>a.</i>	میتها <i>mīlhā</i> , sweet, tender, kind. <i>s.</i>
مہار <i>mahar</i> , or <i>mahr</i> , m. a marriage portion. مہربانی <i>mihrbān</i> , friendly, kind ; a friend. <i>p.</i> مہربانی <i>mihrbānī</i> , also <i>mihrbānagī</i> , f. friendliness, kindness. <i>p.</i> [man. <i>p.</i>	مع <i>mekh</i> , f. a nail, a tent-pin ; <i>mekhī</i> , counterfeit, adulterated (<i>rupī</i>). <i>p.</i>
مہرلو <i>mahrū</i> , moon-faced, a beautiful woman. مہرا <i>muhra</i> , m. a shell ; a rubber ; a chessman. <i>p.</i>	میدان <i>maidān</i> , m. a plain, an open field, a field of battle. <i>p.</i>
مہک <i>mahak</i> , f. odour, perfume. <i>h.</i>	میر <i>mīr</i> , m. a chief, a leader, a title of the Saiyids ; <i>mīr-bahr</i> , superintendent of ports and rivers ; <i>Mīr-Amman</i> , name of the translator of the <i>Bāgh o Bahūr</i> , <i>mīr-shikār</i> , chief huntsman ; <i>mīr-bakhshī</i> , m. the paymaster-general, the commander-in-chief. <i>p.</i>
مہیم <i>muhīmm</i> , f. an important business ; an affair of consequence. <i>a.</i>	میراث <i>mīrās</i> , f. heritage, patrimony. <i>a.</i>
مہمان <i>mihmān</i> , m. a stranger, a guest ; <i>mihmān-khāna</i> , m. a hall for eating, a house for entertaining strangers ; <i>mihmān-dār</i> , one who entertains a guest ; <i>mihmān-dārī</i> , hospitality ; <i>mihmānī</i> , f. entertainment, hospitality. <i>p.</i>	میز <i>mez</i> , f. a table ; <i>mez-bān</i> , m. an entertainer. <i>p.</i>
مہمل <i>muhmil</i> , negligent. <i>a.</i>	میران <i>mīzān</i> , f. a balance, a scale. <i>a.</i>
مہنا <i>mihnā</i> , m. sarcasm, reproach. <i>h.</i>	میسر <i>muyassar</i> , attained, attainable. <i>a.</i>
مہنت <i>mahanīt</i> , m. a saint, a chief of devotees. <i>s.</i>	میش <i>mesh</i> , m. a sheep, a ram. <i>s. p.</i>
مہنگا <i>mahangā</i> , dear, high-priced. <i>s.</i>	میل <i>mel</i> , m. connection, relationship ; <i>mail</i> , m. dirt, filth, rust, scum, <i>s.</i> ; <i>mīl</i> , f. a needle, a skewer ; a mile. <i>p.</i>
مہنگی <i>mahangī</i> , f. a dearth, famine. <i>s.</i>	میلا <i>mailā</i> , dirty, defiled ; <i>melā</i> , m. a fair ; <i>melā-thelā</i> , a concourse of people. <i>s.</i>
مہورت <i>muhūrt</i> , or <i>mahūrat</i> , f. a space of time, nearly an hour, applied chiefly in astrology. <i>s.</i> [reverend. <i>a.</i>	میمون <i>maimūn</i> , happy ; m. an ape, a monkey. <i>men</i> , I ; <i>men</i> , in. <i>h.</i> [key. <i>a.</i>
مہیب <i>muhib</i> , formidable, awful, grave, <i>menīna</i> <i>mahēnā</i> , m. a month, monthly pay. <i>p.</i>	مینا <i>mainā</i> , f. a kind of jay, a starling. <i>h.</i>
مہیبا <i>muhaiyā</i> , ready, prepared. <i>a.</i>	مینڈ <i>mend</i> , f. a bank, a border. <i>h.</i>
مہین <i>mahīn</i> , fine, subtile, thin ; great, greatest, elder-born. <i>p.</i>	مینڈک <i>mendak</i> , m. a frog ; also <i>mendaki</i> . مینڈھا <i>mendhā</i> , m. a ram ; the swell of the tide called the bore. <i>s.</i>

منگل کوئی *mangal-kotī*, f. a sort of carpet. s.

منگلوانا *mangyūnā*, a. to send for, to ask for, to call for. s.

منوجھ *manū-chihar*, heavenly-faced; m. name of an ancient chief. p.

منہ *muñh*, m. mouth, face, countenance; *muñh-zor*, headstrong. s.

مہر *mū*, m. the hair; *mū-būf*, a ribbon. p.

میرا *mūā*, dead, dull. s.

موقف *munāfiķ*, f. conformable, congruous, like, favourable. a. [agreement. a.]

موقفت *munāfiķat*, conformity, analogy, موبیم *mū-ba-mū*, hair by hair, minutely. p.

موت *maut*, f. death, a.; *mūt*, m. urine. h.

موتی *motī*, m. a pearl. s.

مودتا *moṭā*, fat, thick, coarse, large; *moṭā-tūza*, fat, well-conditioned. h.

مودتی *moṭh*, f. bundle, load; *mūṭh*, a handle; falsehood. h.

موج *mauj*, f. a wave; a whim. a.

موجب *mūjib*, m. cause, reason, account. a.

موجود *maujūd*, present, existing; *maujūd-h.* to be at hand. a.

موجھ *mūchh*, f. whiskers. h. [fully. a.]

مودب *murvaddab*, respectful, respect-

مودن *muazzin*, or *muwazzin*, a public crier, whose duty it is to proclaim the hours of prayer. a.

مودنی *mūzī*, one who hurts, a tormentor. a.

مورانا *maurānā*, to blossom (the mangoe). h.

مورپنکھی *mor-pankhī*, f. a kind of barge. s.

موريت *mūrat*, f. a form, figure, body. s.

مورچال *morchāl*, f. an intrenchment. p.

مورچنگ *morchang*, f. a jew's harp; also *mürchang*, *mūchang*, *mūh-chang*. h.

مورچھل *morçhal*, m. a fan or brush for driving away flies. s.

موروثی *maurūṣī*, hereditary. a.

موری *mori*, f. a passage under ground, a drain. p.

مورنا *mornā*, a. to twist, turn, bend. p.

موزا *moza*, m. a stocking, a boot. p.

موسقی *mūsikī*, musical, or music. g.

موسلا دھار *mūslā-dhār-barasnā*, to rain in torrents. s. [time. a.]

موسم *mausim*, or *mausam*, m. season.

موسٹ *mūsh*, m. a mouse; *mūsh-gīr* (lit. mouse-catcher), a sparrow-hawk. p.

موصوف *mausūf*, described, praised; before-mentioned. a.

موضع *mauḍa*, m. a place. a. [dent. a.]

موقوف *mauķif*, stopped, settled, dependent.

مول *mol*, m. price, purchase; *mol-tol*, bargaining, traffic. s.

مولانا *maulā*, m. a spiritual guide; *maulā-e mushkil-kushlā*, a guide who clears away difficulties. a. [mol-lēnā]. s.

مولنا *molnā*, a. to buy, to purchase; also مولی *maulavī*, m. a learned man. a.

مولی *mūlī*, f. a radish. s.

موم *mom*, m. wax; *mom-jāma*, oil-cloth (lit. wax-cloth). p. [made. s.]

مونج *mūnj*, f. a grass of which ropes are made.

مونڈ *mūnd*, m. the head. s. [shoulder. h.]

مونڈھا *mondhā*, m. a seat, stool; the منگ *mūng*, f. a kind of pulse. s.

مونگا *mūngā*, m. coral. h. [hā-muñh. h.]

مونھان *mūnhāñ-muñh*, brimful; also *mūni-*

مونی *maunī*, m. a class of devotees who

مح *mah*, the moon. p. [maintain silence. s.]

محاجل *mahājāl*, m. a large fishing-net. s.

محاجن *mahājan*, m. a money-dealer, a rich merchant. s. [a camel. p.]

مهار *mahār*, f. reins, wood in the nose of

مهراج *Mahārāj*, or *Mahārājā*, Great King, Sire. s. [nious, excellence, skill. a.]

مهارت *mahārat*, f. subtlety, acuteness, ge-

مهادیو *Mahādev*, literally, the Great God, a name of Shiva. s.

ملکی <i>mulkī</i> , relating to the country or kingdom. <i>a.</i>	منجھا <i>manjhā</i> , middle, second. <i>s.</i>
ملکیت <i>malkiyat</i> , f. property, possession. <i>a.</i>	منجھنی <i>manjan</i> , m. tooth-powder. <i>s.</i>
ململ <i>malmal</i> , m. muslin. <i>h.</i>	منجنا <i>manjnā</i> , to become polished. <i>s.</i>
ملنا <i>malnā</i> , a. to rub, to tread on, to anoint. <i>h.</i>	منخوس <i>manjūs</i> , unfortunate. <i>a.</i>
ملنا <i>milnā</i> , n. to be mixed, confounded; to meet, to agree, suit, be united. <i>s.</i>	منخر <i>minkhar</i> , f. the nostril. <i>a.</i>
ملوانا <i>milwāna</i> , a. to cause to mix, or meet. <i>s.</i>	مندنا <i>mundnā</i> , n. to be shut, to be diminished or restricted. <i>s.</i> [turban. <i>a.</i>
ملین <i>malīn</i> , sad, vexed, disturbed, foul. <i>s.</i>	مندیل <i>mindil</i> , f. a table-cloth, a towel; a
ممانی <i>mumāni</i> , an aunt, a maternal uncle's wife. <i>s.</i>	منڈا <i>mundā</i> , uncovered, a sort of palkī. <i>s.</i>
مممتاز <i>mumtāz</i> , a. distinguished, chosen. <i>a.</i>	منڈال <i>mandal</i> , a circle, space, or area. <i>s.</i>
ممکن <i>mumkin</i> , possible, practicable. <i>a.</i>	منڈنا <i>mundnā</i> , to be shaved. <i>s.</i>
مملکت <i>mamlukat</i> , f. empire, dominion, sovereignty. <i>a.</i>	منڈھپ <i>mandhup</i> , m. a small temple, cell, shrine. <i>s.</i> [a dwelling. <i>a.</i>
مملوک <i>mamlūk</i> , possessed, in one's power; a purchased slave, a mamluc. <i>a.</i>	منزل <i>manzil</i> , f. a day's journey; an inn, <i>manzilat</i>
ممدنون <i>mamnūn</i> , obliged, favoured. <i>a.</i>	f. dignity, rank, post of honour. <i>a.</i>
من <i>man</i> , m. mind, heart, soul, spirit, &c.; man, m. name of a weight nearly 80 lb.; vulgarly <i>maund</i> . <i>s.</i>	منسوب <i>mansūb</i> , allied, betrothed. <i>a.</i>
مناجات <i>munājāt</i> , f. petition, prayer. <i>a.</i>	منسوخ <i>mansūkh</i> , abolished. <i>a.</i>
منادی <i>manādī</i> , f. proclamation; m. a crier. <i>a.</i>	منشا <i>manshā</i> , m. origin, source, design. <i>a.</i>
مناسب <i>munāsib</i> , suitable, proper, fit. <i>a.</i>	منشی <i>munshī</i> , m. a teacher of language, a secretary. <i>a.</i>
مناسبت <i>munāsabat</i> , f. suitableness, relation. <i>a.</i>	منصب <i>mansab</i> , m. office, dignity; <i>mansab-dār</i> , an office-holder. <i>a.</i>
منظارة <i>munāzara</i> , m. disputation, contest. <i>a.</i>	منصف <i>munṣif</i> , equitable; m. a judge, arbitrator. <i>a.</i>
منافع <i>manāfi</i> , m. profit, gain, advantage. <i>a.</i>	منصفي <i>munṣifi</i> , f. judgment, just criticism. <i>a.</i>
منافق <i>munāfit</i> , m. a hypocrite, infidel, atheist. <i>a.</i>	منصوب <i>mansūba</i> , m. project, plan. <i>a.</i>
منامنوكر <i>manā-manū-kar</i> , by persuasion. <i>s.</i>	منطق <i>mantik</i> , m. logic. <i>a.</i> [gician. <i>a.</i>
منانا <i>manānā</i> , also مناونا <i>manāvanā</i> , a. to soothe, to persuade. <i>s.</i> [dais. <i>a.</i>	منطقی <i>mantikī</i> , logical, dialectic; a lo-
منبر <i>mimbar</i> , m. a pulpit, a side-table, or منظر <i>manzūr</i> , expected, agreeable, intended; <i>manzūr i nazr</i> , comely to the sight. <i>a.</i>	منظور <i>manzūr</i> , expected, agreeable, intended; <i>manzūr i nazr</i> , comely to the sight. <i>a.</i>
مننت <i>minnat</i> , f. obligation, entreaty; <i>minnat-wār</i> , under obligation, obliged. <i>a.</i>	منع کرنا <i>mana' k</i> , a. to forbid; <i>mana' kar</i>
منتر <i>mantar</i> , m. a spell, a charm. <i>s.</i>	<i>newālā</i> , m. a forbiddance. <i>a. h.</i>
منتشر <i>muntashar</i> , published; <i>muntashar-k</i> , to divulge, to scatter. <i>a.</i> [of. <i>a.</i>	منفعت کرنا <i>manfa' at-k</i> , to gain, to profit. <i>a. h.</i>
منظظر <i>muntazir</i> , waiting for, expectant	منقار <i>minkār</i> , f. a bird's bill or beak. <i>a.</i>
	منکر <i>munkir</i> , denying, rejecting; <i>munkir nakhīr</i> , m. two angels who examine the spirits of the deceased. <i>a.</i>
	منظر <i>mungā</i> , bare, naked. <i>h.</i>

- kaddam-k.** or *jānnā*, to place before, to deem paramount. *a.*
- مقدمة** *mukaddama*, m. the first part, a preface, introduction. *a.*
- مقدور** *makdūr*, m. power, ability, possibility; *ba-makdūr*, according to one's power. *a.*
- مقرنص** *mikrāz*, f. scissors. *a.*
- مقرب** *mukarrab*, approximated, admitted; m. intimate friend, attendant. *a.*
- مقرر** *mukarrar*, certain, fixed, certainly; *mukarrar-h.* to be certain or fixed; *mukarrar-k.* to appoint, allot. *a.*
- قصد** *maṣṣad*, m. intention, meaning, wish. *a.*
- مقصود** *maṣṣūd*, intended, purposed. *a.*
- مقطع** *mukattā'*, well cut out, beautiful. *a.*
- مقدعد** *maṣṣad*, f. a place to sit on; the hips. *a.*
- مغلق** *mukaffal*, locked, made fast. *a.*
- مقلب** *mukallib*, He that turns or converts; *mukallibu-l-kuṭub*, He who can turn the hearts, God. *a.*
- مغناطيس** *mīlānātis*, m. the magnet. *g.*
- مقيد** *mukaiyad*, imprisoned, confined. *h.*
- مغليس** *mukkaish*, m. brocade; *mukkaishū*, covered with brocade. *t.*
- مكار** *makkār*, cheating, deceitful, insidious. *a.*
- مكان** *makān*, m. a place, dwelling; plur. *makānāt*. *a.*
- مكتب** *maktab*, m. a school. *a.*
- مكدر** *mukaddar*, troubled, disturbed. *a.*
- مكر** *makr*, m. fraud, deceit; *makr-chakr*, fraud and stratagem. *a.*
- مكرر** *mukarrar*, repeated, re-spoken. *a.*
- مكرورة** *makrūh*, detested, abominable. *a.*
- مكري** *makrī*, f. a spider. *s.*
- مكفار** *mukallaf*, splendid, elaborate. *a.*
- مكورة** *makora*, m. a large ant. *h.*
- مكحنة** *mukhīrā*, m. the face, mouth. *s.*
- مكمفة** *makkhī*, f. a fly; the sight of a gun; *mukkha*, f. a blow with the fist. *s.*
- مكي** *mukkī*, f. a blow with the fist. *s.*
- مگر** *magar*, but, only, unless, except; sometimes a mere particle of interrogation, as in p. 190, l. 11. *p.*
- مس** *magas*, f. a fly; a freckle. *p.*
- مگن** *magn*, sunk in joy, delighted. *s.*
- مل** *mul*, m. wine. *p.*
- مل** *mal*, m. dirt, filth; *mall*, a hero, wrestler. *s.*
- ملت** *muṭṭā*, m. a master, a doctor, a learned man. *a.*
- ملاب** *milāp*, f. agreement, reconciliation. *s.*
- ملحظة** *mulāḥaza*, m. contemplating, view, notice, regard. *a.* [tendant. *n.*
- ملزم** *mulāzim*, assiduous; a servant, attendant. *z.*
- ملزمات** *mulāzamat*, f. assiduity, respect. *a.*
- ملقات** *mulākāt*, f. interview, conversation. *a.*
- ملگیر** *malāgīr*, m. sandal-wood of a superior kind. *s.*
- مال** *maṭāl*, m. sadness, languor, vexation. *a.*
- ملامت** *malāmat*, f. reproach, rebuke. *a.*
- ملانا** *milānā*, a. to mix, to make meet. *h.*
- ملائی** *maṭāṭī*, f. cream, a dish made of cream. *h.*
- ملائک** *malā'ik*, { m. angels, the angelic world. *a.*
- ملائک** *malā'iqa*, } world. *a.*
- ملام** *mulā'im*, soft, tender, mild. *a.*
- ملات** *malat*, m. a worn rupee. *h.*
- ملت** *millat*, f. a religious sect, creed, faith. *a.*
- ملحد** *mulhid*, m. infidel, one who disbelieves in the resurrection; an atheist. *a.*
- ملحوظ** *malhūz*, seen, considered. *a.*
- ملغوی** *malghūba*, m. a kind of dish. *h.*
- ملك** *mulk*, m. a country; *mulk-gērī*, f. administration, political affairs; conquest. *a.*
- ملك** *malik*, m. a king; *Malik i ṣādiq*, name of the king of the genii; *maliku-t-tujjār*, the chief of merchants, the head merchant of a city. *a.*
- ملکا** *malika*, f. a queen, princess. *a.*

- الله** *allāhi* is used several times by Mīr Amman for *Ma'būdā-allāhi*, servants of the Almighty. *a.*
- معتاد** *mu'iṭād* f. custom, use. *a.*
- معتبر** *mu'tabar*, trusty, confidential. *a.*
- معتدل** *mu'tadil*, tolerable, temperate. *a.*
- معتمد** *mu'tamad*, trustworthy. *a.*
- معجون** *ma'jūn*, an electuary medicine; confection. *a.*
- معدن** *ma'dan*, m. f. a mine. *a.*
- معدور** *ma'zūr*, excused, excusable. *a.*
- معراج** *mi'rāj* m. f. a ladder. *a.*
- معرفت** *ma'rīfah*, f. knowledge; prep. on account of, because of, by reason of. *a.*
- محروض** *ma'rūz*, represented, a representation. *a.*
- معزز** *mu'azzaz*, honoured, rewarded. *a.*
- مشوشق** *ma'shūk*, a beloved person; f. *ma'shūka*, a mistress or sweetheart. *a.*
- معطر** *mu'allāt*, perfumed, fragrant. *a.*
- محصوم** *ma'sūm*, the Innocents, viz. the children of Hasan and Husain. *a.*
- معقول** *ma'kūl*, sensible, proper, becoming. *a.*
- عال** *mu'allā*, supreme, high. *a.*
- معلق** *mu'allak*, suspended, leaning on. *a.*
- علم** *mu'allim*, m. an instructor, a pilot. *a.*
- علوم** *ma'lūm*, known, distinguished, apparent, evident. *a.*
- معما** *mu'amma*, m. an enigma, an acrostic. *a.*
- معمار** *mi'mār*, m. an architect, a builder; *mi'mārī*, building, architecture. *a.*
- معمور** *ma'mūr*, filled, well supplied. *a.*
- معمول** *ma'mūl*, m. custom, rule, established usage. *a.*
- معني** *ma'nī*, or *ma'ne*, f. meaning, reality. *a.*
- مع** *ma'a*, or *ma'hu*, with, along with. *a.*
- عيشت** *ma'ishat*, f. subsistence, living, way of life. *a.* [fix, to appoint. *a.*
- معين** *mu'aiyan*, fixed; *mu'aiyan-k*. a. to
- مغرب** *magħrib*, the west, the evening. *a.*
- مغرب** *mugħarrak*, immersed in, plated with (gold or silver). *a.*
- مغزور** *magħrūr*, proud, fastidious; *magħ-rūrē*, f. pride. *a.*
- مخضر** *magħżix*, m. the brain, marrow, kernel, pith; pride; *magħżixi*, f. a kind of sweet meat. *p.*
- مخفورة** *magħfir*, pardoned, applied to a person deceased, hence equivalent to our term "the late." *a.*
- مخمل** *mugħlim*, libidinous, a pederast. *a.*
- مخلوب** *magħlūb*, conquered, overcome. *a.*
- مخمو** *magħmūm*, grieved, sorrowful. *a.*
- مخاوفة** *mufārakat*, f. separation, alienation, absence. *a.* [bour. *p.*
- مفتأت** *muft*, adv. gratuitous, without la-
- مفتي** *mufti*, m. a Muhammadan officer of law, the Chief Justice. *a.*
- مفشد** *muftid*, malignant, a rebel. *a.*
- مفصال** *muftasal*, distinct, full, detailed; the country (in opposition to the town). *a.*
- مفليس** *muflis*, poor, wretched. *a.*
- مفلاسي** *muflisi*, f. poverty, want. *a.*
- مفلاج** *muflūj*, paralytic. *a.*
- مفید** *mufid*, profitable, useful. *a.*
- مقابل** *mukābil*, opposite, resembling, equal, fronting. *a.* [presence. *a.*
- مقابلا** *mukābala*, m. comparison, opposition,
- مقام** *makām*, m. a place; *makām-k*. to stay in a place; *makām-h*. to halt. *a.*
- مقبرة** *mukbara*, m. mausoleum, tomb, burying-ground. *a.*
- مقبّل** *makbul*, agreed, agreeable, acceptable. *a.*
- مقتضى** *muktażu*, m. a thing requisite, necessary. *a.* [number. *a.*
- مقدار** *mikdār*, m. quantity, magnitude, space,
- مقدر** *mukaddar*, predestined; understood; m. fate. *a.*
- مقدم** *mukaddam*, prior, paramount; *mu-*

مُشروعٰ <i>mashrū'</i> , explained, above mentioned. <i>a.</i>	مضایقٰ <i>muzāyaka</i> , m. difficulty; moment, consequence. <i>a.</i>
مشتعل <i>mash'īl</i> , f. a torch; <i>mash'alchī</i> , a torch-bearer. <i>a.</i>	مُضبوطٰ <i>mazbūt</i> , strong; possessed, restrained. <i>a.</i>
مشغول <i>mashghūl</i> , engaged in, occupied or busy in; <i>mashghūlī</i> , f. employment, office. <i>a.</i>	مُضرٰ <i>muzīr</i> , pernicious, hurtful. <i>a.</i>
مشتقٰ <i>mashkī</i> , m. practice, use, exercise. <i>a.</i>	مُضرابٰ <i>mizrāb</i> , f. a quill with which a musical instrument is struck. <i>a.</i>
مشتابٰ <i>mushkāb</i> , f. a large vessel in which rice is served. <i>a.</i>	مُضررتٰ <i>mazarrat</i> , f. detriment, damage, injury. <i>a.</i>
مشتقتٰ <i>mashakīk</i> , f. trouble, labour. <i>a.</i>	مُفطرٰ <i>muztarib</i> , agitated, distracted, chagrined; <i>maztaribāna</i> , like one distracted. <i>a.</i> [a letter, &c.). <i>a.</i>
مشكٰ <i>mashkī</i> , f. a leathern water-bag for holding water; <i>mushkī</i> , m. musk. <i>p.</i>	مضمونٰ <i>mazmūn</i> , m. substance, meaning (of مُطابقٰ <i>mutābiq</i> , prep. conformable, according to. <i>a.</i>
مشکلٰ <i>mushkil</i> , difficult, painful; <i>mushkil-kushā</i> , solver of difficulties. <i>a.</i>	مُطابقٰ <i>mutābiqat</i> , f. conformity, analogy. <i>a.</i>
مشکی <i>mushkī</i> , dark bay. <i>p.</i>	مطالعٰ <i>mutāla'a-k.</i> to read, peruse. <i>a.</i>
مشکینٰ <i>muskhen-bāndhnā</i> or <i>char-hūnā</i> , to pinion, to tie the hands behind the back. <i>p.</i> [tion. <i>a.</i>	مطلبٰ <i>matlab</i> , m. a desired object, petition, purpose, meaning. <i>a.</i>
مشورٰ <i>mashwarat</i> , f. counsel, consultation. <i>a.</i>	مطلعٰ <i>mutallī</i> , perceiving, inspecting, acquainted; <i>matla'</i> , the east; a field of battle. <i>a.</i>
مشهورٰ <i>mashhūr</i> , published, celebrated, well known; also <i>mashhūrī</i> . <i>a.</i>	مطلقٰ <i>muṭṭak</i> , in the least, at all; (as an adjective) supreme, absolute. <i>a.</i>
صاحبٰ <i>muṣāḥib</i> , m. a companion, friend, aide-de-camp. <i>a.</i>	مطلوبٰ <i>matlūb</i> , wanted, requisite. <i>a.</i>
صحابتٰ <i>muṣāḥibat</i> , f. companionship. <i>a.</i>	مطاجنٰ <i>maṭanjan</i> , m. a kind of pulā. <i>o. p.</i>
مضافٰ <i>maṣāf</i> , f. a field of battle, the ranks	مظلومٰ <i>maḍlūm</i> , injured, oppressed; <i>maḍlūm-nawāz</i> , one who pities the oppressed. <i>a.</i>
مصباحٰ <i>miṣbāh</i> , f. a lamp. <i>a.</i> [of war. <i>a.</i>	مع <i>ma'</i> , or <i>mā'i</i> , with, along with. <i>a.</i>
مصر <i>Misr</i> , m. Egypt; also Grand Cairo. <i>a.</i>	معادٰ <i>maṭād</i> , m. place of return, resurrection, the life to come. <i>a.</i>
مصرفٰ <i>maṣrūf</i> , expended, returned. <i>a.</i>	معارفٰ <i>ma'ārif</i> , m. known sciences or virtues. <i>a.</i> [life. <i>a.</i>
مصري <i>miṣrī</i> , f. sugar-candy, m. an Egyptian. <i>a.</i>	معاشٰ <i>ma'āsh</i> , f. means or place of living,
صلاتٰ <i>maṣlahat</i> , f. a proper line of conduct, occupation; counsel, advice. <i>a.</i>	معاصي <i>ma'āsi</i> , m. a sinner; transgressions. <i>a.</i>
صممٰ <i>musammam</i> , determined, fixed. <i>a.</i>	معافٰ <i>mu'āfi</i> , absolved, forgiven, excused. <i>a.</i>
محنوعٰ <i>maṣnū'</i> , workmanship, performance. <i>a.</i>	معافي <i>mu'āfi</i> , f. exempt from tax; pardon. <i>a.</i>
مصورٰ <i>muṣauvir</i> , forming, figuring; m. a painter, sculptor. <i>a.</i> [tion. <i>a.</i>	معاملہ <i>mu'āmala</i> , m. treaty, affair, business. <i>a.</i>
مضيقٰ <i>muṣībat</i> , f. a misfortune, affliction. <i>a.</i>	معانی <i>ma'āni</i> , f. meaning, mystical meaning, elegance of language. <i>a.</i>
مضاعفٰ <i>muṣā'af</i> , double, two-fold. <i>a.</i>	معبد <i>Ma'būd</i> , the Adored, God; <i>Ma'būd-</i>

مريض *mariż*, sick, diseased, a patient. *a.*
 مرتنا *marñā*, to turn away. *h.*
 مرهنہ *marhnā*, a. to cover, gild, line. *s.*
 ممزرا *mazā*, taste; met. punishment, p.239,l.15. *p.*
 مزاج *mizāj*, m. temperament, constitution. *a.*
 مزاح *mizāh*, m. jesting, irony. *a.*
 مزاحم *mizāhim*, interrupting, preventing. *a.*
 مزاح *mizākh*, m. jesting, sporting. *a.*
 مزار *mazār*, m. f. a place of visitation; a grave, a tomb. *a.*
 مزدوري *mazdūrī*, f. price of labour, wages; from *mazdūr*, a labourer. *p.*
 مزغفر *muzafar*, m. a kind of dish, saffroned pulāo. *a.*
 مزمن *mazmīn*, or *mazmāna*, of long duration, chronological. *a.*
 مزذا *maza*, m. taste, flavour, a delicacy to the palate or mind. *p.*
 مزید *mazid*, increase; *mazid-k.* to take away the dinner or eatables. *a.*
 مزکدار *maze-dār*, delicious, savoury. *p.*
 مزکیہ *muzhda*, m. good news. *p.*
 مژہ *mizha*, f. the eyelash; pl. مژگان. *p.*
 مس *mas*, f. down or small hair on the body. *s.*
 مسأع *masā'ū*, f. evening. *a.* [lips. *s.*]
 مسافر *musāfir*, m. a traveller, passenger, stranger; *musāfir-parmarī*, entertaining of strangers, courtesy, hospitality. *a.*
 مسافرت *musāfirat*, f. travelling. *a.*
 مساوی *musāwī*, equal, parallel. *a.*
 مسبب الاسباب *Musabbibu-l-asbāb*, the Great First Cause, the Almighty. *a.*
 مست *mast*, drunk; *mastē*, intoxication, lust. *p.* [to. *a.*]
 مستحق *mustahik*, worthy, having a right.
 مستحیل *mustahil*, impossible. *a.*
 مستعد *musta'idd*, prepared, occupied, ready, fit. *a.*
 مستغرق *mustaghrik*, immersed, drowned. *a.*
 مستغفید *mustafid*, benefitted, edified. *a.*

مستقل *mustakill*, stable, absolute, despotic. *a.*
 مسجد *majid*, f. a mosque, a Mussulmān place of worship. *a.*
 مسخر *musakhkhar*, subjected, subdued. *a.*
 مسدس *musaddas*, composed of six; a kind of verse of six feet. *a.*
 مسطر *mistar*, f. a ruler, a line. *a.*
 مسکرانا *muskurānā*, to smile. *h.*
 مس کرنا *mas-karnā*, a. to touch. *a. h.*
 مسكن *maskan*, m. a place, dwelling. *a.*
 مسکین *miskīn*, poor, miserable, wretched. *a.*
 مسلح *musallah*, equipped in armour, armed. *a.*
 مسلط *Musalsal Jādū*, name of a great demon and magician. *a.*
 مسلط *musallat*, overcoming; m. a ruler. *a.*
 مسک *maska*, m. butter (especially fresh). *a.*
 مسلم *Muslim*, m. a Musalmān. *a.*
 مسلمان *Musalmān*, a follower of Muhammad. *a.*
 مسئلہ *masla*, m. a question, a problem. *a.*
 مسون *masmū'*, heard, audible. *a.*
 مسند *masnad*, f. a throne, a cushion. *a.*
 مسواک *miswāk*, f. a tooth-brush. *a.*
 مسمری *masahrī*, f. mosquito-curtains. *s.*
 مشابہ *mushābih*, m. picture, likeness, like. *a.*
 مشابہت *mushābahat*, f. similitude; probability. *a.* [munity. *a.*]
 مشارکت *mushārakat*, f. society, com-
 مشاط *mashāṭa*, f. a waiting-maid. *a.*
 مشاهدة *mashāhadā*, m. sight, inspection. *a.*
 مشاعر *mashā'iḥ*, m. elders, holy men. *a.*
 مشت *musht*, m. the fist; a blow; a handful. *p.*
 مشتاق *mushtāq*, full of desire, longing. *a.*
 مشرف *musharrif*, honoured, ennobled; *musharrif*, a kind of official person. *a.*
 مشرق *mashriq*, the east. *a.*
 مشرك *mushrik*, m. an infidel, an idolater, an atheist. *a.*

مَدْحٌ madḥ, f. praise, eulogium. a.	مُرْدَار murdār, polluted, profane ; m. ear rion. a. [lineless. p]
مَدَادٌ madad, f. help ; madad-gārī, m. an assistant, ally ; madad-gārī, aid, assistance. a.	مَرْدَانَة mardāna, manly ; mardānagī, man
مَدْرَسَةٌ madrasa, m. a college, school. a.	مَرْدُومَكَ mardumak, f. the pupil of the eye. p.
مَدْعَةٌ mudda'ā, m. desire, meaning ; object. a.	مَرْدَانْجَهَ مِرْدَانْجَهَ mirdang, f. a kind of drum. s.
مَدْعِيٌّ mudda'i, m. a plaintiff, claimant, prosecutor ; an enemy ; mudda'i 'alaihi, m. a defendant in a law plea. a.	مَرْدَوْهَ مِرْدَوْهَ mardū,ā, a contemptible fellow. p.
مَدْرُورٌ mudriyūr, round, circular. a.	مَرْدُودٌ مِرْدُودٌ mardūd, rejected, excluded, reprobated ; an apostate. a.
مَذْبُحٌ mazbūh, m. a place of sacrifice, an altar. a.	مَرْدَهَ مِرْدَهَ murda, adj. dead ; m. a corpse. p.
مَذْكُورٌ mazkūr, statement ; adj. above-mentioned ; mazkūr-h to mention. a.	مَرْدَيٌّ مِرْدَيٌّ mardī, f. manliness, humanity. p.
مَذْهَبٌ mazhab, m. religious sect or creed ; mode, way. a.	مَرْزَى مِرْزَى mirzā, m. a prince. p. [guide. a.
مَرْرٌ murr, m. myrrh. a.	مَرْشِيدٌ مِرْشِيدٌ murshid, m. a spiritual teacher or
مَرْجِعٌ murjū', f. return, recourse. a.	مَرْصَعٌ مِرْصَعٌ murassa', set with jewels. a.
مَرْدَادٌ murād, f. desire, intention, inclination. a.	مَرْضٌ مِرْضٌ marz, m. sickness, disease. a.
مَرْبَبٌ murabbā, m. a kind of preserve, jam. a.	مَرْضِيٌّ مِرْضِيٌّ marzī, f. pleasure, will. a.
مَرْبَعٌ murabbā, being four in number, square. a.	مَرْغَبٌ مِرْغَبٌ murgh, m. a fowl, bird, cock. p.
مَرْبِيٌّ murabbi, m. a tutor, guardian, patron. a.	مَرْغَبَاتٌ مِرْغَبَاتٌ murghabat, f. a water-fowl. p.
مَرْتَبٌ martabān, m. a jar, vase. a.	مَرْفَعٌ مِرْفَعٌ muraffah, prosperous, contented ; mu-
مَرْتَبَةٌ marṭabā, m. a step, degree, dignity, office ; one time or turn. a.	رَافِعٍ-لِـ-الْهَالِ murraffahu-l-hāl, pleased, satisfied. a.
مَرْتَضَى عَلَىٰ Murtazā 'alī name of a saint and Khlifa or Caliph. a.	مَرْقَدٌ مِرْقَدٌ markad, f. a bed, a grave. a.
مَرْتَكِبٌ murtakib, mounted ; murtakib-h. to perpetrate, to commit. a.	مَرْكَابٌ مِرْكَابٌ markab, a horse, or any animal for riding ; murakkab, composed of, compounded. a. [a monkey. s.
مَرْجَانٌ marjān, n. to die. s.	مَرْكَاتٌ مِرْكَاتٌ markat, m. an emerald ; markat,
مَرْجَعٌ mirch, f. pepper ; smart sayings. s.	مَرْكَكٌ مِرْكَكٌ mirg, m. a deer ; mirg-chhālā, a deer-skin. s. [sudden death. p.
مَرْجَحٌ murchhā, faint, fainting. s.	مَرْجَعٌ مِرْجَعٌ marg, f. death ; marg-i-mufājāt, f.
مَرْحَمَةٌ marhamat, f. pity, compassion ; a present. a.	مَرْجَهَ مِرْجَهَ marghaṭ m. the place where Hindus burn their dead. s.
مَرْدٌ mard, m. a male, a man, a hero ; mard-bachchā and mardak, a little man ; mardi-ādmī, a gentleman ; mardi-ādamiyat, courtesy, bravery. p.	مَرْمَارٌ مِرْمَارٌ marmar, m. marble. g. [jānā. s
	مَرْنَاهُ مِرْنَاهُ marnā, n. to die, to expire ; also mar-
	مَرْوَارِيٌّ مِرْوَارِيٌّ marmārūl, pearls ; a sort of fire-work. p.
	مَرْعَونَاتٌ مِرْعَونَاتٌ murūnat, f. manliness, generosity. a.
	مَرْأَوَجٌ مِرْأَوَجٌ muraawaj, current. a.
	مَرْوَذٌ مِرْوَذٌ maror, f. a twist, a turn. h.
	مَرْحَامٌ مِرْحَامٌ marham, m. a plaster, a salve. a.
	مَرْيٌّ مِرْيٌّ mire, my or mine ; for مَيْرٌّ. h.
	مَرْيَدٌ مِرْيَدٌ murīd, m. a spiritual scholar, a disciple. a.

مُحاورٌ *muhāvara*, m. idiom, usage, phraseology. *a.*
 مُحَبَّت *muhabbat*, f. friendship, love. *a.*
 مُحَبُّ *mahbūb*, beloved; *mahbūbī*, loveliness, amiable qualities. *a.*
 مُحْبُوس *mahbūs*, imprisoned; *mahbūs-khāna*, a prison. *a.*
 مُحْتَاج *muhtāj*, necessitous, in want of. *a.*
 مُحَرَّاب *mihrāb*, f. the pulpit, or chief place in a mosque. *a.*
 مُحَرَّم *mahrām*, a confidant, confidential; *muhrāram*, sacred, excluded, m. the first Muhammadan month; *mahrāmī-rāz*, m. one entrusted with a secret. *a.*
 مُحَرَّم *mahrūm*, prohibited, excluded; disappointed. *a.*
 مُحَزَّون *mahzūn*, grieved, afflicted. *a.*
 مُحَسِّن *muhsin*, benefitting, obliging; m. a benefactor. *a.*
 مُحَسُّس *mahsūs*, perceived, felt. *a.*
 مُحَشَّر *mahshar*, f. place of assembly; the last judgment. *a.* [bailiff. *a.*
 مُحَصِّل *muhsil*, an officer of justice, a
 مُحَصَّل *mahsūl*, m. tax, produce, custom. *a.*
 مُحَضَّن *mahz*, pure, unmixed; merely, en-
 مُحَظَّوظ *mahzuz*, delighted. *a.* [tirely. *a.*
 مُحَفَّل *mahfīl*, place of meeting, assembly. *a.*
 مُحَفَّوظ *mahfūz*, preserved, committed to memory. *a.*
 مُحَكَّ *miḥak*, f. a touchstone, a test. *a.*
 مُحَكَّم *muhkam*, strong, firm, fortified; adv. strenuously, firmly. *a.* [justice. *a.*
 مُحَكَّماً *mahkama*, m. a tribunal, court of
 مُحَكَّم *mahkūm*, subject, under command. *a.*
 مُحَالَّ *maḥall*, m. place, building, district, quarter; time, occasion. *a.*
 مُحَالَّ *muḥalla*, m. quarter, district. *a.*
 مُحَالِّي *maḥallī*, a eunuch. *a.*
 مُحَمَّد *Muhammad*, a man's name; the prophet of the Musalmāns. *a.*

مُحَمَّدي *Muhammadi*, of or belonging to Muhammad. *a.* [man's name. *a.*
 مُحَمَّد *Mahmūd*, worthy, laudable; a.
 مُحَمَّدِي *mahmūdi*, f. a fine sort of muslin. *a.*
 مُحَنَّت *mihnat*, f. labour, misfortune, temptation, sorrow; *mihnat-kash*, one who endures affliction; *mihnat-kashī*, endurance of affliction. *a.*
 مُحَوَّ *maḥw*, effaced, obliterated. *a.*
 مُحَيَّط *muhibb*, surrounding, comprehending. *a.*
 مُخَاطِب *mukhātib*, addressing; *mukhā-
 tib-h.* to address, to speak to. *a.*
 مُخَالِف *mukhālif*, opposite, dissentient; m. an opponent, enemy. *a.*
 مُخَالِفَت *mukhālifat*, f. opposition, repugnance, variance. *a.* [power. *a.*
 مُخَتَّار *mukhṭār*, absolute, invested with full
 مُخَتَّص *mukhṭasār*, abridged; *kissa-mukh-
 ṭasār*, in short. *a.*
 مُخَرَّن *maḥkhan*, m. a magazine. *a.*
 مُخَطَّوب *makhtūb*, betrothed. *a.*
 مُخَفِّي *makhfī*, secret, hidden. *a.*
 مُخَلَّ *muḥkall*, m. an intruder, a disturber. *a.*
 مُخَلَّا *mukhallā*, empty, dismissed, set free; *mukhallā bit-tab'*, unceremonious. *a.*
 مُخَلَّص *muḥkliṣ*, m. a sincere friend; *maḥklas*, an asylum. *a.*
 مُخَلَّصِي *muḥklaṣi*, f. liberation, deliverance. *a.*
 مُخَمَّل *maḥmal*, m. velvet. *a.*
 مُخَمَّر *maḥmūr*, intoxicated. *a.*
 مُخَنَّث *muḥannas*, effeminate, a hermaphrodite. *a.*
 مَدَد *madd*, f. extension, increase. *a.*
 مَادَارُ الْعِبَام *madāru-l-mahāmm*, the centre of affairs, a minister. *a.*
 مَدَارَات *mudārāt*, f. affability, courtesy. *a.*
 مَدَدَت *muddat*, f. a space of time, a long time; *muldatu-l-'umr*, f. length of one's life. *a.*

- مَتْ** *mat*, a negative particle used with imperatives; don't; *mat*, or *mati*, f. opinion. *s.*
- مَتَاعٌ** *matū'*, f. merchandise, goods, effects. *a.*
- مَتَبِسمٌ** *mutabassim*, smiling, laughing. *a.*
- مَتَبْنَىٰ** *mutabannā*, adopted (son). *a.*
- مَتَرٌ** *mitr*, or *mitra*, m. a friend, companion. *s.*
- مَتَصْرِفٌ** *mutaṣarrif*, possessed of, occupying. *a.*
- مَتْعٌ** *mat'a*, f. enjoyment, advantage. *a.*
- مَتَعْجِبٌ** *mut'a'jib*, wonderful, wondering, astonished. *a.*
- مَتَعَدِّدٌ** *muta'addid*, prepared, numbered. *a.*
- مَتَعْرِضٌ** *muta'arriz*, opposing, resisting. *a.*
- مَتَعْهَةٌ** *mut'a*, m. a temporary marriage. *a.*
- مَتَعْلِيْنِ** *muta'aizin* or *muta'aizina*, engaged, appointed; -*k.* a. to appoint, constitute, depute. *a.*
- مَتَعْيِيرٌ** *mutaghayyar*, changed, perplexed. *a.*
- مَتَقْنٌ** *muttaṣik*, agreeing, united. *a.*
- مَتَفَكِّرٌ** *mutafakkir*, contemplative, pensive, thoughtful. *a.*
- مَتَقْنِيٰ** *mutaṣṣīn*, abstinent, temperate. *a.*
- مَتَكَبِّرٌ** *mutakabbir*, proud, arrogant. *a.*
- مَتَكَلِّمٌ** *mutakallim*, speaking to, or addressing another. *a.*
- مَتَانِجَنٌ** *mutanjan*, a kind of dish, a pulao. *p.*
- مَتَنَفِّرٌ** *mutanaffir*, averse, detesting. *a.*
- مَتَنَفِّسٌ** *mutanaffis*, a living (breathing) creature. *a.*
- مَتَوَالٌ** *mat-vālā*, intoxicated; a drunkard. *s. h.*
- مَتَوَجِّهٌ** *mutawajjhīh*, turning towards, attentive to. *a.* [born in. *a.*
- مَتَوَطِّئٌ** *mutawattin*, m. resident, native of,
- مَتَوَكِّلٌ** *mutawakkil*, resigned to God, devout. *a.*
- مَتَانًا** *mitānā*, a. to efface, extinguish. *s.*
- مَثَرٌ** *maṭar*, m. peas. *h.* [maṭkan. *h.*
- مَثَكٌ** *maṭak*, f. coquetry, ogling; also *maṭka*
- مَثَنًا** *mitnā*, m. a large earthen jar. *h.*
- مَثَنًا** *mitnā*, n. to expire, to be effaced. *s.*
- مَثَلٌ** *mathl*, m. a Hindū temple. *s.*
- مَثَهَاسٌ** *miṭħās*, m. f. sweetness. *s.*
- مَثَهُأْيٌ** *miṭħāy*, f. a sweetmeat, sweetness. *s.*
- مَثَلَّهٌ** *muṭħħ*, f. a handful, the fist. *h.*
- مَثَلٌ** *miṭṭ*, f. earth; *miṭṭ-d.* to bury; *miṭṭe dālnā*, to conceal another's faults. *p.*
- مَثِيَا** *muṭiyā*, m. bearer of burdens, a porter. *s.*
- مَثَقَالٌ** *miskāl*, m. a weight nearly equal to 63 grains (troy weight). *a.* [latitude. *a.*
- مَثَالٌ** *masal*, m. a fable, proverb; *mis̄l*, f. simile. *s.*
- مَجَادَلٌ** *mujādala*, contention, a conflict. *a.*
- مَجَالٌ** *majāl*, f. power, ability. *a.*
- مَجْبُورٌ** *majbūr*, constrained, helpless, forced. *a.*
- مَجْذُوبٌ** *majzūb*, abstracted, solitary. *a.*
- مَجَراً** *mujrā*, m. audience-hall, visiting; *mujre-gāh*, place of audience; *mujrā, ī*, m. a visitor, attendant. *a.*
- مَجَربٌ** *mujarrib*, tried, expert, experienced. *a.*
- مَجَارَدٌ** *mujarrad*, solitary, only, unmarried; *ba-mujarrad*, instantly, immediately. *a.*
- مَجَرَوحٌ** *mujrūh*, a. wounded. *a.*
- مَجَلسٌ** *majlis*, f. an assembly, convention. *a.*
- مَجْمُوعَةٌ** *majmū'a*, m. crowd, assembly. *a.*
- مَجَنُونٌ** *Majnūn*, insane, in love; name of a hero of romance, whose mistress's name was Lailī. *g.*
- مَجْزُوزٌ** *mujanziz*, pressing, recommending. *a.*
- مَجَوْسٌ** *majūs*, m. the magi. *p.*
- مَجِيدٌ** *majid*, glorious. *a.* [duce. *h.*
- مَجَانًا** *machānā*, a. to excite, commit, provoke. *h.*
- مَجَنَّا** *machānā*, n. to be raised, excited. *h.*
- مَجَّهُرٌ** *machchhar*, m. a mosquito, a gnat. *s.*
- مَجَلَّيٰ** *machħlē*, f. a fish. *s.*
- مَحَابَىٰ** *muħābā*, m. respect; *be-muħābā*, without respect (of person). *a.*
- مَحَاسِبٌ** *muħāsaba*, m. computation, account. *a.*
- مَحَافَظَتٌ** *muħāfaẓat*, f. preservation, custody. *a.* [tions. *a.*
- مَحَامِدٌ** *maħāmid*, m. praised, laudable ac-

ماجرأ *mā-jarā*, m. state, circumstance, incident, adventure. *a.*

ماجوح *Mājūj*, m. proper name, Magog. *a.*

ماخذ *mā-khaż*, m. source, origin. *a.*

ماخوذ *mā-khūz*, taken up, accused. *a.*

ماچین *Mā-chīn*, name of a country, China. *h.*

ماذر *mādār*, a mother; *mādarī*, maternal. *p.*

مار *mār*, f. beating, battle, a blow, *s.*; m. a snake, *p.*; *mār dālnā*, a. to smite, to kill; *mār-pīt*, f. a violent beating, an assault. *s.*

مارنا *mārnā*, a. to smite, strike, beat, drive, punish, to mar. This verb is frequently used in a very general sense, as, *lāf-mārnā*, to boast; *dam-mārnā*, to speak; *ghotā-mārnā*, to dive, &c.; *mār-mor-kar*, having thoroughly beaten. *s.*

ماري *māre*, prep. m. by reason of, in consequence of, through. *h.*

مارس *mās*, m. a month; meat, flesh. *h.*

ماش *māsh*, m. a kind of vetch. *s.*

ماش *māsha*, a small weight of eight ratis. *s.*

مال *māl*, m. property, wealth, merchandise, goods; *māl-ā-māl*, replete, full, abounding; *mālī*, connected with the treasure or revenue; *māl-matā'*, m. goods, property. *a.*

مال *maṭl*, m. end, consequence, issue; *maṭl-andesh*, reflecting on consequences. *a.*

مالك *mālik*, m. master, lord, possessor, proprietor. *a.*

مالی *māli*, m. a gardener, a florist. *s.*

ماما *māmā*, a matron, mother. *s.*

مامو *māmū*, m. an uncle (maternal). *s.*

مامی پینا *māmī pīnā*, to shew partiality. *s.*

مان *mān*, m. honour, reverence, respect; *mān*, a mother; *mān-bāp*, parents. *s.*

مانجه *mānjh*, m. middle; *mānjh-dhār*, the middle of the stream. *s.*

مانجي *mānjhā*, m. the master of a vessel, a

steersman, a pilot. *s.* [a den. *h.* ماند *mānd*, f. a faded colour; a dunghill; ماندة *mānda*, a. remained, left, tired, weary, fatigued; *māndagī*, f. weariness, fatigue. *p.* مانس *mānus*, man, individual. *s.*

مانع *māni'*, m. an obstacle, impediment; a forbiddner. *a.*

مانگ *māng*, f. division of the hair; a prow; *māng nikālnā*, to divide the hair on the head. *h.* مانگنا *māngnā*, a. to ask for, require, demand, beg, pray. *s.*

ماننا *mānnā*, a. to respect, believe, regard, accept, acknowledge, receive, allow, admit. *s.* مانند *mānind*, m. f. resembling, like (v. Gr. p. 99. b.). *p.* [dwelling. *h. a.* مانا *mānā*, f. substance; starch; m. f. ما *māh*, m. the moon, a month. *p.*

ماهتاب *māhtāb*, m. the moon, moonshine. *p.* ماهر *māhir*, acute, ingenious. *a.*

مهار رو *māh-rū*, moon-faced, a beautiful woman. *p.* ماهیت *māhīyat*, f. nature, peculiarity. *a.* مائل *mā'il*, inclined, bent, inclined towards, fond, addicted to. *a.*

مايوس *māyūs*, hopeless, desperate; *māyūsī*, despair, wretchedness. *a.* مبادا *mabādā*, Be it not, by no means! God forbid! lest. *p.*

مبارك *mubārak*, happy; a man's name, Felix; *mubārak-bād*, or *mubārak-bādī*, f. congratulation, benediction. *a.* مباشرت *mubāsharat*, f. sexual intercourse. *a.* میاف *mubāf*, m. a plait of hair, a ribbon for tying the hair. *p.*

مبتدا *mubtadā*, f. commencement. *a.*

مبتلأ *mubtalā*, afflicted, affected, unfortunate; enamoured. *a.* [money]. *a.*

مبلغ *miblagh*, or *mublagh*, m. a sum (of مبني *mabnī*, m. a foundation. *a.*

لنجوٰتی *langotē*, f. a covering wrapt round the loins. *h.* [the legs. *h.*]
 لنجہ *lungē*, f. a kind of cloth worn between the legs.
 لو *lo*, interj. there! behold! also, imperative of *lenā*, to take. *h.*
 لواز *lau*, f. flame of a candle; *lau-lagānā*, to pray fervently. *s.*
 لوازیما *lawāzima*, m. requisites, necessaries. *a.*
 لینا *linānā*, to cause to be brought. *s.*
 لوبی *lobh*, m. avarice, desire. *s.*
 لوث *loth*, f. a corpse. *h.*
 لوت پوت *lot-pot*, lying down, resting; *lot-pot-rahnā*, to compose one's self to rest. *h.* [rest (p. 19). *h.*]
 لوتا *lotā*, m. a pot. *h.* [rest (p. 19). *h.*]
 لوتنا *lutnā*, a. to plunder, to squander. *s.*
 لوقتا *lotnā*, n. to lie down; to wallow. *s.*
 لوح *lauh*, f. a plank, a table, a board, a tablet. *a.*
 لودی *Lodž*, name of a dynasty that reigned at Delhi. *p.* [meat. *a.*]
 لوز *lauz*, m. an almond; a kind of sweetmeats in which almonds are mixed. *a.*
 لوكا *lukā*, m. sparks, flying cinders. *s.*
 لوك *log*, m. people. *s.*
 لولا *lūlā*, lame in the hands. *h.*
 لومری *lomrī*, f. a fox; (also *lombri*). *s.*
 لون *lon*, m. salt; *lon-mirch*, literally, "salt and pepper," used figuratively to denote appropriate or persuasive language (p. 133). *s.*
 لونا *lonā*, salt, brackish, barren or salt (land). *s.*
 لونڈا *laundā*, m. a boy, a slave boy. *h.*
 لونڈی *laundi*, a female slave or servant. *h.*
 لونک *laung*, f. a clove. *s.*
 لوه *lūh*, f. a hot wind. *h.*
 لوها *lohā*, m. iron. *s.*
 لوهار *lohār*, m. a blacksmith. *s.*
 لوهسار *loh-sar*, f. an iron mine. *s.*
 لوهو *lohu*, m. blood. *h.*
 لمدنا *līhāzā*, there, on this account. *a.*

لہار *lahar*, f. a wave; a whim; a waving pattern in embroidery. *s.*
 لہرنا *lahrānā*, n. to sport, as waves do. *s.*
 لہبک *lahak*, f. glitter. *h.*
 لہو *lahū*, or *luhū*, m. blood; *lahū-lahān*, covered with blood. *s.*
 لی *le*, interj. there! behold! postpos. from, as far as. *h.*
 لیاقت *liyākat*, f. ability, skill, worth. *a.*
 لینا *lepna*, to plaster. *s.* [rest. *h.*]
 لیننا *lepnā*, n. to repose, to lie down, to *lieganā*
 لیجانا *lejānā*, n. to take away, to carry, to run away with. *h.*
 لیچانا *le-chalnā*, n. to go away with. *h.*
 لید *lid*, f. dung of horses. *h.* [cise. *p.*]
 لیزم *lezam*, f. a kind of bow made for exercise. *m.*
 لیکن *lekin*, conj. but, yet, however. *a.*
 لیکھ *likh*, f. a nit, small egg. *h.* [day. *a.*]
 لیل *lail*, f. night; *lail o nahār*, night and day. *h.*
 لیلی *Lailī*, name of a heroine of romance, the mistress of Majnūn. The loves of Lailī and Majnūn are favourite themes with the Persian poets. *a.*
 لین دین *len-den*, m. trade, traffic; gambling. *s.*
 لینا *lenā*, a. to take; accept, set, hold, pick, win, receive, buy. *s.*
 لیروا *lewā*, taking or handing down. *s.*
 لذیم *lažm*, reprehensible, miserly. *a.*
 لیکی *leki*, f. paste. *h.*
 ما *mā*, f. a mother; *mā-bāp*, parents. *s.*
 ماب *māp*, m. measure. *s.*
 ماتم *mātam*, m. grief, mourning; *mātam purī*, condolence, sympathy; *mātam dārī*, public or state mourning; *mātam sarā*, or *mātam-khāna*, m. house of mourning. *p.*
 ماتپا *māthā*, m. the forehead. *h.*
 ماجای *mā-jārī*, a sister by the same mother. *s.*

لحوظة *līhāz*, m. a look, sense, regard. *a.*
 لحظة *lāhza*, m. a glance, a moment. *a.*
 سُن *lāhn*, f. a sound, melody. *a.*
 بَعْت *lakht*, m. a bit, or piece. *p.*
 الخَلْخَل *lakhkhāl*, m. a censer for burning
لَدَنَا *ladnā*, to be loaded. *h.* [perfume. *p.*]
 لَدُونَا *ladnānā*, to cause to be loaded. *h.*
 لَذْو *laddū*, m. a kind of sweetmeat. *h.*
 لَذْت *lażżat*, f. pleasure, flavour, taste. *a.*
 لَذِيد *lażżeż*, delicious, pleasant, sweet. *a.*
 لَرْزا *laraznā*, to shake, to tremble. *p. h.*
 لَر *lar*, f. a string of pearls, a row. *h.*
 لَرَك *larāk*, *larākā*, quarrelsome,
پُغْنَاصِيَّ *lārakpan*, m. childhood. *s.*
 لَرْخَارَانَا *larkharānā*, n. to stagger, reel;
to stammer. *h.*
 لَرْهَنَا *lurhānā*, n. to roll, stumble. *h.*
 لَرْنَا *larnā*, u. to fight, to quarrel. *s.*
 لِسَان *lisān*, f. the tongue, language. *a.*
 لَشْكَر *lashkar*, m. an army. *p.*
 لَطْف *luṭf*, m. courtesy, elegance, delicacy,
gratification. *a.*
 اطْبَاف *latibf*, elegant, kind, courteous, fine. *a.*
 لَظَيْل *lażżeżā*, m. one of the seven hells. *a.*
 لَعْبَاب *lu'ab*, m. sliminess, spittle, mucus, saliva. *a.*
 لَعْل *lu'l*, m. a ruby, any bright gem. *a.*
 لَعْن *la'n*, f. cursing, imprecation. *a.*
 لَعْنَت *la'nat*, also لعنتی *la'natī*, f. curse. *a.*
 لَعْنَطْعَن *la'n-ta'n*, m. cursing and taunting. *a.*
 لَعْنَين *la'in*, accursed, detested. *a.*
 لَعْم *lagħoġ-n*, f. a bridle (v. *lagām*). *p.*
 لَغْت *lughat*, f. a dictionary. *a.*
 لَفَاظ *laffāż*, eloquent. *a.*
 لَقا *likā*, f. meeting; death; the face. *a.*

لَقْب *lakab*, m. a title, surname. *a.*
 لَقْمان *Lukmān*, m. a famous eastern fabulist and philosopher. *a.*
 لَقْمَة *lučma*, m. a morsel, a mouthful. *a.*
 لَقْرَة *lakwā*, m. a spasmodic distortion of
لَكَد *lakad*, f. a kick. *p.* [the face. *a.*]
 لَكْرَهَار *lakar-hārū*, m. a wood-cutter, or
seller of wood. *h.*
 لَكْرَبَي *lakrīb*, f. wood, a staff, stick. *h.*
 لَكْه *lakh*, a lack, or 100,000; *lakh-pati*,
possessor of a lack. *s.*
 لَكْهَنَا *likhnā*, a. to write, delineate. *s.*
 لَكْهَوَانَا *likhwānā*, to cause to write. *s.*
 لَكْلَى *laggā*, attachment, affection. *s.*
 لَكَانَا *lagānā*, a. to apply, inflict, to fix. *s.*
 لَكَام *lagām* (also *lağām*), a bridle, bit. *p.*
 لَكَنْ *lagna*, m. a moment; a kind of basin;
subh-lagna, a lucky moment. *s.*
 لَكَنَا *lagnā*, n. to begin, to suit, to touch,
to be applied, to be fixed. *s.*
 لَكَحَانَا *lalchānā*, a. to charm, attract. *h.*
 لَكَلَّ *lalkār*, f. a call, a challenge. *h.*
 لَكَلَّارَانَا *lalkärnā*, to shout out, to challenge. *h.*
 لَمْبَانَا *lambānā*, to lengthen. *s.*
 لَمْجَزَر *lam-ħħar*, f. a long musket. *h.*
 لَمْحَة *lamha*, m. an instant, a moment. *a.*
 لَمْبَأ *lambā*, long, tall; *lambī tānnā*, reposing, to repose. *s.*
 لَنْبُوت *lambot*, a boat, a long-boat. *h.*
 لَنْ تَرَأْنِي *lan-tarā-nī*, boasting. *a.*
 لَجَاجَا *hanjā*, lame; also *lunj*, *lunja*. *p.*
 لَنْگَر *langar*, m. an anchor; *langar ulħānā*,
to weigh anchor; *jahāz ko langar-k*,
to bring the ship to an anchor. *a.*
 لَنْگَرِي *langri*, a kind of large shallow pan
for kneading. *h.*
 لَنْگَرَأ *langṛā*, lame, limping. *p. h.*
 لَنْگَرَانَا *langṛānā*, to limp, to walk lame. *h.*
 لَنْگُوت *langot*, m. a cloth worn round the
middle to cover one's nakedness. *h.*

لات *lāt*, f. a kick; *lāt mārnā*, to kick. *h.*
 لات *lāt*, or *لَاثِ* *lāth*, f. an obelisk. *s.*
 لاتي *lāthī*, a staff. *s.*
 لاتاني *lā-sānī*, unequalled; without a second. *a.*
 لاع *lāj*, f. shame, bashfulness. *s.*
 لا جواب *lā-jawāb*, silent, without reply. *a.*
 لا حارب *lā-chār*, helpless, forlorn; *lāchārī*, helplessness. *p.*
 لا حاصل *lā-hāsil*, unproductive; profitless. *a.*
 لا حق *lāhīk*, prevalent, pressing. *a.*
 لا حول *lā haul*, the beginning of an Arabic phrase, "lā haul ma lā kummat illū b-illāhi," meaning that "there is no power nor strength but in God," uttered in case of any unlooked-for event, or any
 لا داد *lādād*, f. a load. *h.* [calamity. *a.*
 لا دن *lādnā*, a. to load, to lade. *h.*
 لا در *lādū*, fit to carry a load. *h.* [able. *a.*
 لا دوا *lā-dawā*, or لاعلاج *lā-ilāj*, irremediable. *a.*
 لا دعوى *lā-da'wā*, m. lit. no claim, an acquittance in full. *a.*
 لا دد *lād*, also لار *lār*, m. fondness, caressing. *h.*
 لا ريب *lā-raib*, or لاشك *lā-shakk*, doubtless, unquestionable. *a.*
 لا زام *lāzim*, necessary, urgent, important. *a.*
 لا كلام *lā-kalām*, لا سخن *lā-sukhān*, لا كالام *lā-kalām*, silent, speechless, taciturn. *a. p.*
 لا ش *lāsh*, f. a corpse. *p.* [companion. *a.*
 لا شريك *lā-sharīk*, without an equal or
 لا غير *lāghir*, thin, lean, a thin person; *lā-gharī*, f. leanness. *p.*
 لا ف *lāf*, f. boasting, vanity; *lāf-zan*, m. a boaster; *lāf-zānī*, f. boasting. *p.*
 لا ج *lāg*, f. hitting; enmity; love. *s.*
 لا ل *lāl*, a. red, inflamed, a ruby. *p.*
 لا لاص *lālach*, m. longing, covetousness, greediness; *lālchī*, covetous, selfish. *s.*
 لا لال *lālu*, m. the tulip. *p.*
 لا م *lām*, m. a ringlet; adj. crooked, curled. *a.*

لنا *lānā*, to bring, to breed, produce, make. *s.*
 لائق *lāi'k*, worthy, adapted, proper, able, qualified. *a.* [lab ā lab, brimful. *p.*
 لب *lab*, m. the lip, the margin of a river; لباده *labāda*, m. a wrapper, a great coat. *a.*
 لباس *libās*, m. clothes, dress, a veil. *a.*
 لعبانا *lubhānā*, a. to excite desire, to tantalize. *s.*
 لب *lap*, f. a handful of water. *h.*
 لينا *lipatnā*, n. to cling, to adhere together, to stick. *h.* [tiger, &c. *h.*
 لپك *lapak*, f. a flash; the spring of a *لپکنا* *lapaknā*, n. to flash, to rush forth, to attack. *h.* [is wound. *h.*
 لپيتنا *lapetnā*, f. a roller on which cloth *لپيتنا* *lapetnā*, a. to wrap up, to enclose, to pack, to roll. *h.*
 لش *lattā*, m. a shred, rag (of clothes). *p.*
 لتراء *lutrā*, a slanderer, tale-bearer, backbiter. *h.*
 لث *lat*, f. a lock of hair (clotted). *h.*
 لثانا *lutānā*, a. to squander, cause to plunder; to cause to roll or wallow; *litānā* (from *letnā*), to lay down, to make one lie down. *s.*
 لثيانا *lut-jānā*, n. to be plundered. *h.*
 لشك *laṭak*, f. dangling, coquetry. *h.*
 لتكانا *latkānā*, a. to hang, to suspend. *h.*
 لتكانا *lataknā*, a. to be suspended, to dangle. *h.*
 لتوانا *lutwānā*, to cause to plunder, give up to pillage; *litwānā*, to cause to be laid down. *s.* [moured. *h.*
 لتوهونا *lutṭū-honā*, n. to be fascinated, enameled. *h.*
 لتهورنا *lithaynā*, n. to be dragged. *h.*
 لتهييانا *lathiyānā*, to belabour, to cudgel. *h.*
 لثيا *lutiyā*, f. a small pot. *h.*
 لثيانا *latiyānā*, to kick. *h.*
 لجام *lajām*, m. a bridle, a bit. *p.*
 لجامي *luchāmī*, f. libertinism. *h.*
 لحچ *lachkā*, m. a barge. *h.*
 لحد *lahad*, f. niche of a sepulchre. *a.*

الله ghālñā, a. to render desolate, to ruin. h.
 گھام ghām, f. heat, sweat. s.
 گھان ghān, f. as much as is thrown into a mill at once. h.
 گھاؤ ghāo, m. a wound, a gash. h.
 گھایل ghāyāl, or ghā'il, wounded. h.
 گھرانا ghabrānā, n. to be confused, perplexed, embarrassed. h.
 گھتنا ghaṭnā, n. to abate, to decrease. h.
 گھنی ghuṭnē, f. the knee; ghuṭniyon-chalnā, to crawl on one's knees. h.
 گھر ghar, m. house, dwelling, compartment, groove; ghar-bār, family, household. s.
 گھرانہ gharānā, m. a family, household. s.
 گھرکنا ghuraknā, a. to chide, threaten. h.
 گھرنا ghirnā, to be surrounded. h.
 گھر ghur, m. a horse, generally used in comp. as ghur-charh, or -charhī (p. 156), horsemanship; ghur-daur, a race-course. h.
 گھڑا ghārū, m. a water-pot, a pitcher. s.
 گھڑوچی ghāraunchī, f. a stand for water-pots. h.
 گھڑی ghārī, f. an hour, a clock. s. [pois. n.
 گھڑیا ghāriyā, f. a crucible; a honey-comb. h.
 گھس پیٹھ ghus-paiṭh, f. access, entrance. h.
 گھستنا ghasiṭnā, n. to be dragged along. h.
 گھسان ghasan, f. act of rubbing. s.
 گھسننا ghasnā, or ghisnā, to rub, to beat. s.
 گھسننا ghusnā, to enter or be thrust in. h.
 گھسیلا ghasilā, grassy, full of grass. s.
 گھیگی ghigī bandh-jānā, to stammer. h.
 گھیگیانا ghigiyānā, to falter, to implore. h.
 گھولنا ghulnā, n. to melt, to be dissolved. s.
 گھماگھم ghamāgham, thick, crowded. h.
 گھمند ghamand, m. pride. h.
 گھمنڈنا ghumandnā, n. to gather (as clouds do before a shower). h.
 گھموری ghamorī, f. prickly heat. s.

گھن ghin, f. disgust, hatred; ghan, m. gathering, an assemblage; ghun, m. an anvil, sledgehammer. s.
 گھان gahan, m. an eclipse. h.
 گھنا ghānā, m. an ornament. h.
 گھنگھن ghanghan, f. an imitative sound. h.
 گھوارہ ghawāra, m. a child's cradle, or swing. p.
 گھورنا ghūrnā, a. to stare, to look with anger. h.
 گھورا ghorā, m. a horse. s.
 گھول ghol, m. butter-milk. s.
 گھولنا ghōlnā, a. to dilute, to mix. h.
 گھومنا ghūmnā, n. to go round, to turn. s.
 گھونت ghūnt, m. a gulp, draught. h.
 گھونگرو ghāngrū, a bell. h.
 گھی ghī, m. clarified butter. s.
 گھیرا gherā, round, surrounded; gherā dālnā, or gher ghār-k. to surround. h.
 گھیرنا ghernā, to surround. h.
 گیارہ gyārah, eleven; com. igāra; gyārahwān, the eleventh. h.
 گیان gyān, m. knowledge, information. s.
 گیاہ gyāh, f. grass, straw, herbage. p.
 گیت gēt, m. a song. s.
 گیدڑ gidaṛ, m. a jackal. h.
 گبدی gūlī, a dolt, blockhead. h.
 گیر gīr, seizing; used in composition, as, mulk-gīr, seizing a country. p.
 گیرو geru, m. a kind of red earth, ochre; gerūā, of the colour of ochre. s.
 گیند gend, f. a ball, hand-ball. s.
 گینڈا gainḍā, m. a rhinoceros. s.
 گھون gēhūn, m. wheat. s.

ج

ل lā, a negative particle prefixed to many words, which will appear in their order. a.
 لات lāt, m. an Arabian idol; lāt manāt, an idol worshipped by the ancient Hindūs. s.

- گماشہ *gumāshṭa*, m. a person commissioned, an agent, a factor. *p.*
- گمان *gumān*, thought, fancy, opinion. *p.*
- گمٹ *gamat*, m. company, road. *s.*
- گمرا *gum-rāh*, erring, depraved; *gum-rāhī*, error, heterodoxy. *p.*
- گمنام *gum-nām*, nameless, humble. *p.*
- گنا *gannā*, m. sugar-cane. *h.*
- گنی *ginnā*, a. to count, to reckon. *s.*
- گناہ *gunāh*, m. fault, crime, sin; *gunāh-gār*, sinning, a sinner. *p.*
- گنبذ *gumbaz*, m. a vault, a dome. *p.*
- گنی *gintī*, f. counting, calculation. *s.*
- گنڈھ *gandh-katṭā*, m. a cut-purse. *h.*
- گنج *ganj*, m. a granary; treasure. *p.*
- گنجما *ganjā*, bald-headed. *h.*
- گنجیا *ganjīyā*, f. a wallet. *h.*
- گنجیفہ *ganjīfū*, m. cards, a game at cards. *p.*
- گند *gand*, f. stink, filth. *s.*
- گندھ *gandha*, fetid, stinking; *ganda-badūn*, having a stinking body; *ganda-dahan*, a. having a fetid mouth or breath. *p.*
- گندھ *gandh*, f. scent, odour. *s.*
- گندھلک *gandhak*, f. brimstone. *s.*
- گنوار *ganwār*, a villager, rustic. *s.*
- گنکا *Gangā*, f. the river Ganges. *s.*
- گنوانا *ganvānā*, a. to lose, to squander. *h.*
- گنگار *gunah-gār*, m. a sinner. *p.*
- گنی *gunī*, possessed of good qualities, wise. *s.*
- گوارا *ganvārū*, agreeable, digestable, enduring. *h.* [mony. *p.*
- گواہ *gavāh*, m. a witness; *gavāhī*, testimonial.
- گوپن *gophan*, *gophnā*, and *gophnē*, f. a sling. *h.*
- گوتا *gotā*, m. a kind of lacing. *h.*
- گوتی *gotī*, f. the small-pox. *h.*
- گود *god*, f. the lap, the bosom. *h.*
- گودا *gūdā*, m. brain, marrow, kernel,
- گودڑی *gūdṛī*, f. a quilt. *h.* [crumb. *s.*
- گونڈ *godnā*, to prick, to puncture. *h.*
- گوبنی *godē*, f. lap, bosom. *h.*
- گور *gor*, f. a tomb, a grave; *goristān*, m. a burying-ground. *p.*
- گورا *gorā*, fair-complexioned. *s.*
- گوسپند *gospand*, f. a sheep, a goat. *p.*
- گوش *gosh*, m. the ear; *gosh-pech*, an ornament worn in the turban; *gosh-māl*, one who chastises; *gosh-mālī*, f. chastisement. *p.*
- گوشت *gosht*, m. meat, flesh. *p.*
- گوشہ *goshā*, m. a corner, closet, retirement; *goshā-gīr*, retired, a hermit; *goshā-gīrī*, f. state of retirement, seclusion; *goshā-nishīn*, m. a hermit, solitary; *goshā-nishīnī*, f. the life of a hermit. *p.*
- گوکررو *gokhrū*, m. an ornament round the ankles. *h.*
- گولر *gūlār*, f. a wild fig. *h.* [ankles. *h.*
- گولک *golak*, f. a till, a drawer. *p.*
- گولی *golī*, f. a ball; a jar. *p.* [portunity. *h.*
- گون *gon*, f. a bag, a sack, *s.*; *gaun*, op. گوناگون *gūnāgūn*, variegated, various. *p.*
- گونج *gūnj*, f. echo, buzzing. *s.*
- گونجننا *gūnjnā*, to resound, make a noise. *s.*
- گوند *gond*, f. gum. *s.*
- گونکا *gūngā*, dumb, speechless. *h.*
- گوهر *gauhar*, m. a jewel, a gem. *p.*
- گوئی *go,e*, m. a ball; *gō̄ī*, speaking. *p.*
- گویا *goyā*, conj. saying, as you would say, as if one should say, thus; adj. capable of speaking. *p.*
- گویا بی *goyāñi*, f. conversation, eloquence. *p.*
- گاہ *gah*, f. a handle; *gah-k.* or *gahnā*, to lay hold of. *s.*
- گھابر *ghābrā*, confused. *h.* [tunity. *h.*
- گھات *ghāt*, f. aim, design; snare, opportunity.
- گھات *ghāt*, m. a landing-place, quay; manner, want. *s.*
- گھاس *ghās*, f. grass, straw. *s.*

گردش *gardish*, f. revolution, revolving. *p.*
 گردن *gardan*, m. or f. the neck ; *gardan-*
mārñā or *-kātñā*, to behead ; *gardan-*
kash, haughty, stubborn. *p.*
 گردہ *gurda*, m. kidney ; courage. *p.*
 گرسنہ *gursina*, hungry ; *gursinagū*, f. hun-
 ger, appetite. *p.*
 گرفتار *girftār*, captive, taken prisoner. *p.*
 گرگی *gurgē*, m. a scullion, a low servant to
 do the dirty work. *h.*
 گرگٹ *girgit*, m. a lizard; a cameleon. *h.*
 گرم *garm*, hot, ardent, choleric, thronged ;
garm-āba, m. a hot bath ; *garm-joshā*,
 f. ardent delight, heartiness ; *garmī*, f.
 warmth, ardour; throng; the venereal
 disease. *p.*
 گزنا *girnā*, n. to fall, to drop, sink, to be
 split ; *gir-parnā*, to fall down. *h.*
 گروہ *guroh*, m. a band, troop, company,
 crew, sect. *p.*
 گڑہ *girih*, f. a knot, knuckle, joint, articu-
 lation; a measure of three fingers'
 breadth. *p.* [sunt. s.]
 گرھست *girhist*, m. a householder, pean-
 گریا *guriyā*, f. a bead of a rosary. *s.*
 گریبان *girebān*, m. a collar, a cap, a pocket. *p.*
 گریز *gurez*, or *girez*, f. flight, escape. *p.*
 گریہ *giriya*, m. weeping, lamentation. *p.*
 گرچنا *gargarānā*, to gargle, to roar ; *gur-*
gurānā, to rumble, as the bowels ; *gir-*
girānā, to beseech. *h.*
 گزنا *garñā*, to penetrate, to sink, to be bu-
 ried ; *garñānā*, to cause to be buried. *h.*
 گزش *garh*, a fort, stronghold. *h.*
 گزہا *garhā*, m. a hole, cavity. *h.*
 گزہنا *garhnā*, n. to be buried, sunk, dug ;
 a. to drive in (as a stake into the ground). *h.*
 گزہنا *garhnū*, a. to shape with a hammer. *h.*
 گزیا *guriya*, f. a doll. *h.* [three inches. *p.*]
 گز *gaz*, a measure of length, about thirty-

گراف *gurāf*, f. a falsehood, rash speech. *p.*
 گرک *garak*, f. a relish, eater with wine. *p.*
 گزند *gazand*, m. f. misfortune, loss. *p.*
 گریدہ *gurāda*, chosen. *p.* [ascetic. *h.*]
 گسائیں *gusāin*, m. a sort of devotee, an
 ascetic. *h.*
 گستاخ *gustākh*, arrogant, uncivil, rude ;
gustākhī, f. arrogance, rudeness, cruelty. *p.*
 گفتار *guftār*, f. speech, dialect, idiom. *p.*
 گفتگو *guft-gū*, f. conversation. *p.*
 گفت و شدید *guft-o-shanād*, or *guft-o-shu-*
nūd, f. discourse, contention; *guft-gū-k*,
 to converse, to chat. *p.*
 گل *gul*, m. a rose, a flower ; *gul-k*. to ex-
 tinguish ; *gul-h*. to be extinguished ;
gul-iżār, having cheeks like the rose. *p.*
 گل *galā*, m. the throat, neck, voice ; rotten,
 wasted ; *galā lagnā*, to embrace. *s.*
 گلاب *gulāb*, m. rose-water, (Hind.) a rose,
gulāb-pāsh, a bottle for holding rose-
 water. *p.*
 گلابی *gulābī*, f. a kind of sweetmeat. *p.*
 گل بانج *gul-bāng*, f. warbling; fame. *p.*
 گلبدن *gul-badan*, m. silk cloth; adj. hand-
 some. *p.* [the neck. *h.*]
 گل تکیہ *gal-takiya*, m. a small pillow for
 گلدان *gul-dān*, m. a flower-stand. *p.*
 گلذار *gul-zār*, or *-zār*, a flower-bed. *p.*
 گلستان ارم *gulistān i Iran*, a fabulous
 Paradise in Arabia. *p.*
 گلگلا *gulgulā*, m. a kind of sweet cake. *s.*
 گلنا *gelnā*, to melt, to be dissolved. *h.*
 گلوری *gilaurī*, f. betel-leaf prepared for
 chewing. *h.*
 گل *gila*, m. complaint, lamentation. *p.*
 گل *galla*, m. a flock, a herd. *p.*
 گلی *gañī*, f. a lane, a narrow street. *h.*
 گلیاز *galiyārā*, m. a street or lane. *h.*
 گم *gum*, lost ; *gum-shuda*, that which has
 been lost. *p.*

- گارثوپ *gārthrop*, f. burial. *s.*
- گارنہ *gārnā* or *gār-d*, a. to bury, to set, to fix. *s.*
- گارھ *gārh*, f. a difficulty. *s.*
- گارھا *gārhā*, strong, thick. *s.*
- گاری *gārī*, f. a cart, a carriage; *gārī-bān* or *wān*, m. a carter, a coachman. *s.*
- گار *gāgar*, f. a pot for holding water. *s.*
- گال *gāl*, m. the cheek. *s.*
- گالی *gāli*, f. abuse. *s.*
- گانا *gānā*, a. to sing; to sound forth. *s.*
- گانہ *gānāh*, m. a knot, a bundle. *s.*
- گانو *gānw*, m. a village. *s.*
- گاو *gāw*, f. a cow. *p.*
- گارتکیہ *gāw-takiya*, m. a kind of pillow. *p.*
- گاویدہ *gāw-dida*, m. a kind of bread. *p.*
- گاویزان *gāw-zabān*, f. name of a kind of bread; bugloss. *p.*
- گاھ *gāh*, f. place; time; *gāh ba gāh*, or *gāh-gāh*, in different places, or times. *p.*
- گائی *gā'e*, f. a cow. *s.*
- گائیں, or *gāyan*, a female musician. *s.*
- گبر *gabrū*, m. a clown, an unformed youth; a bridegroom. *h.*
- گپ *gap*, or *gap-shap*, chit-chat. *h.*
- گپت, or *gupta*, hidden, private. *s.*
- گھڑی *gathrī*, f. a bundle, parcel; crew, pack. *s.*
- گھٹلی *guthlī*, f. a kernel, stone, seed. *h.*
- گھٹیبا *gathiyā*, f. a sack; pain in the joints; a bump. *s.*
- گھٹیبلو *gathiyā-bālo*, f. rheumatism. *s.*
- گھمرتی *gaj-motē*, m. a fine species of pearl. *s.*
- گچھا *gachhā*, inquiry, examination. *h.*
- گدار *gudāz*, melted, dissolved; mild, gentle; m. melting, liquefaction; *gudāzī*, f. melting. *p.*
- گدھ *giddh*, m. a vulture. *s.*
- گدھا *gadhā*, m. an ass; met. stupid. *s.*
- گدھی *gaddī*, f. a cushion, a couch or sofa, a throne. *h.*
- گدھلہ *gadelā*, m. a soft thick bedding. *h.*
- گدری *gudrī*, f. a beggar's pallet, bedding; *gudrī-posh*, a beggar. *h.*
- گزار *guzār*, m. a ferry, a passage; (in comp.) passing, performing, paying; *guzārī*, f. passing, crossing (a river, &c.). *p.*
- گذارش *guzārish*, f. forwarding, paying; *guzārish-k*, to represent. *p.*
- گذار *guzar*, passing; *guzar-bardār*, a kind of attendant; *guzar-gāh*, f. a passage, ford, ferry; *guzar-būn*, one who guards a pass, ferry, &c. *p.* [hood. *p.*]
- گذران *guzrān*, f. life, employment, livelihood.
- گذرانا *guzrānnā*, a. to present, to offer. *p.*
- گذرنا *guzarnā*, n. to pass, to go, to pass by or over. *p.*
- گذری *guzrī*, f. passing, traffic. *p.*
- گذشتہ *guzashtha*, past, the past. *p.*
- گرامی *garāmē*, dear, precious. *p.*
- گران *girān*, heavy, important, precious, dear; *girānē*, f. scarcity, dearth, weight, importance. *p.*
- گرانا *girānā*, a. to cause to fall, to abase, to spill, to drop, to strike; also *girā-d*. *s.*
- گرتا پرتا *girtā-partā*, with great toil and difficulty. *h.*
- گرج *garj*, f. a bellowing, thunder. *s.*
- گرد *gard*, f. dust; (in comp.) going round, traversing, wandering over. *p.*
- گرد *gird*, prep. around, about; *gird ba gird*, all around; *gird-bād*, a whirlwind; *gird-āb*, a whirlpool, abyss; *gird-nawāh*, environs, vicinity; *gird-pesh*, on all sides, circumference. *p.*
- گرد *girdā*, m. a circle; a round loaf. *p.*
- گردان *gardān*, f. revolution; conjugation. *p.*
- گردانک *gardānak*, f. the pointers in the constellation of the Great Bear. *p.*

کھر	<i>kharā</i> , erect ; <i>kharā rahnā</i> , to stand ; <i>kharā-k.</i> to raise, place erect ; <i>kharā-h.</i> to stand up, to be erect. <i>h.</i>	کھیر کھیسا	<i>khīr</i> , f. rice-milk, a kind of dish. <i>s.</i> <i>khīsā</i> , m. (for <i>kīsa</i>) a pocket, a purse. <i>h.</i>
کھر کھرانا	<i>kharkharānā</i> , to creak. <i>h.</i>	کھیل	<i>khel</i> , m. play, game, sport, fun ; <i>khil</i> , f. parched grain. <i>s.</i>
کھر کھری	<i>khirkhī</i> , f. a window. <i>h.</i>	کھیننا	<i>khelnā</i> , n. to play, to sport. <i>s.</i>
کھسالنا	<i>khisalnā</i> , to slip. <i>h.</i>	کھیں	<i>kāhīn</i> , adv. somewhere, anywhere. <i>s.</i>
کھسیانا	<i>khisyānā</i> , angry, fretful. <i>h.</i>	کھینچننا	<i>khainchnā</i> , a. to pull, tighten, en- dure, experience. <i>h.</i> [or not. <i>s.</i>
کھلانا	<i>khulū</i> , open, expanded. <i>h.</i>	کیا	<i>kyā</i> , pron. what? how? why? whether
کھلانا	<i>kahlānā</i> , a. to cause to say, n. to be called ; <i>kahlā-bhejnā</i> , to send a verbal message. <i>s.</i>	کیاری	<i>kyārī</i> , f. a frame, a bed in a garden. <i>h.</i>
کھلانا	<i>khilānā</i> , a. to feed ; to cause to suf- fer ; to cause to play ; to make blossom. <i>s.</i>	کیتکی	<i>ketalčī</i> , f. name of a sweet scented flower. <i>s.</i>
کھلکھلانا	<i>khilkhilānā</i> , to laugh heartily, to giggle. <i>h.</i> [delighted, to laugh. <i>h.</i>	کیت	<i>kēt</i> , m. dregs of a lamp or <i>hukka</i> ,
کھلنا	<i>khilnā</i> , n. to blow (as a flower), to be	کیچ	<i>kīch</i> , f. mud, dirt. <i>p.</i> [an insect. <i>s.</i>
کھلنا	<i>khulnā</i> , n. to be opened, revealed, dis- persed ; to clear up (as the sky). <i>s.</i>	کیچڑ	<i>kīčhār</i> , m. dirt, mud, slime. <i>h.</i>
کھلوری	<i>khilaurī</i> , f. see <i>گلوری</i> . <i>h.</i>	کیخسرو	<i>Kai-khusrū</i> , a proper name. <i>p.</i>
کھلونا	<i>khilonā</i> , m. a plaything, a toy. <i>s.</i>	کیرا	<i>kīrā</i> , m. a worm, insect, reptile, snake. <i>s.</i>
کھن	<i>kuhan</i> , old ; <i>kuhan-sāl</i> , old, advanced in years. <i>p.</i>	کیسا	<i>kaisā</i> , how? what sort of? <i>s.</i>
کھنا	<i>kahnā</i> , a. to tell, say, bid, order, call, affirm, acquaint, advise, speak. <i>s.</i>	کیسر	<i>kesar</i> , f. saffron ; yellow. <i>s.</i>
کھنچوانا	<i>khinchwānā</i> , a. to cause to be plucked (as a flower). <i>h.</i>	کیسہ	<i>kesa</i> , or <i>kīsa</i> , m. a pocket, a purse. <i>p.</i>
کھندی	<i>Khandē</i> , name of a forest. <i>s.</i>	کیفی	<i>kaifī</i> , intoxicated, stupified. <i>a.</i>
کھوانا	<i>kahvānā</i> , to cause to be called. <i>s.</i>	کیفیت	<i>kaifiyat</i> , f. quality, mode, state, account, relation, story. <i>a.</i>
کھوپری	<i>khoprī</i> , f. the skull, pate ; a shell. <i>s.</i>	کیکڑ	<i>kīkār</i> , m. the acacia-tree. <i>h.</i>
کھوچنا	<i>khojnā</i> , to seek for, to inquire after. <i>h.</i>	کیل	<i>kīl</i> , f. a small nail or peg ; <i>əlō kīlā</i> . <i>s.</i>
کھودنا	<i>khodnā</i> , a. to dig, to hollow, to search after. <i>s.</i>	کینچل	<i>kenchal</i> , f. slough of a snake. <i>s.</i>
کھولنا	<i>kholnā</i> , a. to open, to loosen, to shine ; to expand ; untie ; to set sail. <i>s.</i>	کینچلی	<i>kenchlī</i> , f. same as <i>kenchal</i> . <i>s.</i>
کھونا	<i>khonā</i> , a. to lose, to waste ; <i>kho-denā</i> , to squander away. <i>s.</i>	کینہ	<i>kīna</i> , m. malice, spite rancour ; <i>kīna-</i> <i>war</i> , malicious, rancorous. <i>p.</i>
کھونٹ	<i>khūnt</i> , m. a corner ; ear-wax. <i>h.</i>	کیون	<i>kyūn</i> , adv. why? wherefore ; how? well? what? then, because. <i>h.</i>
کھونٹا	<i>khonṭū</i> , deficient, deceitful. <i>h.</i>	کئی	<i>ka-ī</i> , or <i>ka-ī-ek</i> , some, several. <i>h.</i>
کھوہ	<i>khoh</i> , m. a cavern, pit. <i>h.</i>	گ	
کھیت	<i>khet</i> , m. a field ; <i>khetī</i> , f. husbandry, crop ; adj. arable. <i>h.</i>	گابھن	<i>gābhīn</i> , f. pregnant, with young. <i>s.</i>
		گاجر	<i>gājīr</i> , or <i>gājīr</i> , f. a carrot. <i>s.</i>
		گاند	<i>gānd</i> , f. sediment (of foul water, &c.). <i>h.</i>

<i>baithnā</i> , expresses a posture of sitting common among Asiatics, to sit at ease. s.	کوئینی <i>kaunain</i> , the two worlds, this and the next. a.
کوٹھ <i>kothū</i> , m. a house built of burnt bricks, a story, floor. s.	کوہ <i>koh</i> , m. a mountain, hill, hillock ; <i>kohi-stān</i> , a mountainous region, highlands. p.
کوٹھی <i>kothī</i> , f. a room, a chamber. s.	کوئی <i>koī</i> , pron. any, some one. s.
کوٹھے <i>kothē</i> , f. a warehouse, factory. s.	کویل <i>koyal</i> , f. the cuckoo (of India). s.
کوچ <i>kūch</i> , m. marching, march, decamping. p.	کوپلہ <i>ko-elā</i> , m. charcoal. s.
کوچہ <i>kūcha</i> , m. a lane, a street ; <i>kūcha-gardī</i> , wandering about the streets. p.	کہاہ <i>kahā</i> , how? why? m. a word, command. h.
کوڈ <i>kūd</i> , f. a leap. h.	کھاتا <i>khātā</i> , m. the art of book-keeping. h.
کوڈنا <i>kudnā</i> , to leap, to jump. h.	کھاسا <i>kuhāsā</i> , m. fog. s.
کوڑ <i>kor</i> , blind ; <i>korī</i> , f. blindness. p.	کھال <i>khāl</i> , f. skin, hide. s.
کورش <i>kornish</i> , f. salutation, adoration ; plur. <i>kornishāt</i> . p.	کھان <i>khān</i> (v. <i>kūn</i>), f. a mine. h.
کوڑی <i>korī</i> , a score, twenty. h.	کھانی <i>khānī</i> , adv. where? whither? h.
کوڑا <i>korī</i> , m. a whip ; <i>kūrā</i> , m. dirt, filth. h.	کھانा <i>khānā</i> , a. to eat, to embezzle ; to get, to suffer ; m. food ; dinner, any thing eatable ; <i>khānā</i> , to be called or named. s.
کوڑھ <i>kūrh</i> , foolish, stupid ; a simpleton. h.	کھانسنا <i>khānsnā</i> , to cough. s.
کوڑی <i>kaurī</i> , f. a small shell used as money. s.	کھانسی <i>khānsī</i> , f. a cough. s.
کوڑخ <i>kūxa</i> , m. a gogglet, a sort of long-necked bottle. p.	کھاننی <i>khānnī</i> , f. a story, a tale, a fable. s.
کوس <i>kos</i> , m. a measure of about two miles ; a cuff. s.	کھانوال <i>khānval</i> , f. a proverb, a saying, adage. s.
کوش <i>kaush</i> , f. a kind of slipper. p.	کھبنا <i>khubna</i> , also <i>khubhnā</i> , n. to penetrate, stick into. h.
کوشش <i>koshish</i> , f. endeavour, effort, study. p.	کھپاچ <i>khapāch</i> , f. a splinter. h.
کوفت <i>koft</i> , f. bruising, beating. p.	کھپانا <i>khapānā</i> , a. to slay, make away with. h.
کوفتا <i>kofta</i> , m. pounded or minced meat. p.	کھپرا <i>khaprā</i> , m. an arrow. h.
کوک <i>kūk</i> , f. sighing, sobbing. s.	کھپریل <i>khaprīl</i> , f. a tiled house. h.
کوکا <i>kokā</i> , m. a foster-brother, a nurse's son. h.	کھپنا <i>khapnā</i> , n. to be dried up ; to sell, to go off, be expended. h. [kept. s.]
کوکنا <i>kūknā</i> , to cry, to sob. h.	کھٹا <i>khattā</i> , m. a cavity in which grain is kept.
کوکو <i>kūkū</i> , or <i>kūkū pulāo</i> , an omelet. h.	کھٹا <i>khattā</i> , acid, sour. h.
کوکل <i>kaulā</i> , m. a kind of orange, embrace. s.	کھٹکپلانا <i>khattakpulanā</i> , to knock. h.
کولھ <i>kolhū</i> , m. an oilman's press ; <i>kolhū men parwā-d</i> . to destroy. h. [kon. h.]	کھیلانا <i>khujlānā</i> , to itch, to scratch. s.
کون <i>kaun</i> , pron. who? which? what? also کھیلی <i>khujlē</i> , f. the itch. s.	کھیڑی <i>khichrī</i> , f. a dish of rice, dāl, &c. ; mixed heap of gold and silver coins. s.
کون <i>kūn</i> , podex, pars posterior. h.	کھودوانا <i>khudwānā</i> , to cause to be dug. h.
کوندھنا <i>kaundhnā</i> , n. to flash (as lightning). h.	کھادر <i>khader</i> , f. pursuit. h.
کونسسا <i>kaun-sā</i> , pron. which? what? of what sort? h.	کھراہند <i>kharāhand</i> , f. stalk of burnt grass. h.
کونا <i>konā</i> , also کونز <i>kona</i> , m. a corner, angle. s.	

brocade ; <i>kam-rulba</i> , of low degree or estate ; <i>kam-zor</i> , weak ; <i>kam-zorī</i> , f. weakness ; <i>kam-himmat</i> , spiritless, mean-spirited ; <i>kam-himmatī</i> , f. mean-spiritedness ; <i>kam-kharch</i> , parsimonious ; <i>kam-kadar</i> , worthless ; <i>kam-nasīb</i> , of evil destiny, wretched ; <i>kamī</i> , f. deficiency, loss, abatement ; <i>kam-yāb</i> , scarce, improurable. <i>p.</i>	کنجشک <i>kunjashk</i> , f. a sparrow. <i>p.</i>
[aright, justly. <i>a.</i>	کنجی <i>kunjī</i> , f. a key. <i>s.</i>
کماحہ <i>kamā-haikkū-hū</i> , adv. as it truly is,	کنجیتیا <i>kanjiyā</i> , f. a small sty, or stithe. <i>h.</i>
کمال <i>kamāl</i> , m. perfection, excellence, completion, punctuality. <i>p.</i>	کنچنی <i>kanchanī</i> , f. a female dancer, a harlot. <i>s.</i>
کمان <i>kamān</i> , m. a bow. <i>p.</i>	کندلا <i>kundlā</i> , m. a kind of tent. <i>h.</i>
کمانا <i>kamānā</i> , to earn one's livelihood ; also, to lessen. <i>h.</i>	کندن <i>kundan</i> , m. gold of the purest sort. <i>h.</i>
کماو <i>kamāū</i> , m. one who earns a livelihood, a husband, or father of a family. <i>h.</i>	کندن <i>kandan</i> , m. a digging up. <i>p.</i>
کمترین <i>kamtarīn</i> , least, most humble. <i>p.</i>	کندنی <i>kandanī</i> , f. extirpation, agony. <i>p.</i>
کمر <i>kamar</i> , f. the loins, the waist, a girdle, zone ; <i>kamar bāndhnā</i> , a. to gird up the loins ; to get ready, to resolve. <i>p.</i>	کندی <i>kundī</i> , f. a chain for fastening doors. <i>h.</i>
کمرا <i>kamarā</i> , m. a chamber, a room. <i>p.</i>	کنشت <i>kunisht</i> , m. a Christian church ; an idolatrous temple. <i>p.</i>
کملک <i>kumak</i> , f. aid, assistance. <i>p.</i>	کنکر <i>kankar</i> , m. stone, gravel. <i>s.</i>
کمکی <i>kumakī</i> , auxiliary. <i>p.</i>	کنکھوار <i>kankhajūrā</i> , m. a centipede. <i>s.</i>
کمل <i>kammal</i> , m. a blanket. <i>s.</i>	کنگرا <i>kangura</i> , m. a pinnacle. <i>p.</i>
کملي <i>kamli</i> , f. a small blanket. <i>s.</i>	کنگھی <i>kanghī</i> , a comb ; <i>kanghī-k.</i> to comb. <i>s.</i>
کمنا <i>kamnā</i> , n. to diminish, to grow less. <i>h.</i>	کلور <i>kuīvar</i> , m. a son, a young prince. <i>s.</i>
کمند <i>kamand</i> , f. a scaling ladder. <i>p.</i>	کنول <i>kañival</i> , m. the lotus ; a kind of light or firework. <i>s.</i>
کمپلانا <i>kamplānā</i> , to wither, to decay. <i>s.</i>	کنولا <i>kañivalā</i> , m. a kind of orange. <i>h.</i>
کمیت <i>kumait</i> , m. a bay horse. <i>a.</i>	کنہ <i>kanh</i> , f. substance, quality. <i>a.</i>
کمین <i>kamīn</i> , f. ambush. <i>a.</i>	کنیا <i>kanyā</i> , f. a daughter, a girl. <i>s.</i>
کمینہ <i>kamīna</i> , base, mean. <i>p.</i>	کنیزک <i>kanīz</i> or کنیزک <i>kanīzak</i> , a female slave or servant. <i>p.</i>
کن <i>kan</i> , m. the ear. <i>s.</i>	کو <i>ko</i> , for <i>ko-i</i> , some one, any one. <i>h.</i>
کنار <i>kinār</i> , f. bosom, embrace. <i>p.</i>	کوا <i>kūā</i> , m. a well, a pit. <i>s.</i>
کنارہ <i>kināra</i> , m. side, limit, boundary, edge ; <i>kināra-k.</i> to abstain, to refrain. <i>p.</i>	کواں <i>kaunā</i> , m. a crow. <i>h.</i>
کناری <i>kinārī</i> , laced border. <i>p.</i>	کواڑ <i>kiñārī</i> , m. a gate, a door. <i>h.</i>
کنے آنکھی <i>kan-ānkhī</i> , f. a side glance, a sly wink. <i>s.</i>	کواکب <i>kañakib</i> (plur. of <i>kaukab</i>), stars, planets, constellations. <i>a.</i>
	کوان <i>kūāñī</i> , m. a pit, a well. <i>s.</i>
	کوبی <i>kobī</i> , f. a cabbage. <i>h.</i>
	کوت <i>kut</i> , m. a survey; a task; a guess. <i>h.</i>
	کوتاہ <i>kotāh</i> , short, small, mean ; <i>kotāhī</i> , f. smallness, meanness, deficiency. <i>p.</i>
	کوتوال <i>kōñwāl</i> , m. the chief officer of police in a town. <i>p.</i>
	کوتاہ اندیش <i>kotah-andesh</i> , improvident. <i>p.</i>
	کوت <i>kot</i> , m. a fort, stronghold ; <i>kot-bāndlī</i>

- کسل *kasak*, f. pain, stitch. *h.*
 کسلمند *kasal-mand*, sick, relaxed. *p.*
 کسنہ *kasnā*, a. to tie up, tighten. *h.*
 کشا *kushā*, opening, solving, clearing. *p.*
 کشاہد *kushāda*, open. *p.*
 کشاہیش *kushāish*, f. an opening. *p.*
 کشت *kisht*, m. f. a sown field; *kisht-kārī*, f. husbandry. *p.*
 کشن *kushtan*, m. killing; *kushtanī*, deserving of death. *p.*
 کشتہ *kushta*, killed, slain. *p.*
 کشتی *kishtī*, f. a boat, ship; a tray; a beggar's plate or pot. *p.* [ment. *p.*]
 کشش *kashish*, f. drawing, attraction, allure.
 کشمیش *kishmish*, f. raisins, currants. *p.*
 کشمیر *Kashmīr*, m. the province of Cashmīr. *p.*
 کشمیری *Kashmīrnī*, a woman of Cashmīr. *p.*
 کشود *kushūd*, f. an opening. *p.*
 کشیدہ *kashida*, drawn, sullen. *p.*
 کعبہ *Ka'ba*, m. the sacred temple of Mecca. *a.*
 کف *kaff*, f. palm of the hand; *kaf*, f. foam. *a. p.*
 کفایت کرنا *kifāyat-k.* a. to save, to answer, to serve, to suffice. *a.*
 کفیدست *kafidast*, level and even (as the palm of the hand), a desert. *p.*
 کفر *kufīr*, m. f. idolatry, infidelity, impurity; *Kufristān*, the country of idolaters. *a.*
 کفک *kafak*, f. a part of the hand stained. *a.*
 کفگیر *kaf-gīr*, m. a large spoon, a skimmer. *p.*
 کفن *kafun*, m. a shroud. *a.*
 کفني *kafnī*, f. a darwesh's garment. *a.*
 کل *kal*, adv. to-morrow, yesterday. *s.*
 کل *kal*, f. rest, comfort, ease. *p.*
 کل *kull*, all, entire, the whole. *a.*
 کل *kallā*, m. a cabbage; the head; noise, *p.*; *kalā*, a digit of the moon. *s.*
 کلآل *kulāl*, m. a potter. *s.*
- کلام *kalām*, m. a word, speech, discourse, conversation. *a.*
 کلان *kalām*, great, supreme, elder. *p.*
 کلانچ *kulānch*, f. a bound, a leap. *h.*
 کلانٹ *kalānvant*, m. a minstrel, musician. *h.*
 کلاہ *kulāh*, f. a cap, a hat. *p.*
 کلائی *kalāz*, f. wrist, *h.*; pulse. *s.*
 کلبانا *kulbulānā*, to writhe. *h.*
 کلچوان *kaljhānā*, sallow complexion. *h.*
 کلچہ *kulcha*, m. a kind of cake, bread. *p.*
 کلک *kilk*, f. a reed, a pen. *p.*
 کلکتا *Kalkatta*, the city of Calcutta. *s.*
 کلیما *kalima*, m. a word or sentence, the Musalmān confession of faith; *kalima parhānā*, to embrace the Musalmān faith; *kalima parhānā*, m. to make one embrace Islāmism. *alima-kalām*, conversation. *a.*
 کلنك *kalank*, m. infamy, degradation. *s.*
 کلواتا *kalotā*, black (in complexion). *s.*
 کول *kālōl*, f. play, sport. *s.*
 کالا *kalla*, m. the head. *p.*
 کلہاری *kulhārī*, f. an axe. *s.*
 کلھیا *kulhiyā*, f. a cup. *h.*
 کلی *kalī*, f. a bud, quicklime. *s.*
 کلید *kilid*, f. a key. *p.*
 کلی *kullī*, universal, entire, total sum. *a.*
 کلیجا *kulejā*, or *kalijā*, m. the liver; courage, spirit, magnanimity; *kalijā phaṭnā*, to grieve; to be jealous; *kalijā ḥīādhā-h*. to be cheered or refreshed. *h.*
 کلیچ *kulicha*, m. a kind of bread, biscuit. *p.*
 کلید *kalela*, m. prop. name of a fox. *p.*
 کم *kam*, deficient, less, little, rarely; in composition it denotes negation, as *kambakht*, unfortunate, graceless, wicked; *kam-bakhtī*, misfortune; *kam-hausila*, unaspiring, irresolute; *kamḥīzwāb*, m.

کچل کول <i>kachkol</i> , f. a cup, a beggar's wallet. <i>p.</i>	کرن <i>kiran</i> , f. a ray of the sun. <i>s.</i>
کچلنا <i>kuchalnā</i> , to bruise, to crush. <i>h.</i>	کرنا <i>karnā</i> , a. to do, to make, to perform, to effect, to act. <i>s.</i>
کچنار <i>kachnār</i> , f. a tree (<i>Bauhinia variegata</i>). <i>s.</i>	کروانی <i>karnvānā</i> , a. to cause to be made. <i>s.</i>
کچوری <i>kachaurī</i> , f. a kind of pastry. <i>h.</i>	کروبی <i>karrubī</i> (pl. <i>karrubiyān</i>), a cherub; the cherubim. <i>a.</i>
کچھ <i>kuchh</i> , also <i>kachh</i> , any, some, something, a little; <i>kuchh kā kuchh</i> , in some degree. <i>h.</i>	کروت <i>karwāt</i> , f. turning (in bed); <i>karwātē khānā</i> , to toss about. <i>s.</i>
کچھا <i>kachhūā</i> , m. a tortoise, a turtle. <i>s.</i>	کرور <i>karor</i> , an aggregate number of ten millions; vulg. <i>crore</i> . <i>s.</i>
کچھلا <i>kachhailā</i> , or <i>kachelā</i> , or <i>kuchailā</i> , dirty, soiled. <i>h.</i>	کروفر <i>karr-o-farr</i> , pomp and splendour. <i>a.</i>
کد <i>kad</i> , adv. when? what time? <i>s.</i>	کرہ <i>kura</i> , m. a globe, any thing spherical. <i>a.</i>
کد <i>kadd</i> , f. search, labour. <i>a.</i>	کرہ کرہ <i>karh</i> , f. aversion. <i>a.</i>
کدکنا <i>kudaknā</i> , to frisk. <i>h.</i>	کریاں <i>kuryāl</i> , f. ease, comfort, happiness. <i>h.</i>
کدو <i>kadū</i> , m. a pumpkin; <i>kadū-kash</i> , m. an instrument for cutting pumpkins. <i>p.</i>	کریم <i>karīm</i> , bountiful, gracious, an epithet of God. <i>a.</i>
کدھو <i>kadhū</i> , sometime, at one time. <i>s.</i>	کراکا <i>karāka</i> , m. a rigid fast. <i>h.</i> [of God. <i>a.</i>
کدھی <i>kadhō</i> , ever, some time. <i>s.</i>	کراہی <i>karāhī</i> , f. a frying-pan. <i>s.</i>
کرامت <i>karamat</i> , f. generosity, nobleness, excellence; a miracle. <i>a.</i>	کرک <i>karak</i> , f. a crash, thunder; <i>kuruk</i> , f. chuckling. <i>h.</i>
کراہنا <i>karāhnā</i> , n. to groan, sigh. <i>h.</i>	کرکرانا <i>kurkuranā</i> , to clack, to murmur. <i>h.</i>
کرایہ <i>kirāya</i> , m. hire, fare, rent; <i>kirāyadar</i> , m. a tenant; <i>kirāya-l.</i> to hire, to rent; <i>kirāya-k.</i> or <i>denā</i> , to let for hire or rent. <i>a.</i>	کرکنا <i>karaknā</i> , to crack, to crash. <i>h.</i>
کرتا <i>kurtā</i> , m. a shirt, a coat. <i>p.</i>	کروا <i>karwā</i> , bitter, virulent. <i>s.</i>
کرتا <i>kartā</i> , m. a doer, an agent. <i>s.</i>	کرور <i>karor</i> (v. <i>karor</i>). <i>s.</i> [mourn. <i>s.</i>
کرتب <i>kartab</i> , m. action, deed; duty. <i>s.</i>	کرجننا <i>kurjhna</i> , n. to fret, be vexed, to
کرفی <i>kurtē</i> , f. a waistcoat or shirt, a soldier's jacket, a coat. <i>p.</i>	کری <i>karī</i> , f. a rafter, a beam; a ring to manacle with. <i>h.</i>
کرچ <i>kirich</i> , f. a splinter; a sword. <i>h.</i>	کس <i>kus</i> , m. <i>vulvafæminea</i> , p.; <i>kis</i> , inflection of <i>kaun</i> , who? <i>kas</i> , a person, any one. <i>h. p.</i>
کرچھال <i>karchhāl</i> , the bound or spring of a deer, &c. <i>h.</i>	کساد <i>kasād</i> , m. want of currency, the not being in demand, flat sale, penury. <i>a.</i>
کردار <i>kirdār</i> , m. action, deed, conduct. <i>p.</i>	کسان <i>kisan</i> , m. a husbandman, farmer, peasant. <i>s.</i>
کردہ کار <i>karada-kār</i> , skilful in work or deed. <i>p.</i>	کساو <i>kasūū</i> , astringent, strong. <i>s.</i>
کرسی <i>kursī</i> , f. a seat, chair, throne; <i>kursī-nishān</i> , literally, seated in the chair; established, proved. <i>a.</i>	کسب <i>kasb</i> , m. trade, profession, gain. <i>a.</i>
کرم <i>karam</i> , m. grace, mercy. <i>a.</i>	کسپی <i>kasbī</i> , f. a courtesan, a harlot. <i>a.</i>
کرم <i>karm</i> , or <i>karma</i> , m. fate, destiny. <i>s.</i>	کستورا <i>kastūrā</i> , f. an oyster. <i>h.</i>
	کسر <i>kasr</i> , f. loss, affliction. <i>a.</i> [Chosroes. <i>p.</i>
	کسرا <i>Kisrā</i> , a king, title of the Persian kings;

کامل *kūmil*, perfect, complete. *a.*
 کامنی *kāminī*, beautiful, lovely. *h.*
 کان *kān*, m. the ear; *kān dharnā*, to incline one's ear, to attend to. *s.*
 کان *kān*, f. a mine, a receptacle. *p.*
 کامپنا *kāmpnā*, n. to shiver, quake, shake. *s.*
 کانتا *kāntā*, m. a thorn, a fork, a spur. *s.*
 کاندھا *kāndhā*, m. the shoulder. *s.*
 کاندھنا *kāndhnā*, a. to assist, to protect. *s.*
 کانسہ *kānsa*, m. a cup or goblet. *s.*
 گاوی دینا *kāwe denā*, to display one's horsemanship; to make one's horse carry. *h.*
 کاھ *kāh*, f. grass, straw. *p.* [cole. *h.*]
 کاھل *kāhil*, slow, indolent, lazy; *kāhili*, f. indolence, sickness. *a.*
 کاھے کو *kāhe-ko*, for what? why? how? *h.*
 کاے *kāē*, f. the green scum on stagnant water. *h.* [verse. *a.*]
 کتاب *kū, ināt*, m. effects, wealth; the universe.
 کاب *kab*, adv. when? m. (for *kabi* or *kavi*) a poet, generally applied to those who write in the Braj or Hindī dialect. *s.*
 کباب *kabāb*, m. roasted meat. *p.*
 کبار *kibār*, great; the grandees. *a.*
 کبست *kabit*, m. Hindī or Braj poetry. *s.*
 کبر *kibr*, m. grandeur, pride. *a.*
 کبریت *kibrīt*, m. sulphur. *p.*
 کبلک *kabl* or *kabak*, m. a bird of the partridge tribe. *p.*
 کبوتر *kabūtar*, m. a pigeon. *p.*
 کبھی *kabhū*, ever, sometime or other, at any time; *kabhū kabhū*, occasionally. *s.*
 کبھی *kabhū*, ever, at any time; *kabhū kabhū*, sometimes, now and then. *s.*
 کبیر *kabir*, great, large. *a.*
 کبیرا *Kabīrā*, or *Kabīr*, a celebrated saint, who flourished in India about 350 years ago, claimed by both Hindūs and Musalmāns. *a.*
 کپاس *kapās*, f. cotton, cotton tree. *s.*
 کپڑا *kapṛā*, m. cloth, clothes, dress, habit. *s.*

کتا *kuttā*, m. a dog. *s.*
 کتاب *kitāb*, f. a book, writing, despatch. *a.*
 کتابت *kitābat*, f. writing, inscription, motto, correspondence. *a.*
 کتبیا *kitabyā*, f. a small book. *a.*
 کاخدا *kat-khudā*, master of a house; *kat-khudā-k*, to marry; *kat-khudā-ī*, matrimony. *p.* [about. *s.*]
 کترنا *katrānā*, to cut out, to go round
 کترن *katran*, f. parings. *s.*
 کترنا *katarnā*, to clip, to cut out. *s.*
 کٹکا *kutkā*, m. a short stick with which bhang is ground. *t.*
 کتنا *kitnā*, how much, or many? [officer. *p.*]
 کتوال *kutwāl*, m. a magistrate, a police officer.
 کٹھ *kath*, m. an astringent vegetable extract. *s.*
 کٹھما *kathā*, f. a tale, a narration, a story. *s.*
 کٹھن *ki-ta, īn*, to, up to; generally written *ke-ta, īn*; vide *ta, īn*. *h.*
 کثار *katār*, m. a dagger. *s.*
 کثار *katār*, m. caitif, cruel. *s.*
 کتنا *katnā*, n. to pass, to elapse, to be cut. *h.*
 کٹنی *kutnī*, or *kuttanī*, a procuress, bawd. *h.*
 کتوانا *katvānā*, a. to cause to be cut. *h.*
 کثوارا *katorā*, m. a brass bowl, a goblet. *h.*
 کٹھرا *kathrā*, a tray, plate. *s.*
 کٹھن *katħin*, difficult, painful. *s.*
 کثرت *kusrat*, f. abundance, excess, practice.
 کثیر *kaśīr*, many, much. *a.* [tice, mode. *a.*]
 کثیف *kaśf*, a. thick, dense, opaque. *a.*
 کچ *kaj*, crooked. *p.*
 کجاوا *kajāva*, the saddle of a camel. *p.*
 کچک *kajak*, f. iron for driving elephants. *p.*
 کچ *kuch*, m. f. the bosom. *s.*
 کچا *kachchā*, crude, raw, unripe. *h.*
 کچھ *kichhpich*, f. mud, mire; *kachpach*, a crowd. *h.*

promise ; a kind of song ; *kaul-karār*, word of honour, firm promise. *a.*

قولج *kolinj*, or *kūlinj*, m. cholic. *a.*

قوم *kaum*, f. tribe, sect, caste, family. *a.*

قوري *kavī*, strong, solid, vigorous. *a.*

پھر *kahr*, wrath, anger ; *kahr i dār wesh bar jān i dār wesh*, "the poor man's wrath (or affliction) affects only himself." *a.*

فہقا *kahkahā*, m. laughter. *a.* [pot. *a.*] قہوہ *kahwa*, m. coffee ; *kahwa-dān*, coffee-قياس *kiyās*, m. measuring, judgment, opinion, guess ; *kiyās-k*. to guess, think, suppose. *a.*

قیام *kiyāfa*, m. appearance, manner. *a.*

قیامت *kiyāmat*, f. the general resurrection ; calamity, uproar. *a.*

قید *kaid*, f. fetter, imprisonment ; adj. imprisoned ; *kaid-band*, m. imprisonment ; *kaid-khāna*, m. a prison ; *kaidē*, m. a prisoner. *a.* [valuable, costly. *a.*]

قیمت *kīmat*, f. price, value ; *kīmatē*, قینچی *kainchū*, f. a pair of scissors. *ii.*

ك

کابت *kābuk*, f. a pigeon-house. *p.*

کابل *Kābul*, the town and province of Kabul in Afghānistān. *p.*

کاتب *kātib*, m. a writer, scribe. *a.*

کاشنا *kātnū*, a. to cut, to clip, to bite, to reap ; to pass away time ; *kāt-dālnā*, or *-lenā*, a. to cut off. *s.*

کاٹھ *kāth*, wood, timber ; *kāth-h*. to become dry or dead as a stick. *s.*

کاج *kāj*, also کاجا *kājā*, m. business. *s.*

کاذب *kāzib*, a liar ; adj. deceitful. *a.*

کادا *kādā*, m. mud. *s.*

کار *kār*, m. business, work, an action, affair, profession ; *kār-āzmūda*, experienced in business ; *kār-bār* and *kār-o-bār*,

administration, occupation, business ; *kār-bārī*, servants, attendants ; *kār-pardāz*, m. a manager, one who carries on business ; *kār-dān*, expert ; *kār-ravā*, useful ; *kārīgar*, effective, efficient, skilful ; *kār-khāna*, m. a work-house, or place allotted for any occupation ; pl. *kār-khānājāt*, different departments of a work ; *kār-kun*, a superintendent ; *kār-karda*, expert, experienced ; *kārī*, effective ; *kārī-lagnā*, to take effect. *p.*

کار *kārad*, f. a knife. *p.*

کاروان *kāravān*, m. a caravan, a company of merchants travelling in a body ; *kāravān-sarā*, a caravanserai, a halting-place for the caravan. *p.*

کاریز *kārez*, f. a canal for watering gardens. *a.*

کاس *kās*, f. a kind of grass ; a cough. *p.*

کاست *kāst*, f. diminution, loss. *p.*

کاشانی *Kāshānī*, of or belonging to the city of Kāshān. *p.* [that! *p.*]

کاش کی *kāsh ke*, or *kāsh-ki*, would to God

کاغذ *kāghaz*, m. paper. *p.*

کافر *kāfir*, m. infidel ; impious man ; a mistress ; *kāfirī*, an infidel slave ; vulg. a Coffery. *a.*

کافور *kāfur*, m. camphor ; *kāfur-h*. to disappear ; *kāfurī*, made of camphor. *a.*

کافی *kāfī*, sufficient, enough. *a.*

کال *kāk*, m. a crow, a raven. *s.*

کلا *kākā*, a hereditary slave. *p.*

کاکل *kākul*, f. a curl, a lock. *p.*

کال *kāl*, m. time ; death ; fate. *s.*

کلا *kālā*, black, dark complexioned. *s.*

کام *kām*, m. business, affair ; desire, love ; *kāmrān*, prosperous ; *kām-gār*, one who effects his purpose ; a man's name ; *kām-yāb*, successful, prosperous ; *kāmrānī*, f. good fortune, prosperity, success. *s.p.*

قرینہ <i>karīna</i> , m. order, context, connection. <i>a.</i>	قلع <i>kīl'a</i> , m. a fort. <i>a.</i> [ices, &c. <i>a.</i>
قریہ <i>kariya</i> , m. a village. <i>a.</i>	قلبی <i>kūfī</i> , f. a small glass for holding
قسالت <i>kasārvat</i> , f. hardness of heart, grief, anguish, chagrin. <i>a.</i>	قلق <i>kalak</i> , m. anxiety, trouble. <i>a.</i>
قسم <i>kasam</i> , f. an oath; <i>kasam-k.</i> or <i>-khānā</i> , to swear; <i>kasam-khilānā</i> , to put one	قلقل <i>kulkul</i> , f. gurgling. <i>a.</i>
قسمت <i>kist</i> , f. a portion. <i>a.</i> [on oath. <i>a.</i>	قلم <i>kalam</i> , m. a reed, a pen, handwriting; f. cuttings of trees; <i>kalam-dān</i> , an ink-stand; <i>kalam-rau</i> , m. empire, sovereignty. <i>a.</i>
قسطنطینیہ <i>Kustuntunīya</i> , Constantinople. <i>g.</i>	قلماقنی <i>kilmākanī</i> , an armed female Calmuc in attendance on princesses. <i>t.</i>
قسم <i>kism</i> , f. kind, species, sort; <i>a.</i>	قلمج <i>kulanj</i> , or <i>kulinj</i> , m. a cholic. <i>a.</i>
قسمت <i>kismat</i> , f. fate, lot, share, distribution, portion. <i>a.</i>	قلندر <i>kalandar</i> , m. a darwesh, a holy man. <i>a.</i>
قصاب <i>kaşab</i> , m. a butcher. <i>a.</i>	قلی <i>kulz</i> , m. a labourer, a porter. <i>t.</i>
قصاص <i>kişās</i> , m. the law of retaliation. <i>a.</i>	قلیان <i>kalyān</i> , m. a kind of ḥukka. <i>p.</i>
تصانی <i>kaşāñ</i> , m. a butcher, a russian; adj. cruel, hard-hearted. <i>a.</i> [pose. <i>a.</i>	قلیل <i>kalz</i> , little, moderate, rare. <i>a.</i>
قصد <i>kaşd</i> , m. desire, attempt, project, pur-	قلیلا <i>kaliya</i> , name of a dish. <i>a.</i>
قصر <i>kaşr</i> , m. an edifice, palace; <i>Kaşr i ni'mān</i> , the palace of the kings of Hira in Arabia. <i>a.</i>	تماش <i>kumāsh</i> , m. manners, trifles, goods. <i>a.</i>
تصور <i>kuşur</i> , m. want, fault, defect. <i>a.</i>	قمبچی <i>kamčh</i> , f. a whip or bambu rattan. <i>t.</i>
قص <i>kissa</i> , m. a tale, story; a dispute, quarrel. <i>a.</i> [kār, by chance. <i>a.</i>	قمر <i>kamar</i> , m. the moon. <i>a.</i>
قصا <i>kaşā</i> , f. fate, death; <i>kaşā-rā</i> , <i>kaşā-</i>	قمری <i>kumrī</i> , f. a turtle dove. <i>a.</i>
قضی <i>kaşiya</i> , m. declaration; a quarrel. <i>a.</i>	قمقمه <i>kūmkuma</i> , m. a lanthorn, shade, jar. <i>a.</i>
قطار <i>kaşār</i> , f. row, string of animals; <i>kaşār bāndhānā</i> , to draw up in ranks. <i>a.</i>	قنات <i>kanāt</i> , f. a kind of tent, screen. <i>a.</i>
قطب <i>kuşb</i> , m. axis; polar star. <i>a.</i>	قناعت <i>kanā'at</i> , f. content, tranquillity, abstinence. <i>a.</i> [delier. <i>a.</i>
قطران <i>kaşrān</i> , <i>kişrān</i> , m. tar, pitch. <i>a.</i>	قطنی <i>kandil</i> , f. a candle, lanthorn, chan-
قطر <i>kaşra</i> , m. a drop. <i>a.</i>	قواعد <i>kāwā'id</i> , (plur. of قاعد), rules, customs, rules of grammar. <i>a.</i>
قطع <i>kata'</i> , f. cut, shape; <i>kata'-k.</i> a. to perform a journey, to shape out (as a tailor does a garment). <i>a.</i>	قول <i>kawwāl</i> , m. a singer, a story-teller. <i>a.</i>
تفقا <i>kafā</i> , f. back of the neck. <i>a.</i>	قوت <i>küt</i> , f. food, livelihood. <i>a.</i>
قفس <i>kafas</i> , m. a cage. <i>a.</i>	قورت <i>kunwāt</i> , f. power, virtue, vigour; <i>kunwati-hāzima</i> , f. digestion. <i>a.</i>
قفل <i>kuf</i> , m. a lock, a bolt. <i>a.</i>	قور <i>kor</i> , f. a cotton rope, tape, twist. <i>a.</i>
قلب <i>kalb</i> , m. the heart, mind, soul, kernel, marrow; adj. strong, impregnable; inverted; <i>kalbē</i> , of the heart. <i>a.</i> [Sea. <i>a.</i>	قورچی <i>korčh</i> , m. an officer who takes charge of the royal wardrobe, an attendant. <i>p.</i>
قلزم <i>kulzun</i> , the sea, particularly the Red	قورما <i>kormā</i> , m. a kind of dish. <i>g.</i>
	قوس <i>kaus</i> , f. a bow; <i>kaus-i-kuxah</i> , the rainbow. <i>a.</i>
	قول <i>kaul</i> , m. a word, saying; agreement,

قاعدہ *kā'ida*, m. mode, manner, rule ; *kā'-ida-dān*, conversant with manners, &c. a.

فافہ *kāfīla*, m. a body of travellers, a caravan. a.

قالب *kālib*, m. a mould, model, the body. a.

قالیچہ *kālichā*, m. a small carpet. p.

قالیں *kālin*, f. a carpet, tapestry. p.

فامت *kāmat*, f. size, bulk. a.

قانع *kāni'*, a. contented, satisfied. a.

قانون *kānūn*, m. rule, regulations. g.

قاعدة *kā'ida*, rule, &c. v. a.

قائل *kā'il*, subdued (in argument). a.

قائم *kā'im*, standing, firm ; *kā'im rahnā* or *-honā*, n. to be firm or permanent. a.

قبہ *kabā*, f. a garment (quilted), a jacket. a. p.

قباحت *kabāhat*, f. impropriety, sinfulness. a.

قبلاً *kabāla*, m. a deed, writing, agreement. a.

فجحاق *kabchāk*, also *kapchāk*, name of a desert. t.

[bury. a.]

قبر *kabr*, f. a grave, tomb ; *kabar-d.* to

قبض *kabz*, f. contraction, receipt, tax ; *kabz-k.* to seize, to appropriate. a.

قبضہ *kabza*, m. grasp (of the hand), possession ; handle. a.

قبل *kabl*, m. the anterior part, the front ; prep. before, previous to. a.

قبلہ *kibla*, m. the place to which Musalmāns turn their face at prayer. Mecca, any sacred place, an altar ; *kibla-gāh*, a father ; *kibla e 'ālam*, Your Majesty, Sire. a.

قبور *kubūr* (plur. of قبر), tombs. a.

قبول *kabūl*, m. consent, approbation ; adj. accepted, consented ; *kabūl-sūrat*, handsome, of elegant form ; *kabūlī*, f. a kind of food ; *kabūlnā*, a. to agree, consent. a.

قبة *kubba*, m. a vault or arch. a.

قبیح *kabīh*, vile, infamous. a.

قبیلہ *kabila*, m. a wife, a tribe. a.

قتال *kitāl*, f. battle, slaughter. a.

قتل *katt*, m. slaughter, killing, murder. a.

قحبہ *kahba*, f. a cough ; an old woman, a ; a prostitute. h.

قد *kadd*, m. stature, person. a.

قدمات *kidāmat*, f. worth, excellence. a.

قدر *kadar*, f. worth, price, quantity, size, destiny, fate ; *kadar-dān*, an appreciator of merit, a patron ; *kadar-dāni*, appreciation of merit, patronage. a.

قدرت *kudrat*, f. power, authority, omnipotence. a.

قدسی *kudsī*, holy ; m. the angel Gabriel. a.

قدسیہ *kudsīya*, holy, celestial. a.

قدم *kadam*, m. a pace, footprint ; the sole of the foot ; *kadam-ranj-k.* to take the trouble of walking ; *kadam-bos*, one who kisses another's feet ; *kadam-bosī*, kissing one's feet, an humble salutation. a.

قدر *kadr*, powerful, mighty. a.

قدیم *kadim*, ancient, old ; former. a.

قدیمی *kadimī*, old, customary. a.

قرار *karār*, m. rest, firmness, agreement ; *karār-gāh*, f. house of rest, the grave. a.

قرآن *kirān*, m. conjunction of the planets, propinquity ; *Kurān*, name of a book, the scripture of the Musalmāns ; *kurān-u-thānā*, to swear. a.

قرائی *karānī*, near ; *kurānī*, relating to the *Kurān*. a.

قراول *karāval*, m. a sentinel, a gamekeeper. t.

قرب *kurb*, m. propinquity, proximity, kindred, relationship. a.

قربان *kurbān*, m. a sacrifice, oblation. a.

قربت *kurbat*, f. nearness, propinquity. a

قرض *karz*, m. a loan, a debt, money borrowed at interest. a.

قرق *kurk*, m. confiscation, embargo. t.

قرن *karn*, m. conjunction of the planets. a.

قریب *karib*, near, nigh, almost, relative. a

فَضُولٌ *fazūl*, exuberant. *a.*
 فَضْيَحٌ *fazīḥ*, infamous, disgraceful. *a.*
 فَضْيَحَتٌ *fazīḥat*, f. disgrace; *fazīḥat bha,e*, (p. 200), you (or they) have been disgraced. *a.*
 فَضْلِيلَتٌ *fazīlat*, f. excellence. *a.*
 فَعْلٌ *fi'l*, m. action, work; a verb. *a.*
 فَغَانٌ *fighān*, m. f. lamentation. *p.*
 فَقْرٌ *fakr*, m. poverty. *a.* [men. *a.*]
 فَقْرَاءُ *fukarā* (pl. of *fakir*), mendicants, holy
 فَعْطَى *fukat*; adv. merely, simply, only, solely;
 no more. *a.*
 فَقْرٌ *fikh*, f. knowledge of religion and law. *a.*
 فَقِيرٌ *fakīr*, m. a beggar, a holy man; adj.
 poor, indigent; *fakīrī*, f. the profession
 of a *fakīr*, poverty; *fakīrnī*, a female
 beggar, a poor woman. *a.*
 فَكَرٌ *fikr*, m. f. thought, reflection, advice, solicitude; *fikr-mand*, thoughtful. *a.*
 فَلَاحٌ *falāh*, f. prosperity, refuge. *a.*
 فَلَاخْ *falākhun*, f. a sling. *p.*
 فَلَانَا *falānā*, or *fulūnā*, a. a certain one. *a.*
 فَلَفْلٌ *filfil*, f. pepper. *a.*
 فَلَكٌ *falak*, m. the heavens, sky, firmament; fate, fortune. *a.*
 فَنٌ *fann*, m. skill, science. *a.*
 فَنَا *fanā*, f. mortality; *fanā-h*. or *ho-jānā*, to become mortal, to die. *a.*
 فَنْدَقٌ *finduk*, f. filbert-nut. *a.*
 فَوارَةٌ *faurāra*, m. an artificial fountain, a jet d'eau. *a.*
 فَوْجٌ *fauj*, f. army, a multitude; *fauj-dār*, m. an officer of the police, a magistrate. *a.*
 فَوْرٌ *fawr*, m. celerity, haste. *a.*
 فَوْرًا *fauran*, adv. quickly, instantly. *a.*
 فَوْقٌ *faulk*, m. superiority, loftiness; adv.
 فَوْقَانِي *faulkānā*, adj. above. *a.* [above. *a.*]
 فَوْقِيَّاتٌ *faulkiyat*, f. excellence, preference. *a.*
 فَوْلَادٌ *fulād*, or *faulād*, f. steel; *faulādī*, made of steel. *p.*

فَهْرِسَتٌ *fihrist*, f. a list, index. *p.*
 فَهْمَدَ *fahmēd*, f. understanding; *fahmēda*.
 فَهِيمٌ *fahēm*, intelligent. *a.* [intelligent. *p.*]
 فِي *fi*, in; used only with a few Arabic words, as, *fi-l-nūkī'*, in truth, in reality; *fi-l-jumla*, in short; *fi-l-hakēkat*, in truth, verily; *fi-l-faur*, adv. immediately. *a.*
 فَيَاضٌ *faiyāz*, liberal. *a.* [torious. *p.*]
 فَيْرُوزٌ *fīroz*, also *fīroz-mand*, fortunate, vie
 فَيْصِلُ كَرْنَا *faisal-k*, to settle, to decide. *a.*
 فَيْصَالٌ *faisala*, m. judicial decree. *a.*
 فَيْضٌ *faiz*, m. bounty, favour; *faiz-rasān*, bountiful; *faiz-rasānē*, diffusion of bounty, liberality. *a.*
 فَيْلٌ *fil*, m. an elephant; *fil-bān*, m. an elephant-driver; *fil-pā*, having a swelling in the legs, having elephantiasis; *fil-pāya*, m. a pillar.
 ق
 قَابٌ *kāb*, f. a large dish for kneading dough; a measure. *a.*
 قَابِضٌ *kābīz*, receiver, possessor. *a.*
 قَابِلٌ *kābil*, worthy, fit, skilful, sufficient, able. *a.*
 قَابُوٰ *kābū*, m. power, command, opportunity, possession. *t.*
 قَاتِلٌ *kātil*, m. a murderer, homicide; mortal, deadly. *a.*
 قَارُورٌ *kārūra*, m. a small glass, an urinal (sent to physicians for inspection). *a.*
 فَارُونٌ *Kārūn*, name of a rich old miser who had forty large houses full of wealth. *a.*
 قَارِيٰ *kāri*, a reader. *a.*
 قَائِشٌ *kāsh*, m. an eyebrow; a bit. *t.*
 قَاصِدٌ *kāsid*, m. a courier, messenger, post.
 قَاصِرٌ *kāsir*, defective, tired. *a.* [man. *a.*]
 قَاضِيٰ *kāzī*, m. a judge. *a.*
 قَاطِعٌ *kāti'*, cutting. *a.* [the Jinns. *a.*]
 قَافٌ *kāf*, a fabulous mountain, the abode of

فخر *fakhr*, m. glory, ornament, boasting, pride. *a.*
 فدا *fidā*, f. sacrifice, ransom. *a.*
 فدوي *fidwī*, devoted, a faithful subject. *a.*
 فراخ *farākh*, wide, ample. *p.*
 فراز *farāz*, high, exalted. *p.*
 فراش *farrāsh*, m. a servant whose business is to spread the carpets (vulgarly *frosh*). *a.*
 فراشي *farrāshī*, carpeting, low as the carpet. *a.*
 فراغت *farāghat*, cessation, rest, ease. *a.*
 فراموش *farāmush*, forgotten. *p.*
 فرد *farbīh*, fat, corpulent. *p.*
 فرج *faraj*, f. cheerfulness, joy. *a.*
 فرج *farāh*, joyful; also joy. *a.*
 فرحت *farhat*, f. joy, cheerfulness. *a.*
 فرخ *farrukh*, or *furrakh*, happy. *p.*
 فرد *fard*, f. a sheet, a roll. *p.*
 فردوس *firdaus*, m. a garden, Paradise; *Firdausī*, name of a Persian poet, the Homer of that country. *p.*
 فرزند *farzand*, m. a child. *p.*
 فرسنگ *farsakh* and *farsang*, فرسنگ a measure of distance, a league. *p.*
 فرش *farsh*, m. carpeting, bedding, a mat, carpet, any thing spread; *farsh-furūsh*, carpets. *a.*
 فريشتا *firishṭa*, m. one sent, a messenger, an angel. *p.*
 فرصت *fursat*, f. leisure, ease, opportunity. *a.*
 فرض کرنا *farz-k*. a. to consider as a positive indispensable duty, to admit. *a.h.*
 فرع *fara'*, f. a bough, a branch. *a.*
 فرعون *Far'ūn*, m. Pharaoh, any cruel tyrant. *a.*
 فرغول *farḡūl*, f. a wrapper, a cloak. *p.*
 فرق *farāk*, m. difference, separation; *farāk-k*. a. to separate. *a.* [society. *a.*
 فرق *firkā*, m. a sect, tribe, class, company, فرقان *farmān*, m. a mandate, command; royal patent; *farmānā*, a. to order,

command; *farmān-bardār*, subject to orders, obedient; *farmān-bardārī*, f. obedience, subjection. *p.*

فرمایش *farmāyish* or *farmāish*, f. command, order, summons. *p.*

فرنگ *Farang*, Europe, Christendom; *Farangi*, European. *p.* [ding. *p.*

فرنی *firnī*, f. a dish resembling hasty-pudding or *faro*, *farod*, down, low; *farotan*, a. humble; *farō-tanī*, humility; *farod ānā*, to descend; *favo-mānda*, tired, dejected. *p.*

فروخت *farokht*, act of selling (v. *kharid*). *a.*

فروش *farosh*, a. selling, seller, *p.*; *furuš* (pl. of فوش), carpets. *a.*

فرهاد *Farhād*, name of a hero of romance, the lover of the fair Shīrīn. *p.*

فرهنگ *farhang*, f. wisdom; a vocabulary. *p.*

فرياد *faryād*, f. complaint, lamentation; *furyād-ras*, m. a redresser of grievances; *furyād-rasī*, f. the redressing of grievances; *faryādī*, m. a plaintiff. *p.*

فريب *fareb*, a snare, deceit; *fareb-k*. a. to deceive; *fareb khānā*, n. to be deceived. *p.* [Persia. *p.*

فريدون *Farīdūn*, m. an ancient king of

فريفت *farefta*, deceived, enamoured. *p.*

فساد *fasād*, m. depravity, violence, war, rebellion. *a.*

فسق *fisq*, m. adultery, iniquity. *a.*

فصاحت *fasāḥat*, f. eloquence. *a.*

فصل *faṣīl*, f. separation, a section, chapter; time, season, harvest; *Faṣīl*, name of a recent era connected with the revenue, instituted in the reign of Akbar, to avoid the confusion arising from the lunar calculation of the Musalmāns. *a.*

فصيح *faṣīḥ*, eloquent. *a.*

فضا *fazā*, f. an open space or field. *a.*

فضل *fazl*, m. excellence, virtue, increase, gain, favour, grace. *a.*

- have patience ; *gham-khwār*, sympathizing ; *gham-khwārī*, sympathy, feeling another's woe ; *gham-gīn*, sorrowful. *a.* [riches. *a.*
- غنا *ghinā*, f. a song, singing ; *ghanā*, f. غنچه *ghuncha*, m. bud, blossom. *p.*
- غندہ *ghundū*, m. a fop, a worthless fellow. *p.*
- غیبی *ghanī*, independent, rich, wealthy. *a.*
- غنیم *ghanīm*, m. an enemy, a plunderer. *a.*
- جاننا *ghanīmat jānnā*, a. to regard as prey, or as what costs nothing ; to consider as a boon. *a. h.*
- غور *ghaur*, f. deep thought ; *ghaur-k.* a. to reflect, to consider. *a.*
- غوري *Ghorī*, name of a dynasty that reigned at Delhi. *p.*
- غوطہ *ghoṭa* or *ghoṭā*, m. a dip, a dive, profound thought ; *ghoṭa-khur*, a diver ; *ghoṭ men*, in deep thought, pondering. *a.*
- غول *ghol*, m. a crowd, a number ; *ghūl*, an ogre, a kind of demon. *p.*
- غياث *ghiyāṣ*, f. redressing wrongs. *a.*
- غييب *ghaib*, concealed, absent, invisible ; *ghaib-dān*, skilled in mysteries, a diviner, omniscient ; *ghaib-dānī*, f. knowledge of mysteries. *a.* [woman. *a.*
- غيبداني *ghaibānī*, a strumpet, an impudent غير *ghair*, other, different, foreign, a stranger ; prep. besides, without, except ; *ghair-munāsib*, unfit, improper ; *ghair-hāzir*, absent, not attending ; *ghair-hāzirī*, f. absence, non-attendance. *a.*
- غيرت *ghairat*, f. pride, jealousy ; *ghairat-mand*, jealous, emulous. *a.*
- غيره *ghaira* or *ma-ghaira*, et cætera, and so forth. *a.*
- غير علی *ghayūr*, jealous, high-minded. *a.*
- ف
- فاختہ *fatiha*, f. prayer, benediction, the opening chapter of the Koran. *a.*
- فارس *fāris*, m. a horseman, a cavalier ; *Fārs*, Persia ; *Fārsī*, a. Persian, the Persian language. *a. p.*
- فارغ *fārigh*, free, at leisure ; *fārigh-khattī*, f. a discharge, a deed of release. *a.*
- فاسد *fāsid*, vicious, perverse, noxious, bad. *a.*
- فاسق *fāsīk*, m. a fornicator, an adulterer, a sinner, a worthless fellow. *a.*
- فاش *fāsh*, public, divulged, decisive. *p.*
- فاصد *fāṣla*, m. intermediate space. *a.*
- فاضل *fāzil*, excellent, learned, virtuous, abundant. *a.*
- فائق *fāk*, f. notch of an arrow. *a.*
- فأڭ *fāka*, fasting, want ; *fāka-kashī*, one who endures a fast ; *fāka-kashī*, endurance of fasting ; *fāka-mārnā*, to فال *fāl*, f. an omen. *a.* [starve. *a.*
- فالج *fālij* m. the palsy. *a.*
- فالودة *fulūda*, m. a kind of flummery. *a.*
- فالیز *fālez*, f. a field of melons. *p.*
- فام *fām*, colour (used in comp.). *p.*
- فانوس *fānūs*, f. a glass shade ; *fānūsi khlī-yāl*, a sort of revolving lanthorn. *p.*
- فانی *fānī*, frail, transitory. *p.*
- فائدة *fā'ida*, m. profit, gain, advantage, utility ; *fā'ida-mand*, profitable. *a.*
- فيها *fa-bi-hā*, well and good, very well. *a.*
- فتح *fath*, f. opening, victory, conquest ; *fath-mand*, or *fath-yāb*, victorious ; *fath-mandī*, f. victoriousness. *a.*
- فتنة *fitna*, m. calamity, perfidy, sin, seduction. *a.*
- فتوى *fatiwā*, m. a judicial decree. *a.*
- فتيل *fatila*, m. a match. *a.*
- فجر *fajr*, f. morning, dawn of day ; adv. early. *a.*
- فجور *fajūr*, adulterous, wicked. *a.*
- فحواي کلام *fahnu e kalām*, the drift or tenor of a discourse. *a.*

عید 'id, f. a festival ; a holiday. a.
 عیسیوی 'Isānī, Christian. a.
 عیسی 'Isā, a man's name (p. 27, &c.). a.
 عیش 'aish, m. pleasure, delight. a.
 عین 'ain, f. the eye ; a fountain ; the essence of any thing, as, 'ain shādī, the height or essence of joy ; 'ain rāh men, in the very path or road. a.
 عینک 'ainak, f. a pair of spectacles. a.

غ

غاره ghār, m. a cavern, pile. a.
 غارت ghārat, m. rapine, plunder ; ghārat-k. to plunder, ravage, spoil ; ghārat-gār or -gar, m. a plunderer. a.
 غاری ghāzī or ghāzī-mard, a hero, a champion. a. [n. to be negligent. a.
 غافل ghāfil, senseless, negligent ; ghāfil-h. غالب ghālib, victorious ; ghālib-ānā or -honā, n. to be victorious. a.
 غائب ghāib, absent ; ghāib-h. n. to be absent, invisible. a. [sence. a.
 غایبانه ghāibāna, privately, in one's absence. a.
 غب ghib, f. a tertian ague. a.
 غتّ ghat, m. a troop, a host, a number. h. إذا ghīzā, f. aliment, diet, provisions. a.
 غراب ghurāb, m. a kind of Arab ship, commonly called a *grab*. a.
 عرب ghurabā (pl. of غریب), m. strangers, foreigners. a.
 غرب għirbūl, f. a sieve. a. [the poor. a.
 غرض gharaż, f. design, business, meaning ; adv. in short, in fine. a.
 غرق għark, sunk, drowned. a.
 غروب ghurūb, the west, setting of the sun. a.
 غرور għarur, m. pride, vain-glory. a.
 غرة għurra, m. the first day of the moon. a.
 غريب għarib, poor, humble, meek, strange, foreign ; għarib-ghurabā, the poor in general ; għarib-kħāna, m. an humble

mansion ; għarib-nawāz, cherisher of the poor ; għarib-nanvū, f. condescension ; għaribī, f. humility, poverty. a.
 غزّة ghizā, m. food, nourishment ; same as غزل ghazal, f. an ode, a poem. a. [اذغ. a.
 غزني Ghaznavī, adj. residing at, or belonging to Ghaznī. p.
 غزنی Ghaznī, m. name of a city. p.
 غسل għusl, m. bathing, ablution ; għusl-i-sħifat or għusl-i-shifā, the ablution of cure. a. [faint. a.
 غش għash, m. a fainting ; għash ānā, to oppress. a. h.
 غضب għażab, m. and غضبي ghażabā, f. violence, compulsion, passion, vengeance, curse ; adj. angry. a.
 غفلت għaflat, f. carelessness, neglect. a.
 غفر ghafur, clement, forgiving. a.
 غل ghul, m. noise, tumult. p.
 غلاف ghilaf, m. a case, covering, sheath ; ghilaf-k. to sheath. p. [service. a.
 غلام ghulam, m. a slave ; ghulam, slavery, غلب għalba, m. superiority, conquest, assault. a. [mistake. a.
 غلط għalat, wrong, erroneous ; m. error, غلطان ghallatān, rolling ; ghallatān pechān, m. wallowing, rolling. p.
 غلطى għalatā, f. an error, mistake. a.
 غلمان ghilmān, youths who wait on good Musalmāns in Paradise. a.
 غل ghalla, m. the produce of the earth, grain, corn. a.
 غليظ għalix, a. dirty, filthy, gross, rude, coarse ; f. غليظ ghuliel, f. a pellet-bow. p.
 غليل ghulielā, a. pellet, interruption. p.
 غم għam, m. grief, sorrow ; għam uħħanā, a. to suffer grief ; għam-kħāna, to

عضاً 'az̄ū, m. member, limb, joint. a.	عمر 'umr, f. age, life-time. a.
عطى 'atā, f. a gift, a favour; <i>Aṭā Hu-sain Khān</i> , a man's name; v. nau-farzi murassa'. a.	عمق 'umuk, m. depth, profundity. a.
طباً 'attār, m. a perfumer, druggist. a.	عمل 'amal, m. action, practice, rule; 'amalī, artificial, practical. a.
طرى 'itr, m. perfume, fragrance; 'itr-dān, any thing for holding perfumes. a.	عميل 'ammīl, a paternal uncle. a.
طف 'atf, m. favour, kindness. a.	عموم 'amūm, or 'umūm, common. a.
عظيم 'az̄īm, great; <i>Az̄īm-ābād</i> , the city of Patna, so called by the Musalmāns. a.	عميق 'amīq, deep, profound. a.
عفت 'iffat, f. purity, chastity, virtue, modesty. a. [an ogre. a.]	عنان 'anā, f. distress. a.
غريز 'ifrīt, any thing frightful, a spectre, a.	عنان 'inān, f. reins, bridle. a.
غفر 'afū, pardon, forgiveness; 'afū-h. or hojānū, to be pardoned. a.	عنایت 'ināyat, f. favour, gift, present; pl. 'ināyāt, favours. a.
عقب 'akab, m. rear; prepos. in pursuit of, after. a. [eagle. a.]	عندليب 'andalib, f. a nightingale. a.
عقاب 'ikāb, m. chastisement; 'ukāb, m. an act of 'akl, m. a knot, a compact. a.	عنقاً 'ankā, m. the phœnix; adj. rare, wonderful. a.
عقد 'akl, f. wisdom, opinion, sense; 'akl-mand, wise; 'akl-mandī, f. wisdom; 'aklī, reasonable, relating to intellect. a.	عقربي 'ankarib, shortly, soon, near. a.
عقيق 'akīk, m. a cornelian. a.	علوم 'avāmm (pl. of عالم), m. the vulgar, the populace; 'avāmmu-n-nās, m. the common people. a.
عقيم 'akīm, barren. a.	عود 'ūd, m. wood of aloes; 'ūd-soz, a censor for burning 'ūd. a.
عكس 'aks, m. reflection, shadow, opposite. a.	عورت 'aurat, f. a woman, a wife. a.
علاج 'ilāj, m. f. remedy; a cure. a.	وصو 'ivaz, m. reward, retaliation; substitute, instead of. a.
علاقة 'ilāka, m. connection, business. a.	عهد 'ahd, m. compact, treaty, covenant; time, season; 'ahd-shikan, adj. covenant-breaking; 'ahd-shikanī, f. the breaking of a covenant. a.
علامت 'alāmat, sign, token, mark (of visibility) 'alāmat, conj. besides. a. [rility.) a.	عهدة 'uhda, m. office, rank, occupation. a.
علواً 'alāwa, f. dirt, disease. a.	عيادت 'iyādat, f. visiting the sick. a.
علم 'ilm, m. science, knowledge; 'ilm-i-huzūrī, m. pure mathematical or metaphysical science; 'ilm-i-hindisa, m. geometry. a.	عيار 'iyār, m. mark, proof, standard. a.
على الاطلاق 'alā-al-iftāk, absolute, supreme. a.	عيل 'iyāl, children, family; 'iyāl-dārī, having a family, a man burdened with many children. a. p.
عليل 'alil, sick, weak. a.	عيان 'aiyān, conspicuous; 'aiyān rū chi bayān, Why explain what is self-evident? a.
عليم 'alīm, learned, wise. a.	عيب 'aib, m. fault, blame; 'aib-pash, lenient, one who conceals another's faults; 'aib-poshī, indulgence, leniency; 'aib-jo, one who seeks out faults. a.
عمارت 'imārat, f. a building. a.	
عماد 'ummāma, m. a turban. a.	
عمدة 'umdu, noble, a grandee. a.	

regions; beauty; people; *'ālami-ajsām*, m. world of bodies, material world; *'ālami-arrwāh*, m. immaterial world, world of spirits; *'ālami-āsbāb*, m. material world; *'ālami-bakā*, m. eternal world; *'ālami-sūrat*, m. ideal world; *'ālami-ma'nī*, m. real world. *a.*

علمي *'ālāmi* (pl. *'ālamiyān*), people, mankind. *a.*

علي *'ālī*, high, sublime, grand, eminent; *'ālī-shāh*, magnificent, of high dignity; *'ālī-himmat*, of high temper or spirit. *a.*

عام *'āmm*, common, public, plebeian; the common people. *a.*

عاصمة *'āmira*, royal, imperial; inhabited. *a.*

عامل *'āmil*, an agent, factor. *a.*

عبادت *'ibādat*, f. divine worship, adoration; *'ibādat-gāh*, f. a temple, place of worship. *a.*

عبارات *'ibārat*, f. style, speech, dialect, Hebrew. *a.*

عبرت *'ibrat*, f. example, warning. *a.*

عتاب *'itāb*, m. anger, reproof, displeasure. *a.*

عجائب *'ajā'ib*, m. wonders, curiosities. *a.*

عجب *'ajab*, m. wonder, admiration; adj. wonderful, rare. *a.*

آjam, Persia; *'Ajāzī*, Persian; a stranger, a foreigner. *a.*

عجوب *'ajūba*, wonderful, a strange thing. *a.*

عجیب *'ajīb*, wonderful, rare; *'ajīb-gharīb*, or *'ajīb o gharīb*, wonderful and strange. *a.*

عجيبة *'ajība*, wonderful. *a.*

عدالت *'adālat*, f. a court of justice; law, justice. *a.*

عداوت *'adāwat*, f. enmity, hatred, strife. *a.*

عدس *'adas*, f. lentils. *a.*

عدل *'adl*, m. justice, equity. *a.*

عدم *'adam*, m. non-existence, want, privation. *a.*

عدن *'Adan*, f. Eden, Paradise; name of a town in the south of Arabia. *a.*

عد *'adū*, m. an enemy. *a.*

عديم *'adīm*, destitute. *a.*

عذاب *'azāb*, m. pain, misfortune, martyrdom, punishment; *'azābi-jahannam*, m. the torments of hell; *'azābi-kabr*, m. torment of the grave. *a.*

عذر *'uzr*, m. excuse; *bilā 'uzr*, without hesitation, or apology; *'uzr-khwāh*, apologizing; *'uzr-khwāhī*, the act of apologizing. *a.*

عراق *'Irāk*, m. ancient Chaldea; *'Irākī*, produced in Irak; a Parthian, of or belonging to Chaldea. *a.*

عرب *'Arab*, m. Arabia; an Arabian; *'Arabi*, Arabian, Arabic. *a.*

عرس *'urs*, a marriage procession or feast. *a.*

عرش *'arsh*, a roof, a throne. *a.*

عرض *'arṣa*, m. area, space, time, while, interval; *'arṣa-gāh*, f. a field, a plain. *a.*

عرض *'arṣ*, f. a petition, request, representation, *'arṣ-k*. to represent, to offer. *a.*

عرضي *'arṣī*, f. petition, complaint. *a.*

عرق *'arq*, m. essence, spirit. *a.*

عروسي *'urūsī*, nuptial, a marriage feast. *a.*

عروض *'arūz*, f. versification. *a.*

عيان *'uryān*, naked, bare. *a.*

عزرا *'azā*, f. mourning. *a.* [spect, glory. *a.*

عزرت *'izzat*, f. grandeur, power, honour, respect. *a.*

عزير *'azīz*, dear, worthy, respected, precious; *'azīz jānnā* or *rakhnā*, to love, to hold dear. *a.*

عشأ *'ishā*, f. first watch; evening prayers. *a.*

عشرت *'ishrat*, f. familiar conversation, pleasure, mirth. *a.*

عشق *'ishq*, m. love, pleasure; *'ishq-bāzī*, playfulness; *'ishq-mushk*, love interviews. *a.*

عصا *'asū*, m. a club, stick, staff; *'aṣe-bar-*

dār, staff-bearers, mace-bearers. *a.*

عصر *'asr*, m. the time of prayer, about sunset. *a.*

طلب *talab*, f. pay, wages ; desire, demand ; *talqib-där* or *talab-gār*, desirous, seeking. *a.*

طليس *tilism*, m. a talisman, a spell, magic ; *tilismāt*, enchantments ; *tilismātī*, enchanted. *a.*

طلوع *tulu'*, ascending, rising. *a.*

طمانچہ *tamāncha*, m. a slap, a blow ; a pistol. *p.*

طبع *tam'*, f. avarice, greediness. *a.*

طمأنچہ *tamancha*, m. a pistol. *t.*

طلاب *tanāb*, f. a rope, tent-rope. *a.*

طنبور *tambūr*, m. a drum. *p.*

طنز *tanz*, f. mirth ; ridiculing. *a.*

طبلہ *tantana*, m. sound ; pomp. *a.*

طوفان *tanūf*, f. encompassing, pilgrimage. *a.*

طوائف *tanāif*, people, bands. *a.*

طور *taur*, m. mode, manner, way. *a.*

طوا *totā*, or *tūtā*, m. a parrot ; *tūtī*, f. a parrot, a parroquet. *p. h.*

طفان *tūfun*, m. a deluge, the general deluge ; a storm of wind and rain. *a.*

طوقن *tauk*, m. a collar, yoke ; necklace, ring. *a.*

طول *tūl*, m. length, extension. *a.*

طوبیل *tanwīl*, long, lengthy. *a.*

طوبیلہ *tanwīla*, m. a tether, foot-band ; *tanwela*, a stable, stall. *a.*

طهارت *tahārat*, f. purity, cleanliness. *a.*

طي *Tai*, name of a tribe of Arabs ; perambulation, folding ; *ta-i-k.* to fold ; to travel. *a.*

طیار *taiyār*, flying, ready. *a.* [travel. *a.*]

طیرنا *tairnā*, n. to fly ; also *tair-k. h.*

طیش *taish*, m. rage, anger ; folly. *a.*

طینت *tinat*, f. a piece of clay ; nature, disposition. *a.*

ظ

ظالم *zūlim*, an oppressor, a tyrant. *a.*

ظاهر *zāhir*, evident, perspicuous. *a.*

ظرف *zarf*, m. a large vase. *a.*

ظریف *zārif*, ingenious, witty. *a.*

ظفر *zafra*, m. victory. *a.*

ظل *zill*, m. shadow ; *zill-i-subhānī*, the shadow of Omnipotence, a king ; *zill-ullāhī*, the shadow of God. *a.*

ظلم *zulm*, m. oppression ; injustice. *a.*

ظلمت *zulmat*, f. darkness ; pl. *zulmat* regions of darkness. *a.*

ظن *zan*, or *zann*, m. opinion ; suspicion. *a.*

ظہر *zahr*, f. the back ; *zuhṛ*, m. mid-day, or a little after, when the heat is most intense. *a.*

ظہور *zuhūr*, appearance, existence ; *zuhūr men īnū*, to take place. *a.*

ع

عبد *'abid*, m. an adorer, a devotee. *a.*

عجز *'ajiz*, impotent, weak, humble, dejected ; *'ajiza*, f. a frail woman ; *'ajizā*, f. weakness, dejection. *a.*

عادت *'ādat*, f. habit, custom, usage. *a.*

عادل *'ādil*, just ; f. عادل, *'ādila*. *a.*

عارض دونا *'āriz-h.* n. to befall, to happen. *a. h.*

عارضی *'arizī*, accidental. *a.*

عارف *'urf*, wise, sagacious, pious, devout ; a holy man. *a.*

عاری *'ūrī*, naked, void of. *a.*

عازم *'āzim*, resolved, determined. *a.*

عاشق *'āshiq*, m. a lover ; *'āshiq-h.* to be in love. *a.*

عاصی *'āsi*, sinning, a sinner, sinful. *a.*

عاطر *'ātir*, odoriferous, fragrant. *a.*

عافیت *'āfiyat*, f. health, safety (v. *kha'ir*). *a.*

عاقبت *'ākibat*, f. end, futurity, the world to come. *a.*

عقل *'ākil*, wise, sensible ; f. *'ākila*. *a.*

عالم *'ālim*, learned, knowing. *a.*

العالم *'ālam*, m. the world, universe ; time ;

زبطة *zabt-k.* to take possession ; to controul. *a.*
فَحَّاْكٌ *Zuhāk*, m. name of a king. *a.*
فَدَدٌ *zidd*, f. opposition, contrariety ; *ziddī*, one who opposes ; adj. obstinate. *a.*
فَرَبٌ *zarb*, f. a blow, stamping. *a.*
فَرَرٌ *zarar*, m. injury, damage, affliction, anguish. *a.*
فَرَرُورٌ *zarūr*, necessary, expedient. *a.*
فَرَرُورَاتٌ *zarūrat*, f. force, compulsion ; want, indigence. *a.*
فَرْوِي *zarūrī*, necessary, requisite ; pl. *zarūriyāt*, necessaries, requisites. *a.*
فَحْفَعٌ *zu'f*, m. weakness, frailty. *a.*
فَعِيفٌ *za'if*, weak, impotent. *a.*
فَلَالٌ *zalāl*, m. error, fault, ruin. *a.*
فَلَحٌ *zila'*, m. a side, a part ; a district ; a column (of a book). *a.*
فَمَادٌ *zamād*, f. a bandage, a plaster. *a.*
فَضِيَا or **فَضِيَا** *zawā*, or *ziyā*, f. light, splendour. *a.*
فَسَافَتٌ *ziyāfat*, f. a feast, a banquet ; hospitality, invitation. *a.*

ط

طَاعَتٌ *tā'ut*, f. obedience, devotion. *a.*
طَاقٌ *tāk*, m. an arch, cupola ; a recess in a wall ; a window ; a fold ; adj. unique, odd ; *tāk-par rakhnā*, to lay on the shelf, to neglect ; *tāk-i-kisrā*, the palace of Cyrus. *a.*
طَاقَتٌ *tākat*, f. strength, power, force. *a.*
طَالِبٌ *talib*, asking, seeking ; *talibi-dunyā*, worldly-minded ; *talib ul' ilm*, or *talib iilm*, a student, seeker of knowledge. *a.*
طَالِعٌ *tāli'*, rising, appearing ; m. fortune, prosperity, destiny ; the dawn ; *tāli-mand*, or *tāli-war*, fortunate ; *tāli-mandī*, good fortune. *a.*
طَامِعٌ *tāmi'*, covetous, greedy. *a.*

طَاؤسٌ *tā'ūs*, m. a peacock. *a.*
طَاهِرٌ *tāhir*, pure, chaste, sincere. *a.*
طَارِ *tā'ir*, flying ; m. a bird. *a.*
طَبٌ *tibb*, f. medicine. *a.*
طَبَابَاتٌ *tabābat*, f. practice of physic. *a.*
طَبَاشِيرٌ *tabāshir*, f. sugar of the bamboo. *a.*
طَبَاكٌ *tabāk*, m. a vessel for kneading. *a.*
طَبَعٌ *tab'*, m. nature, genius, quality, disposition ; *tabī'*, natural, innate. *a.*
طَبَقٌ *tabak*, m. a cover ; a plate, a leaf, a dish ; story of a house. *a.* [drum. *a.*
طَبَلٌ *tabl*, m. a drum ; *tablak*, f. a little
طَبَيِّبٌ *tabib*, m. a physician ; *tabibī*, the science of physic. *a.*
طَبَيِّبَاتٌ *tabibat*, f. genius, nature, disposition. *a.*
طَبَيِّي *tabibī*, natural, innate. *a.*
طَهَالٌ *tihāl*, f. spleen. *a.*
طَرَبٌ *tarab*, f. cheerfulness, joy. *a.*
طَرَاحٌ *tarah*, f. manner, mode ; *tarah-ba-rarah*, in various ways, of various sorts ; *tarah-dār*, handsome, graceful. *a.*
طَرَزٌ *tarz*, f. form, manner. *a.*
طَرْفٌ *taraf*, f. side, quarter, direction. *a.*
طَرِيقٌ *tarik*, f. way, road ; manner, custom ; rite, religion. *a.* [religion. *a.*
طَرِيقَةٌ *tarika*, m. way, path ; manner, mode ;
طَشَّتٌ *tasht*, m. a large basin, ewer, or cup. *p.*
طَعَامٌ *ta'ām*, m. victuals, eating ; *ta'ām-bakhsh*, m. a ladle or large spoon for serving out food. *a.*
طَعْمٌ *tu'ma*, m. victuals, bait, dinner. *a.*
طَعْنٌ *ta'n*, or طَعْنَةٌ *ta'na*, m. blame, reproach. *a.*
طَفْلٌ *tifl*, m. an infant, a child, a young animal ; *tiflī*, f. infancy. *a.*
طَفَيْلٌ *tufail*, for the sake of. *a.*
طَلَّا *tilā*, m. gold ; *tilū-bāfi*, f. embroidered cloth ; *tilā-i*, golden, made of gold. *p.*
طَلَاقٌ *talāk*, f. a divorce. *a.*

صان <i>sāni</i> , m. artificer, maker, creator. a.	صافی <i>safā'i</i> , f. purity, integrity. p.
بَرْسَان <i>sabā'</i> , f. a gentle breeze. a.	صفت <i>sifat</i> , f. praise, quality, manner; an adjective. <i>sifat-k</i> . (p. 121) to praise. p.
صَبَح <i>subh</i> , f. morning, dawn; <i>subh-sabāh</i> , f. dawn of day; <i>subh-kheza</i> , a sneaking kind of thief, who steals in the morning ere people are awake. a.	صفه <i>safha</i> , m. a page; surface, face. a.
صبر <i>ṣabr</i> , f. patience, endurance. a.	صَفِي <i>safī</i> , pure, righteous. a.
صبور <i>ṣabūr</i> , patient, long-suffering. a.	صلح <i>salāḥ</i> , f. peace, deliberation, rectitude; advice; advisable. a.
صجابت <i>ṣuhbat</i> , f. society, an assembly; <i>ṣuhbat-k</i> . to cohabit. a.	صلحا <i>salāḥan</i> , peaceably, advisably. a.
صحت <i>ṣihhat</i> , f. health, soundness, accuracy. a.	صلح <i>sulḥ</i> , f. peace, reconciliation, treaty, truce. a. [tions. a.
صحراء <i>sahrā</i> , m. a desert, a plain. a.	صلوات or صلوة <i>salwāt</i> , prayers, benedictions. a.
صحن <i>sahn</i> , m. a courtyard; a cup or goblet, a dish or plate; <i>sahnak</i> , f. a platter. a.	صلی <i>sallā</i> (lit. he blessed), May He bless!
صحيح <i>ṣahīḥ</i> , accurate, pure, perfect, sound. a.	<i>sallā allāhu 'alaihi wa əlīhi, wa sal-lama</i> , "May God bless and protect him and his race!" a.
صد <i>sad</i> , a hundred. p.	صمام <i>ṣamṣām</i> , f. a sharp sword. a.
صدا <i>ṣadā</i> , f. a sound. a.	صندل <i>sandal</i> , m. sandal wood. a.
صدر <i>ṣadr</i> , chief, supreme; f. the breast. a.	صندلی <i>sandalī</i> , made of sandal; f. a kind of chair. a.
صدق <i>ṣadaf</i> , f. a shell, a pearl. a.	صندوق <i>ṣandūk</i> , m. f. a box, a trunk. a.
صدق <i>ṣidq</i> , m. truth, sincerity. a.	صندوقچہ <i>ṣandūkcha</i> , m. a small box, a casket. a.
صدق <i>ṣadqat</i> , m. alms, propitiatory offerings. a.	صنعت <i>ṣan'at</i> , f. profession, trade, art, mystery, miracle. a.
صدمة <i>ṣadma</i> , m. a blow, a dash upon. a.	صنف <i>sinf</i> , species, kind. a.
صراحی <i>surāḥī</i> , f. a goblet, a flagon. a.	صنم <i>ṣanam</i> , m. an idol, a lovely woman. a.
صراط <i>sirāt</i> , f. a road. a. [changer. a.	صوماب <i>ṣawājib</i> , m. rectitude, a virtuous action, success. a.
صرف <i>sarrāf</i> , m. a banker, a money-changer. a.	صوبہ <i>ṣuba</i> , m. a province. a.
صریر <i>sarṣar</i> , f. a cold boisterous wind. a.	صورت <i>ṣūrat</i> , f. form, face, person, portrait, manner, state. a.
صرف <i>ṣarf</i> , expenditure; <i>ṣarf-k</i> . to spend, to pass; <i>ṣirf</i> , merely, only. a.	صوفی <i>ṣūfī</i> , m. a wise man; a Sofi. p.
صرف <i>ṣurfa</i> , f. expense, profusion. a.	صیاد <i>ṣaiyād</i> , m. a hunter, fowler, fisherman. a.
صعب <i>ṣa'b</i> , hard, difficult. a.	صيد <i>ṣaid</i> , f. game, prey, hunting, chase. a.
صغری <i>ṣaghīr</i> , small, little. a.	صیقل <i>ṣaikal</i> , polishing; a file, &c. a.
صف <i>ṣaff</i> , or <i>ṣaf</i> , f. series, line, rank; a mat; <i>ṣaff bāndhnā</i> , to form a line or row; <i>ṣaf ba ṣaf</i> , in ranks. a.	ض
صفا <i>ṣafā</i> , f. purity, rectitude. a.	ضارب <i>ṣarib</i> , beating. a.
صفات <i>ṣifāt</i> (pl. of صفت), f. praises, qualities, attributes. a.	ضائی <i>ṣū'i</i> , lost, destroyed, fruitless. a.

شونخ *shokh*, mischievous, wanton, insolent ;
shokhī, f. mischief, pertness, humour, coquetry. p.

شور *shor*, m. cry, noise, disturbance ; adj.
 salt, very bitter ; *shor-bor*, all drenched, weltering. p.

شوربا شوربا *shurbā*, or *shorbā*, m. broth. p.

شوره شوره *shora*, m. saltpetre ; marshy, barren ground. p.

سوق شوق *shauk*, m. desire, love. a.

شوقی شوقی *shaukiya*, expressive of affection. a.

شوكت شوكت *shaukat*, f. dignity, state. a.

شولا شولا or شولہ *sholā*, a kind of dish given to patients. p.

شوم شوم *shūm*, black, unfortunate, stingy. a.

شوهر شوهر *shauhar*, or *shohar*, m. a husband. p.

شهادت شهادت *shahādat*, f. testimony, declaration of one's belief in the Musalmān faith. a.

شاهبیال Shahbāl, name of a king. p.

شہد شہد *shahd*, m. honey. p.

شهر شہر *shahr*, m. a city ; *shahr-baṣānā*, to cause a city to be built or inhabited ; *shahr-paṇāh*, the protection of a city, a fortification. p.

شهرت شہرت *shukrat*, f. renown, fame, report. a.

شهرت شہر را شہر را *shah-rag*, f. the great vein in the arm. p.

شهریاری شہریاری *shahr-yārī*, f. friendship for the city ; government. p.

شهرزاد شہرزاد *shah-zādā* or *-zāda*, m. a prince ; *shah-zādī*, a princess. p.

شاهنشاہ شاهان شہان *shahān-shāh*, m. a great king, king of kings. p. [balcony]. p.

شہنشہیں شہنشہیں *shah-nishīn*, m. a royal seat, a bower. p.

شہوار شہوار *shah-wār*, kingly, princely. p.

شہوت شہوت *shahwat*, f. sensuality, lust, desire ; *shahwatī*, lascivious. a.

شہید شہید *shahid*, a martyr. a.

شیاطین شیاطین *shayāṭīn* (pl. of شیطان), devils. a.

شیخ شیخ *shaikh*, m. an old man, a chief, an

elder ; *shaikhī*, f. haughtiness, domi-

لشیدا Shaidā, mad, in love. p. [neering. a.

شیر Sher, m. a tiger, a lion ; *sherūna*, tiger-like. p.

شیر شیر *shēr*, m. milk ; *shēr-barīnī*, m. rice-milk ; *shēr-māl*, f. bread made with milk. p.

شیرہ شیرہ *shīra*, m. syrup ; new wine. p.

شیرین شیرین *shīrin*, sweet, pleasant, gentle ; name of a heroine of eastern romance ; *shīrinī*, f. sweetness, eloquence. p.

شیشگر Shīsh-gar, m. a glass-maker ; *shīsh-garī*, f. glass-making. p.

شیشام Shīsham, f. a kind of wood, sissoo. s.

شیش محل Shīsh-mahall, m. a palace fitted up with mirrors. p.

شیشا Shīsha, m. glass bottle, a glass. p.

شیشی Shīshī, f. a small glass ; a phial. p.

شیطان Shaitān, m. Satan, the devil. a.

شیفتہ Shefta, fascinated, charmed. p.

شیرات Shīv-rāt, f. a certain night observed as a festival by the Hindūs. s.

ص

صابر شابیر *śābir*, patient, enduring. a.

صاحب Sāhib, m. a lord, master, companion ; (in comp.) possessed of, endowed with ; *sāhibi-baṣrat*, possessed of sight ; circumspect ; *sāhibi-khūna*, master of the house ; *sāhib salāmat*, a friendly greeting ; *sāhib-zūda*, master's son, a young gentleman ; *sāhib-dil*, pious, a philosopher. a. [of the Jinns. a.

صادق Sādik, just, sincere ; name of the king of Sūfīs, clean, clear, pure, candid, innocent ; *sāf-dil*, pure in heart. a.

صاف Sāfe, f. a filter, a strainer ; *sāfi-nāma*, an acquittance in full, a certificate. a.

صالح Sālih, good, apt, proper ; a man of probity. a.

شُرُك shirk, m. company, society ; pagan-ism, infidelity. a.	شُكْر shukr, m. thanks, gratitude ; shukrāna, thanksgiving ; shukr-guzār, grateful ; shukr-guzārī, f. gratitude. a.
شُرُکت shirkat, f. partnership, society. a.	شُكْر شُكْر shakar, f. sugar. p. [dispersion. p.
شُرُم sharm, f. bashfulness, modesty, shame ; sharm-ānā, to be ashamed ; sharm-sār, abashed, ashamed. p.	شُكْسَت shikast, also shikastagī, f. defeat, broken. شُكْسَتة shikasta, broken, defeated. p.
شُرُمندگی sharmandagī, f. bashfulness, shame, disgrace ; from sharman-la, ashamed, bashful. p.	شُكْل shakl, f. shape, form, appearance ; shakl i musaddas, hexagonal. a.
شُرُوع shurū, m. beginning. a.	شُكْم shikam, m. the belly ; shikam-parvar, in a glutton. p.
شُریان shiryān, or shiriyān, f. an artery. a.	شُكْن shikan, (in comp.) breaking. p.
شُریر sharīr, vicious, wicked, malignant. a.	شُكْرہ shikoh, f. dignity, state. p.
شُریعت sharī'at, f. law. a.	شُكْرہ کرنا shakwa-k. a. to complain. a. h.
شُریف sharīf, noble, eminent ; also sharīfa, f. noble, &c. a.	شُكْکی shakkī, doubtful, suspicious. a.
شُریک sharīk, m. a partner, a friend. a.	شُكْیہ shakeb, f. patience, endurance. p.
شُسٹ shast, aim, shast-l. to take aim ; shust, washing, scouring ; shust-shū, or shust o shū, f. washing. p.	شُكْیل shakil, comely, handsome. a.
شُش shush, m. the lungs ; shash, six. p.	شُغَاف shigāf, m. split, rent, fissure, crack, crevice ; in comp. splitting, &c. p.
شُطْرُنْج shatranj, f. chess ; shatranjī, f. a kind of carpet, chequered. a.	شُغْفَت shigufat, expanded, blossoming. p.
شُعاع shu'a, f. light, splendour, sunshine. a.	شُغْفَه shigufa, m. a flower, a bud. p.
شُعر shi'r, m. poetry, verse. a.	شُلَاق shallāk, f. a flogging. a.
شُعل shu'lā, a flame. a. [ledge. a.	شُلَغْم shalgham, m. a turnip. p.
شُعُور shū'ur, m. wisdom, intelligence, know-	شُلَّک (also شُلت), shalk or shalak, f. a dis-
شُغل shughal, occupation, perusal. a.	charge of firearms. a.
شُفَافَة shafā, or shifā, f. cure, recovery. a.	شُلُوك shalukā, m. a child's bib. h.
شُفَاعَت shafā'at, f. intercession, pity, recommendation. a.	شُلَالیتہ shalalitah, m. a coarse kind of sack for holding baggage, &c. h.
شُفَقَت shafāt, m. the evening-twilight. a.	شُمار shumār, number, calculation. p.
شُفَاقَت shafākat, f. compassion, kindness. a.	شُمَال shamāl, or shimāl, m. the north. a.
شُفَقَیقَه shafākī, m. a friend, affectionate. a.	شُمَسی shamsī, solar, from shams, the sun. a.
شُكَّہ shukka, m. an order, a letter. a.	شُمَشِر shamsher, f. a scimiter, sword. p.
شُكَّہ shakk, m. doubt, suspense. a.	شُمَع sham', f. a lamp, candle, wax ; sham'-dān, m. a candlestick. a.
شُکَّہ shikār, m. hunting, prey, game ; shikār band, cords wherewith to tie game, &c. ; shikār-gāh, f. place for hunting in ; shikārī, relating to hunting ; m. a fowler, hunter. p.	شُمَامہ shamma, m. an atom ; perfume ; a habit. a.
	شُمَیانہ shamiyāna, m. a canopy, an awning. p
	شُمَیم shamīm, f. odour. a.
	شُنَاس shinās, (in comp.) knowing. p.
	شُنید shanid, f. act of hearing. p.

شاق *shākī*, difficult, severe, hard to endure. *a.*
 شاکر *shākir*, grateful, thankful. *a.*
 شاکی *shākī*, complaining, querulous, a complainer, backbiter. *a.*
 شاگرد *shāgird*, m. a scholar, disciple, apprentice, a servant; *shāgird-pesha*, an attendant, disciple, novice; *shāgirdī*, f. learning, studying, apprenticeship. *p.*
 شال *shāl*, f. a shawl. *s.*
 شالی *shālī*, m. rice, paddy. *s.* [Syria. *a.*]
 شام *Shām*, m. evening; the country of
 شامت *shāmat*, f. bad fortune, adversity. *a.*
 شامل *shāmil*, united with, containing. *a.*
 شأن *shān*, f. dignity, state, condition, constitution, nature, business, affair; *shāndār*, dignified, stately. *a.*
 شانہ *shāna*, m. the shoulder; a comb. *p.*
 شاہ *shāh*, m. a king, prince; excellent, principal; *Shāh-jahān*, an emperor of Delhi, grandson of Akbar; *Shāh-jahānābād*, the city of Delhi, so called after Shāh-jahān; *shāhi bandar*, superintendent of a sea-port town or harbour; *shāhi bandarī*, the situation of superintendent of a sea-port town; *shāh-zāda*, a prince; *shāh-zādi*, a princess; *Shāh-rukh*, name of a king; *shāh-i-mardān*, m. a great or brave king, lit. "King of men"; *Shāh-nāma*, name of a famous poem by Firdausī, the Homer of Persia; *shāhē*, f. reign, sovereignty; a follower of the sect of Alī; adj. royal. *p.*
 شایان *shāyān*, fitting, becoming. *p.*
 شاید *shāyad*, adv. possibly, probably, perhaps; *shāyad ki bāshad*, perhaps it may be so. *p.*
 شب *shab*, f. night; *shab-bāsh*, passing the night; *Shabi barāt*, name of a Muhammadan festival; *shab-deg*, f. a dish of meat and turnips kept on the fire all

night; *shab i kadr*, (in Arabic *lailatu l-kadr*, lit. the night of power;) a solemn festival among the Musulmāns, which is held on the 27th of the month Ramazān; *shab-nam*, dew; also a species of fine linen. *p.*
 شباب *shabāb*, m. the prime of youth. *a.*
 شباز روز *shabāna-roz*, night and day in succession, i.e. 24 hours. *p.*
 شبہ کرنا *shubha-k*. a. to doubt, suspect, *shubha-h*. to be in doubt. *a. h.*
 شبیہ *shabīh*, alike; f. a picture, likeness. *a.*
 شتات *shattā*, f. a harlot, a strumpet. *h.*
 شتاب *shitāb*, m. haste; adv. quickly, speedily; *shitābī*, f. quickness, haste. *p.*
 شتر *shatru*, m. a foe, an enemy. *s.*
 شتر *shutur*, m. a camel; *shuturi-be-mahār*, without restraint, refractory; literally, a camel without a rope in its nose. *p.*
 شجاعت *shujā'at*, f. bravery. *a.*
 شحد *shahna*, m. a deputy, under magistrate of police. *a.*
 شخص *shakhs*, m. a person, individual. *a.*
 شدّت *shiddat*, f. violence, force, adversity, affliction. *a.*
 شدید *shadid*, extreme, violent. *a.*
 شر *sharr*, f. wickedness, depravity, malignancy. *a.*
 شراب *sharāb*, f. wine, spirituous liquor. *sharābī*, m. a drunkard. *a.*
 شرارت *sharārat*, f. wickedness, depravity. *a.*
 شرافت *sharāfat*, f. nobility. *a.*
 شربت *sharbat*, m. beverage, sherbet. *a.*
 شرح *sharḥ*, f. explanation, commentary; allowance, pay; *sharḥ-wār*, explicitly, explanatory. *a.*
 شرط *shart*, f. condition, stipulation, wager; sign, mark, signal. *a.*
 شرع *shar'*, m. the precepts of Muhammad, law, equity; a high road; *shar'i*, lawful, religious. *a.*

سِهْرٌ *sîhrâ*, m. a chaplet worn on the ceremony of marriage. *p.*

سَهْلٌ *sahl*, easy, simple, trifling, easily. *a.*

سَهْنَةٌ *sahnâ*, a. to bear, to endure, to encounter. *s.*

سَهْوٌ *saho* or *sahw*, f. an error. *a.*

سَهْلَةٌ *sahûlat*, f. facility, ease. *a.*

سَهْلِيٌّ *sahelî*, f. a handmaid, a female attendant. *s.*

سِيٌّ *se*, from, with, than; *sai*, a hundred. *h.*

سَيَارَةٌ *siyâra*, m. a planet. *a.*

سِيَاسَةٌ *siyâsat*, f. government, punishment, pain. *a.*

سَيَانًا *siyânâ*, wise, skilful. *s.*

سَيَاهٌ *siyâh*, black, unfortunate, bad; *siyâh-bakht*, unfortunate; *siyâh-kâr*, wicked; *siyâh-gosh*, m. a species of lynx; *siyâh-mast*, dead drunk.

سَيِّبٌ *sip*, or **سَيِّبِيٌّ** *sipî*, f. a shell. *h.*

سِيَتْلٌ بَاتِيٌّ *sîtal-pâti*, f. a kind of cool mat. *s.*

سَيْتَنَا *saitnâ*, to take care of. *h.*

سَيِّدَةٌ *sîdhâ*, f. dregs of betel. *s.*

سَيْجٌ *sej*, f. a bed, bedding; *sej-band*, m. a cord for fastening bedding. *s.*

سَيْحٌ *sîkh*, f. a spit. *h.*

سَيِّدٌ *saiyad*, or *saiyid*, m. a lord. *a.*

سَيْدَهَا *sîdha*, straight, opposite, simple, fair. *s.*

سَيِّدِي بَهَارٌ *Sîd-Bahâr*, a man's name. *a.*

سَيْرٌ *sair*, f. perambulation, ramble, adventure, a walk; used figuratively in the sense of viewing scenery, &c. *a.*

سَيْرٌ *ser*, a weight about 2lb. English, commonly pronounced *seer*. *h.*

سَيْرٌ *ser*, full, satiated; *ser-âb*, watered, irrigated; *serâ*, satiety, repletion. *p.*

سَيْرَةٌ *sîrat*, f. disposition, nature. *a.*

سَيْرَهِيٌّ *sîrhi*, f. a staircase, step, ladder. *h.*

سَيْسِيسٌ *sîs*, m. the head, the summit. *s.*

سَيْفٌ *saif*, f. a sword. *a.*

سِكْنَةٌ *sîkhnâ*, a. to learn, to acquire. *s.*

سَيْلٌ *sail*, f. a flood; a cold; *sail-âb*, abounding with water; m. a flood, deluge, stream. *a. s.*

سِلْيَةٌ *selî*, f. a necklace of thread worn by faulkirs. *h.*

سِيمٌ *sim*, m. silver; *sîmî* or *sîmîn*, made of silver, *p.*; f. a flat bean. *h.*

سِينَةٌ *sinâ*, a. to stitch, sew; *senâ*, to hatch young as birds, to brood, to lounge idly. *s.*

سِينَچَنَا *sînchnâ*, a. to irrigate. *s.*

سِينَدَهَنَا *sendhnâ*, to mine, to undermine for the purpose of stealing; also *sendh-denâ* or *-mârnâ*, to make a hole in the wall for the purpose of stealing. *h.*

سِينَكَ *senk*, m. fomentation; *sînk*, f. the culm of the grass of which brooms are made. *h.*

سِينَكَنَا *senknâ*, or *senkhnâ*, to toast. *h.*

سِينَكَ *sîng* or *sîngî*, m. a horn. *s.*

سِينَهٌ *sîna*, m. breast, bosom; *sîna-zor*, robust, athletic; *sîna-soz*, tormented. *p.*

سِينَيٌّ *sînî*, f. a tray, salver. *p.*

سِيَرَةٌ *sevrâ*, m. a mode of devotion. *h.*

ش

شَابَشٌ *shâbush*, interj. bravo! well done! *p.*

شَانَخٌ *shâkh*, f. a bough, a horn; *shâkh-sâr*, f. a garden. *p.*

شَادٌ *shâd*, pleased, delighted, exulting; *shâd-âb*, fresh, verdant, pleasant, succulent; *shâd-mân*, pleased, delighted; *shâd-mâni*, f. pleasure, delight, joy, rejoicing; *shâd-dil*, cheerful; *shâd-kâm*, joyous; *shâdâ*, f. pleasure, gladness; marriage. *p.*

شَادِيَانِ *shâdiyâna*, m. rejoicing, festivity. *p.*

شَارِعٌ *shâri'* f. a high road, a path. *a.*

شَاطِرٌ *shâtir*, a messenger; adj. clever. *a.*

- stone to death ; *sang-tarāsh*, a stone-cutter. *p.*
- سنگار *singār*, m. ornament, embellishment. *s.*
- سنگت *sangat*, f. a place of Hindū or Sikh worship ; society, intercourse. *s.*
- سنگھاسن *singhāsan*, m. a throne. *s.*
- سنگین *sangīn*, stony ; f. a bayonet. *p.*
- سنوارنا *sanwārnā*, a. to prepare; to repair. *h.*
- سنہرہ *sunahrā*, golden, made of gold. *s.*
- سو *sau*, a hundred, also *sai*. *s.*
- سو *sū*, f. a side, direction. *p.*
- سوا *sanvā*, one and a quarter. *s.*
- سوا *sinvā*, except, besides, also. *a.*
- سوراد *savād*, m. the environs of a city. *a.*
- سورار *savār*, mounted, riding ; embarked ; a rider ; *savārē*, f. riding, equipage. *p.*
- سؤال *sanvāl*, m. interrogation, request, begging. *a.* [commit evil. *s.*]
- سوانگ *swāng*, m. evil ; *swāng-lānā*, to except, besides. *a.*
- سوپ *sūp*, m. a winnowing basket. *s.*
- سوت *saut*, f. rival wife, contemporary wife ; *sot*, a spring, *s.*; *sūt*, thread. *h.*
- سو تیلاهائی *sautelā bhā*, m. step-brother ; *sautelā bahin*, f. step-sister ; *sautelā mā*, سوچ *sūj*, f. a swelling. *s.* [f. step-mother. *s.* سوچنا *siujnā*, n. to swell, to rise. *s.* سوچھ *sūjh*, f. sight ; *sojh*, straightness. *h.* سوچنا *sūjhna*, n. to be visible, to be seen. *h.* سوچ *soch*, m. consideration, reflection. *s.* سوچنا *sochnā*, to consider, to meditate. *s.* سود *sūd*, m. profit, interest, usury, advantage ; *sūdmānd*, profitable, advantageous. *p.* سودا *saudā*, m. melancholy, love, ambition, desire, madness. *a.*
- سودا *saudā*, trade, traffic ; *saudā-gar*, m. a merchant ; *saudāgar-bachcha*, a merchant's son ; a designation assumed by one of the female characters in the tale of
- آزند Bakht, p. 125, &c.; *saudāgarē*, f. merchandise, trade. *p.* [maniac. *a.* سودای *saudāž*, insane, melancholy ; a سوڈول *sūdaul*, handsome. *h.* سور *sūr* or *sūar*, m. a hog. *s.* سور *sūr*, a hero, brave. *s.*
- سوراخ *sūrakh*, m. a hole, orifice, passage. *p.*
- سورج *sūraj*, m. the sun. *s.*
- سورجان *sūranjān*, f. a medicine. *a.*
- سوزان *sozan*, f. a needle. *p.*
- سوزني *sozanē*, f. a seat of state ; a small throne ; a kind of coverlet or quilting. *p.*
- سوغات *saughāt*, f. a rarity, present, curiosity. *p.*
- سفار *sūfar*, m. f. the notch of an arrow ; needle's eye. *p.* [piece. *h.* سوکا *sūkā*, m. quarter of a rupee, or 4 anna سوکھا *sūkhā*, dry, withered. *s.* سوکھنا *sūkhnā*, n. to dry up, to wither. *s.* سوگند *sauqand*, f. an oath. *p.* سوگوار *sog-wār*, grieved, afflicted. *p.* سول *sola*, or *solah*, f. sixteen. *h.* سولی *sūlī* or *sūlī-d.* to impale. *s.*
- سون *son*, f. an oath ; postp. from. *h.*
- سونا *sonā*, n. to sleep ; to die, m. gold. *s.*
- سونپنا *sompnā*, a. to deliver over, give in charge, consign. *s.*
- سونٹنا *sonṭā*, m. a club, mace, pestle. *h.*
- سونٹھ *sonṭh*, f. dry ginger. *s.*
- سونڈ *sūnd*, f. proboscis of an elephant. *s.*
- سونگھ *sūngh*, f. a smell. *s.*
- سونگھنا *sūnghnā*, a. to smell, inhale. *s.*
- سوھن *sohan*, f. a file ; a whetstone, *p.* ; a sort of sweetmeat. *h.*
- سوڑی *sūž*, f. a needle. *s.*
- سوہاگ *suhāg*, m. good fortune. *s.*
- ساج *sahaj*, easy, not difficult, easily. *s.*

safely ; <i>salāmatē</i> , f. health, safety ; <i>salā-nun'alaikum</i> , peace on you ! <i>salāmūn'alaika</i> , peace (be) upon thee ! a.	لیکھنے samajhnū, a. to comprehend, understand. s.
سلاز <i>silānā</i> , a. to cause to sew. s.	جوار samajhvār, prudent, considerate. s.
سلازا <i>silānā</i> , a. to put to sleep, to kill. s.	سمسم sumsum, f. noise of wood burning, simmering. h.
سلای <i>silātē</i> , a pencil or needle for applying collyrium to the eyes. s.	سمان saman, m. a jasmine. p.
سلپچی <i>silapchī</i> , f. a wash-hand basin. p.	سمندار samundar, m. the sea, the ocean. p.
سلخ <i>salakkh</i> , f. the day preceding the first day of the new moon. a.	سموچا samūchā, all, whole, entire. s.
سلسبیل <i>šalsabil</i> , f. name of a fountain in Paradise ; limpid, sweet water. a.	سمور samūr, m. a weasel, a martin, a sable. σ.
سلطان <i>sultān</i> , m. a prince, a sovereign ; <i>sultānī</i> , regal, rank of Sultān ; a kind of broad cloth. a.	سموسا samosa, m. a kind of pastry. p.
سلطنت <i>sultānat</i> , f. empire, reign. a.	سموم sumūm, f. hot pestilential winds. a.
سلف sulf, m. purchase, business. a.	سمهالنا samhālnā, a. to support, sustain, to shield, protect, repress. s.
سلفچی <i>silafchī</i> , f. (v. <i>silapchī</i>) a ewer. p.	سمیت samet, with, together with. s.
سلک <i>sulk</i> , m. intercourse, traffic. a.	سن sinn, time, age, year (of the Hijra) ; <i>sinn o sāl</i> , age, period of life. a.
سلکنا <i>sulagnā</i> , to be kindled. s.	سن ہونا sun-h. to become insensible. h.
سلوانا <i>silvānā</i> , to cause to be sewn. s.	سننا sunnā, a. to hear, to listen. s.
سلوک <i>sulūk</i> , m. way, manner ; treatment, civility ; <i>sulūk-k.</i> to treat. a.	سنار sunār, m. a goldsmith. s.
سلوانا <i>salonā</i> , salted, salt. s.	سنان sinān, f. point of a spear, &c. a.
سلیس <i>salīs</i> , easy, simple. a.	سنہالنا sambhālnā, v. <i>samhālnā</i> . s.
سلیق <i>salīqa</i> , m. knowledge, skill, genius. a.	سنست sunnat, f. a religious injunction, a precept; circumcision. a.
سلیم <i>salīm</i> , mild, pacific. a.	سنچاف sanjāf, f. a border. p.
سلیمان <i>Sulaimān</i> , m. Solomon ; <i>Sulaimānī</i> , of or belonging to Solomon. a.	سنچیدہ sanjāda, weighty, grave. p.
سم sum, m. a hoof. p.	سنداں sanad, f. signature, deed, grant, warrant, a prop. a.
سم samm, m. poison. a. [equal. s.]	سنداں sindān, f. an anvil. p.
سمان <i>samān</i> , m. time, state, condition ; like, <i>سامانا</i> samānā, n. to be contained in, to go into ; also <i>samā-jānā</i> . s. [ing. s.]	سندر sundar, fair, handsome. s.
سمای <i>samātē</i> , f. endurance, long-suffer-	سندر Sindh, m. sea, ocean ; the name of a province ; a hole. s.
سمت <i>samt</i> , f. direction, side (of the compass). a.	سندریسا sandesa, m. a message. s.
سمجھا <i>samjhī</i> , f. comprehension, knowledge ; m. opinion. s. [one understand. s.]	سنڈاں sandās, m. a sink, a necessary. h.
سمجھانا <i>samjhānā</i> , a. to admonish, to make	سنسار sansār, m. the world, mankind. s.
	سنسان sunsān, silent, dreary. s.
	سنستان sunsunānā, n. to faint. h.
	سنکھ sankh, m. a conch, shell. s.
	سنگ sang, m. a stone, a weight ; <i>sang-dil</i> , hard-hearted ; <i>sangsār-k.</i> a. to

- کاری**, belonging to, or connected with the court. *p.*
- سراکنا** *sarkānā*, a. to remove, throw aside. *h.*
- سرکش** *sar-kash*, rebellious; *sar-kashū*, rebellion, disobedience. *p.*
- سرکنہ** *sar-knū*, to move, to get out of the way. *h.*
- سرک** *sirkā*, m. vinegar. *p.*
- سرگذشت** *sar-guzasht*, f. history, adventure. *p.*
- سرگردان** *sar-gardān*, bewildered, afflicted; *sar-gardānī*, affliction. *p.*
- سرگرم** *sar-garm*, intent on, earnest. *p.*
- سرگشته** *sar-gashṭa*, afflicted, astonished. *p.*
- سرگوش** *sari-gosh*, m. the ear. *p.*
- سرما** *surma*, m. collyrium; *surma-dān* and *surma-dānī*, a small box for holding surma. *p.*
- سرنگ** *surang*, f. a mine, subterraneous
- سرن** *sarn*, m. the cypress-tree, a kind of firework; *sarn-kadd*, tall and graceful, as a cypress. *p.*
- سرود** *sarod*, m. a song, melody. *p.*
- سرور** *surūr*, m. joy, mirth. *a.*
- سروش** *sarosh*, m. an angel; a heavenly sound. *p.*
- سروکار** *sarokār*, m. business, care. *p.*
- سرهان** *sirhānā*, m. the head part of any thing, the pillow. *s.*
- سرپری پا** *sire-pāo*, m. a dress of honour. *h.*
- سریر** *sarīr*, m. a throne. *a.*
- سریش** *saresh*, m. glue. *p.*
- سرین** *surīn*, f. the hips, the thighs. *p.*
- سیز** *sīr*, f. madness. *h.*
- سران** *sarān*, rotten, musty. *h.*
- سرۂاہند** *sarāhind*, f. a disagreeable smell. *h.*
- سریک** *sarak*, f. a path, road. *h.*
- سرن** *saran*, f. rottenness. *s.*
- سرزا** *sazā*, f. punishment, one's desert; *sazā-nūr*, worthy, fit, deserving of. *p.*
- سرست** *sust*, lazy, slow, languid; *sust-*
- انو**, n. to rest; *sustī*, laziness, dilatoriness. *p.*
- سازور** *sasur*, m. father-in-law. & [ness. *p.* سازرال *sasur-āl*, m. a father-in-law's house or family. *s.*
- سیکی** *siskī*, f. sobbing, sighing. *h.*
- سطح** *sataḥ*, f. a platform, a surface. *a.*
- سطر** *satar*, f. a line, row, series; delineating. *a.*
- سعادت** *sa'ādat*, f. felicity, happiness; *sa'ādat-mand*, fortunate, happy; *sa'ādat-mundā*, f. prosperity. *a.*
- سد** *sa'd*, m. propitiousness, good luck. *a.*
- سعی** *sa'i*, m. effort, exertion; *sa'i-k*. a. to endeavour, attempt. *p.*
- سعید** *sa'īd*, fortunate, propitious. *a.*
- سعفارش** *sufārīsh* or *sifārīsh*, f. introduction, recommendation. *p.*
- سفر** *safar*, m. a journey, voyage. *p.*
- سفلا** *sifla*, ignoble, mean. *a.*
- سفید** *sufīd* or *sufāid*, white; *sufāid-rīsh*, of a white beard. *p.*
- سکر** *sakar*, m. hell. *a.*
- سقف** *safīf*, f. a roof, a canopy. *a.*
- سکت** *sakat*, f. ability, strength. *s.*
- سکنا** *saknā*, n. to be able. *s.*
- سکندر** *Sikandar*, m. Alexander the Great. *p.*
- سکوت** *sakūt*, silence. *a.*
- سکھ** *sukh*, m. ease, comfort, happiness; *sukhī*, happy, at ease. *s.*
- سکھانا** *sikhānā*, a. to teach, to chastise. *s.*
- سکھپال** *sukh-pāl*, m. a kind of pālkī. *s.*
- سکھلانا** *sikh-lānā*, a. to teach. *s.*
- سگ** *sag*, m. a dog; *sag-parast*, one who worships the dog. *p.*
- سل** *sil*, f. a grinding-stone. *s.*
- سلاح** *silāḥ*, f. armour, arms. *a.*
- سلطین** *salāṭīn*, (pl. of *sultān*), kings. *a.*
- سلام** *salām*, salutation, greeting; *salām-k*, a. to salute, to give up, bid adieu. *a.*
- سلامت** *salāmat*, f. safe, safety; adv.

- سحر *sîhr*, m. enchantment; *sîhr-sâz*, an enchanter. *a.*
- سخا *sakhâ*, } f. liberality. *a.*
سخاوت *sakhâmat*, } f. liberality. *a.*
- سخت *sakhît*, hard, strong, difficult, stingy, very; *sakhîtû*, f. hardness, intension, stinginess, distress. *p.*
- سخن *sukhan*, m. speech, language; *sukhan-dân*, or *sukhan-go*, or *sukhan-goy* or *go-î*, eloquent, an orator. *p.*
- سخی *sakhi*, liberal, a generous person. *a.*
- سد *sadd*, f. a wall, a barrier. *a.*
- سدا *sadû*, always, ever. *s.*
- سدھ *sudh*, or *sudlh*, f. care, attention, recollection; *sudh-budh*, f. sense, vitality. *s.*
- سدھارنا *sudhârnâ*, n. to depart, set out. *h.*
- سدول *sudaul*, well-shaped, graceful; also *sûdaul*. *h.*
- سر *sar*, the head: it ought to be pronounced *sar* in all Persian compounds; thus, *sar-ba-muhr*, sealed upon the top; *sar-afrâz*, or *sar-buland*, having the head exalted, promoted; *sar i râh*, the main road. *p.*
- سر *sir*, m. the head, the top. *s.*
- سر *sur*, m. melody, harmony; *sur milâna*, to sing in unison. *s.*
- سر *sîrr*, m. a secret, a mystery. *a.*
- سراب *sarâb*, f. a caravansary, a house of entertainment, a mansion; a cover of a pot. *p.*
- سراب *sirâb*, m. extremity, the end. *s.*
- سراب *sarâb*, m. a vapour resembling the sea at a distance, the mirage. *a.*
- سرپا *sarâpâ*, from head to foot, entirely. *p.*
- سرپاردا *sarâparda*, a curtain, a royal tent. *p.*
- سرچ *sarâcha*, m. a tent (with inclosure). *p.*
- سراسیما *sarâsimâ*, amazed. *p.*
- سراغ *surâgh*, m. a track, path. *p.*
- سرانجام *sarânjâm*, m. apparatus, goods, end, accomplishment; *sarânjâm-k.* to accomplish. *p.*
- سراندیپ *Sarândip*, the island of Ceylon. *p.*
- سراء *sarâh*, f. praise, commendation. *h.*
- سراهنا *sarâhnâ*, to praise. *h.*
- سربراء *sarbarâh*, f. supply, cash. *p.*
- سربرس *sar-ba-sar*, from end to end. *p.*
- سربلند *sar-buland*, exalted. *p.*
- سرپشت *sarpat*, galloping; *sarpat phenknâ*, to put to a gallop. *h.*
- سرپوش *sar-posh*, m. a cover. *p.*
- سرپچ *sar-pech*, an ornament in a turban. *p.*
- سرست *surt*, f. sense, recollection. *s.*
- سرحد *sar-hadd*, f. a boundary, territory. *a.p.*
- سرخ *surkh*, red; *surkh-rû*, of a ruddy countenance; pleased, satisfied; *surkhî*, redness, brilliancy. *p.*
- سرخاب *surkhâb*, a kind of water-fowl. *p.*
- سرخوش *sar-khush*, cheered, merry. *p.*
- سرد *sard*, cold; *sardî*, f. coldness. *p.*
- سردار *sar-dâr*, m. a chief, a captain; *sar-dâri*, f. chiefship; *sar-dâri-k.* to act as chief. *p.*
- سردوال *sar-dawâl*, f. reins, headstall. *p.*
- سرزدھونا *sar-zad-h*, n. to appear, to be produced. *h.p.*
- سرزمین *sar-zamîn*, f. borders, empire. *p.*
- سرسالم *sarsâm*, m. delirium, frenzy; adj. stupified, astounded. *p.*
- سرسبز *sar-sabz*, fresh, flourishing. *p.*
- سرسون *sarsoni*, f. a kind of mustard-seed. *s.*
- سرسراھت *sursurâhat*, f. a soft noise like that of a rope drawn along. *s.*
- سرشار *sarshâr*, brimful, redundant, intoxicated. *p.* [tellect. *p.*]
- سرشت *sarisht*, f. nature, constitution, in-
- صرف *surf*, m. extravagance. *p.*
- سرفاراز *sur-farâz*, f. exalted, eminent; also *sar-afrâz*; *surfarâzî*, f. exaltation, promotion. *p.*
- سرکار *sarkâr*, m. f. the king's court, government, estate; a superintendent; *sar*

سَانجِھ سَانجِھ <i>sānjh</i> , f. evening. <i>s.</i>	سپنَا sapnā, m. a dream, sleep. <i>s.</i>
سَاندَنَى سَاندَنَى <i>sāndnā</i> , a she-camel. <i>h.</i>	سپھر sipahr, m. the sphere, celestial globe, sky ; fortune, world. <i>p.</i>
سَانس سَانس <i>sānis</i> , f. breath, a sigh. <i>s.</i>	سپھری sipahrī, f. afternoon. <i>p.</i>
سَانوْلَا سَانوْلَا <i>sānwlā</i> , sallow, of a dark complexion. <i>s.</i>	سپیاری supiyārī, f. betel-nut prepared for chewing. <i>h.</i>
سَانوْن Sāwan, name of a month, July. <i>h.</i>	ستار sattār, one who conceals, an epithet of the Deity, who conceals the faults of mortals. <i>a.</i>
سَایبَان سَایبَان <i>sāya-bān</i> , m. a covering, awning, canopy. <i>p.</i>	ستارہ sitāra, m. a star, a kind of firework. <i>p.</i>
سَایپِس سَایپِس <i>sāyip</i> , m. a groom, a horse-keeper. <i>a.</i>	ستانا satānā, a. to oppose, tease; vex, fret, annoy. <i>s.</i>
سَائِن سَائِن <i>Sā'īn</i> , m. Lord, Master, God ; a holy man. <i>s.</i>	ستاد sitad, f. a taking. <i>p.</i> [interrupt. <i>s.</i>
سَایا سَایا <i>sāya</i> , m. shadow, protection ; an apparition ; <i>sāya-dār</i> , shady. <i>p.</i>	ستار sattar, a. seventy. <i>s.</i>
سَاب sab, all, every, the whole ; <i>sab kuchh</i> , every, all ; <i>sab ke sab</i> , one and all, the whole ; <i>sab-hī</i> , all. <i>s.</i>	ستار satr, m. concealing, veiling ; privity. <i>a.</i>
سب sabab, m. cause, reason, motive ; prep. on account of. <i>a.</i>	ستار stri or satri, f. a woman, female. <i>s.</i>
سبحان subhān, m. praising (God) ; a title of the Deity ; <i>subhāna-l-lāh</i> , O holy God ! <i>subhānī</i> , divine. <i>a.</i>	سترا satrah or sattarah, seventeen. <i>h.</i>
سبز sabz, green, flourishing, verdure ; <i>sabz-posh</i> , clad in green. <i>p.</i>	ستري strī, f. a woman, a wife. <i>s.</i>
سبز sabza, m. verdure, herbage, incipient beard, an ear ornament. <i>p.</i>	ستم sitam, m. oppression. <i>p.</i>
سُوق sabak, m. a lesson, lecture. <i>a.</i>	ستروه satoh, f. distress. <i>p.</i>
سبقت کرنا or لیچانا sabqat-k. or lejūnā, a. to surpass, to excel. <i>a. h.</i>	ستوان satwān, seventh ; <i>satwāni-sā</i> , a child born in the seventh month of pregnancy. <i>h.</i>
سبک subuk, light, frivolous. <i>p.</i>	ستھرا suthrā, good, fine, pure. <i>h.</i>
سبع subh, lucky, auspicious. <i>s.</i>	ستھرا sattharah, seventeen. <i>h.</i>
سبھیتا subhītā, m. leisure, favourable time or place. <i>s.</i>	ستھوارا sathwārā, m. a kind of sweetmeat. <i>h.</i>
سبیل sabil, f. a way, a road. <i>a.</i>	ستھیتی satī, f. a true and chaste woman, one who sacrifices herself on her husband's funeral pile ; vulgarly, Suttee. <i>s.</i>
سپاس sipās, f. praise, thanksgiving. <i>p.</i>	ستھیاناس satyānās, ruined, destroyed. <i>s.</i>
سپاھ sipāh, an army ; soldiers ; <i>sipāhī</i> , m. a soldier ; adj. military ; <i>sipāh-garī</i> , f. the military science, the art of war. <i>p.</i>	سچ saj, f. shape, appearance ; <i>saj dkaj</i> , shape and form. <i>s.</i>
سپر sipar, f. a shield, a target. <i>p.</i>	سجدہ sjāda, m. bowing in adoration to God ; <i>sjāda karnā</i> , to worship. <i>a.</i>
سپور سپور sipurd or supurd, f. charge, trust ; supurd- or <i>sipurd-k.</i> to give in charge, to consign. <i>p.</i>	سچنا sjānā, n. to be prepared ; act. to put on, wear. <i>s.</i>
	سچود sjūd (v. <i>sjāda</i>), adoration, &c. <i>a.</i>
	سچیلا sjālā, handsome, comely, well-shaped. <i>s.</i>
	سچ sach, m. true, truth ; adv. indeed, in earnest, actually ; <i>sach-much</i> , the real truth. <i>s.</i>
	سچا sachchā, true, genuine, sure. <i>s.</i>

زهی *zahe* or *zahū*, bravo! well done! *p.*
 زیادت *ziyāda*, m. addition, increase; adv. more; *ziyāda-k.* to augment, to increase; (met.) to take away the dinner and table-cloth. *a.*
 زیادت *ziyādatī*, increase, abundance. *p.*
 زیارت *ziyārat*, f. pilgrimage. *a.*
 زیان *ziyān*, m. loss, damage, deficiency; *ziyān-kār*, destructive, dangerous; *ziyān-kārī*, f. destructiveness. *p.* [come. *p.*] زیب *zeb*, f. ornament; *zeb-d.* to suit, to beautify; *zebā*, adorned, beautiful. *p.*
 زیباش *zebāyish*, f. beauty, splendour. *p.*
 زیر *zer*, prep. under, below, inferior; *zer-dast*, a subject, vassal; powerless; *zer-o zabar*, topsy-turvy; *zīr*, *zīl*, f. the treble (in music). *p.*
 زیراندار *zer-andāz*, m. a carpet whereupon to place the hukka. *p.*
 زیرباد *Zer-bād*, name of a country, now the Burmese Empire. *p.*
 زیربریان *zer-biryān*, m. a kind of dish or food. *p.*
 زیریک *zirak*, ingenious; *zirakī*, f. ingenuity. *p.*
 زیست *zīst*, alive, life. *p.* [nuity. *p.*]
 زین *zīn*, m. a saddle; *zīn-posh*, m. a cloth fastened over the saddle; housings. *p.*
 زینت *zīnat*, f. ornament, beauty, elegance. *a.*
 زیر *zivar*, m. a jewel, an ornament. *p.*
 زیرات *zivarāt*, pl. jewels. *p.*

س

سا *sā*, a particle, denoting similitude, &c., added to substantives and adjectives. *Vide Hind. Gr. p. 108. c. h.* [of yore. *a.* ساقی *sābik*, former, preceding, past times, ساوان *sātnān*, the seventh. *s.* ساتھ *sāth*, prep. with, in company of. *s.* ساتھی *sāthī*, m. a companion, comrade, ally. *s.* ساقی *sāthī*, m. rice produced in the rains. *s.*

سادہ *sāda*, a. plain, white, simple, beardless, stupid; *sādu-lāñhī*, a. artless, simple, stupid; *sāda-lāñhī*, f. artlessness, stupidity. *p.* سادھنا *sādhnā*, a. to fix, to practice. *s.* سار *sār*, a particle denoting equality or resemblance; used, in composition, as *tum-sār* (p. 168), like you, literally, of your equality. *h. p.* سار *sārā*, all, the whole. *h.* ساز *sāz*, harness, accoutrements; concord in music; *sāz-gār*, consonant, proper; in comp. it denotes making, forming, as *kīla-sāz*, making stratagem; artful, cunning. *p.* ساس *sās*, f. a mother-in-law; m. a bug. *s.* ساعت *sā'at*, f. a moment, minute, hour. *a.* ساعد *sā'id*, f. the fore-arm, wrist. *a.* ساق *sāk*, f. the leg, the trunk of a tree, stalk of an herb; *sāk i' urūs*, a kind of sweetmeat. *a.* ساقی *sākū*, m. a cup-bearer, page. *a.* ساکت *sākit*, silent, quiet. *a.* ساکن *sākin*, quiet, quiescent. *a.* ساگ *sāg*, m. greens, edible vegetables; *sāg-pāt*, m. greens. *s.* ساگون *sāgūn*, f. teak wood. *h.* سال *sāl*, name of a wood, *s.*; a year; *sāl-girih*, anniversary of one's birth-day. *p.* سالک *sālik*, m. going, a traveller, a devotee. سالم *sālim*, safe, free, perfect. *a.* [tee. *a.*] سالہ *sāla*, of or belonging to a year. *p.* سامان *sāmān*, m. furniture, apparatus, tools, means. *p.* سامنہنا *sāmhnā*, facing, fronting; *sāmhnē*, prep. in front, before. *s.* سامنی *sāmī*, sublime, exalted. *a.* سان *sān*, f. a whetstone; *sān-gumōn*, thought, mind. *p.* سانپ *sāmp*, m. a snake, a serpent. *s.*

dast, vigorous, violent, oppressive ; *zabardasti*, f. oppression. *a.*

زقل *zaṭal*, f. quibbling, chattering. *h.*

زخم *zakhm*, m. a wound, sore, scar. *p.*
زخمی *zakhmī*, wounded ; *zakhmī-k*, to wound. *p.*

ز ج *zar*, m. gold, riches, wealth, money ; *zarīn* or *zarī*, made of gold. *p.*

زراعت *zirā'at*, f. agriculture, sown field. *a.*

زرابي *zar-bāfi*, embroidered, embroidery. *p.*

زرفت *zar-baft*, m. brocade. *p.* [ness. *p.*

زرد *zard*, yellow, pale, livid ; *zardī*, f. pale-
ز رد آب *zard-āb*, m. pus, matter. *p.*

ز ردك *zardak*, f. a carrot. *p.*

ز دوزي *zar-doxī*, f. embroidery. *p.*

ز ده *zarda*, m. a kind of pulāo. *p.*

ز رق برق *zark-bark*, m. a showy sort of dress,
flammes d'enfer. *p.*

ز رج *zar-gar*, a goldsmith ; *zar-gari*, profession
of a goldsmith. *p.*

ز ره *zira*, f. iron armour ; *zira-posh*, clad
in iron armour. *p.*

ز شت *zisht*, ugly, unbecoming. *p.*

ز غران *za'farān*, f. saffron ; *za'farāmī*,
yellow, of a saffron colour. *a.*

زم *za'm*, m. thinking, opinion, presumption ;

زنگ *zaghan*, f. a kite. *p.* [also *zu'm*. *a.*

ز فند *zaghand*, f. sally, flight, levity. *p.*

ز قوم *zakūm*, thorny tree so called. *a.*

ز ك *zak*, *zik*, f. injuring, disappointing. *a.*

ز کام *zukām*, m. a cold, a catarrh. *a.*

ز کوات *zakwāt*, f. alms. *a.*

ز لف *zulf*, f. a curling lock, a ringlet. *p.*

زو *zalū*, f. a leech. *p.*

زم *zamām*, m. f. a rein, bridle. *a.*

زمان *zamān*, m. time, an age, the world ;

fortune ; the heavens ; tense ; *zamāna*,

m. time, &c. ; *zamāna-sāz*, time-

server ; *zamāna-sāzī*, f. time-serving,
flattery. *a.*

زمرود *zumurrud*, m. an emerald. *p.*

زبرق *zamharīr*, m. cold, inter-^ءcold. *a.*

زمین *zamīn*, f. the earth, ground, soil,
country ; *zamīn-dār*, m. the receiver of
the revenues arising from land ; *zamīn-
dārī*, an allotment in land, or, rather,
of the revenue of such land. *p.*

زن *zan*, f. a woman. *p.*

زنا *zinā*, f. adultery, fornication. *a.*

زنار *zunnār*, f. a belt or girdle ; a rosary. *a.*

زنار *zanāna*, m. a seraglio, the women's
apartment in an oriental establishment. *p.*

زنبر *zambūr*, m. a hornet, a bee, a vice,
forceps. *a.*

زنبروك *zambūrak*, f. a small gun. *p.*

زنبل *zambil*, f. a basket, purse. *p.*

زنجبيل *zanjabil*, f. dry ginger. *a.*

زنجف *zinjif*, f. fringe. *p.*

زنجر *zanjīr*, f. a chain. *p.*

زندان *zindān*, m. a prison. *p.*

زنديگانی *zindagānī*, or زندگی *zindagi*, f.
life, existence. *p.*

زنده *zinda*, alive, living. *p.*

زنگ *zang*, m. rust ; a small bell ; name
of a country in Africa. *p.*

زنگاري *zangūrī*, rusty. *p.* [black. *p.*

زنگي *Zangī*, a native of *Zang*, a negro, a

زوال *zawāl*, m. decay, diminution. *a.*

زود *zūd*, quick, quickly ; *zūdī*, f. speed. *p.*

زور *zor*, m. force, strength, violence, vigour,
effort, weight ; *zor-āwar*, powerful,

strong ; *zor-āwarī*, f. power, force. *p.*

زی *zih*, f. a bow-string, throes of childbirth. *p.*

زهد *zuhd*, m. continence, devotion. *a.*

زاهر *zahr*, m. poison ; *zahr mār karnā*, to

do any thing by force, or unwillingly

zahr-dār, poisonous ; *zahr-muhra*, m.

the bezoar, an antidote to poison. *p.*

روک	<i>rok</i> , f., and <i>rokan</i> , prevention ; <i>rūk</i> and <i>rūkan</i> , to boot, over and above. s.	رسمان	<i>resmān</i> , f. string, cord. p.
روکار	<i>rokār</i> , f. ready money. s.	ریش	<i>resh</i> , m. a wound, matter ; <i>rīsh</i> , the beard. p.
روکھا	<i>rūkhā</i> , dry, plain, pure, rough, harsh. s.	رشام	<i>resham</i> , m. silk ; <i>reshmē</i> , <i>reshmīn</i> or <i>reshmīna</i> , silken stuff, made of silk. p.
روکھی	<i>rūkhī</i> , f. a squirrel. s.	رشہ	<i>resha</i> , m. fibre, stringiness of a mango. p.
روم	<i>Rūm</i> , m. the Turkish empire ; <i>rūmī</i> , Turkish. a.	ریکھا	<i>rekhā</i> , f. a mark, a streak. s.
رومالي	<i>rūmālī</i> , f. a handkerchief worn about the head. p.	ریگ	<i>reg</i> , sand. p.
رونما	<i>ronā</i> , n. to weep, to be melancholy ; m. lamentation, grief. p. [apartments. h.	ریل پیل	<i>rel-pel</i> , f. abundance ; crowd. h.
رونما	<i>rawannā</i> , an attendant at the women's	رم	<i>rīm</i> , f. matter, pus. p.
روندا	<i>raundhā</i> , also روندھنا <i>raundhnā</i> , to trample on, to traverse. s.	رین	<i>rain</i> , f. the night, night-time. s.
رونق	<i>raunak</i> , f. splendour, beauty ; <i>raunak-</i> <i>afzā-h</i> . lit. to be diffusing splendour, i.e. to honour a place by one's presence, applied to great personages. a.	رینک	<i>renk</i> , f. braying of an ass. s.
روهت	<i>rūhaṭ</i> or <i>rohaṭ</i> , f. weeping, tears. h.	رینکنا	<i>renknā</i> , n. to bray. s.
رومی	<i>ramīya</i> , m. custom, mode, institution. p.	رینکنڈ	<i>rewand</i> , f. rhubarb. p.
روپی	<i>rūpī</i> , f. cotton. h.	رینکنڈر	<i>rewīr kāphēr</i> , arithmetical pro-
روہو	<i>rohū</i> , f. name of a fish. s.	رینڈھنا	<i>rīndhnā</i> , to cook. s. [gression. h.
رهای	<i>rihāī</i> , f. deliverance, escape, rescue. p.	رینگنا	<i>rīngnā</i> , to creep. h. [captain. a.
رهت	<i>rahāt</i> , m. a wheel for drawing water. h.	رینیس	<i>raīs</i> , m. prince, president, chief,
رهن	<i>rah-zan</i> , m. a highwayman ; <i>rah-zanī</i> , highway robbery. p.	ز	
رہنا	<i>rahnā</i> , n. to stay, stop, be, exist, last, live ; <i>rahnevālā</i> , an inhabitant. h.	زاد	<i>zād</i> , born ; used in composition, as, <i>khāna-zād</i> , house-born slave, &c. ; <i>zād-būm</i> , land of one's birth. p.
رہوار	<i>rah-wār</i> , m. a roadster, horse, steed. p.	زاد	<i>zād</i> , m. food, provision for travelling. a.
ریا	<i>riyā</i> , m. hypocrisy, evasion. a.	زادہ	<i>zāda</i> , m. in comp. a son, child; f. <i>zādī</i> . p.
ریاست	<i>riyāsat</i> , f. government, command. a.	زاربار	<i>zār ba zār</i> , lamentation. p.
ریاضت	<i>riyāṣat</i> , f. abstinence. a.	زاری	<i>zārī</i> , f. lamentation ; <i>zārī-k</i> . n. to lament, to sigh. p.
ریت	<i>ret</i> , f. sand, filings ; <i>rīt</i> , custom, rite. s.	زانو	<i>zānū</i> , m. the knee. p.
ریجھ	<i>rījh</i> , f. love, desire. s.	زانی	<i>zānū</i> , m. an adulterer, a whoremonger. a
رجع	<i>rōh</i> , f. wind. a.	Zahid	<i>zāhid</i> , m. a monk, a recluse. a.
ریختہ	<i>rekhīta</i> , scattered ; the Urdu dialect. p.	زائید	<i>zā'id</i> , redundant, beyond. a.
ریخ	<i>rīkh</i> , f. the back-bone. h.	زائل	<i>zā'il</i> , deficient, failing. a.
ریزا	<i>reza</i> , m. a piece, a bit. p.	زبان	<i>zabān</i> , f. the tongue, language, dialect, flame of a candle. p. [bally. p.
		زبانی	<i>zabānī</i> , by the tongue, that is, ver-
		زبر	<i>zabar</i> , over, above, superior ; <i>zabar</i>

رَعْ ruk'a, m. a bit, a piece ; a note, a رَقْ rakam, f. kind, writing. a. [letter. a.	وَرْ rū, m. face, surface ; sake, cause, reason ; rū-d. to attend to, to regard. p.
رَكَابْ rikāb, f. a stirrup, equipage, train, a. ; رِكَابْ rikāb, a dish, a plate ; rikāb-dār, m. a companion, keeper of the dishes. p.	وَرَافِعْ rawāfī, right, fit, proper ; rawāfī-dār, approving. p.
رَكَابِيْ rikābi, f. a small dish, a plate. p.	رَوْجِ rīwāj, current, used, currency. a.
رَكَاتْ rukāwat, f. backwardness, hindrance, delay. h. [foot of verse. a.	رَوْلِ rau-ā-rāu, f. travelling. p.
رَكَنْ rukn, m. a pillar, prop, aid ; a grandee ; رَكَنْ ruknā, to be stopped or hindered ; to be angry. h.	رَوْسِ ro-ās, f. inclination to cry. s.
رَكَنْ rakhna, a. to keep, put, place ; to possess, own ; to save, reserve, or leave existing ; rakh-d. to put down, to place ; rakh-l. to take in charge. s.	رَوْانِ rawānā, m. going, departed, moving. p.
رَكَّبْ rag, f. a vein, a fibre. p.	رَوْبِ robāh, f. a fox. p.
رَكَّبْ ragār, f. attrition, rubbing. h.	رَوْبِرِ rū-ba-rū, in the presence, face to face. p.
رَكَّبْ ragarnā, a. to rub upon or against. h.	رَوْكَارِهُونَا rū-ba-kar-h. n. to happen, to occur. p.
رَكَّبْ raged, f. pursuit, chase. h.	رَوْپِ rūpā, m. silver. s. [cur. p.
رَلَانَا rulānā, to cause to weep. s.	رَوْپِيْ rūpiya, m. a rupee. s.
رَمَالِ rammāl, m. a fortune-teller, prophet. a.	رَعَيْهِ rūthnā, n. to have a misunderstanding with a friend, to be cool, to quarrel. s.
رَمْزِ ramz, f. a wink or sign, hint. a.	رَوْتِi roṭi, f. bread, a loaf. s.
رَمْضَانِ ramzān, the Musalmān fast. a.	رَوْحِ rūḥ, f. the soul, the vital spirit. a.
رَمْقِ ramak, m. the last dying breath. a.	رَوْحَانِi rūḥānī, spiritual. p.
رَمْجِ rang, m. grief, affliction, offence, dis- gust. p.	رَوْدَادِ rūdād, m. narrative, incident. p.
رَجَّاكِ ranjak, f. priming powder. h.	رَوْرَا rōrā, m. a stone, a fragment of stone or brick. s.
رَجَيْدَهِ ranjida, afflicted, displeased ; ran- jida-gē, displeasure, vexation. p.	رَوْزِ roz, m. a day ; roz-marra, m. daily subsistence, livelihood ; roz-nāma or -nāmcha, m. a journal ; roz-gār, daily subsistence, livelihood. p.
رَنْدِي randī, f. a woman ; also randiyā. s.	رَوْزِ roza, m. a fast ; roza-dār, one who keeps a fast. p.
رَنْكِ rang, m. colour, manner, method, hue, amusement, merriment ; rang-k. to paint ; to lead a life of pleasure ; rang- ratē, blandishment, pleasure ; rang-ā- rang and rang-bu-rang, many-coloured, various, of many kinds ; rang-āmez, of various hues, beautiful. p.	رَوْزِيِّ rozī, f. daily food. p.
رَنْتَرِ rangtarū, a kind of orange. p.	رَوْسِيَّah rū-siyāh, black-faced. p.
رَنْجِيْn rangēn, coloured, beautiful. p.	رَوْشِ ranish, f. going ; also a walk, path. p.
	رَوْشَانِ roshan, light, manifest, conspicuous ; roshan-tab', of enlightened disposition ; Roshan-Akhtar, a lady's name ; roshan-dān, a hole for admitting light ; roshānī, f. light, splendour. p.
	رَوْشَنَاسِ rū-shinās, intimate, familiar. p.
	رَوْغِ raughan, m. grease, oil, varnish, sleek, smooth ; raughan-josh, a kind of dish. p.

رچنا *rachnā*, n. to be celebrated. s.
رحل *rihl*, f. Support for a book. a.
رحلت *rihlat*, f. departure, death. a.
رحم *rahm*, m. mercy, kindness ; a sort of cake ; *rahm-dil*, tender-hearted, kind. a.
رحمت *rahmat*, f. mercy, kindness ; *rahmat-k.* or *-khānā*, to pity, to sympathize. a. [passionate. a.
رحمان *rahmān*, merciful, compassionate. a.
رخ *rukhh*, m. the cheek, face, side, quarter ; the castle at chess. p.
رخت *rakht*, m. goods and chattels. p.
رخسار *rukhsar*, m. the cheek. p.
رخصت *rukhsat*, f. leave, license, discharge, indulgence ; *rukhsat-k.* to dismiss ; *rukhsat-h.* to depart ; *rukhsat-l.* to take leave, to come away. a.
رخصتی *rukhsatī*, f. any thing given at parting. a.
رخنا *rakhna*, m. a fracture, a breach. p.
ردد *radd*, m. rejection ; vomiting ; *radd o badal*, argument, discussion. a.
رد *ridā*, f. a cloak. a.
ریز *raz*, f. a vineyard, a grape. a.
رائق *razzāk*, most bountiful, the Great Giver, God. a. [ance. a.
رزق *rizk*, m. food, wealth, support, allowance. a.
رسالت *risūlat*, f. office or rank of an apostle. s.
رسالہ *risāla*, m. a small tract or treatise ; a troop of horse ; *risāla-dār*, captain of a troop. a.
رسای *rasā'i*, f. access, comprehension. s.
رسانگار *rustagār*, m. a saviour ; *rustagārī*, f. salvation. p.
رسام *Rustam*, m. one of the twelve champions of Persia. p.
رست *rasta*, m. a road ; also *rastā*. p.
رساد *rasād*, f. stores for an army, &c. p.
رسام *rasm*, f. custom ; pl. *rusūm* and (*superfluously*) *rusūmāl* (p. 47, last line). a.

رسو *ruswā*, infamous, dishonoured ; m. opprobrium ; *ruswāq*, f. dishonour, infamy. p.
رسول *rasūl*, m. a messenger, Muhammad. a.
رسی *rassī*, f. string, cord. s.
رسید *rasid*, f. a receipt. p.
شدة *rishṭa*, m. thread, relation, sect. p.
رشک *rashk*, m. malice, spite, emulation. p.
رشوت *rishwat*, f. a bribe ; *rishwat-d.* to bribe ; *rishwat-l.* to take bribes. a.
رضاء *rażā* or *rizā*, f. consent, permission ; *rażā-jo*, seeking consent or content ; *rażā-jo-h*, gratification ; *rażā-mand*, consenting, willing ; *rażā-mandī*, satisfaction, consent. a.
رطل *ratl*, m. a pound, twelve ounces. a.
طربات *ratūbat*, m. green herbage, vegetables, pl. of *ratūbat*, f. humidity, moisture, freshness. a.
رعايا *ri'āyā*, m. subjects, tenants. a.
رعایت *ri'āyat*, f. respect, kindness, guarding ; *ri'āyat-k.* to observe. a.
رعب *ru'b*, m. fear, awe, terror. a.
رعد *ra'd*, m. thunder. a.
رعش *ra'sha*, trembling, quaking. a.
ريعیت *ra'īyat*, f. a subject, tenant. a.
رغبت *ragħbat*, f. wish, curiosity, esteem, affection, pleasure. a. [friendship. a.
رفاقت *rifākat*, f. society, companionship, repose. a. [repose. a.
رفاه *rafāh*, f. repose. a. [repose. a.
فاهیت *rafāhiyat*, f. content, affluence, gait. a.
رفتار *raftār*, f. gait, pace. p.
رفتن *raftan*, m. going, departing, leaving this world. p. [dually. p.
رفقة *rafla* *rafta*, going by degrees, grazing. a.
رفع *raf'*, m. elevation, finishing, repelling. a.
رافع *raf'-k.* to elevate ; to repel. a.
رفیق *rafīq*, m. a friend, ally, a. ; pl. *rafīqān*. p.
رققت *rik̄kat*, f. pity, sympathy, weeping. a.

نَمْ *zamm*, f. blame, reproach. *a.*
 نُوْزُ *zū*, a lord, (in compos.) endowed with,
 as, *zū-l-rak'a*, a possessor of notes or
 scraps of paper with writing on them. *a.*
 ذُوقُ الْفَقَارِ *zu-l-akār*, name of a famous sword. *a.*
 ذُوقٌ *zauk*, m. pleasure, relish. *a.*
 ذَهَبٌ *zahēb*, sagacious. *a.*
 ذَيْ *zī* (vide ذُو), possessed of, as *zī-shān*,
 possessed of dignity. *a.*

راب *rāb*, f. syrup. *h.*
 رات *rāt*, f. night; *rāt-din*, night and day. *s.*
 راتب *rātib*, m. a daily allowance of food
 (to the poor, &c.); a portion. *a.*
 راج *rāj*, m. a mason, a bricklayer (p. 96). *p.*
 راج *rājā*, m. a king; also راج. *s.*
 راحت *rāhat*, f. quiet, ease. *a.*
 راز *rāz*, m. a secret, mystery; *rāz o niyāz*,
 secret love; *rāz-dār*, faithful (in se-
 crets). *p.*
 رازق *rāzik*, bountiful, cherisher. *a.*
 راس *rās*, f. reins of a bridle; m. the head;
 rās-ānā, to succeed; used idiomati-
 cally as an individual (animal), as, *ek*
 rās ghorā, a horse. *h. a.*
 راست *rāst*, right, good, sincere, right
 (opposed to left), straight, even, actually,
 certainly; *rāst-ānā*, to regain one's
 temper, to be set right; *rāst-bāz*,
 faithful, to be depended on; *rāst-bāzī*,
 f. fidelity; *rāst-go*, veracious, one who
 speaks truth; *rāst-goī*, f. the speaking
 of the truth; *rāstē*, f. fidelity, justice,
 loyalty, rectitude. *p.*
 راضي *rāzi*, a. satisfied, content. *a.*
 راکھ *rākh*, f. ashes. *s.*
 راجت *rāg*, m. a mode in music, song; an-

ger, passion, love; *rāg gānā*, to sing a
 song; *rāg-rang*, music and mirth. *s.*
 رال *rāl*, f. saliva; pitch, rosin. *s.*
 رام *rām*, tame, sociable. *p.*
 ران *rān*, f. the thigh. *p.*
 راندا *rānda*, m. rejected, abandoned of God. *p.*
 راند *rānd*, f. a widow. *s.*
 رانگ *rāng*, f. pewter; tin. *s.*
 راني *rānē*, f. a queen, princess. *s.*
 رارا *rāvarā* or *rāvarā*, your, of you. *h.*
 راه *rāh*, f. road, way, manner; *rāh-bāt*,
 the highway; *rāh-dekhnā*, to wait for;
 rāh-dikhnā, to keep one waiting;
 rāh-dār, m. a collector of duties on the
 highway; *rāh-dārī*, f. the privilege of
 collecting duties, &c., on the highway;
 rāh-i-rāst, f. the right way; *rāh-l* or
 apnī rāh-l, to go away, to depart. *p.*
 راهي *rāhi*, m. a traveller, wayfarer. *p.*
 راهي *rāhi*, f. a kind of mustard-seed; *rāh-e*,
 m. a (Hindū) prince. *s.*
 راي *rā'e*, f. wisdom, opinion, thought. *a.*
 رايت *rāyat*, m. a standard. *a.*
 رب *rabb*, m. a lord, protector; a name
 of God. *a.*
 رباني *rabbānī*, godly, divine. *a.*
 رپي *rupā,e*, (plur. of *rupīya*), rupees, money. *s.*
 ربی *ruba*, m. rank, dignity, degree, staif,
 step. *a.*
 رجات *rat-jagā*, m. a sort of marriage cere-
 mony, a kind of play among children. *s.*
 رجت *rath*, f. a carriage. *s.*
 رتی *ratī*, f. the Venus of the Hindūs; a
 weight or measure of 8 barley-corns. *s.*
 رجا *rijā*, f. hope, expectation. *a.*
 رجوع *rajū*, m. return, turning towards, re-
 ference; *rajū-k*. to have recourse to,
 to apply to. *a.* [brate. *s.*
 رچانا *rachānā*, a. to make, perform, cele-

ڏاندڻ <i>dānd</i> , m. retaliation, punishment, revenge; an oar; the back-bone; a stick; <i>dānd lenā</i> , to take revenge. s.	ڏهانکنا <i>dhānknā</i> , to cover. h.
ڏانگ <i>dāng</i> , f. a club; summit. h.	ڏهاب <i>dhab</i> , m. shape, manner, means. h.
ڏبنا <i>dubānā</i> , a. to cause to sink, to demolish, to ruin, destroy. h.	ڏهکنا <i>dhuknā</i> , to enter. h.
ڏبند بانا <i>dabdyabānā</i> , to shed tears, or fill with tears. h.	ڏهکنا <i>dhiknā</i> , to cover; sub.m. a coverlid. h.
ڏبیا <i>dibiyā</i> , f. a small box. h.	ڏهکلنا <i>dhakelna</i> , a. to push, shove. h.
ڏپتنا <i>dapaṭnā</i> , to shout out, call. h.	ڏهليت <i>dhalait</i> , m. a sort of follower, a targeteer. h.
ڏار <i>dar</i> , m. fear. ڏرنا <i>darnā</i> , n. to fear. s.	ڏهند هورا <i>dhandhorā</i> , m. a proclamation, public search, hue and cry. h.
ڏريانا <i>duriyānā</i> , a. to lead by the bridle. h.	ڏهند هنگ <i>dhang</i> , m. quality, mode. h.
ڏکار <i>dakār</i> , f. a belch, eructation. h.	ڏهنا <i>dhanā</i> , n. to be demolished, razed, destroyed; also ڄاڻا. h.
ڏکارنا <i>dakārnā</i> , to belch, to bellow. h.	ڏهولك <i>dholak</i> , f. a small drum. h.
ڏڪ <i>dag</i> , f. a place, step or measure. h.	ڏهونڌ هنا <i>dhundhna</i> , a. to seek, to search for. s.
ڏگنا <i>dignā</i> , to move; to shake; to slip. h.	ڏهيٺ <i>dheit</i> , forward, impudent, bold. h.
ڏندڻا <i>dandā</i> , m. a staff (of office); metaph. staff-bearers or attendants. s.	ڏهير <i>dher</i> , m. a heap; much, many. h.
ڏندڻوٽ <i>dandawat</i> , f. obeisance, salutation. s.	ڏهيل <i>dhil</i> , f. looseness, laziness. h.
ڏنك <i>dank</i> , m. the sting of a reptile; <i>dank mārnā</i> , to sting. h.	ڏهيلا <i>dhelā</i> , m. a clod of earth, a lump of clay; h. [eyed. h.]
ڏوبنا <i>dūbnā</i> , n. to dive, to be immersed, to sink, to be drowned; to be absorbed in business or study. h.	ڏبر <i>derā</i> , m. a dwelling, a tent; adj. squint.
ڏور <i>dor</i> , ڏوري <i>dorī</i> , <i>dorī</i> , a string, cord, small rope. h.	ڏيل <i>dil</i> , m. stature, body; <i>del</i> , or <i>delā</i> , a clod. h.
ڏوريا <i>doriyā</i> , m. striped muslin; a dog-keeper. h.	ڏينڪ <i>dēng</i> , m. boast; <i>dēng mārnā</i> , to make a boast. h.
ڏول <i>dawl</i> , m. manner, method, mode, shape.	ڏيوريه <i>de, or hi or dewr hī</i> , a door, threshold. h.
<i>dol</i> , m. a bucket for drawing water. h.	ڏ
ڏولنا <i>dolnā</i> , to shake, to agitate. h.	ڏات <i>zāt</i> , f. nature; essence, soul; body, caste; self, person. a.
ڏولي <i>dolī</i> f. a woman's sedan-chair. s.	ڏائڻ <i>zūlīca</i> , m. relish, taste, flavour. a.
ڏومني <i>dominī</i> , f. a female musician. h.	ڏاخ <i>zabī</i> , m. a sacrifice, slaughter. a.
ڏونگا <i>dongā</i> , m. a spoon. h.	ڏخیره <i>zakhira</i> , m. treasure, provisions, victuals. a.
ڏهارس <i>dhāras</i> , m. f. firmness of mind; <i>dhāras bandhnā</i> , to be cheered. s.	ڏرا <i>zarrā</i> , ڏزarra, m. an atom, a little. a.
ڏهال <i>dhāl</i> , m. declivity; a shield, target. h.	ڏکر <i>zikr</i> , m. remembrance, mention. a.
ڏهالن <i>dhālnā</i> , a. to cast (metals), to pour; to do mischief, to mar. h.	ڏکي <i>zakī</i> , acute, fiery. a.
ڏهانپنا <i>dhānpnā</i> , to conceal, to cover. h.	ڏلت <i>zillat</i> , f. baseness, meanness. a.
	ڏليل <i>zalīl</i> , abject, contemptible, base. a.

دھوan *dhu-an*, m. smoke, vapour. s.
 دھوی dho-bī, m. a washerman. s.
 دھوب dhu-ip, f. sunshine. h.
 دھپنا dhpnā, to scorch one's self in the sun, to sweat. h.
 دھکنا dhōkhā, m. deceit, deception. h.
 دھول dhol or dhaul, f. a thump. s.
 دھوم dhūm, f. bustle, tumult, smoke; dhūm-dhām, bustle, noise. h.
 دھونا dhonā, to wash; dho-dhā-kar, having thoroughly washed. s.
 دھونس dhauis, m. a threat. h.
 دھونلک dhaunk, f. panting, the asthma. h.
 دھی dāhī, m. thick sour milk, coagulated milk. s.
 دھیان dhyān, m. meditation, attention. s.
 دھیز dihex, m. a marriage portion, a dowry. p.
 دھیم dhīm, m. slowness. h.
 دیا diyā, past tense of denā, gave; m. a lamp (p. 10); a gift or offering (p. 77). h.
 دیانت diyānat, f. conscience, honesty, piety; diyānat-dār, honest, just; diyānat-dārī, f. conscientiousness. a.
 دیبا debā, m. brocade, gold, tissue. p.
 دید dēd, m. f. sight, shew. p.
 دیدار dēdar, m. interview, sight. p.
 دیدارو dēdarū, comely, respectable. p.
 دیدن dīdan, m. seeing. p.
 دیدنی dēdanī, fit to be seen. p.
 دیدہ dīda, seen; m. the eye; an impudent eye; impudence; sight; dīda o dānistā, thoroughly aware, knowingly. p.
 دیر der, f. delay, late, a long while. p.
 دیرنہ derīna, ancient, venerable, the head matron of a female establishment (p. S4); late, of late. p. [gion. s.
 دیش des or دیش desh, m. country, re-
 دیکھنا dekhnā, a. to see, perceive, experience, to look at, to behold. s.

دیک deg, f. a cauldron, pot. p.
 دیگچا degcha, m. a small cauldron, a pot. p.
 دیمک dimak, f. white ant. p.
 دین dīn, m. faith, religion; dain, m. debt. a.
 دینا denā, a. to give, grant, yield; denā-lēnā, traffic, pecuniary transactions, gaming. s.
 دینار dīnār, m. the name of a coin, a ducat, nearly half a guinea. a.
 دیندار dīn-dār, religious, virtuous. p.
 دبو dew, m. a demon, a malignant spirit. p.
 دبوا devā, one who may give. s.
 دیوار dēvār or dīnār, f. a wall; also dī-nūl; dīnār-gīrā, m. a kind of tapestry. p.
 دیوان dīwān, m. a tribunal; a minister of state; dīwāni-khāss, a private hall of audience; dīwāni-āmm, m. public hall of audience. p.
 دیوانگی dīwānagī, f. insanity. p.
 دیوانہ dīwāna, mad; inspired, influenced by a spirit. p.
 دیوتا devotā or devatā, m. a heathen god. s.
 دیوک dīwak, f. a white ant. p.

ڦ

ڏاڑ dārh, m. a tooth, grinder; dārh-mārnā, to gnash or grind the teeth in anger, &c. s.
 ڏاڙهی dārhī, f. a beard. s.
 ڏاڪ dāk, f. post-office; constant vomiting; also, m. a postmaster. h.
 ڏاڱ dākhā, m. a robber, dacoit. h.
 ڏال dāl, f. a branch, a bough. h.
 ڏالنا dālnā, a. to throw down, to drop, to push, to shake, submit, destroy; dāl-d. to throw away. h.
 ڏالی dāli, f. a present of fruit, basket of fruit; a branch, a bough. h.
 ڏاشنا or ڏاشنا dāshnā, or dāntnā, a. to daunt, to threaten, intimidate. h.

داورانہ *daurānā*, a. to cause to run, to drive, to actual, to exercise. s.

داورنا *daurūnā*, n. to run. s.

دازنانہ *dazānū baithna*, to sit with the knees on the ground. p.

دوخ *dozakh*, m. hell (met), belly. p.

دوسٹ *dost*, m. a friend, lover; *dostī*, f. affection, friendship. p.

دوسرا *dūsrā*, second, other, next. s.

دوش *dosh*, m. the shoulder. p.

دوشلا *do-shūla*, m. two shawls, or, rather, a double shawl. s.

دوکان *dūkān*, f. a shop, workshop; *dūkān-dār*, a shopkeeper. p.

دوگان *dogāna*, m. a kind of prayer, in which two inclinations of the body are made. p.

دولت *daulat*, f. happiness, riches, wealth, fortune; *daulat-khāna*, m. royal residence, a palace; *daulat-khwāhī*, wishing wealth or prosperity to another; *daulat-khwāhī*, f. the wishing of wealth, &c.; *daulat-mand*, rich; *daulat-warī*, wealthy; *daulat-warī*, f. wealthiness. a.

درپا *dūlhā*, m. a bridegroom. h.

دین *dūn*, base, mean, poor; *dūn-himmat*, cowardly, mean-spirited. a.

دونا *dūnā*, double, twofold. s.

دونا *daunā*, m. an artificial dish for holding rice, &c., made by folding up a large leaf of a tree. h.

دھرنا *dohrā*, double; m. a couplet. h.

دہ *dah*, a. ten; *dah-chand*, tenfold; *dah-yakī*, one-tenth; *dih*, a village. p.

دھاپ *dhāp*, f. a foot measure; as far as a man can run without taking breath. s.

دھار *dhār*, f. edge, a line; a stream. s.

دھارنا *dharānā*, to cry out or roar. h.

دھاٹ *dhāk*, f. pomp, fame; fear. h.

دھان *dhām*, m. the rice-plant. s.

دھانا *dhānū*, a. to wash, cleanse. h.

دھان *dahūna*, that which covers the mouth, or top of a pit, well, &c. p.

دھاندھل *dhāndhal*, f. wrangling, trick; *dhāndhal-pānā*, m. trickery. p.

دھارا ماری *dharā-māre*, making a run, expeditiously. s. [plaint. s.]

دھای *dūhāzī*, f. a cry for justice, a com-

دھج *dhaej*, f. attitude; appearance. s.

دھرنا *dihrā*, m. a temple for an idol. s.

دھرانا *duhrānā*, a. to double, to repeat. h.

دھرہر *dihrāhar*, f. apartment, chamber. h.

دھرم *dharma*, m. justice, virtue. s.

دھرنی *dharñā*, a. to place, put down, put on; to seize, to catch, to give in charge. s.

دھر *dhar*, m. the body, carcase. h.

دھرک *dharak*, m. palpitation, fear. h.

دھرکا *dharakū*, m. fear, awe, doubt. h.

دھرکنا *dharaknā*, to palpitate. h.

دھیش *dihish*, f. liberality, generosity. p.

دھشات *dahshat*, f. fear, aversion. a.

دھک کام *dhakkam-dhakkā*, m. pushing, jostling. h. [lager. p. a.]

دھلکان *dihlikān*, m. a countryman, a villager. h.

دھکلنا *dhakelnā*, to shove, to push. h.

دھلانا *dhlānā*, a. to cause to wash. s.

دھلوان *dhlwānā*, to cause to be washed. s.

دھلی *Dihlī*, the city of Delhi; *Dihlawī*, of or belonging to Delhi. h.

دھلیز *dahlīz*, f. a portico. p. [head. h.]

دھمک *dhamak*, f. noise of footsteps over-

دھمکی *dhamkī*, f. threatening. h.

دھن *dhan*, m. fortune, wealth; *dhan hai*, interj. bravo! well! *dhan*, f. propensity, application; sound. s.

دھن *dahan*, m. the mouth, entrance. p.

دھنا *dahna* or *dahinā*, right, opposite to left. s.

دھندا *dhandhā*, m. work, labour. h.

دھنک *dhanuk*, f. a bow, s.; *dhanak*, lace. h. [shake. s.]

دھننا *dhunnā*, a. to beat (the head); to

دل بادل dal-bādal, m. a mass of clouds ; dal-bādal-sā-khaima, a royal pavilion [p. 7]. s. p.	دنیا dunyā, f. the world, people, dunyā-dār, worldly ; dunyā-dārī, f. economy, worldliness. a.
دل چسپ dil-chasp, charming, heart-alluring. daldā-peshgīr, m. a screen in front of a bed. h. p.	دنیوی dunyanī, worldly, transitory. a.
دل دل dal-dal, f. a quagmire. h.	دو do, two ; contracted for deo, give, or you may give. h.
دلق dalk, m. a ragged and patched garment worn by darwishes ; dalk-posh, a darwesh. a.	دوا dawā, f. medicine, a remedy ; dawā-k. to administer medicine. a.
دلانا dilwānā, a. to cause to give, or pay. s.	دواشہ do-ātasha, strong (liquor), doubly distilled. p.
دل میان dulmiyān, m. a small bag or purse. h.	دوازہ dunvāz-dah, twelve. p.
دلہ dulhā, m. a bridegroom. h.	دواں do-āl, f. a strap, a belt. p.
دلہن dulhan, f. a bride. h.	دواںی danāz, f. medicine, cure. p.
دلی Dillī, the city of Delhi ; Dillī-wālā, a native or resident of Delhi ; dilī (from dil), of or relating to the heart, sincere, real. h. p.	دواڑہ do-bāra, a second time, once more. p.
دلیر diler, bold, brave, resolute. p.	دواڑتہ do-patītā, m. a kind of veil in which there are two breadths. h.
دلیل datēl, f. argument, proof; a guide, director. a.	دو پیارہ do-piyāza, m. a kind of dish, p.
دم dam, m. breath, life ; boasting, pride ; a moment ; dam-d. to coax, to deceive ; dam-ba-dam, from time to time, with short intervals ; dam-pukh, a kind of dish ; dami-marg, or dami wāpasīn, m. the moment of dying, last breath. p.	دو جی dojī, pregnancy. h.
دم dum, f. tail, end, extremity. p.	دو چار dochār, f. interview, meeting. p.
دماغ dimāgh, m. the brain, pride, conceit. a.	دو چند do-chand, twice as much. p.
دمتری damri, a small denomination of money, $\frac{1}{8}$ of a paisa. s.	دو دستی do-dastī, two-handed. p.
دمشق Dimashk, the city of Damascus. a.	دو دل do-dila, double-minded ; perplexed, also do dilā. p. [bushes. s.
دمکنا damaknā, n. to shine, glitter. h.	دو دھد dūdh, m. milk ; the juices of certain
دن din, m. a day. s.	دھر dūr, f. distance, far, remote ; dūr-andesh, provident, foreseeing ; dūr-andeshī, f. foresight, penetration ; dūr-darāz or dūr-das, far distant, long ; dūrī, f. distance, separation, absence. p. [vicissitude. a.
دنبال dumbāl, m. a tail, the stern. p.	دھر aur, m. circulation, revolution of time, aurān, m. time, age, fortune, vicissitude. a.
دند dund, m. a large kettle-drum, an uproar, a commotion. s.	دور پار dūr-pār, avaunt ! off ! away ! p. s.
دنگ dang, astonished, foolish. p.	دور ریہ do-rīya, double, having two fronts. p.
دنگل dangal, m. a crowd. p.	دوز aur, f. attack, endeavour, race, labour ; aur-dhūp, strenuous exertion ; aur-dhūp-k. a. to use great labour and exertion in accomplishing an object. s.
دنی dinī, aged, s. ; danī, mean, base. a.	

having the hands clasped in token of respect, or submission; *dast-gīr*, patronizing; taking prisoner; *dast-gīr k.* to capture (p. 181); *dast-gīrī*, aid, protection, imprisonment. *p.*

دستار *dastār*, f. a turband. *p.*

دستانہ *dastāna*, m. a glove, a gauntlet. *p.*

دستلخوان *dastar-khānā*, m. a table-cloth; *dastar-khānā bārhānā*, to remove or take away dinner, &c. *p.* [a pass. *p.*]

دستک *dastak*, f. clapping hands; rapping;

دستکی *dastakī*, f. a pocket-book. *p.*

دستور *dastūr*, m. custom, fashion, model, regulation; *dastūr-ul-'amal*, m. a rule of conduct, model; *dastūrī*, f. perquisites paid to servants by one who sells to their master, custom, discount. *p. a.*

دستہ *dasta*, m. a handle, a troop or party. *p.*

دستی *dastī*, of or relating to the hand; *dastī muhar*, the sign manual. *p.*

دشت *dashl*, m. a desert. *p.*

دشمن *dushmān*, m. an enemy; *dushmanī*, f. hatred, enmity; *dushman-i jānī*, a mortal foe. *p.*

دشنام *dushnām*, m. abuse. *s. p.*

دشوار *dushwār*, difficult, arduous; *dushwārī*, f. difficulty. *p.*

دعای *du'ā*, f. benediction, prayer, wish; *du'ā-d.* to bless; *du'ā māgnā*, to ask a blessing for one's self; *du'ā-k.* to pray for another. *a.*

دعوت *da'wat*, f. a feast, an entertainment, invitation, benediction; pretension. *a.*

دعویٰ *da'wā* or *da'nī*, m. a law-suit, claim. *a.*

دغا *dagħā*, f. deceit, imposture; *dagħā-bāz*, deceitful; m. a cheat, impostor; *dagħā-bāzī*, f. deceitfulness, cheating. *p.*

دغħidha *dagħidha*, m. fear, anxiety. *p.*

دف *daf*, m. a tambourine. *p.*

دفتر *dafṣar*, m. a book, a journal, register;

daftar-khāna, m. office, counting-house. *p.*

دف کرنا *daf'-k*. a. to turn back, to prevent, repulse; *daf'-h*, n. to depart, to be averted. *a. h.*

دف *daf'a*, f. time, one time. *a.*

دفع *daf'ya*, m. repulsion. *a.*

دفن *dafan*, m. interment, burial. *a.*

دق *dikk*, m. a hectic fever, teasing, trouble; *dikk-k.* to perplex, to plague; *dikk-h.* to be annoyed. *a.*

دکان *dukān*, m. a shop, warehouse; *dukān-dār*, shopkeeper. *p.* [annoyance. *s.*

دکھ *dukh*, m. ache, pain, labour, fatigue, *dikhānā*, also *dikhłānā*, to shew, to exhibit; *dikhā-ż-* or *dikhłā-ż-d.* to appear, to present one's self. *s.*

دکھان *dakhan*, or *dakkhan*, m. the south. *s.*

دکھی *dukhē*, suffering pain, grieved. *s.*

دکھیا *dukhīyā*, grieved, afflicted. *s.*

دگنا *dugnā*, double, twofold. *p.*

دل *dil*, m. heart, mind, soul; *dil-d.* to give the heart, to be in love; *dil-lagnū*, to be attentive to; *dil-jamu'żi*, f. ease of mind, content; *dil-chāhnū*, a. to desire; *dil-resħi*, wounded in heart; *dil-dox*, penetrating the heart; *dil-na-wużi*, f. blandishment, kindness; *dil-niżiżi*, that which impresses the heart; *dil-shikasta*, broken-hearted; *dili*, hearty, of the heart, sincere. *p.*

دلاسا *dilasā*, m. consolation. *p.*

دلال *dallāl*, m. a broker. *a.* [strate. *a. h.*

دلالت کرنا *dallālat-k.* a. to direct, to demon-

دلال *dallāla*, an old bawd. *p.*

دلالي *dallālī*, f. brokerage. *a.* [assign. *s.*

دلانا *dilānā*, a. to cause to give, to consign,

دلانا *dulānā*, to shake, to toss. *s.*

دلار *dilāvar*, brave; *dilāvari*, bravery. *p.*

دلائل *dilā'il*, f. proofs, arguments. *a.*

درا	durānā, a. to hide, conceal ; <i>dar-āna</i> , to enter. h.	دست	darmān, m. medicine, remedy. p.
دربار	<i>darbār</i> , m. dwelling, court, hall of audience ; <i>darbār-k.</i> to give audience, to hold a levee ; <i>darbārī</i> , m. a courtier ; adj. of or belonging to the court. p.	دروانه	darmānda, helpless. p.
دریان	<i>darbān</i> , m. a doorkeeper, a porter. p.	دروماها	<i>dar-māhā</i> , m. monthly pay, salary. p.
در پی هونا	<i>dar-pai honā</i> , n. to be in pursuit of ; to be urgent. h. p.	درمن	<i>darman</i> , m. medicine, remedy. p.
در پیش هونا	<i>dar-pesh honā</i> , n. to be in front, to be necessary, or incumbent. h. p.	درویان	<i>darmiyān</i> , interval, in the midst. p.
درج	<i>darja</i> , or درجا, m. step, stair, gradation, rank ; <i>darja-ba-darja</i> , of all ranks. a.	درند	<i>darand</i> , fierce ; a ravenous beast. p.
درخت	<i>darakht</i> , m. a tree ; <i>darakht-i-tūbā</i> , m. name of a tree in Paradise. p.	درندہ	<i>darinda</i> , or <i>daranda</i> , rapacious, fierce ; m. a ravenous beast. p.
در خرچی	<i>dar-kharchī</i> , expenditure, extravagance. p. [wish, desire, petition. p.	در رواز	<i>darwāza</i> , m. door, threshold. p.
درخواست	<i>darkhawāst</i> , f. application, request, در د	در دلن	<i>darwāñ</i> , m. a porter, janitor. p.
درد	<i>dard</i> , m. pain, affliction, pity, sympathy ; <i>dard ānā</i> , to be affected with pity ; <i>dard i zih</i> , pangs of childbirth ; <i>dard-ras</i> , afflicted ; <i>dard-mand</i> , afflicted, sympathizing. p.	درود	<i>darūd</i> , f. congratulation, blessing. p.
درد	<i>durd</i> , f. sediment, dregs, lees. p.	دروغ	<i>drogh</i> or <i>durogh</i> , m. a lie ; <i>darogh-go-ī</i> , f. the telling of a lie, from <i>darogh-go</i> , a liar. p.
در دامن	<i>dar-dāman</i> , m. ornamented, border of a gown, &c. p.	در دیش	<i>darwesh</i> , m. a dervis, a beggar, a religious mendicant. p.
در زن	<i>darzan</i> , f. a needle. p.	در بزم	<i>darham barham hona</i> , n. to be in confusion. p.
درزی	<i>darzī</i> , m. a tailor. p.	دریا	<i>daryā</i> , m. the sea, a river ; <i>daryāñ</i> , of the sea, marine. p. [derstand. h. p.
درست	<i>durust</i> , right, proper, just, well, safe, straight, accurate ; <i>durustī</i> , f. rectitude, propriety, reformation. p.	دریافت کرنا	<i>daryāft-k.</i> a. to conceive, undergo
درشت	<i>durusht</i> , rough, fierce ; <i>durushti</i> , harshness. p.	دریغ	<i>daregh</i> , m. a sigh, sorrow, disinclination ; interj. alas ! <i>daregh-k.</i> to withdraw
در کار	<i>darkār</i> , necessary, wanting. p.	das	<i>das</i> , ten ; <i>dasvāñ</i> , tenth. s. [hold. p.
درگاه	<i>dargāh</i> , f. a place, court, threshold, door, shrine. p.	دسا	<i>disū</i> , f. side, quarter, region, <i>disā-k.</i> to proceed on a journey. s.
در گزنا	<i>dar-guzarnā</i> , n. to decline, to pass from ; <i>dar-guzar-k.</i> to overlook, neglect, forgive. p.	دست	<i>dast</i> , m. hand, a cubit ; <i>dast-bār-dār-h.</i> n. to decline, desert ; <i>dast-bar-dārī</i> , f. desertion ; <i>dast-ba-girebāñ-h.</i> to seize by the collar, to engage in contest ; <i>dast-khat</i> , m. signature, manuscript ; <i>dast-bar-sar-h.</i> to be unable, distressed, or weak ; <i>dast-ba-sar-k.</i> to salute with the hand to the head ; <i>dast-bosī-k.</i> to kiss hands, to salute ; <i>dast-pānāh</i> , Your Worship, Your Reverence ; <i>dast-ras-h.</i> to be able, to afford ; <i>dast-dar-girebāñ-h.</i> to engage in combat ; <i>dast-āvez</i> , a note of hand ; <i>dast-basta</i> .
دریام	<i>diram</i> , m. a small coin, about sixpence. p.		
در مان	<i>darmāñ</i> , m. a mat. h.		

دادر دادا *dādā*, m. paternal grandfather ; elder brother. *h.*

دار دار *dār*, m. a gibbet, an impaling stake ; *dār par khainchnā*, to impale ; in comp. it denotes holding, having, as *hiṣṣa-dār*, a shareholder. *p.*

دار دار *dār*, m. a house, dwelling ; *dār-ul-hukūmat* and *dār-ul-khilāfāt*, the seat of sovereignty, a metropolis ; *dār-ush-shifā*, the hospital ; *dār-ul-'adālat*, or *dār-ush-shar'*, m. court of justice ; *dār-ul-harār*, the mansion of rest, i. e. the grave ; *dār-ul-muttaqīn*, m. house of the temperate ; one of the seven heavens ; *dār-ul-makām*, m. house of residence ; also one of the seven heavens. *a.*

دار دار *dārā*, f. a wife, *s.* ; Darius. *p.*

دار دار *dār-gēr*, m. seizing, tumult, conflict. *p.*
دار دار *dārū*, f. medicine, *p.* ; spirituous liquor ; gunpowder. *h.*

دار دار *dārogħa*, the head man of an office, a superintendent. *p.*

دار دار *dārīh*, f. jaw-tooth, a grinder ; also *dārīh*. *s.*
دانستان دانستان *dāstān*, f. a story, fable, tale. *p.*

دان دان *dāgh*, m. a spot or stain, a wound, a sore ; *dāgh-d.* to brand or wound ; *dāgh-lagānā*, or *-charħūnā*, to vilify. *p.*

دان دان *dāl*, f. pulse, a kind of split pea. *s.*

دان دان *dālān*, m. a hull ; also *dar-dālān*. *p.*

دان دان *dāma*, may it endure ! *dāma ikbāluhu* or *ikbāluhum*, may his or their dignity be perpetual ! *a.* [of money. *p.*]

دان دان *dām*, m. a net, a snare ; a denomination

دان دان *dāmād*, m. a son-in-law ; *dāmādī*, relationship of son-in-law. *p.*

دان دان *dāman*, m. skirts ; *dāman-gēr*, dependent on, attached to, an accuser. *p.*

دان دان *dān*, m. a gift, a present ; in comp. it denotes a box, or whatever holds any substance, as *nās-dān*, a snuff-box : it

may also denote knowing (from *dānistān*), as *tārīkh-dān*, conversant with history. *s.* [pānī, nourishment. *p. h.*

دان دان *dānā* (for *dāna*), grain, food ; *dānā-dānā*, wise, learned ; *dānā-ī*, f. wisdom. *p.*

دان دان *dānt*, m. a tooth ; *dānt-kholne*, laughter ; *dānt pīsnā*, to gnash the teeth. *s.*

دانست دانست *dānist*, f. knowledge, opinion. *p.*

دانش دانش *dāniš*, f. knowledge, science. *p.*

دانشمند دانشمند *dānišmand*, wise. *p.*

دانگ دانگ *dāng*, f. the fourth part of a dram ; the side or quarter (of a city, &c.). *p.*

دانز دانز *dāna*, a grain, seed ; speck, pimple. *p.*

دانی دانی *dānī*, used in composition like *dān*, q. v. ; as *surma-dānī*, a small box for holding surma. *p.*

دانودی دانودی *dānūdī*, f. a kind of armour. *a.*

داهنا داهنا *dāhnā* or *dāhnīnā*, the right hand. *h.*

دانی دانی *dāñi*, f. a milk-nurse, a midwife. *p.*

دانی دانی *dāñi*, (in compos.), giving. *s.*

دانیر دانیر *dāñra*, m. a circle. *a.*

دانبا دانبا *dabānā*, a. to oppress, encroach upon ; to press down. *h.*

داندھ داندھ *dabdhā*, m. doubt, perplexity. *s.*

دانل دانل *dablā*, thin, lean, poor, barren. *s.*

دانلپا دانلپا *dablapā*, m. leanness. *s.*

دانبا دانبا *dabnā*, to be pressed down, to crouch. *h.*

دانبر دانبر *dabīr*, m. a secretary, a counsellor. *p.*

دانجل دانجل *dajāl*, m. an impostor. *a.*

دانجلا دانجلا *dijla*, m. a lake, the river Tigris. *a.*

دانخل دانخل *dakhl*, m. entrance, intrusion, disturbance ; *dakhl-k.* to meddle, take possession.

دانخول دانخول *dakħūl*, m. entrance. *a.* [sion. *a*

داندا داندا *dadā*, f. a nurse, a female servant. *p.*

دانر دانر *dar*, m. a door, press ; prep. in. *p.*

دانر دانر *durr*, m. a pearl. *a.*

دانراج دانراج *durāj*, m. a partridge. *a.*

دانراز دانراز *darāz*, long ; *darāzī*, f. length. *p.*

خوج *khoja*, a eunuch ; also *khojū*. *p.*
خود *khud*; self ; *khud-ba-khud*, spontaneously, of one's self ; *khud-pasand*, self-complacent ; *khud-pasandi*, f. self-complacency ; *khud-rū*, growing spontaneously. *p.*

خود *khod* or *khūd*, m. a helmet. *p.*
خوارك *khurūk*, f. food, victuals, daily food, one meal, one dose. *p.* [teau. *p.*

خورجي *khūrjē*, f. a large wallet, portmanteau. *p.*
خوردسال *khurd-sāl*, of a tender age ; *khurdsālī*, childhood. *p.* [ing. *p.*

خوردن *khurdan*, eating, drinking ; suffer-shoosh *khurish*, f. eating and drinking. *p.*
خوزاده *khuzāda*, plain, unadorned. *p.*

خوش *khush*, pleased, excellent, cheerful, healthy, elegant : it is frequently used in composition with the following word, as, *khush-uslūb*, well-formed ; *khush-āmad*, f. flattery ; *khush-āyānd*, flattering, grateful, pleasing, charming ; *khush-bo*, fragrant ; f. fragrance, odour ; *khush-rang*, well-coloured ; *khush-guzrān*, living happily or luxuriously ; *khush-guzrānī*, f. state of living happily ; *khush-guwār*, sweet, easy of digestion ; *khush-numā*, beautiful, neat, pretty ; *khush-nūd*, pleased, satisfied ; *khush-nūdī*, pleasure, satisfaction ; *khush-khabrī*, good news, pleasant tidings ; tidings ; *khush-khurī*, f. good diet ; *khush-katī*, well laid out, beautiful ; *khush-tolī*, of lucky destiny ; *khush-tabī*, f. good fortune ; *khush-rū*, beautiful in appearance ; *khush-go-ī*, f. eloquence, pleasant conversation ; *khush-libās*, finely clad ; *khush-naṣīb*, good fortune, from *khush-naṣīb*, fortunate ; *khush-naksha*, finely decorated. *p.*

خوش *khosha*, m. an ear of corn ; bunch of grapes ; an earring, a spike. *p.*

خرشی *khushī*, f. joy, delight ; *khushī-bā-khushī*, extremely delighted. *p.*

خوض *khauz*, m. consideration, reflection, thought. *a.*

خوف *khauf*, m. fear ; *khauf-zada*, terror-struck, frightened (p. 179). *a.*

خون *khūk*, m. a hog, a wild hog. *p.*

خوگیر *kho-gir*, m. a pack-saddle. *p.*

خون *khūn*, blood, murder ; *khūn-k.* to assassinate, to kill ; *khūn-rez*, a murderer ; *khūn-rezī*, bloodshed ; *khūnī*, a murderer ; adj. sanguinary. *p.*

خویش *khwesh*, self, own ; a kinsman, son-in-law ; family. *p.* [lor. *a.*

خياط *khīyātī*, f. a needle ; *khaiyātī*, a tail-

خيال *khīyāl*, m. imagination, fancy, thought, consideration ; phantom, vision ; *khīyālī*, fanciful. *a.* [bezzlement. *a.*

خيانات *khīyānat*, f. perfidy, treachery, em-

خير *khair*, good, best, well ; re. goodness, health ; *khair-khwāh*, a well-wisher ;

khair-khwāhī, f. well-wishing, good-will ; *khair o 'āfiyat se*, safe and sound. *a.*

خيرات *khairāt*, f. alms, charity. *a.*

خيريت *khairiyat*, f. welfare, safety. *h.*

خيل *khail*, f. an armed multitude. *p.*

خيم *khīma* or *khaima*, m. a tent. *a.*

❖

دَابِنَ دَابِنَ *dābnā*, to press down. *h.*

دَاتَ دَاتَ *dātā*, m. a benefactor, giver, liberal. *s.*

دَاخِلَ دَاخِلَ *dākhil*, entering, entered ; *dākhil h.* n. to enter, to arrive at. *a.*

دَادَ دَادَ *dād*, m. f. a gift ; justice, revenge ; *dād-d.* to make reparation ; *dād-l.* to take revenge ; *dād-khwāh*, demanding justice ; a plaintiff ; *dād-dihish*, f. liberality. *p.*

Muhammad, his successors, and the reigning sovereign ; khulba-parynā, to read the khulba. *a.*

خطر khatar, m. recollection, thought ; danger, risk ; khatar-nāk, frightful, dangerous. *a.*

خطر khatra, m. danger, fear, risk, venture. *a.*
خطر khutūt (pl. of **خط**), letters, episiles. *a.*

خطيب khateb, m. a preacher. *a.*

خفى khifā, f. concealment, a secret, *a.* ; khafā-h, to be angry. *p.*

خفت khiffat, f. lightness of weight, levity of conduct, affront, disgrace. *a.*

خفى khafī, f. displeasure, anger. *p.*

خفیده خفى khafī, khufiya, secret, concealed. *a.*

خفيف khafīf, light, of no weight, of light character ; khafīf-h, to be vilified, to be put to shame. *a.* [to release. *a.*

خلاص khulās, a. free, liberated ; khulās-k.
خلاص khulūsa, m. essence, the best part of any thing ; abstract, conclusion, inference, moral ; adj. spacious. *a.*

خلاف khilāf, m. opposition, contrariety ; falsehood ; khilāf-i-kiyās, absurd, improbable. *a.* [the creation. *a.*

خلق khalāik (pl. of **خلق**), m. men, people, **خلش** khališ, m. interruption, solicitude, suspicion. *p.* [the body. *a.*

خلط khilt, m. one of the four humours of **خلعت** khilat, m. f. a dress, robe of honour. *a.*

خلن khalk, m. the creation, world, people ; khalk ullāhi, God's creatures, mankind, the people. *a.* [world. *a.*

خلق khilkat, f. the creation, people, the **خل** khalal, m. interruption, defect, danger, ruin. *a.*

خلوت khawat or khilwat, f. retirement, solitude, a closet ; khilwat-khāna, a private apartment. *a.*

خليفة khalifa, m. a sovereign, a successor. *a.*
خ khum, f. a large jar ; kham, twisted,

crooked, bowed ; m. a coil, fold, ringlet, crookedness. *a.*

خمار khumār, m. sickness arising from intoxication ; khumār-shikanī, f. any beverage, such as tea, soda-water, &c., used as a restorative after intoxication. *p.*

خمس khums, a fifth part. *a.*

خميدى khamidagī, f. crookedness, from khamida, crooked, bent, curved. *p.*

خنازير khanāzir (pl. of khinzir), m. swine. *a.*

خنجر khanjar, m. a dagger. *a.*

خندق khandak, m. a ditch, moat, fosse. *a.*

خنده khandā, m. laughter, a laughing stock ;

خنده khandā-rū, having a laughing face. *p.*

خنزير khinzir, m. a hog, a sow. *a.*

خو kho, f. habit, custom, disposition, nature. *p.*

خواب khnyāb, m. sleep, a dream ; khnyāb-i-

khargosh, apathy, carelessness ; khnyāb-

khōr, m. sleeping and eating ; khnyāb-

gāh, f. bed-room. *p.*

خواجہ khnyāja, m. a man of distinction, a rich merchant ; khnyāja-sarā, a eunuch ; khnyāja-zāda, a young merchant. *p.*

خوار khnyār, a. poor, distressed, friendless, contemptible. *p.*

خواستہ khnyāstā, desired. *p.*

خواص khawāss, m. a page, an attendant. *a.*

خواصی khawāṣī, m. the place behind a great man on an elephant. *a.*

خوان khwān, m. a tray ; khwān-posh, m. covering for a tray, a tray-lid. *p.*

خوازہ khnyāh, whether, or ; khnyāh na-khnyāh or khnyāh-ma-khnyāh, willingly or unwillingly. *p.*

خواہل khnyāhān, desiring. *p.*

خواہش khnyāhish, f. desire, request. *p.*

خوب khub, good, excellent, well, beautiful, amiable ; khubtar, better ; khub-rū, beautiful, fair-faced ; khub-sūrat, beautiful ; khub-sūratī, f. beauty ; khubē, f. virtue, beauty, goodness, perfection. *p.*

husband ; *khudāvand-i-nīmat*, m. benevolent lord. p. [providence. p.] خدائي *khudāī*, f. godhead, divinity, divine خدمت *khidmat*, f. service, presence, employment, office, duty ; pl. *khidmāt* (p. 5), situations, offices ; *khidmat-gār*, m. a butler, a servant ; *khidmat-gārī*, f. service, attendance ; *khidmat-guzārī*, f. service, devotedness. a.

خر *khar*, m. an ass ; *khar-dimāgh*, foolish, absurd ; *khar-dimāghē*, f. folly, absurdity. p.

خراب *kharāb*, bad, depraved, ruined, depopulated ; *kharābī*, f. badness, depravity, ruin, mischief. a.

خراب *kharāj*, m. rent, revenue. a.

خرام *khirām*, f. pace, gait, strut. p.

خرچ *karch*, m. expenditure, expense. p.

خرد *khirad*, f. wisdom. p.

خرد *khurd*, small ; *khurd-khām-k*. to bruise, beat to atoms. p.

خردمند *khiradmand*, wise ; also a man's name. p.

خرسند *khursand*, contented. p. [name. p.]

خرگوش *khargosh*, m. a hare, a rabbit. p.

خرم *khurram*, pleasant, delightful, cheerful, pleased ; *khurramī*, f. pleasure, enjoyment. p.

خرمن *khirman*, m. harvest, heap of un-threshed corn ; barn. p.

خروش *kharosh*, m. crash, a tumult. p.

خرید *kharid*, f. purchase ; *kharid-farokht*, or *kharid-o-farokht*, buying and selling, traffic, commerce. p.

خریداري *kharidārī*, f. purchasing. p.

خریف *kharif*, f. autumn, or its harvest. a.

خریط *kharīṭa*, m. a bag, a purse. a.

خر *khazz*, f. coarse silk cloth. a.

خران *khisan*, f. autumn, the falling of the leaves. p.

خرانجي *khazānī*, treasurer, storekeeper. p.

خزان *khizāna* or *khazāna*, m. a treasury, treasure ; *khizāna-e ghaib*, the hidden treasury (of Providence). a.

خس *khas*, f. a kind of grass. p.

خستك *khistak*, f. lower garment. p.

خسته *khasta*, wounded, broken, sick, sorrowful ; *khasta-hāl*, afflicted ; *khasta-hālī*, f. affliction, distress. p.

خشت *khishṭ*, f. a brick or tile. p.

خشخاش *khashkhash*, m. poppy-seed. p.

خششك *khushk*, dry, withered ; *khushkī*, f. dryness, dearth, dry land ; adv. by land. p.

خشند *khushnūd*, pleased, content ; *khushnūdī*, pleasure, satisfaction. p.

خاصائ *khaṣā'il*, m. qualities, virtues. a.

خصلت *khaslat*, f. habit, quality, mode, talent, virtue, disposition, nature. a.

خصم *khaṣam*, m. an enemy ; *khasm*, a husband. a.

خصوص *khusūs*, m. an affair, business, thing, doing any thing particularly. a.

خصوصا *khushūsan*, particularly, especially. a.

خصوصيت *khushūsiyat*, f. peculiarity, singularity, attachment. a.

خصيد *khusiya*, m. the testicle. a.

خطاب *khizāb*, m. tincture, tingeing the hair, nails, and beard. a.

خط *khizir* or *khizar*, m. name of a celebrated prophet among the Musalmāns. a.

خط *khatt*, m. a letter, a line, writing, handwriting ; mustaches, beard ; *khatt kitābat*, letter-writing ; *khatt nikalnū*, to have a beard ; *khatt-khutūt*, letters, epistolary correspondence. a.

خطا *khatā*, f. a mistake, fault, crime ; name of a country, Cathay, or northern China. a.

خط استوا *khatt-iz-istinwā*, m. the equator. a.

خطائي *khataī*, erring ; belonging to *Khatā*.

خطاب *khitāb*, a title. h. [or Cathay. a.]

خطب *khutba*, m. a sermon delivered every Friday, in which the preacher blesses

خاتم *khātimā*, conclusion, sealing up. *a.*
 خاتون *khātūn*, a lady. *p.*
 خادم *khādim*, m. a servant. *a.*
 خار *khār*, m. a thorn, spine, thistle, Bramble, a spur. *p.*
 خارا *khārā*, m. a hard stone. *p.*
 خارج *khārij*, out of, void of, without. *a.*
 خارستان *khāristān*, m. place of thorns. *p.*
 خاص *khāss*, excellent, pure, unmixed; private, princely; *khāss-k.* to appropriate to one's self, confiscate; *khāss-dān*, a canteen, portmanteau. *a.*
 خاص *khāssā*, excellent, elegant; a meal, refreshment. *a.*
 خاصی *khāssi*, excellent, princely. *a.*
 خاصیت *khāssiyat*, f. quality, innate property, natural disposition. *a.*
 خاطر *khāṭir*, f. the heart, soul, inclination, memory; as a post-position fem. it means "for the sake of"; *khāṭir-jama'*-*h.* to be collected, to be tranquil; *khāṭir-rakhnā*, to conciliate; *khāṭir-k.* to fondle, to comfort; *khāṭir-jama'*-*ż*, f. comfort, confidence; *khāṭir-dārī*, f. encouragement, comfort. *a.*
 خال *khāk*, f. dust, earth; *khāk chhān-nā*, to labour fruitlessly; *khāk-sār*, devoted, humble; *khāk-sārī*, humility; *khāk-nishīn*, a suppliant, humble; *khākī*, dusty, earthen, made of earth. *p.*
 خاکستر *khākistar*, f. ashes. *p.*
 خاین *khōgīna*, m. fried eggs, an omelet. *p.*
 خالا *khālā*, a maternal aunt. *a.*
 خالص *khālis*, pure; m. a friend. *a.*
 خالق *khālik*, m. the Creator. *a.*
 خالي *khālī*, empty, vacant; pure, mere, only, unmixed. *a.*
 خام *khāny*, raw, rude; absurd. *p.*
 خاموش *khāmosh*, silent; *khāmoshī*, f. silence. *p.*
 خان *khān*, m. a lord, a grandee. *p.* [lence. *p.*

خاندان *khāndān*, m. household. *p.*
 خانسماں *khānsāmān*, m. a household steward. *p.*
 خانقاہ *khānkāh*, f. a monastery. *a.*
 خانم *khānam*, f. a lady, wife of a *Khān*. *p.*
 خانہ *khāna*, m. house, place, dwelling-room, compartment: much used in composition, as *kutub-khāna*, a book-house or library; *khāna-xūd*, born in one's house or family; *khāna-dārī*, housekeeping; *khāna-ba-dosh*, one who has his house on his shoulders, a beggar, or a person utterly destitute. *p.*
 خاوند *khāwind*, m. lord, master, husband; *khāwind-k.* to marry; *khāwindāna*, like a lord. *p.*
 خبر *khabar*, f. news, information, report, care; *khabar-k.* or *-d.* to apprise, inform; *khabar-l.* to look after, to accommodate; *khabar-dār*, m. an intelligencer, a scout; adj. careful, watchful; *khabardārī*, f. caution, information; *khabar-gīr* or *khabar-gīrān*, taking care, attentive; *khabar-gīrī*, f. spying, informing, caring. *a.*
 خبر *khabēr*, knowing, wise. *a.*
 ختم *khātm*, seal, end; finished; completed. *a.*
 ختن *khatna*, m. circumcision. *a.*
 خیست *khujista*, happy, fortunate. *p.*
 خجالت *khijālat*, f. shame. *a.*
 خجل *khajal* or *khajil*, ashamed, modest, bashful. *a.*
 خچر *khachchar*, m. f. a mule. *h.*
 خدا *Khudā*, m. God; *Khudā-na-khwāṣṭa*, God forbid! *Khudā-tarsī*, one who fears God; *Khudā-tarsī*, the act of fearing God, godliness; *Khudā-dād*, given by God, sacred; *Khudā-parast*, worshiping God, righteous. *p.*
 خداوند *khudāwand*, m. possessor, master, *h*

- respect to; *hakk-shinās*, conversant with what is right and proper, grateful; *hakk-shināsī*, f. sense of propriety, gratitude. a. حقارت *hikārat*, f. contempt, disgrace, baseness. a.
- حق تعالیٰ *hakk-ta'ālā*, m. the Almighty. a. حتن دار *hakk-dār*, an owner, protector. a. حق کذار *hakk-guzār*, one who does what is just and right. p.
- حقری *hakīr*, contemptible, thin, lean, vile. a.
- حقیقت *hakīkat*, f. account, narration, state, explanation, truth, sincerity. a.
- حقيقي *hakīkī*, real, true. a. [tion. a.]
- حکایت *hikāyat*, f. a history, tale, narrative.
- حکم *hukm*, m. order, command, decree; *hukm-nāma*, a decree, a written order. a.
- حکمت *hikmat*, f. wisdom, knowledge, skill, contrivance, philosophy; *hikmati balīgha*, profound wisdom. a.
- حکومت *hukumat*, f. dominion, sovereignty, jurisdiction. a.
- حکیم *hakīm*, m. a sage, a philosopher, a physician; *hakīmī*, f. the science of physic, philosophy. a.
- حلال *halāl*, legal, allowable, lawful, right; *halāl-k.* to slay an animal according to the ordinances of the Muhammađan religion; to marry. a.
- حلب *Halab*, the city of Aleppo; *Halabi*, of or belonging to Aleppo. a.
- حلق *halk*, m. the throat, windpipe. a.
- حلقة *halqa*, m. a circle, ring, knocker, a kind of firework; *halqa ba gosh*, a slave. a.
- حمل *hilm*, m. gentleness, wisdom, gravity. a.
- حلوا *halwā*, a sweetmeat made of flour, ghī, and sugar; *halwā-sohan*, m. a kind of sweetmeat. a.
- حلوان *halwān*, m. a kid. a.
- حلواني *halwāñī*, m. a confectioner. a.
- حلیم *halim*, mild, affable; a kind of food. a.
- حماقت *himākat*, f. folly, stupidity. a.
- حمام *hammām*, m. a bath. a.
- حمایت *himāyut*, f. protecting, aid. a.
- حمایل *himāyal*, f. a sword-belt hung from the shoulder; necklace of flowers. a.
- حمد *hamd*, f. praise (of God). a.
- حمل *haml*, m. pregnancy; *hamal*, the sign Aries. a.
- حملہ *hamla*, m. an attack, an assault. a.
- حمیت *hamiyat*, pride, sense of honour. a.
- حمدیدہ *hamīda*, praised, commendable. a.
- حوا *Hamwā*, f. Eve. a.
- حسوس *hanvāss*, m. the senses; *hanvāss-bākha*, deprived of one's senses. a.
- حوالہ *hanvāla*, m. custody, care, possession, *hanvāle-k.* to deliver in charge. a. p.
- حور *hūr*, f. a virgin of Paradise, a black-eyed nymph. a. [sire, resolution. a.]
- حرصلہ *haušila*, m. the stomach; capacity, deposit.
- حوض *hauz*, m. a reservoir, a tank. a.
- حربی *havelī*, f. house, mansion. a.
- حیا *hayā*, f. modesty, shame. a.
- حیات *hayāt*, f. life, existence. a.
- حیران *hairān*, astonished, fatigued; *hairānī*, perplexity, fatigue. a.
- حیرت *hairat*, f. stupor and perturbation of mind, astonishment; *hairat-zada*, struck with astonishment. a.
- حیص بیص *hais-baīq*, f. hesitation, perplexity, suspense. a.
- حیف *haif*, interj. ah! alas! m. misery, a pity; *haif-k.* or *-hhānā*, to sigh. a.
- حیدہ *hīla*, m. stratagem, pretence; *hīla-bāz*, artful; *hīla-bāzī*, f. artfulness. a.
- حیوان *hainvān*, m. an animal; plur. *hainvānat*, living creatures, mortals, in opposition to spirits, fairies, &c. a.

حَامِلٌ *hāmil*, m. a carrier, porter, bearer. *a.*
 حَامِلَةٌ *hāmila*, f. pregnant. *a.*
 حَامِيٌّ *hāmī*, m. a protector, a defender. *a.*
 حَبٌّ *hubb*, f. love, affection, friendship ; a kind of grain. *a.*
 حَبَابٌ *hubāb*, m. jars, bottles. *a.*
 حَبِيبٌ *habib*, m. a lover. *a.*
 حَبْشَيٌّ *Habshī*, m. Abyssinian, Caffre ; *Habshānī*, a female of Abyssinia. *a.*
 حَتْلَى الْمُقْدَرٍ *hatta-l-makdūr*, to the best of one's abilities. *a.*
 حَجَّ *hajj*, m. pilgrimage to Mecca. *a.*
 حَجَابٌ *hijāb*, m. a veil, modesty, concealment ; *hijābāna*, m. reserve, concealment ; *hijābi*, f. concealment. *a.*
 حَجَّامٌ *hajjām*, m. a barber, also a surgeon, phlebotomist. *a.*
 حَاجَاتٌ *hajāmat*, f. the act of shaving ; *hajāmat-k*, to shave, " faire la barbe." *a.*
 حَجَّتٌ *hujjat*, f. an argument, proof, reason, alteration, disputation. *a.*
 حَجْرٌ *hajra*, m. a cell, closet, retirement. *a.*
 حَمَّ *hajm*, f. thickness, bigness. *a.*
 حَدٌّ *hadd*, f. boundary, extremity, pl. *hudūd*. *a.*
 حَدِيثٌ *hadis*, m. f. tradition. *a.* [zeal. *a.*
 حَرَارَةٌ *harārat*, f. heat, burning heat, warmth, حرارت
 حَرَاسَةٌ *hirāsat*, f. care, watching, guarding. *a.*
 حَرَامٌ *harām*, unlawful, excluded ; wrong ; sacred ; *harām-zūda*, unlawfully begotten, a wicked rogue ; *harām-zādagī*, rascality, wickedness ; *harām-k*, to defile, to deem unlawful ; *harāmī*, a robber, حرب
 حَرْبٌ *harb*, f. war, battle. *a.* [plunderer. *a.*
 حَرَصٌ *hirs*, f. greediness, covetousness, am- حرص
 حَرَصِيٌّ *hirṣī*, greedy. *a.* [bitiousness. *a.*
 حَرْفٌ *harf*, m. a letter of the alphabet. *a.*
 حَرْكَةٌ *harkat*, f. motion, action ; harm. *a.*
 حَرَامٌ *haram*, sacred, forbidden. *a.*

حَرْمَةٌ *hurmat*, f. dignity, character, chastity, honour, reverence. *a.*
 حَرْبٌ *harb*, m. silk-cloth. *a.* [ous. *a.*
 حَرِيصٌ *harīṣ*, a. covetous, greedy, gluton- حريص
 حَرِيفٌ *harīf*, clever, cunning, pleasant, factious ; a rival ; an associate. *a.*
 حَزِينٌ *hazīn*, sorrowful. *h.*
 حَسٌّ *hiss*, m. sense, sentiment, feeling. *a.*
 حَسَابٌ *hisāb*, m. computation, calculation, accounts. *a.*
 حَسَامٌ *husām*, f. a sharp sword. *a.*
 حَسْبُ الْحُكْمِ *hasbu-l-hukm*, according to orders. *a.* [ambition. *a.*
 حَسَادٌ *hasad*, f. envy, malice, emulation, حساد
 حَسْرَةٌ *hasrat*, f. regret, desire, grief. *a.*
 حَسْنٌ *husn*, m. beauty, elegance, goodness ; *Hasan*, a man's name. *a.*
 حَسِينٌ *hasin*, fair, beautiful. *a.*
 حَشْرٌ *hashr*, m. a meeting, congregation, the great day of resurrection. *a.*
 حَشَّرَاتٌ *hasharāt*, f. the buzzing noise of a crowd ; reptiles, insects ; *hasharāt-ul-arz*, m. reptiles. *a.*
 حَسَارٌ *hisār*, fortress, house, palace. *a.*
 حَوْلٌ *huṣūl*, advantage. *a.*
 حَصَّةٌ *hissa*, m. share, lot, portion, division. *a.*
 حَصِينٌ *haṣīn*, strong, fortified. *a.*
 حَضْرَةٌ *hazrat*, f. presence, dignity, majesty, highness. *a.*
 حَضُورٌ *huzūr*, m. presence, appearance, court, majesty ; *huzūrī*, f. presence ; adj. of or relating to the court, a courtier. *a.*
 حَظٌّ *hazz*, m. pleasure, delight, flavour, good fortune. *a.*
 حَفَاظَتٌ *hifāzat*, f. preservation, memory ; *hifāzat-k*, to preserve, to keep in memory. *a.*
 حَفَظٌ *hifz*, m. memory, custody, protection. *a.*
 حَقٌّ *hakk*, just, true ; the Deity, justice, lot, portion, equity ; *hakk menī*, with

چلم chihlum, the fortieth day (of mourning, &c.). p. [chhil-jānā. h.]
 چله chhilnā, n. to be excoriated; also
 چھلنی chhalnā, f. a sieve. s.
 چھلوا chhalvā-ho-jānā, n. to escape, to be lost sight of. s. [m. a sieve. h.]
 چھنا chhannā, n. to penetrate; to be strained;
 چھنال chhināl, f. a harlot, a strumpet. h.
 چھنگلیا chhunglyā, f. the little finger. s.
 چھوٹ chhūt, f. brilliancy (of gems). s.
 چھوٹا chhotā, little, small, inferior. s.
 چھوٹنا chhūtnā, n. to escape, as water from jet d'eau; to depart, to be let loose. s.
 چھوڑو chhochho, f. a kind of nurse. h.
 چھوڑنا chhornā, also chhōr-d. or -j., a. to abandon, let go, omit, release; chhor-
 chhār-kar, having completely abandon ed. s. [girl. h.]
 چھوکرā chhokrā, m. a boy; chhokrī, a
 چھوٹنا chhaulnā, to scrape, shave (the head). h.
 چھهرا chhuhārā, m. a date (fruit). h.
 چھی chhe, six (commonly chha). h.
 چھیندا chhīndā, to scatter, to sprinkle. h.
 چھید chhed, m. a hole, an orifice. s.
 چھیدنا chhednā, a. to pierce, to bore. s.
 چھیز chher, f. act of irritating or vexing. h.
 چھیرنا chhernā, a. to irritate, vex; to touch,
 چھیلان chhīlan, f. parings. h. [feel. h.]
 چھین chhīn (root of chhinnā), taking away, regaining; chhīn-lēnā, to get back, to recover. h. [fiscation. h.]
 چھینک chhīnk, f. sneezing; chhenk, con-
 چھینکنا chhīnknā, n. to sneeze. s.
 چھیلنا chhīlnā, to peel, to scrape. h.
 چھیت chet, m. memory, thought, perception, circumspection; chait, name of a month. s.
 چھیتا chītā, m. a leopard, a panther. s.
 چھیج chkh, f. a scream, a roar. p.
 چھیخنا chkhnā, n. to roar, to scream. p.

چیرنا chērnā, to tear, to rend. h.
 چیز chīz, f. thing, commodity; an affair. p.
 چیک c'ik, or چیکر chīkar, f. mud. h.
 چیکھنا c'ikhnā, to taste. s.
 چیل chīl, chih, f. a kite. s.
 چیلا chela, m. a disciple, a slave. s.
 چین chain, m. ease, relief, repose. h.
 چین chīn, f. a fold or wrinkle; name of a country, China; chīn ba jabīn-h. to be wrinkled on the forehead, to frown, to become angry. p. [millet. h.]
 چینا chaimā, m. a kind of corn, s.; chhenā.
 چینی chīnī, made of chinaware, Chinese. h.
 چیونتی chyūntī, f. black ant. h.

ح

حاتم Hātim, name of an Arab chief, famed for his liberality. a.
 حاجب hājib, m. a porter; a chamberlain; a screen; an eyebrow. a.
 حاجت hājat, f. need, want, necessity, poverty, hope, wish; hājat-mānūl, destitute, in want. a.
 حاجی hājī, m. a pilgrim to Mecca. a.
 حاذد hādīsa, m. a novelty, incident, event, misfortune. a.
 حاذق, حاذق hādīk, hāzīk, ingenious. a.
 حاسد hāsid, envious, an enemy. a.
 حاصل hāsil, m. produce, result; benefit. a.
 حاضر hāzir, present, willing, content; hāzir-jawābī, ready wit; hāzirāt, f. the power of raising the devil. a.
 حاضری hāzirī, f. breakfast, dessert. a.
 حافظ hāfiż, a protector, preserver; name of a celebrated Persian poet. a.
 حاکم hākim, m. a ruler, magistrate. a.
 حالم hālim, m. cress, water-cress. a.
 حال hāl, m. state, affair, present time. a.
 حالت hālat, f. state, condition, circumstance, posture of affairs, case. a.

چونزی *chauñrā*, f. a fly-slapper. *s.*
 چونک *chauñk*, f. the act of starting. *h.*
 چونکنا *chaunknā*, n. to start, to boggle, to start up from sleep; also *chaunk-parnā*. *h.*
 چونک *chūñki*, because, since. *p.*
 چونمنا *chūñmnā* (v. *chūmnā*), to kiss. *s.*
 چوھا *chūhā*, m. a rat, a mouse; *chūhe-mār*, m. a sparrow-hawk, a mouser. *h.*
 چی, what, how? *chi khush*, how fine! (said ironically). *p.*
 چھا (also *chhe*), six. *s.* [ring. *h.*
 چھاپ *chhāp*, f. stamp, print, seal, signet
 چھاپا *chhāpā*, m. edition, print, seal, &c. *h.*
 چھاپنا *chhāpnā*, a. to print, stamp. *h.*
 چھانی *chhāñi*, f. breast, dug; an umbrella;
chhāñi-pitnā, to beat the breast, to lament greatly. *h.*
 چھار *chhār*, f. ashes, a clod of earth. *s.*
 چھار *chahār*, four; *chahār-dah*, fourteen;
chahār-dahum, the fourteenth. *p.*
 چھار *chahār*, f. bank of a river. *h.*
 چھاڑنا *chhāñnā*, a. to give up, abandon. *h.*
 چھاگل *chhāgal*, f. a leathern bottle, a goat's skin; m. a goat. *s.*
 چھال *chhāl*, also *chhālū*, f. skin, bark. *h.*
 چھان *chhāñ*, f. a roof, a frame thatch. *h.*
 چھانا *chhānā*, a. to cover over. *s.*
 چھاننا *chhānnā*, a. to strain, to sift, to search; *chhān-chhān-kar*, having thoroughly sifted. *h.*
 چھانٹن *chhāñtan*, f. a chip, cutting. *h.*
 چھانڈ *chhāñl*, f. tether, net. *h.* [image. *h.*
 چھان مارنا *chhān mārnā*, to search, to rummange. *h.*
 چھانو *chhāñw*, f. a shadow; also *chhāñor*. *s.*
 چھاب *chhab*, f. shape, figure, beauty. *s.*
 چھپا *chhipā*, close, hidden, concealed. *h.*
 چھپانا *chhipānā*, a. to conceal, to hide. *h.*
 چھپرکھت *chhapar-khat*, a bedstead with curtains. *h.*

چھپنا *chhipnā*, n. to be concealed, to lie hid, to disappear, to lurk; *chhip-rakhnā*, to remain concealed; *chhapnā*, n. to be
 چھت *chhat*, f. a roof. *s.* [printed. *h.*
 چھتر *chhittar*, m. an umbrella, a canopy. *s.*
 چھترانا *chhitrānā*, to spread, to scatter. *s.*
 چھتیس *chhattīs*, thirty-six. *h.*
 چھٹا *chhittā* (for *chathā*), the sixth. *s.*
 چھٹانک *chhatānk*, f. a weight of two ounces. *h.* [for fire-arms. *h.*
 چھٹنا *chhutna*, n. to go off, as fire-works
 چھٹکارا *chhutkārā*, m. escape, release, getting off. *h.* [out to view. *h.*
 چھٹکا *chhitkānā*, n. to spread forth, to burst
 چھٹوں *chhatmānā*, the sixth. *s.*
 چھٹا *chahchahā*, m. the song or warbling of a bird; *chahchahē-mārnā*, to warble as birds. *p.*
 چھٹا *chuhchahā*, bright, deeply-coloured. *h.*
 چھٹا *chahchahānā*, n. to sing, to warble. *p.*
 چھٹوں *chhuchhundar*, f. a mole, a musk rat. *s.*
 چھڑا *chhurā*, m. a large knife, a razor. *s.*
 چھڑا *chihra*, m. the face. *p.*
 چھڑی *chhuri*, f. a knife. *s.*
 چھڑ *chhar*, f. pole of a spear; spikenard. *h.*
 چھڑنا *chhūñnā*, a. to set free, to deliver, dismiss, separate. *s.*
 چھڑکا *chhirkā*, m. a sprinkling. *h.* [kle. *h.*
 چھڑکنا *chhiraknā* or *chhirak-d-*, a. to sprinkle
 چھڑی *chhayī*, f. a switch, a wand; a procession in honour of a saint named Shāhmādar. *h.*
 چھکار *chahkār*, f. singing of birds. *h.*
 چھکت *chhakkār*, f. a slap, a blow. *h.*
 چھکن *chahaknā* n. to whistle (birds). *t.*
 چھل *chuhal*, f. mention; cheer, jollity, mirth; *chuhal-pahal*, merriment. *h.*
 چھلانگ *chhalāng*, f. a bound, spring. *h.*

چنانچہ *chunānchi*, conj. so that, in such manner that, accordingly. *p.*

چند *chand*, some, several; *chand dar chand*, several: after numerals, it signifies fold, time, or times, as, *do-chand*, two times; *dah-chand*, tenfold; *chande*, for some time. *p.*

چند *chand* (for *chānd*), m. the moon. *h.*

چنگ *chang*, f. a claw; a harp. *p.*

چنگا *changā*, healthy, cured; *changā bānā*, to correct, to chastise; *changā karnā*, to cure, to heal. *h.*

چنگاری *chingārī*, f. a spark. *h.*

چنگل *changar*, f. a flower-pot; also *changer*. *h.*

چنگل *changul*, m. claw, talon, hand, clutch, grasp, hook. *p.*

چنگهار *chinghār*, f. a scream, a shriek. *h.*

چنگهارنا *chinghārnā*, n. to scream, to screech. *s.*

چنگیر *changer*, f. a flower-pot. *h.*

چننا *chunnā*, to gather, to collect. *h.*

چوان *choān*, f. a dropping; *chūān*, a cistern. *h.* [to drop. *h.*]

چوانا *choānā*, or *chuwānā*, a. to distil, cause

چوب *chob*, f. wood, post, club; *chob-dār*, a mace-bearer. *p.*

چوبک *chobak*, f. a drum-stick. *p.*

چوبند *chauband*, vigorous (v. *chāb*). *p.*

چوبی *chaube*, a Brahman learned in the four beds or *vedas*. *s.*

چوپن *champar*, f. a game with oblong dice. *s.*

چوتھا *chauthā*, the fourth. *s.*

چوت *chot*, f. a hurt, a blow, damage, fall. *h.*

چوتھا *chottā*, m. a thief. *h.*

چوپی *chotē*, a lock of hair; *chotē-k.* to dress the hair. *h.*

چوچلا *chochlā*, m. blandishment, toying. *h.*

چودھوان *chaudahvān* (sem. *vī*), the 14th. *h.*

چوڈل *chaudol*, m. a kind of sedan. *h.*

چوچکی *chau-jugē*, of vast antiquity; literally, through the whole of the four *yu-*

gas or ages (of the Hindus), amounting to some four millions of years, more or less. *s.*

چور *char*, m. a thief, a robber; *chor-mahall*, an apartment for concubines. *s.*

چوراها *chau-rāhā*, m. a cross-road. *p.*

چوري *chorī*, f. theft, robbery, stealth; *chorī-chorī*, stealthily. *s.*

چوریا *chaurā*, wide, broad; *chaurāqā*, width. *h.*

چوراچکلا *chaurā-chaklā*, extensive. *h.*

چورانا *chaurānā*, a. to widen. *h.*

چوریز *churāz*, f. rings made of glass, &c., and worn on the wrist. *h.*

چوسنا *chūsnā*, to suck. *s.*

چوک *chūk*, f. an error, fault, blunder; *chank*, m. a square, or open market-place. *h.*

چوکس *chaukas*, clever, cautious. *h.*

چوکنا *chuknā*, n. to blunder, mistake, err. *h.*

چوکنا *chaukannā*, cautious, alert, circumspect, sly. *h.*

چوکت *chaukhat*, frame of a door. *s.*

چوکي *chauki*, f. a frame to sit on, a stool; guard or watch; *chauki-dār*, a watchman, a sentinel. *h.*

چوگان *chaugān*, a kind of game played with a ball and crooked stick by mounted horsemen.

چوگنا *chaugnā*, a. foursold. *s.*

چوگوش *chau-gosha*, m. a four-cornered or rectangular tray. *p. h.*

چوگرا *chau-gharā*, m. a box for holding betel, perfumes, &c., in four compartments. *s.*

چول *chūl*, f. a hinge, a pivot. *h.*

چولہ *chūlhā*, m. a fire-place. *s.*

چوما *chūmā*, m. kissing; *chumā-chātē*, f. kissing and embracing, amorous dalliance. *s.*

چومنا *chūmnā*, to kiss. *s.*

چونا *chūnā*, n. to leak, to be distilled, to drop from the tree when ripe. *s.*

چوننا *chūntnā*, a. to gather, collect. *h.*

چونچ *chonch*, f. beak, bill, a point. *s.*

چرن	چکنانا	<i>chiknānā</i> , a. to smooth, to clean. s.
چرند	چکھنا	<i>chakhnā</i> , to taste. s.
چرہ	چکپی	<i>chakpī</i> , f. a millstone. s.
چرہ	چھنگنا	<i>chhugnā</i> , n. to pick up food; to select. h.
چڑھا	چل	<i>chul</i> , f. itch, h.; <i>chal</i> , f. motion. s.
چڑھا	چللا	<i>chillā</i> , a period of forty days; <i>chillā baithnā</i> , to fast and meditate for forty days; <i>chillā</i> or <i>chilla</i> , the string of a bow. p.
چڑھان	چلاچل	<i>chalāchal</i> , the bustle of setting out on a journey, &c. s.
چڑھان	چلان	<i>chalān</i> , f. clearance. s. [cise. s.]
چڑھان	چلانا	<i>chalānā</i> , a. to cause to move, to exert. h.
چسٹی	چلانا	<i>chillānā</i> , n. to scream, to shriek. h.
چشک	چلچلانا	<i>chulchulānā</i> , n. to itch. h.
چشم	چلکنا	<i>chilaknā</i> , n. to glitter. s.
چشمک	چلم	<i>chilam</i> , f. top part of the hukka. h.
چشمہ	چلمچی	<i>chilamchī</i> , wash-hand basin. h.
چشمہ	چلمون	<i>chilman</i> , f. a screen; also <i>chilwan</i> . h.
چشمک	چلن	<i>chalan</i> , m. habit, custom, conduct, behaviour; a. current. s.
چغل خور	چلانا	<i>chalnā</i> , n. to move, to go, proceed, go off, to pass (as coin), to be discharged (as a gun). s. [blind. h.]
چق	چلوں	<i>chilwan</i> , f. a screen or venetian blinds.
چق	چمان	<i>chumāk</i> , or <i>chummāk</i> , m. a baton, a badge of office. p.
چقاچان	چمنا	<i>chimtēl</i> , m. tongs. h.
چقر	چمنا	<i>chimaṭnā</i> , n. to cling or stick to. h.
چکم	چمچا	<i>chamchā</i> , <i>chamcha</i> , m. a spoon; <i>chamchā-bhar</i> , adv. by the spoonful. p.
چکم	چمر	<i>chamrā</i> , m. leather, a hide. s.
چکم	چمک	<i>chamak</i> , f. splendour, glitter. h.
چکمک	چمکار	<i>chumkār</i> , f. sound made in calling dogs and horses. h.
چکن	چمکنا	<i>chumkārnā</i> , to coax. h.
چکن	چمکنا	<i>chamaknā</i> , n. to shine, to flash. h.
چکن	چمل	<i>chamlā</i> , m. a begging dish or cup. h.
چکن	چمن	<i>chaman</i> , m. bed in a garden. p.
چکن	چنا	<i>chanā</i> , m. vetches. s.

Vide Hind. Gram.

چاشنی *chāshnī*, f. flavour, relish. *p.*
 چاق *chāk*, active, vigorous; *chāk-chauband*, active and strong. *p.*
 چاک *chāk*, m. a rent, a slit; adj. rent, torn; *chāk-k.* to rend, slit, tear. *p.*
 چاکر *chākar*, m. a servant; *chākari*, f. service. *p.*
 چال *chāl*, f. gait, pace, habit, custom; *chāl-dhāl*, f. gait, motion, manners. *s.*
 چالاک *chālāk*, laborious, active, alert, clever; *chālākī*, f. cleverness. *p.*
 چالنا *chālnā*, a. to sift. *h.*
 چالیس *chālis*, forty; *chālisā*, a period of forty days. *s.*
 چانپ *chāmp*, f. lock of a gun; the stocks. *h.*
 چاند *chānd*, m. the moon; *chānd-rāt*, f. the night of the new moon. *s.*
 چاندنی *chāndnī*, f. the moonbeams; name of a flower; a cloth spread over a carpet; any thing white and shining. *s.*
 چاندی *chāndī*, f. silver (pure), plate; the crown of the head. *s.* [ment. *h.p.*]
 چاؤچور *chāo-choz*, m. tenderness, endear-
 چاہ *chāh*, f. desire, love, choice. *s.*
 چاہنا *chāhnā*, a. to love, to like, to desire, to wish for, to choose; *chāhiye*, it is necessary, it is fit. *s.*
 چبائی *chabānā*, a. to chew, to masticate. *s.*
 چبلا *chibillā*, base, foolish. *h.*
 چبوترة *chabūtara*, m. a terrace or platform to sit on. *h.*
 چب *chup*, silent, *h.*; *chap*, the left hand. *p.*
 چپتا *chapta*, flattened. *h.*
 چپراس *chaprās*, f. a buckle, badge. *h.*
 چپڑ *chapar chapar*, noise made by the mouth, &c. in eating. *h.*
 چپکا *chupkā*, silent, not speaking, silently. *h.*
 چپکن *chapkan*, f. a kind of coat. *h.*
 چپنا *chapnā*, to be silent. *h.*
 چپ و راست *chap-o-rāst*, unsteadiness. *p.*
 چت *chit*, flat (on one's face or back). *h.*

چتر *chatr*, m. an umbrella, a canopy. *p.*
 چترون *chitwan*, f. sight, a look. *h.*
 چتتا بٹا *chattā-batṭā*, a plaything or rattle for a child. *h.*
 چتنان *chatān*, f. rocky ground; block of stone. *h.*
 چتختنا *chatākhnā*, for *chatāknā*, to split or crack as the tongue from thirst; to crack as a whip, or as wood on fire. *h.*
 چتلت *chaṭak*, f. crash; glitter. *h.*
 چتلتا *chutlā*, m. a lock of hair worn behind. *s.*
 چتھی *chittī*, f. a note, a letter. *h.*
 چھا *chachā*, a paternal uncle. *h.*
 چخ *chakh*, f. quarrel, strife. *p.*
 چھاس *chudās*, f. lust, lasciviousness. *h.*
 چدر *chadar* (v. *چادر*), a sheet, &c. *p.*
 چزانغ *chirāgh*, m. a lamp, a light; *chirāghān* is used, p. 36, for *chirāghon*. *p.*
 چراگ *charā-gāh*, f. a pasture, a meadow. *p.*
 چرانا *charānā*, a. to graze, to pasture. *s.*
 چرانا *churānā*, a. to steal; *ānkhēn churānā*, to withdraw one's eyes from an old acquaintance, to "cut him." *s.*
 چراند *chirānd*, f. smell of burning leather, hair, &c. *h.*
 چرب *charbō*, f. fat, grease. *p.* [ner. *s.*]
 چرت *charitr*, *charitra*, m. conduct, manner.
 چرجا *charchā*, m. gossip, report, discourse; pursuit, practice. *s.*
 چرخا *charkhā*, m. a spinning-wheel; *charkhā-kālnā*, to spin. *p.* [works. *p.*]
 چرخی *charkhī*, f. a spinning-wheel, fire-
 چرغ *chargh*, m. a kind of hawk. *p.*
 چرکت *chirkat*, dirt, filth. *p.*
 چرکت *churkut*, powder. *h.*
 چرگنا *churagnā*, n. to chirp. *h.*
 چرن *charān*, m. the foot; *charan-bardān*, f. humble service. *s.*
 چرنا *charnā*, n. to graze, to feed. *s.*
 چرنا *chirnā*, n. to be torn or split. *h.*

جھرنا <i>jharñā</i> , n. to fall off, to emit, to drop, to pour, to strain ; to emit sound. <i>h.</i>	جھلیم <i>jahūm</i> , m. name of one of the hells. <i>a.</i>
جھوک <i>jhak</i> , f. absurd conduct ; passion. <i>h.</i>	جھینگا <i>jhēngā</i> , f. a shrimp. <i>h.</i>
جھکانا <i>jhukānā</i> , a. to bend, to cause to stoop, to bend down. <i>h.</i>	جھی <i>jī</i> , m. life, soul, spirit; <i>jilagnā</i> , to love. <i>s.</i>
جھکنا <i>jhuknā</i> , n. to nod, to bow, to bend ; <i>jhaknā</i> , to chatter incipherly. <i>h.</i>	جھیب <i>jeb</i> , f. a pocket; <i>jeb-katrā</i> , m. a pick- جھیب <i>jēbh</i> , f. the tongue. <i>s.</i> [pocket. <i>t.</i>
جھگڑنا <i>jhagṛā</i> , m. wrangling, quarrelling. <i>h.</i>	جھیتا <i>jītā</i> , alive, living ; <i>jītā-jāgtā</i> , alive and frisky, or, as the vulgate hath it, "alive and kicking." <i>s.</i>
جھگڑنا <i>jhagṛā</i> , n. to wrangle. <i>h.</i>	جھیتی <i>jītē jī</i> , alive ; during life. <i>s.</i>
جھل <i>jahl</i> , m. ignorance, brutality. <i>a.</i>	جی چاہتا <i>jī chāhnā</i> , a. to desire.
جھلوبور <i>jhalubor</i> , splendid, covered with جھلک <i>jhalak</i> , f. splendour. <i>h.</i> [jewels. <i>s.</i>	جیدھر <i>jidhar</i> , same as <i>jidhar</i> , wheresoever. <i>h.</i>
جھلام <i>jhilmam</i> , f. armour. <i>h.</i>	جیسا <i>jaisā</i> , in the manner which, as. <i>s.</i>
جھلمل <i>jhilmil</i> , m. a kind of gauze; a shutter, a venetian blind. <i>h.</i>	جینا <i>jīnā</i> , n. to live. <i>s.</i> [water. <i>h.</i>
جھلمنا <i>jhilmilnā</i> , n. to undulate, to twinkle. <i>h.</i>	جیپر <i>jehar</i> , f. a pile of pots filled with
جھلنا <i>jhalnā</i> , a. to flap, to fan. <i>h.</i> [kle. <i>h.</i>	
جھملک <i>jhamak</i> , f. glitter. <i>h.</i>	
جھنجلنا <i>jhunjhlānā</i> , a. to reprove ; n. to be vexed ; to become furious. <i>h.</i>	
جھنجهنا <i>jhunjhanā</i> , m. a child's toy. <i>h.</i>	
جھندہ <i>jhanḍā</i> , m. a flag, a banner. <i>h.</i>	
جھنکار <i>jhanak, jhankar</i> , f. tinkling. <i>h.</i>	
جہنم <i>jahannam</i> , m. hell ; <i>jahunnam</i> , جھوتا <i>jhotā</i> , soiled, old. <i>h.</i> [hellish. <i>a.</i>	
جھوٹا <i>jhūṭā</i> , m. leavings, what one leaves after eating. <i>h.</i>	
جھوٹ <i>jhūṭh</i> , false, a lie ; falsehood. <i>s.</i>	
جھرنا <i>jhūṭhā</i> , a liar, false ; m. leavings of	
جھوک <i>jhok</i> , f. a jolt. <i>h.</i> [food. <i>s.</i>	
جھول <i>jhūl</i> , f. body-clothes of cattle ; a bag. <i>h.</i>	
جھولنا <i>jhūlnā</i> , to swing. <i>h.</i>	
جھومک <i>jhūmk</i> , f. an assembly, battle. <i>h.</i>	
جھونمنا <i>jhūmnā</i> , n. to bend down, to stoop. <i>h.</i>	
جھونپری <i>jhōpī</i> , also <i>jhōmpri</i> , f. a cottage, hut. <i>h.</i>	
جھونٹا <i>jhōntā</i> , m. the hair of the head. <i>h.</i>	
جھونک <i>jhonk</i> , f. a shove, a blast. <i>h.</i>	
جھونمنا <i>jhūnmnā</i> , to bend, to stoop. <i>h.</i>	
جھیل <i>jhīl</i> , f. a lake. <i>h.</i>	

۲

چا <i>chā</i> , f. tea ; <i>cha banānā</i> , to make tea. <i>p.</i>	چاپلوسی <i>chāplūsī</i> , f. flattery, wheedling. <i>p.</i>
چابک <i>chābuk</i> , m. a horsewhip ; <i>chābuk mārnā</i> , to whip. <i>p.</i>	چاندا <i>chāndā</i> , a. to lick, to lap. <i>h.</i>
چابنا <i>chābnā</i> , a. to chew. <i>s.</i>	چاتی <i>chātī</i> , f. licking, kissing. <i>h.</i>
چار <i>chār</i> , a. four; <i>chār-ānkhen, chār-chashm</i> , or, <i>chār-nazareñ</i> , an interview between two people, each having two eyes ; <i>chār īāna</i> , iron armour ; <i>chār-dvārī</i> , f. an inclosure, a courtyard ; <i>chār-zānū</i> , a mode or posture of sitting common with Asiatics ; <i>chār-pāyā</i> , m. a quadruped ; <i>chārpāñ</i> , f. a bedstead. <i>h.</i>	چارخان <i>chārkhāna</i> , chequered ; m. a kind of cloth. <i>s.</i>
چارقب <i>chār-kub</i> , a sort of vest or tunie. <i>p.</i>	چارپ <i>chāra</i> , m. remedy, help, cure ; forage, food for cattle, bait. <i>p. h.</i>
چارپ <i>chāra</i> , m. remedy, help, cure ; forage, food for cattle, bait. <i>p. h.</i>	چار <i>chār</i> , f. a knock. <i>h.</i>
چاس <i>chās</i> , f. plowing ; <i>chāsnā</i> , to plow. <i>h.</i>	

جوہر *javāhīr*, f. (pl. of جوہر), gems, jewels, essences, substances ; also *javāhīrāt*, jewels, &c. *a.*

جوت *jūtā*, m. a shoe, a pair of shoes. *h.*

جوہنہ *joñā*, to till, cultivate (land). *s.*

جوہنی *jūñī*, f. a slipper, a blow with the slipper. *h.*

جوہر *jaūr*, m. violence, oppression. *a.*

جوہرو *jorū*, f. a wife. *h.*

جوہر *jor*, m. junction, joint, seam, society. *s.*

جوہرہ *jorā*, m. a suit of clothes, a joining, a pair. *s.*

جوہرہ *jūrā*, m. the hair done up in a knot behind. *s.*

جوہنہ *jornā*, a. to join, to clasp (the hands). *s.*

جوہری *jorē*, f. a pair, a couple. *s.*

جوہش *josh*, heat, uproar, rage, anger. *p.*

جوہش *joshish*, f. ardour, zeal. *p.*

جوع *jū'*, f. hunger, starvation. *a.*

جوہنہ *jogā*, fit, appropriate, peculiar. *s.*

جوہنی *joginī*, a female devotee, a kind of female deity ; *joginī ko pīth-d.* (p. 133), to fix on a lucky moment for departure. *s.*

جوہگی *jogī*, a devotee, an ascetic. *s.*

جون *jon* or *jaunī*, as, when; *jon-toi* or *jaun-tauī*, any how, somehow or other; as before, *in statu quo*. *s.*

جون پور *Jaun-pūr*, name of a city. *h.*

جوہنک *jonk*, f. a leech. *h.* [privatey. *s.*]

جوہنرا بھاونری *javānra-bhaunrī*, m. retirement, *jonhān*, as soon as, when. *h.*

جوہر *jauhar*, m. and f. a gem, pearl ; skill, knowledge ; matter, essence ; pl. *javāhīr* (q. v.), also *jauharāt*. *a.*

جوہری *jauharī*, a jeweller. *a.* [work. *h.*]

جوہنی *jūñī*, a certain flower, a kind of fire.

جوہی *jūñē*, seeking, searching for. *p.*

جهڑ *jhār*, m. bushes ; continued rain ; a kind of firework ; *jhār-phūnk*, a kind of incantation, juggling, exorcising. *h.*

جهڑا جھٹکا پھیرنا *jhārā-jhātka phirnā*, to go

about among the bushes, i.e. to obey the calls of nature ; *jhārā-lēnā*, to search, searching. *h.*

جهارن *jhāran*, f. sweepings, a coarse cloth. *h.*

جهان *jhārnā*, a. to sweep, to clean ; to knock off, to strike, to strike fire. *h.*

جهارو *jhārū*, m. a besom, a broom. *h.*

جهاز *jahāz*, m. a ship. *a.*

جهالت *jahālat*, f. ignorance, brutality. *a.*

جهار *jhālār*, f. fringe. *h.*

جهان *jahān*, adv. where, in which place. *h.*

جهان *jahān*, m. the world ; *jahān-ārā*, world-adorning ; *jahān-panāh*, m. refuge of the world, God ; (also applied to kings) Your Majesty, Your Highness ; *jahān-dāda*, one who has seen the world, experienced ; *jahān-gard*, traversing the world, a wanderer. *p.*

جهانجھ *jhānjh*, f. cymbals ; passion. *h.*

جهانلک *jhānk*, f. peeping. *h.*

جهانکنا *jhānknā*, a. to peep, to spy. *h.*

جہما *jhabbā*, m. a tassel. *h.*

جهپتننا *jhapaṭnā*, to pounce upon. *h.*

جهت *jihāt*, f. account, cause ; side, form, surface. *a.*

جهتلک *jhālak*, f. a twitch, throw. *h.*

جهتلانا *jhutlānā*, a. to falsify. *h.*

جهیلک *jhīhak*, f. a start. *h.*

جهیکنا *jhīhaknā*, n. to startle. *h.*

جهرمت *jhurmat*, m. crowd. *h.*

جهرنا *jharnā*, m. a skimmer, a cascade ; n. to spring, to flow. *s.*

جهروکہا *jharokhā*, m. a lattice, a window. *s.*

جهڑ *jhār*, f. heavy rain ; kind of lock. *h.*

جهہزبری *jhār-berī*, f. a wild ber-tree, jujube. *h.*

جهنپ *jhārap*, f. fierceness, acrimony. *h.*

جهڑک *jhīrak*, f. threat. *h.*

جهڑکنا *jhīraknā*, a. to brow-beat, to threaten. *h.*

جلا *jallā*, a. to burn, to kindle, to inflame. s.
 جلد *jild*, f. skin of a book, a volume. a.
 جلد *jald*, expeditious, quick; *jald-dast*, active, expert of hand; *jaldī*, f. quickness, quickly. p.
 جلس *jalasa*, m. an assembly, a sitting. a.
 جلنا *jalnā*, n. to burn, to be kindled; to get into a passion. s. [to unite. h.
 جلنا *jurñā*, n. (probably for *jurñū*), to meet, to know. a.
 جلو *jilqū*, f. a rein, retinue, equipage. a.
 جلوس *jurūs*, m. sitting on a throne; *jurūs* *farmānā*, to reign. a. [did. a.
 جلوة *jalwa*, m. splendour; *jalwa-gar*, splendour, glory. a.
 جلبي *jalebī*, f. a kind of sweetmeat. h.
 جليل *jalīl*, glorious, illustrious. a.
 جماع *jimā'ī*, m. union, coition. a.
 جمال *jamāl*, m. beauty, elegance. a.
 جمانا *jamānā*, a. to collect, make up. s.
 جمشید *Jamshīd*, m. name of a Persian king. p.
 جمع *jam'*, f. a congregation, collection, number; adj. collected, comforted; *jam'-dār*, an officer, collector. a.
 جمع *Jum'a*, m. Friday, the Musalmān Sabbath; *Jum'e-rāt*, the eve of Friday, i.e. Thursday. a. [ness. a.
 جمیعت *jam'iyyat*, f. collection; collected.
 جمیک *jamak*, f. state of success or glory. h.
 جمگوت *jamghat*, m. a crowd, multitude. s.
 جمنا *jamnā*, n. to be collected, assembled. s.
 جمنا *Jamunā*, m. the river Jumna. s.
 جمیرات *Jumerāt*, f. Thursday (v. جمع). h.
 جميل *jamīl*, beautiful, elegant; also *jamīla*, f. beautiful, elegant. a.
 جن *jinn*, m. a genius, spirit, demon, one of the genii; *jin*, inflected plural of the relative *jo*, who, &c. a.
 جناب *janāb*, f. side; majesty. a.
 جناب *jināh*, f. a pinion or wing. a.

جنا *jannā*, a. to produce young, to be delivered of child. s.
 جنات *jinnat* (pl. of جن), m. genii. a.
 جنبش *jumbish*, f. moving, vibration, gesture. p.
 جنت *Jannat*, f. Paradise; *Jannati'adan*, f. Garden of Eden; *Jannati māwā*, f. Paradise of rest or abode; *Jannatu-n-nīm*, f. Paradise of pleasure. a. [charms. s.
 جنتر منتر *jantar-mantar*, m. incantation, charm. a.
 جنس *jins*, f. genus, goods, gear, sort, family, race. a. [geneousness. a.
 جنسیت *jinsiyat*, f. kindred nature, homogeneity. a.
 جنگ *jung*, f. collection (of books, &c.); emotion, h.; *jang*, battle. p.
 جنگل *jangal*, m. a forest, a wood; *jangalī*, wild, savage; a barbarian, clown, boor. s.
 جنم *janam*, m. birth, bodily state; *janam-bhūm*, or -*bhūm*, birth-place. s.
 جنم پتري *janam-patrī*, f. horoscope, calculation of one's nativity. s.
 جنون *junūn*, m. insanity; phrensy. a.
 جنونی *junūnī*, insane, affected by an evil spirit or jinn. a.
 جنی *jinnī*, f. an aerial spirit, one of the genii; plur. *jinniyāt*. a.
 جو *jau*, m. barley; *jo*, he, who, &c.; *jū*, seeking, searching. p. s.
 جوا *jū, ī*, m. a yoke; a die; adj. *juvā*, young; *jū-e-khāna*, m. a gambling-house. h.
 جواب *jawāb*, m. an answer, any thing answering to another; *jawāb-d*, to be accountable for, to reply; to dismiss from one's presence or service. a.
 جوار *jo, īr*, f. flood-tide; Indian corn. h.
 جواری *janārī*, m. a gambler; a thread in a musical instrument. s.
 جوان *jamān*, young, a youth, lad, man, adult
jamān-mard, brave, generous, manly; a hero; *jamān-mardī*, f. manliness, generosity; *jamānī*, f. youth. p.

جائي <i>jā-i</i> , f. a daughter. <i>s.</i>	جنون <i>jarnū</i> , to shake off, to join ; to stud with gems; <i>jurnū</i> , to unite, be joined. <i>h.</i>
جاي پيل <i>jāe-phal</i> , m. nutmeg. <i>s.</i>	جزا <i>jazā</i> , f. retaliation, return, reward. <i>a.</i>
جاز <i>jāz</i> , fit, proper, incumbent. <i>a.</i>	جزر <i>jiz-biz</i> , angry, offended. <i>p.</i>
جب <i>jab</i> , when, at the time when ; <i>jab-tak</i> or <i>-talak</i> , till the time when ; <i>jab-na tab</i> , now and then. <i>s.</i>	جزيرة <i>jazīra</i> , m. an island, a peninsula. <i>a.</i>
جبر <i>jabr</i> , m. oppression, violence, force. <i>a.</i>	جزيره <i>jazīya</i> , m. tribute, poll-tax. <i>a.</i>
جبرا <i>jabran</i> , oppressively, by violence. <i>a.</i>	جس <i>jas</i> , m. fame, renown ; <i>jis</i> , inflection of <i>jo</i> , who or whosoever. <i>s.</i>
جبرا <i>jabrā</i> , m. the lower part of the face. <i>h.</i>	جسانت <i>jisāmat</i> , f. corpulence. <i>a.</i>
جبيين <i>jabīn</i> , f. the forehead. <i>a.</i>	جستجو <i>just-jū</i> , also <i>just-o-jū</i> , f. searching, seeking ; <i>just-jū-k</i> . to seek diligently. <i>p.</i>
جتا <i>jatā</i> , f. matted hair ; <i>jatā-dhārī</i> , having matted hair. <i>s.</i>	جست <i>jast</i> , a leap, a jump ; <i>jast-k</i> . or <i>-mārnā</i> , to leap, spring up. <i>p.</i>
جتنا <i>jutnā</i> , to unite, to join in battle. <i>s.</i>	جس طرح <i>jis-sarāḥ</i> , in what manner ; also <i>jis-taur</i> , in what mode, way, or manner. <i>a.h.</i>
جقا <i>jachā</i> , f. one who bears, a lying-in woman. <i>p.</i>	جسم <i>jism</i> , m. body of any being. <i>a.</i>
جد <i>jadd</i> , m. a grandfather ; <i>jadd o abā</i> , m. ancestors ; dignity, prosperity, happiness ; <i>jaddi a'lā</i> , m. supreme dignity, glory of God ; <i>jidd</i> , m. effort, exertion ; <i>jidd o kadd</i> , m. exertion, earnest entreaty. <i>a.</i>	جسماني <i>jismānī</i> , corporeal, bodily. <i>a.</i>
جدا <i>judā</i> , separate, apart ; <i>judā-i</i> , f. separation, absence. <i>p.</i>	جشن <i>jashn</i> , m. a feast, banquet. <i>p.</i>
جدل <i>jadal</i> , m. fighting, battle, altercation. <i>a.</i>	جعد <i>ja'd</i> , f. a ringlet. <i>h.</i>
جدول <i>jadwal</i> , f. ruled lines. <i>a.</i>	جفا <i>jafū</i> , f. oppression, violence, injustice ; <i>jafū-kār</i> or <i>jafū-pesha</i> , an oppressor, tyrant ; <i>jafū-kārī</i> , f. oppression. <i>p.</i>
جدهر <i>jidhar</i> , where or whithersoever. <i>h.</i>	جفت <i>jufst</i> , a pair, equal, the counterpart. <i>p.</i>
جرات <i>jurat</i> , f. boldness, courage. <i>h.</i>	جڪڻنا <i>jakarnā</i> , to tighten, fasten. <i>h.</i>
جراح <i>jarrāḥ</i> , m. a surgeon ; <i>jarrāḥī</i> , f. surgery, profession of a surgeon. <i>a.</i>	جيالنا <i>jugālnā</i> , to chew the cud. <i>h.</i>
جرائم <i>jurm</i> , m. a crime, a fault, a sin ; <i>jirm</i> , m. any inanimate body ; <i>jurmāna</i> , m. a fine, penalty. <i>a.</i>	جيڪانا <i>jugānā</i> , a. to be careful of ; to lend labour ; <i>jagānā</i> , a. to waken, to rouse up. <i>h.</i>
جروا <i>jurra</i> , m. a kind of falcon. <i>p.</i>	جڪمڪانا <i>jigāmagā</i> , glittering. <i>h.</i> [son. <i>p.</i>]
جريب <i>jarib</i> , f. a sort of stick ; a measure. <i>a.</i>	جڪمڪانا <i>jagmagānā</i> , to glitter. <i>h.</i>
جريدة <i>jarida</i> , alone, solitary, unattended. <i>a.</i>	جيٺو <i>jagnū</i> , m. a fire-fly. <i>h.</i>
جرمان <i>jarīmāna</i> , m. penalty, forfeit, fine. <i>a.</i>	جيگا <i>jagah</i> , f. place, quarter, room, stead. <i>h.</i>
جي <i>jar</i> , f. a root, origin ; <i>jar-per</i> , root and branch, utterly. <i>s.</i>	جيلا <i>jilā</i> , f. splendour ; <i>jilā waṭan</i> , an exile, leaving one's native land ; <i>jilā-waṭanī</i> , f. state of exile. <i>a.</i>
جيزيو <i>jarā-o</i> or <i>jurā-o</i> , jewelled harness. <i>h.</i>	جياد <i>jallād</i> , m. an executioner. <i>a.</i>
جيروال <i>jarāwal</i> , f. winter dress. <i>h.</i>	جلال <i>jalāl</i> , m. dignity, state, majesty, power. <i>a.</i>

ت

ثابت *sābit*, a firm, durable, proved, confirmed; *sābit-khānī*, m. an armed servant or sentinel; *sābit-hadam*, immoveable, resolute, constant. *a.* [diator. *a.*

ثالث *sālis*, m. the third, an umpire, a mediator; *sānī*, the second; *sāniyu-l-hūl*, a second time, again. *a.*

ثبوت *sabūt*, f. firmness, stability, confirmation, evidence; *a.* firm. *a.*

ثروت *sarwat*, f. wealth, multitude. *a.*

ثقيل *sakīl*, heavy, lazy. *a.*

تبليش *salīs*, easy, not abstruse, simple. *a.*

ثمرة *samra*, m. fruit, profit, reward; offspring. *a.*

ثنا *sanā*, f. praise, applause, eulogy. *a.*

ثواب *sawāb*, m. the future reward of virtue. *a.*

ت

جا *jā*, f. a place; *jā-ba-jā*, everywhere. *p.*

جام *jājam*, f. a cloth thrown over the carpet to sit on. *h.*

جاداد *jādād*, f. a place; service; an assignment of land. *p.*

جادو *jādū*, m. enchantment, conjuring, juggling; *jādū-gar*, m. an enchanter, juggler, magician; *jādū-garī*, f. magic, necromancy. *p.*

جاروب *jārūb*, m. a besom, mop; *jārūb-kash*, a sweeper; *jārūb-kashī*, the employment of sweeping. *p.*

جاري *jārī*, running, flowing, proceeding, current, customary. *a.*

جازرا *jārū*, m. cold, coldness, the winter. *s.*

جاسوس *jāsūs*, m. a spy; *jāsūsī*, spying, espionage. *a.*

جائبنا *jāgtā*, awake, all alive. *s.*

جاگرنا *jā-girnā*, n. to fall, to drop down. *s.*

جاگتنا *jāgnā*, n. to awake, to be awake. *s.*

جاگير *jāgīr*, f. a pension in land. *p.*

جال *jāl*, m. a net, a sash. *s.*

جاللا *jālā*, m. a cobweb, a pellicle; a jar. *s.*

جلتنا *jū-lagnā*, n. to arrive at, to hit. *s.*

جالي *jālā*, f. a grate, net-work. *s.*

جام *jām*, m. a watch of the day or night. *s.*

جام *jām*, m. a goblet, cup, glass, bowl, drinking-vessel. *p.*

جامداني *jāmdānī*, f. a kind of cloth in which flowers are worked; adj. flowered. *p.*

جامع *jāmi'*, collector; a mosque; universal; *jāmi'-masjid*, the grand mosque. *a.*

جامن *jāman*, f. a kind of fruit. *h.*

جامه *jāma*, m. a garment, robe, vest. *p.*

جان *jān*, f. life, soul, spirit; adj. dear, beloved; *jān-nisārī*, devotedness, sacrificing one's life; *jān par ānā*, to be in imminent danger; *jān-dār*, m. an animal; adj. powerful, active, spirited; *jān-kandānī*, f. the agonies of death, torture; *jān-war*, m. an animal, a bird; *jān-bāz*, spirited, fearless; *jān-fishānī*, loyalty, devotedness; *jān-pahchānī*, intimate, friendly; *jān ba hākī taslim-h.* to depart this life; *jān-ba khsīhī*, sparing or saving of another's life. *p.* [continue. *s.*

جانا *jānā*, n. to go, to be, to pass, to reach, to

جانب *jānib*, f. a part or side, direction. *p.*

جانان *jānān*, a beloved one. *p.*

جانچنا *jānchnā*, to examine, to try. *h.*

جانگه *jāngh*, f. the thigh. *s.*

جاننا *jānnā*, a. to know, to understand, to comprehend, to consider. *s.*

جانور *jānvar*, m. an animal, a bird.

جانی *jānī*, dearly beloved, of or relating to the soul. *p.*

جاح *jāh*, f. dignity, rank, grandeur. *p.*

جادل *jāhil*, ignorant, barbarous, brutal. *a.*

جاھي *jāhī*, name of a flower, a kind of fire-work. *h.*

جاي *jā-e*, a case or instance of, room for, as *jā-e sawāb*, a case of salvation; *jā-e-dād* (v. *jādūl*). *p.*

- تملمانا *t̄im̄lm̄anā*, to flicker, glimmer. *s.*
- تندیان کسنا *tundiyān-kasnā* or *-bāndhnā*, to tie the hands behind the back. *s. h.*
- تندیانا *tungiyānā*, a. to urge on (a horse, &c.) *h.*
- دو *toā*, f. a feeling, groping; *toā-toā*, groping and searching. *h.*
- دوب *top*, m. a head-piece, helmet. *h.*
- توپی *topī*, f. a hat, a cap. *h.*
- توٹنا *tūtnā*, n. to be broken, to fail, to break forth upon. *s.*
- توك *t̄ok*, f. hindrance, stoppage. *h.*
- توکنا *t̄oknā*, a. to interrogate, to prevent, to challenge; to look with an evil eye. *h.*
- تونگ *tūng*, *tungār*, f. pecking or nibbling fruit. *h.*
- ثات *thāt*, the frame on which thatch is put. *h.*
- ثاثہ *thāth*, m. abundance, dignity. *h.*
- ثاںنا *thānnā*, a. to resolve, determine, be intent on, to settle, perform. *h.*
- ثاٹ *thath*, m. a crowd. *h.*
- ثاثھا *thathā*, m. fun, sport, jest. *h.*
- ثھر *th̄har*, f. numbness. *h.*
- ثھٹھک *th̄thak*, f. standing amazed. *h.*
- ثھول *th̄hol*, jocose; a jester; *th̄holi*, f. fun, humour, sport, joking. *h.*
- ثھڈی *thuddi*, parched grain. *h.*
- ثھسا *thasā*, m. pride, pomp. *h.*
- ثھسلک *thasak*, f. state, dignity. *h.*
- تھک *tahak*, f. pain in the joints. *h.*
- تھک تھک *thak-thak*, m. f. hard work; a sound. *h.*
- تھکان *thikānā*, m. limit, bounds, settlement; *thikāne lagnā*, to be destroyed, terminated. *h.*
- تھگ *thag*, m. a robber, a cheat. *h.*
- تھغا *thagnā*, to cheat. *h.*
- تھال *tahal*, f. housewifery, a job, attendance. *h.*
- تھالنا *tahalnā*, n. to move backward and forward. *h.*
- تھلیا *thiliyā*, f. a water-pot. *h.* [ward. *h.*]
- تھمک *thumak*, walking gracefully. *h.*
- ثانٹھانان *thanṭhanānā*, m. to jingle. *h.*
- ثانڈا *thandā*, also *لہنڈا* *thandhā*, cool, cold. *h.* [coldness, freshness. *h.*]
- ثانڈھک *thandak*, or *لہنڈھک* *thandhak*, f. ثاننا *thannā*, n. to be fixed, ascertained. *h.*
- تھنی *tahnī*, f. a branch of a tree. *h.*
- ثار *thaur*, f. place, spot, station. *h.*
- ثوکر *thokar*, f. a blow, a tripping; *thokar-khānā*, to stumble; *thokar-mārnā*, a. to beat. *h.*
- ثانکنا *thonknā*, a. to knock or drive in. *h.*
- ٿونگ *thong*, f. striking with the finger or beak. *h.* [point. *h.*]
- ٿاھرانا *thahrāna*, a. to settle, determine, appoint. *h.*
- ٿاھرنان *thaharnā*, n. to be stopped, to be fixed, to stop, stay, be settled. *h.*
- ٿیپ *thip*, f. a small lamp. *h.*
- ٿھیس *thes*, f. a knock, a blow. *h.*
- ٿھیک *thik*, exact, even, accurate, complete, just, fit, right; *thek*, f. support. *h.*
- ٿھلاؤ *thelā*, m. shoving, pushing. *h.*
- ٿھلنا *thelnā*, to push or shove. *h.*
- ٿھینته *thenth*, pure, genuine. *h.*
- ٿاھیا *tahya*, m. preparation (vide *لیپ*). a.
- ٿیپ *tip*, f. a note of hand; drawing a cord; *tip-tap*, ornament; act of pressing. *h.*
- ٿپنا *tipnā*, to press. *h.*
- ٿېرها *terhā*, crooked, bent, wry. *h.*
- ٿیس *tis*, f. a throb, a shooting pain. *h.*
- ٿکا *takā*, m. a mark made on the forehead (of Hindūs). *h.*
- ٿکنا *teknā*, a. to support, to prop. *h.*
- ٿلاؤ *tilā*, m. a rising ground, a hillock, a *tem*, f. snuff of a candle. *h.* [ridge. *h.*]
- ٿینم *tent*, ripe fruit of the Karíl; speck on the eye. *h.*
- ٿینتی *tentī*, f. a kind of fruit. *h.*
- ٿیوری چڑھانا *te-orī chārhānā*, a. to frown. *h.*

ثهئي *tha-i-tha-ī*, mirth, merriment. *h.*
ثيل *thaillā*, m. a bag, sack. *h.*
ثيله *thaile*, f. a purse tied round the waist, a bag. *h.*
تهيه *tahāya*, m. preparation, arrangement. *a.*
تيلار *tayār*, ready, prepared, finished, complete; *tayārī*, readiness, preparation. *a.*
تيلار *tītar*, m. a kind of partridge. *p.*
تيجا *tījā*, m. rites performed for the dead on the third day after interment. *s.*
تير *tēr*, m. an arrow; a beam; *tēr-andāz*, an archer; *tēr-andāzi*, archery, arrow-shooting. *p.*
تيرته *tērth*, m. pilgrimage, penance. *s.*
تيرها *terhā*, crooked, bent. *h.*
تيز *tez*, sharp, pungent; strong; *tez-rau*, fast-going; *tezrau-ī*, f. rapidity; *tezhosh* or *tez-fahm*, intelligent, quick of apprehension. *p.*
تيزاب *tezāb*, m. any strong spirituous liquor. *p.*
تيس *tēs*, thirsty; *tēsnūi*, thirtieth. *s.*
تيسرا *tēsrū* (fem. *tēsrī*), the third. *s.*
تيش *taish*, rage, anger; properly طيش. *p.*
تيش *tesha*, f. a carpenter's axe. *p.*
تع *tegh*, f. a scimitar; also *teghā*. *p.*
تيكها *tikhā*, pungent, angry. *s.*
تيل *tel*, m. oil; *telī*, m. an oilman. *s.*
تيلي *tēlī*, f. a bar (of a railing, cage, &c.). *h.*
تيم *tayammum*, m. purification before prayer: where there is no water it is done with sand. *a.*
دين *tēn*, three; *tēn-terah*, confused. *s.*
تدني *tažnī*, up to, unto. I believe the general meaning of this particle is "self," as, *apne tažnī*, one's own self (the particle *ko* understood). *h.*
تيرنا *tyorānā*, to be giddy, to stagger. *h.*
تيرهي *te-orhī* (also *te-orī*), f. a frown; *teorhī-charkhānā*, to frown in anger. *h.*

تلن *telā*, m. rage, vehemence; *tehe men ānā*, to be greatly enraged. *h.*

ت

تاب *tāp*, f. pawing of a horse. *h.*
تات *tāt*, m. canvas, sackcloth. *h.*
تال *tāl*, f. a heap; evasion; *tāl-maṭol* or *tāl-tol*, subterfuge. *h.*
ثانك *tānk*, f. a stitch, an iron pin. *h.*
ثانكا *tānkā*, m. a stitch, solder. *h.*
ثانكنا *tānkna*, to stitch, to solder. *h.*
ثانك *tāng*, f. the leg. *h.*
ثانكنا *tāngnā*, to hang up by a string. *h.*
تباهك *tabhak* or **تبك** *tapak*, f. sound made by dropping; pain. *h.*
تبكنا *tabknā*, n. to drop when ripe; to drop, to distil; to throb. *h.*
تلولنا *talolnā*, to feel for, to touch. *h.*
تلبي *talbi*, f. a frame for holding lamps, a screen. *h.*
لتليا *latiyā*, f. a screen. *h.* [screen. *h.*]
تيدز *tiddz*, f. a locust; m. *tiddā*. *h.*
ترتر *tarṭar*, f. chattering, prattle. *s.*
ترترانا *tarṭaranā*, to chatter, to prattle. *s.*
تسك *tasak*, f. stitch, throb. *h.*
تك *tuk*, a little, somewhat. *h.*
تكا *takā*, m. a copper coin equal to two paisā. *h.*
تك *takkar*, f. a blow, knock; *takkar-mārnā*, to knock one's self; to pray, invoke. *h.*
تكانا *takrānā*, a. to knock (the head) against any thing, to grope one's way. *h.*
تك *takkār*, comparison; *takkār khānā*, to bear comparison.
تك *tukar*, a crumb; *tukar-gadū*, one who begs for crumbs. *h.* [morsel. *s.*]
تك *tukrū*, m. a piece, a division, a bit, a لكسال *taksāl*, m. a mint, coining-house. *s.*
تكلنا *talnā*, n. to be fastened or stitched. *h.*
تكينا *tikiyā*, f. a wafer; small cake of charcoals. *h.*
تلنا *talnā*, n. to disappear, pass away. *s.*

- تھو tang, strait, tight, narrow, distressed, sad; *ba-lang-ānā*, to come into distress, to be wearied or disgusted; *tang-dastī*, f. parsimony, poverty, inability; *tangī*, f. straitness, narrowness, poverty. p.
- تھور tanr̄, m. an oven, a stove. p.
- تھنا tanhā, alone, solitary, single; *tanhā*, f. loneliness, solitude. p.
- تھنیں tunīn, m. a dragon. a.
- تووا tanvū, m. a flat piece of iron on which they make bread; *Scottice*, a girdle. p.
- تھاریخ tanwārīkh (pl. of *tārīkh*), chronicles, histories; *tanwārīkh-dān*, one who is conversant with history. a.
- تھاض tanwāzū', f. humility, attention; *tanwāz*-k. to present. a.
- توانا tanwānā, powerful; *tanwānā*, f. power. p.
- توانگر tanwāngar, rich, powerful. p.
- توبرا tobra, or توبڑا tobra, m. a wallet, a bag. h.
- توبہ tauba, f. penitence, conversion. a.
- توب top, f. a cannon, a gun; *top chhornā*, to fire a cannon or gun. t.
- توبک topak or tēpak, f. a musket. t.
- توبپنا topnā, to cover, to bury. h.
- توت tut, m. a mulberry. a.
- توللا tollā, stammering, a stutterer. h.
- توجھ tanwajjh, f. regarding, attending to, kindness, favour. a.
- تودہ tēda or toda, m. a mound, a heap. p.
- تورا tora, m. a tray for carrying various dishes. p.
- تورا پوش tora-posh, m. a covering for a tray or dish. p.
- تور tor, f. a kind of net-work thrown over an infant's cradle, &c. h.
- تورا torā, m. a purse containing 1000 rupees: it also signifies "want," "scarcity." h.
- تورنا tornā, a. to break, to change (as coin). s.
- توشک toshak, f. a quilt, a mattress. p.
- توشہ tosha, m. provision for a journey. p.
- توفیق taufik, f. the completion of one's wishes, the favour of God. a.
- توضو tavazzū, f. ablution; arriving at puberty. a. [quest. a.]
- توقع tavakkū', f. expectation, hope, desire, re-
- توقف tavakkūf, m. delay, pause, hesitation. a.
- توقیر taukīr, f. honouring, respecting, treating with ceremony. a. [faith. a.]
- توكل tarwakkul, m. trust in God, reliance,
- تول tol or tol, m. weight, weighing. s.
- تولا tolā, m. a denomination of weight. s.
- تولہ tavallud, m. birth; *tarwallud-h.* to be born. a. [front. s.]
- تولنا tolnā, a. to weigh, to balance, to con-
- توند tond, f. the belly, paunch. h.
- تونگر tavangar, rich, powerful; *tarwangar*, f. wealth, power; being rich. p.
- تھا tah, f. fold; the bottom; *tah-khāna*, a vault or cellar under ground; *tah kar rakho* (p. 205), lay aside, keep it to yourself, (lit.) having folded up, lay by. p.
- تھاپ thāp, f. a tap, a paw. h.
- تھالی thālī, f. a platter, a tray. h.
- تھان thān, m. a piece of cloth, a coin. h.
- تھابننا thāmbnā, a. to support, to prop, to
- تھاہ thāh, f. bottom, ford. h. [protect. s.]
- تھپوشی tah-poshū, f. a kind of drawers worn by women. p.
- تھاخان tah-khāna, m. lower part of a house, a cellar under ground. p.
- تھر تھرنا tharharānā, to quiver, to tremble. h.
- تھکا thakā, tired, wearied, exhausted. h.
- تھکنا thaknā, n. to be wearied, to tire; *thak-jānū*, to be quite wearied. s.
- تھل that, m. dry land; *thal-berā*, means of attaining one's end. s.
- تھلکنا thalaknā, n. to beat, flutter, palpitate. h.
- تھلکا tahluka, m. destruction, ruin. a.
- تھمت tuhmat, f. suspicion, accusation. a.
- تھن than, m. udder. s.
- تھڑا thorā, little, small, scarce, selam, less. h.
- تھوکنا thūknā, to spit; *thāk-chāñnā*, to break one's promise; *thāk-denā*, to give up. h.

تقرير *takrīr*, f. assertion, narration, talk. *a.*
 تقسيم *tafsīm*, f. dividing, division (in arithmetic). *a.*
 تقصير *takṣīr*, f. fault, crime, blame; *taksīr-wār*, blameable, guilty. *a.*
 تقويم *talqīm*, f. an almanac. *a.*
 تقييد *taqaiyud*, m. care, injunction. *a.*
 تك *tak*, up to, as far as; f. a scale; looking, staring. *tuk*, f. a moment. *h.*
 تکا *tikkā*, m. a piece of meat, steak, chop. *h.*
 تکبر *takabbur*, m. arrogance, haughtiness, pride. *a.*
 تکرار *takrār*, f. repetition; altercation. *a.*
 تکش *tukkash*, m. a quiver. *p.*
 تکفين *takfīn*, burying, interment. *a.*
 تکلف *takalluf*, ceremony, profusion. *a.*
 تکلیف *taklīf*, f. ceremony, trouble. *a.*
 تکنا *taknā*, n. to be looked at; also, a. to look at, to watch, to stare. *s.*
 تکینی *takīnī*, f. a small pillow. *p.*
 تکید *lakya*, m. a pillow, the reserve of an army, reliance; *tukiya-lagānā*, to sit down. *p.* [tigue. *p.*]
 تکدو *tagāpū*, *tagdau*, f. bustle, fuddle. *tall*, m. a hill, hillock. *a.*
 تلا *tillā*, m. coyness, coquetry. *h.*
 تلاش *talāsh*, f. search, investigation. *p.*
 تلفی *talāfi*, f. compensation, recompence, amends. *a.* [ter, to be agitated. *h.*
 تلپينا *talipnā* تلپينا *taliphnā*, n. to flounce. *talkh*, a. bitter, malicious, sorrowful; *talkhī*, f. bitterness. *p.*
 تلف *talaf*, m. ruin, destruction, loss, prodigality; *talaf-k.* to waste, to consume. *a.*
 تلقين *talikīn*, f. instructing, teaching. *a.*
 تلک *talak*, during, up to, as far as; *tilak*, f. a gown; a mark made on the forehead by the Hindus. *h. p.*
 تل *talnā*, a. to fry (as cakes, &c.); *tulnā*, to be weighed. *h.*

تلوار *talwār*, f. a sword. *s.*
 تلی *tale*, adv. below, down, underneath. *s.*
 تم *tum*, you (plural of تو *tu*). *h.*
 تمارض *tamāruz*, m. feigning sickness. *a.*
 تماسا *tamāshā*, m. an entertainment, show, spectacle; *tamāshā-k.* to make fun. In composition it is sometimes contracted into *tamāsh*, as in p. 21, *tamāsh-bīn*, sightseeing, spectacle-haunting, from *tamāsh-bīn*, one who frequents spectacles, &c. *a.*
 تمام *tamām*, entire, perfect, complete; *tamāmī*, f. completion; a kind of brocade, entireness. *a.*
 تمثال *timṣīl*, f. resemblance. *a.* [ble. *a.*
 تمثيل *tamṣīl*, f. comparison, allegory, parable. *تمسلك* *tamassuk*, m. note of hand, bond, receipt. *a.* [mony *a.*
 تملاق *tamalluk*, m. courtesy, caressing, ceremony. *تمنا* *tamannā*, f. request, wish, prayer, inclination. *a.*
 تمول *tamaunul*, f. riches, growing rich. *a.*
 تمیز *tamīz*, f. discernment, judgment, discretion. *a.*
 تن *tan*, m. the body, person; *tan i tanhū*, all alone. *p.*
 تنا *tannā*, n. to stretch, to sit upright; m. *tunnā*, a kind of tree. *s.*
 تناول *tanāwul*, m. eating; *tanāwul-k.* to eat. *h.*
 تنبیه *tambū*, m. a tent. *h.*
 تنبور *tambūr*, m. a Turkish guitar, a drum. *a.*
 تنبیح *tambīh*, f. admonition, correction. *اتخوا* *tanakhwāh*, f. wages. *p.*
 تند *tund*, active, hot, spirited, fierce, acrid; *tund-miṣāj*, hot-headed, passionate; *ties-dī*, f. fierceness, activity. *p.*
 تند درست *tan-durust*, sound in body, healthy, *tan-durustī*, f. health. *p.*
 تک *tinkā*, m. a straw, a stalk of grass. *h.*
 تکی *tunkī*, f. a kind of very thin bread. *p.*

ترقاگی <i>tar-o-tāzagi</i> , freshness, vigour, from <i>tar-o-tāza</i> , moist and fresh. <i>p.</i>	تصور <i>taṣawwur</i> , m. imagination, reflection. <i>a.</i>
تری <i>tarī</i> , f. moisture, freshness; sugar; adv. by water. <i>p.</i>	تصویر <i>taṣnūr</i> , f. a picture, an image. <i>a.</i>
تریا <i>tiriyā</i> , f. a female, a woman. <i>s.</i>	تضییک <i>tažīk</i> , f. mocking, derision, ridicule. <i>a.</i>
تریز <i>tarīz</i> , f. a piece of cloth-cut transversely. <i>p.</i>	ضرع <i>taṣarrū'</i> , m. supplication, lamentation. <i>a.</i>
تریپ <i>tarap</i> , f. agitation, haste; a leap. <i>h.</i>	تعالیٰ <i>ta'ālī</i> , m. the Most High. <i>a.</i>
ترینا <i>tarapnā</i> , to flutter, to palpitate; also ترینا <i>taraphna</i> . <i>h.</i>	تعجب <i>ta'ajjub</i> , m. wonder, wondering; pl. <i>ta'ajjubāt</i> , marvellous things. <i>a.</i>
تریز <i>tar-tar</i> , an imitative sound, such as rap-rap, or whack-whack. <i>h.</i>	تعداد <i>ta'dād</i> or <i>ti'dād</i> , f. number, computation. <i>a.</i>
ترکي <i>tarke</i> , adv. in the morning, early. <i>h.</i>	تعذیب <i>ta'addī</i> , f. extortion, tyranny, cruelty. <i>a.</i>
ترنک <i>tizuk</i> , m. pomp, splendour. <i>t.</i>	تعرض <i>ta'arruz</i> , m. resistance. <i>a.</i>
تسدیح <i>tasbīh</i> , f. the act of praising God; a rosary. <i>a.</i> [spirits]. <i>a.</i>	تعريف <i>ta'rīf</i> , f. explanation, praise, assertion. <i>a.</i>
تسخیر <i>taskhīr</i> , f. subduing, charming (of تسکین <i>taskīn</i> , f. consolation, comfort. <i>a.</i>	تعزیر <i>ta'zīr</i> , f. chastisement, whipping. <i>a.</i>
تسکین <i>tasallī</i> , f. consolation, comfort. <i>a.</i>	تعظیم <i>ta'zīm</i> , f. reverence, honouring, politeness. <i>a.</i> [dependence. <i>a.</i>
تسليم <i>taslīm</i> , f. delivery, consignment, saluting respectfully; pl. <i>taslīmat</i> , salutations. <i>a.</i>	تعلق <i>ta'allūk</i> , f. relationship, connexion, <i>a.</i>
تسهی <i>tasma</i> , m. a thong or strap of leather. <i>h.</i>	تعلیم <i>ta'līm</i> , f. teaching, copying. <i>a.</i>
تشہیر <i>tashbīh</i> , f. simile, or comparison. <i>a.</i>	تعمری <i>ta'mīr</i> , f. building, constructing. <i>a.</i>
تشتری <i>tashṭarī</i> , f. a salver, a small plate. <i>h.</i>	توعید <i>ta'nīz</i> , m. an amulet, a charm. <i>a.</i>
تشخیص <i>tashkīhs</i> , f. distinguishing, ascertaining (a disease). <i>a.</i>	تعیین <i>ta'aīyun</i> , m. manifestation, appointment. <i>a.</i>
تشریف <i>tashrif</i> , f. honouring, exalting; <i>tashrif-lānā</i> , to come, or honour by coming; <i>tashrif-le-chalnā</i> or <i>le-jānā</i> , to go, or honour by going. <i>a.</i>	تعینات <i>ta'īnāt</i> , duty, business: <i>ta'-īnāt-h.</i> to be occupied, appointed; <i>ta'-īnāt-k.</i> <i>a.</i> to post, to appoint. <i>a.</i>
تشفی <i>tashaffī</i> , f. comfort, consolation. <i>a.</i>	تعافل <i>tagħafūl</i> , m. negligence, carelessness. <i>a.</i>
تشنہ <i>tishnā</i> , thirsty; <i>tishnagī</i> , f. thirst; temptation. <i>p.</i>	تغير <i>tagħfir</i> , f. alteration, change; adj. changed, discharged, dismissed; <i>tagħai-yur</i> , m. change, alteration, removal. <i>a.</i>
تصدق <i>tasadduk</i> , bounty, alms, sacrifice; <i>tasadduk-h.</i> to become a sacrifice, to express one's devotedness. <i>a.</i>	تفاوت <i>tafa'wut</i> , m. distance, difference; adj. distant. <i>a.</i> [ment. <i>a.</i>
تصدیع <i>tasdīr</i> , f. affliction, trouble. <i>a.</i>	تفرج <i>tafrīh</i> , f. rejoicing, exhilarating, amusement.
تصدیق <i>tasdīk</i> , f. verifying, attesting; appeal. <i>a.</i>	تفسیر <i>tafsīr</i> , f. explanation, commentary. <i>a.</i>
تصرف <i>tasarruf</i> , m. possession, expenditure, extravagance. <i>a.</i>	تفصیل <i>tafsīl</i> , f. explanation, analysis; <i>tafsīl-wār</i> , full detail, explanation. <i>a.</i>
تصنیف <i>taṣnīf</i> , f. composition, authorship; pl. <i>taṣnīfāt</i> , written works. <i>a.</i>	تفنگ <i>tafang</i> , f. a musket; a tube. <i>p.</i>
	تفانن <i>tafanun</i> , m. refreshment, amusement. <i>a.</i>
	تفاضل <i>talikzā</i> , m. dunning, exacting. <i>a.</i>
	تفدیر <i>talikdēr</i> , f. arrangement, fate. <i>a.</i>
	تفربی <i>talikrib</i> , f. occasion, motive, approach. <i>a.</i>

- تپاک *tapūk*, m. affection, esteem, ardour. *p.*
تىتاڭ *tattā*, heated, hot. *s.*
تىتار بىتىر *tittar bittar*, scattered, dispersed. *h.*
تىرى *tatrī*, f. a wanton girl, a strumpet. *h.*
تىلىنى *tullūnā*, to lisp. *h.*
تىلى *tulē*, f. lisping. *h.*
تىجى *tuj*, f. the bay-tree, or its bark; *taj*, abandoning or forsaking. *s.*
تىجارت *tujjārat* (plur. of *tājir*), merchants. *a.*
تىجاۋۇز *tajāwuz*, m. transgression, error. *a.*
تىجىرىبا *tajribā*, m. experiment, probation; *tajribā-kār*, expert. *a.*
تىجىرۇد *tajarrud*, m. solitude, celibacy. *a.*
تىجىسسى *tajassus*, f. spying, search. *a.*
تىجىمەل *tajammul*, m. dignity, pomp. *a.*
تىجۇزىن *tajwīz*, f. consideration, investigation, decision. *a.*
تىجىھىز *tajhīz*, f. burial, interment. *a.*
تىخاشى *tahūshā* or *tahūshī*, fear, dread. *a.*
تىخانەق *tahūñif*, m. (pl. of *tuhfa*), rarities, curiosities, presents. *a.*
تەخت *taht*, m. lower part, beneath; possession, use (p. 170). *a.*
تەختانى *tahūñi*, f. lower part, bottom. *a.*
تەحرىك *tahrīk*, f. agitation, incitement. *a.*
تەھف *tuhfa*, m. a curiosity, a present; adj. rare, excellent, wonderful. *a.* [ment. *a.*]
تەھقىق *tahlik*, f. investigation, ascertainment.
تەخت *takht*, m. a throne; *takht-gāh*, f. the royal residence, metropolis; *takht-nishin*, the occupant of a throne, a sovereign. *p.*
تەختى *takħla*, m. a plank, a stool; a bier; a bed of flowers, &c.; *takħta-nard*, a sort of game, backgammon, draughts. *p.*
تەخلى *takħlī*, f. a small plank; the breast. *p.*
تەخىم *tukħim*, m. seed, an egg. *p.*
تەدارك *tadāruk*, m. search for what is absent, remedy. *a.*
- تەدبىر *tadbır*, f. deliberation, counsel, management. *a.*
تەدرۇ *tadarn*, m. a pheasant. *p.*
تەر *tar*, a. moist, wet, fresh, green; a particle of comparison, as تەرى *bad-tar*, worse, from *bad*, bad. *p.*
تەرازو *tarūzū*, f. a scale, balance; *tarāzū-ho-jānā*, to hit thoroughly (an arrow). *p.*
تەرشىنا *tarāshnā*, a. to cut or clip, to shave, to shape out. *p. h.*
تەرباب *tarab*, f. a musical tone. *p.*
تەربىت *tar-ba-tar*, completely wet, weltering. *p.*
تەربىيەت *tarbiyat*, f. education, instruction. *a.*
تەرىپولىيا *tirpauliyā*, m. a building or gate with three arches in front. *s.*
تەرت *turt*, instantly, quickly. *s.*
تەرجمە *tarjuma*, m. translation, interpretation; *tarjumān*, a translator, an interpreter. *a.*
تەردد *taraddud*, m. irresolution, hesitation. *a.*
تەرس *tars*, m. mercy, compassion; fear; *tarsān*, fearful, afraid; *tarsnāk*, timid, cowardly. *h. p.*
تەرسنا *tarasnā*, n. to tremble, be afraid. *p.*
تەرش *tursh*, sour, harsh; *tursh-rū*, stern of countenance; *turshū*, f. sourness, sternness. *p.*
تەرقى *tarakkī*, f. promotion, advancement. *a.*
تەرقىيم *tarkīm*, f. writing. *a.*
تەرك *tarak*, m. abandoning, leaving. *a.*
تەرك *Turk*, m. a soldier, a Musalmān; *Turkī*, or belonging to Turkistān. *a. p.*
تەركارى *turkārī*, f. esculent, vegetables. *h.*
تۈركىستان *Turkistān*, name of a country. *p.*
تەركىش *tarkash*, m. a quiver. *p.*
تەركىنی *turkanī*, a female of Turkistān. *p.*
تەركىب *tarkib*, f. composition, mixture, mechanism. *a.*
تەرنىڭ *tarang*, f. a wave; whim; dignity. *s.*

پیشین *peshīn*, anterior, prior; m. the afternoon. *p.*
 پیغام *paighām*, m. a message, order. *p.*
 پیغمبر *paighambar*, m. a messenger, a prophet. *p.*
 پیک *pīk*, f. betel spittle. *h.* [phet. *p.*]
 پیکار *paikār*, f. war, contest. *p.*
 پیکان *paikān*, f. head of an arrow. *p.*
 پیکدان *pīk-dān*, m. a spittoon, used by those who chew betel. *h.*
 پیکنا *pekhnā*, m. play, farce, comedy. *h.*
 پیل *pīl* (v. *fūl*), m. an elephant. *p.*
 پیمان *paimān*, m. a promise, an oath, a compact. *p.*
 پیمان *paimāna*, m. a measure. [pact. *p.*]
 پیغمبر *payambar*, m. a prophet, an apostle. *p.*
 پینا *pīnā*, a. to drink, to smoke (tobacco); m. an oil-cake. *s.*
 پینٹھ *pent̄h*, f. a market. *h.*
 پینک *pīnak*, f. intoxication or drowsiness from opium. *h.*
 پینگ *pīnig*, f. exertion made in swinging. *h.*
 پی *pīh*, f. grease, tallow. *p.*
 پیہم *paiham*, in succession. *p.*

ت

تاب *tāb*, f. heat; light; power; endurance; rage; *tāb-dān*, a sky-light; *tāb-lānā*, to endure, sustain. *p.*
 تابع *tābi'*, a. dependent, follower, subject; *tābi'-dār*, dependant, following; *tābi'-dārī*, f. dependence. *a.*
 تابوت *tābūt*, m. a coffin, a bier. *a.*
 تائیر *tāsēr*, f. effect, impression. *a.*
 تاج *tāj*, m. a diadem, a cap, a crest. *p.*
 تاجر *tājir*, m. a merchant (pl. *tujjār*).
 تاخیر *tākhīr*, f. delay, procrastination. *a.*
 تار *tār*, m. f. thread; wire; *tār-kash*, a wiredrawer; *tār-kashī*, a kind of needlework. *p.*
 تارا *tārā*, m. a star. *s.* [idlework. *p.*]
 تارج *tārīj*, m. sacking, plunder. *a.*

تاریخ *tārikh*, f. an æra; the date of a historical event; time. *a.*
 تاریک *tārik*, dark; *tārikī*, f. darkness. *p.*
 تاز *tār*, f. understanding. *h.*
 تازنا *tārnā*, to understand. *h.*
 تازرا *tāzra*, fresh, new, fat, green, young, happy. *p.*
 تازی *tāzī*, of or belonging to Arabia. *a.*
 تازیانہ *taziyāna*, m. a whip; flogging. *p.*
 تاسف *ta-assuf*, m. pining, lamenting. *a.*
 تاش *tāsh*, m. cloth of gold, brocade. *h.*
 تال *tāk*, f. a glance; a vine. *s. p.*
 تاکنا *tāknā*, a. to stare or look at. *h.*
 تاکید *tākīd*, f. strict injunction. *a.*
 تاگنا *tāgnā*, to thread. *h.*
 تال *tāl*, m. musical tune; *tāl be tāl*, out of tune or time. *s.*
 تالا *tālā*, m. a lock of a door, &c. *s.*
 تالاب *tālab*, m. a pond, a tank. *p.*
 تالی *tālē*, f. a key. *s.*
 تالیف *tālf*, f. production, composition. *a.*
 تالیقہ *tālīqa*, m. a list, inventory. *a.*
 تامل *taammul*, m. meditation, reflection, purpose. *a.*
 تان *tān*, f. note, tune, melody. *p.*
 تانت *tānit*, f. m. f. cat-gut, sinew. *s.*
 تانسین *tān-sēn*, a celebrated musician of the time of Akbar. *h.*
 تاننا *tānnā*, a. to draw, pull. *s.*
 تاو *tāo*, m. twist; *tāo-d*, to twist up. *s.*
 تاہ *tāh*, f. a plait. *p.*
 تب *tab*, adv. then, at that time, afterwards. *s.*
 تباہ *tabāh*, ruined, wrecked; bad, wicked, depraved; *tabāhī*, f. ruin, wickedness, depravity. *p.*
 تبدیل *tabdīl*, f. change, alteration. *a.*
 تبرک *tabarruk*, m. a sacred relic, a benefit. *s.*
 تبسم *tabassum*, m. a smile. *a.* [diction. *a.*]
 تپ *tāp*, f. fever. *p.*

پھر *pher*, m. turn, change, back, again. *h.*
پھرنا or **pher-d.** a. to turn back, to invert; **pher-lənā**, a. to withdraw, turn away. *h.*
پھکا *phikā*, tasteless, indifferent, insipid.
پھلانا *phailanā*, a. to spread, to divulge. *h.*
پھلنا *phailnā*, n. to be spread, to become public.
پھنٹا *phenṭā*, a sort of turban. *h.* [lic. *h.*]
پھینچنا *phainchnā*, to rinse, to squeeze. *h.*
پھنک *phenk*, f. a throw, a cast. *h.*
پھنکنا *phenknā*, a. to throw, to fling. *s.*
پای *pai*, m. a foot; afterwards; *pai dar pai*, in succession. *p.*
پیداد *piyāda*, m. a footman, a foot soldier;
piyāda-pā, on foot. *p.* [loved. *s.*]
پیار or **piyār**, m. f. love; *pyārū*, be-
 يار *piyāz*, f. an onion. *p.*
پیاس *pyās*, f. thirst; *pyāsū*, m. thirsty. *s.*
پیال *payāl*, f. straw. *s.*
پیالہ *piyāla*, m. a glass, a cup. *p.*
پیام *paiyām*, m. a message. *p.*
پیپل *pīpal*, m. a species of fig-tree. *s.*
پیت *pūt*, love, friendship. *s.*
پیٹ *pet*, m. the belly, the womb. *s.*
پیٹنا *pīṭnā*, a. to strike, beat (one's self). *s.*
پیٹھ *pīṭh*, f. the back. *s.*
پیٹھنا *paiṭhnā*, n. to rush in, to penetrate. *s.*
پیٹی *pelī*, f. a box, casket. *s.*
پیچا *pīchā*, m. the rear, pursuit (*v. pīchhū*). *s.*
پیچان *pechān*, twisted, twisting. *p.*
پیچتاب *pechtāb*, m. alarm, anxiety. *p.*
پیچش *pechish*, f. inflection, twisting, trouble, pain. *p.*
پیچک *pechuk*, f. a ball of thread. *p.*
پیچھ *pīchh*, f. rice-gruel. *h.*
پیچھا *pīchhū*, m. the rear, the 'after part'; pursuit; *pīchhū-k*. to pursue, to insist on. *s.*
پیچھے *pīchhe*, after, in the rear. *s.*
پیدا *paiḍā*, born, produced; *pai-bū-k*. a. to

produce, to procure; *paiḍū-h.* to be born, created, to be found. *p.*
پیدائیش *paiḍāish*, f. creation, birth. *p.*
پیر *pīr*, old, aged; an aged man, a priestly guide; *pīr-mard*, an old man; *pīr-zāl* or *pīr-zan*, an old woman. *p.*
پیر *pīr*, f. pain, pang; *pīren lagnā*, the coming on of the pangs of childbirth. *s.*
پیراں *pairāk*, m. a swimmer. *h.*
پیراہن *pairāhan*, m. a long robe, a shirt or *pīrān* *pairnā*, n. to swim. *h.* [shift. *p.*]
پیراو or **pai-rav**, a follower; *pai-rav-ī*, following, imitation, consequence. *p.*
پیری *pīrī*, f. old age. *p.*
پیر *pīr*, f. a tree, a plant; *pīr*, pain. *h.*
پیرا *pīrā*, m. a kind of sweetmeat made with curds. *s.*
پیری *pīrī*, a race, generation; *pīrī ba-pīrī*, for successive generations. *s.*
پائزار *paizār*, f. a slipper or shoe. *p.*
پیسا *paisā*, m. a copper coin, money, cash. *h.*
پیس پاس *pīs-pās-k*. a. to grind down, to pound thoroughly.
پیسنا *pīsnā*, a. to grind; to gnash the teeth; m. corn for grinding. *s.* [a-head. *p.*]
پیش *pesh*, m. front; prep. before, in front, **پیشاب** *peshāb*, m. urine. *s.*
پیشاز *peshāna*, m. forehead, front; also *peshānī*, f. the forehead. *p.*
پیشتر *peshtār*, before, formerly, previous. *p.*
پیش دست *pesh-dast*, pre-eminent. *p.*
پیشکش *pesh-kash*, a tribute. *p.*
پیشگیر *pesh-gīr*, m. a towel, napkin. *p.*
پیشوڑا *peshwā*, m. guide, leader, chief; *pesh-wūj*, dignity of chief. *p.*
پیشوڑ *peshwāz*, f. a gown, a woman's dress. *p.*
پیش *pesa*, m. trade, profession, custom, practice; added to nouns, in composition, it denotes practice or agency, as, *saudāgar-pesa*, a merchant, or a man of mercantile pursuits. *p.*

پہاڑ pahārū, f. a hill or small solitary mountain, an isolated rock in the sea or river; adj. mountainous. h.	پھسپھسانا phusphusānā, n. to whisper. h.
پھال phāl, f. plough-share. s.	پھلانج phulānā, a. to coax, to wheedle. h.
پھاندنا phāndnā, to jump over; to imprison. s.	پھانسی phānsā, n. to be entangled. h.
پھانسی phānsā, f. a noose, a loop, strangulation; phānsā-d. to hang. s.	پھانکنا phuknā, n. to be blown into a flame. s.
پھانک phānk, f. a slice or piece of fruit. h.	پھل phal, m. fruit, effect, advantage, progeny; phal lagnā, to bear fruit. s.
پھانکنا phānkna, a. to toss into the mouth, as one does peas, &c. h.	پھل pahal, m. a flock of cotton. h.
پھانورا phānarā, m. a spade, mattock. h.	پھل pahlā, pahlā, or pahilā, first, before, rather, soon. h. [fruit. s.
پھانھا phāhā, m. a flock of cotton wet with scented water; a plaster, a pledget. h.	پھلاری phalārī, f. fruit, or a preparation of
پھایا phāyā or پھایا phāya, m. a plaster. h.	پھلنā, to bear fruit, to produce. s.
پھاب phab, phaban, f. ornament. h.	پھلو pahlū, m. the side, the wing of an army. p.
پھابتا phabitā, pertinent, fit. h.	پھننا pahnā, broad, wide; pahnāz, f. width. p.
پھابنا phabnā, n. to become, to be fit. h.	پھنانا pahnānā, to cause to dress or wear. s.
پھاپولہ phapholā, m. a blister. s.	پھنچ pahunch, f. arrival. h.
پھتکر phitkār, f. curse, removal. h.	پھونچنا pahunchnā, n. to arrive, to reach. h.
پھلکری philkarī, f. alum, saltpetre. s.	پھندنا phandā, m. a noose, perplexity. s.
پھٹنیا phatnā or phat-jānā, n. to be torn, split, rent, burst, broken, cracked. s.	پھندنā phandnā, n. to be entrapped or imprisoned. s. [to hang. s.
پھانچان pahchān, f. acquaintance, knowledge. s.	پھنسنی phansnā, n. to be entangled, to stick,
پھانچان pahchānnā, a. to know, to recognise. s.	پھنسی phunsā, f. a pimple. h.
پھر phir, again, afterwards. h.	پھنکرانا phinkwānā or phinkwā-d. a. to cause to fling or throw. s.
پھر pahar, m. a watch of the day or night, about three hours. p.	پھننا pahannā, a. to put on, to wear. h.
پھر pahrā, m. a watch sentinel, station. p.	پھوپھی phophī, f. a father's sister. h.
پھرچا pharchā, m. clearing away, or dispersion, clear weather; pharchā-h. to be fair or clear; to become daylight. h.	پھولنا phūlnā, n. to be broken, to burst, to be made public. s.
پھرنا phirnā, n. to turn, to return. s.	پھر phorā, m. a boil, a sore. s.
پھر phar, f. a gambling-house. h.	پھرنا phornā, a. to break, to shatter. h.
پھرکنا pharkānā, a. to cause to flutter, to cause convulsive motion in the muscles, &c.; to shew. h.	پھول phūl, m. a flower or blossom. s.
پھرکنا pharaknā, n. to flutter, to throb, to palpitate, to writhe (the shoulders). h.	پھولنا phūlnā-phalā, expanded, full-blown. s.
پھریا phuriyā, f. a sore, a pimple. h. [ble. h.	پھولنا phūlnā, n. to blossom, to be pleased; to swell, to be puffed up with pride. s.
پھسپھسانا phusphusānā, disgusting, abomina-	پھونک phūnk, f. act of blowing; phonk, notch of an arrow. h.
	پھونکنا phūnknā, a. to blow. s.
	پھونکار phonkhār, or پھونکی phūnkhī, f. small drops of rain; drizzling. s.
	پھیپھاری phiphārī, f. a state of weakness, so as not to be able to move. h.

- پگاہ *pagāh*, f. dawn of day. *p.*
- پگری *pagrī* or پگیا *pagiyā*, f. a turban. *h.*
- پل *pul*, m. a bridge, *p.*; *pal*, a moment. *s.*
- پلاس *palās*, coarse canvas. *p.*
- پلانا *pilānā*, a. to give or cause to drink. *s.*
- پلار *pilāw*, m. *pulāo*, a dish mixed with fowl and rice, commonly called pilou. *p.*
- پلتن *paltan*, f. a battalion, regiment. *e.*
- پلشت *pilshīt*, f. a strumpet, harlot. *p.*
- پلک *palak*, f. the eyelid; *paluk mārnā*, to wink. *p.*
- پلنا *palnā*, n. to be brought up or reared. *h.*
- پلنك *palang*, m. a bed, a bedstead, *s.*; a tiger; *palang-posh*, m. a counterpane. *p.*
- پلو *pallū*, m. the hem or border of a robe. *h.*
- پلوار *palwār*, m. a kind of boat. *h.*
- پلوانا *pilwānā*, to cause to drink. *s.*
- پلیت *palīt*, m. a ghost. *s.*
- پلید *palid*, unclean, polluted. *p.*
- پنا *panā* or *pan*, a termination added to nouns, to denote trade or condition, as, *jauharī-panā*, a jeweller's trade. *h.*
- پنڈ *panūh*, f. shade, shelter, refuge. *p.*
- پندب *pumba*, m. cotton. *p.*
- پنی *pan-bhaṭṭū*, m. a betel-box. *h.*
- پنجرا *pinjra*, m. a cage. *s.*
- پانچشنبه *panj-shumba*, m. Thursday. *p.*
- پانچ *panja*, m. a hand or claw. *p.*
- پنجایت *punchāyat*, f. a meeting for inquiry; an inquest. *s.*
- پانچجی *panchhī*, m. a bird. *s.*
- پند *pand*, m. advice; *pand-pażīr*, advised, taking advice. *p.*
- پندرہ *panulrah*, fifteen. *h.*
- پند *pind*, m. a ball; *pind-ehhornā*, to give up the point. *s.*
- پندلی *peṇḍli*, the priest of an idol. *s.*
- پندت *pandit*, m. wise, learned, a learned Brāhman; *pandit-khānā*, m. a prison, supposed to be a corruption of *bandē khānā*. *s.*
- پندھلانا *panḍhlānā*, a. to wheedle, ensnare. *s.*
- پندیاين *pandiyāyan*, the wife of a *panḍū*, q. v. *s.* [paunchway. *h.*
- پنسوی *panso-ī*, f. a kind of small boat, a *pankha* پنکھا *pinghūlā*, m. a cradle (also written *pingūrā*, *pingūlā*, or *pinghūrā*). *h.*
- پنیانا *paniyānā*, to irrigate. *h.*
- پو *pau*, f. ace on dice; dawn of day. *h.*
- پوال *punvāl*, f. straw. *s.*
- پول *poplā*, toothless. *h.*
- پوت *pūt*, m. a son, a boy.
- پوتنا *potnā*, a. to plaster, besmear. *h.*
- پوٹا *poṭā*, m. an unfledged bird; the eyelid the crop or craw; stomach; mucus. *h.*
- پوجا *pūjā*, m. worship, adoration. *s.*
- پوجنا *pūjnā*, a. to worship, to adore (generally), to idolatrise. *s.*
- پوچھ *pūchh*, f. inquiry, interrogation. *s.*
- پوچھنا *pūchhnā*, a. to ask, to inquire; *pūchhne-nālā*, asker, inquirer. *s.*
- پور *por*, f. a joint; *pūr*, full, abundant. *s.*
- پورا *pūrā*, entire, accomplished. *s.*
- پورب *pūrab*, m. the east. *s.*
- پورست *pōst*, m. crust, shell, skin, capsule. *p.*
- پوشال *poshāk*, f. vestments, dress, habits, garments; *poshākī*, relating to dress. *p.*
- پوشش *poshish*, f. clothing, concealing. *p.*
- پوشیدہ *poshīda*, concealed, hidden. *p.*
- پوکھر *pokhar*, m. a lake, pond, tank. *s.*
- پونجی *pūnjī*, f. capital in trade, stock, principal sum. *p.*
- پونچھ *pūnchh*, f. a tail. *s.* [capital sum. *p.*
- پونچھنا *pūnchhnā* or *ponchhnā*, to wipe. *h.*
- پہاڑ *pahār*, m. a mountain; used adjectively to denote heavy, tedious, as in p. 19. *h.*
- پھارنا *phārnā*, a. to tear, to rend. *s.*

- پروز *parwāz*, f. the act of flying. *p.*
- پروانہ *parwānā*, m. an order or licence; a moth; *parwānagī*, f. order, permission. *p.*
- پرواں *parwāl* (v. *parwā*), fear, &c. *p.*
- پرناردا *parwarda*, cherished; used in composition, as, *namak-parwarda*, cherished by one's salt; domestic.
- پروردگر *parwardigār*, God, the Cherisher. *p.*
- پرواریش *parvarish*, f. breeding, nourishment, maintenance, education, protection. *p.*
- پرهیز *parhez*, m. abstinence, forbearance, continence, controul of the passions. *p.*
- پرہیزگار *parhezgār*, abstinent; one who controuls his passions; *parhezgārī*, f. abstinence. *p.*
- پری *parī*, f. a fairy; *parī-paikar*, angelic, fairy-like, *parī-rū* or *parī-chihra*, fairy-faced, beautiful, elegant; *parī-zād*, fairy-born, beautiful. *p.*
- پرے *pare*, beyond, yonder; *pare bhāgnā*, n. to flee beyond, to escape. *s.*
- پرشان *pareshān*, dispersed, perplexed, ruined; *pareshānī*, f. dispersion, confusion, distress. *p.*
- پرن *parnā*, n. to fall, to lie down, to drop, to be confined to bed by sickness, to happen, to befall; *parā phirnā*, to loiter or lounge from place to place. *s.*
- پریان *par-paryrahnā*, to continue prattling or chattering. *h.*
- پران *parvānā*, a. to cause to fall. *s.*
- پروسی *parosī*, m. a neighbour. *s.*
- پڑھان *parhānā*, a. to teach one to read, to instruct; to teach to sing or speak (as birds). *s.*
- پڑھن *parhan*, f. the act of reading. *s.*
- پڑھن *parhnā*, a. to read, recite. *h.*
- پڑھن *parhñā*, n. to stagger, stumble. *h.*
- پڑھان *parhwānā*, a. to cause to read or recite. *h.*
- پڑوا *pasānā*, f. a brick-kiln. *p.*
- پڑھان *pashmurda*, withered, decayed. *p.*
- پس *pas*, hence, after, behind; *pas o pesh*, behind and before. *p.*
- پسارنا *pasārnā*, a. to hold out, to stretch out, to extend. *h.*
- پس پا *pas-pā*, defeated. *p.*
- پست *past*, low, mean, vile. *p.*
- پستان *pistān*, m. breast, pap or dug. *p.*
- پستہ *pista*, m. a pistachio-nut. *p.*
- پسار *pisar*, m. a boy, a son. *p.*
- پسلی *paslī*, f. a rib, *h.* [survivor. *p.*
- پسماندہ *pas-mānda*, remaining behind, a
- پسنا *pisnā*, n. to be ground. *h.* [of. *p.*
- پسند *pasand*, f. choice, approbation, approved
- پسندیدہ *pasandīda*, chosen, approved of, agreed to. *p.*
- پسجنا *pasjñā*, n. to perspire, to melt. *h.*
- پسینا *pasīnā* or پسینہ *pasīna*, m. perspiration. *p.*
- پشت *pushṭ*, f. ancestry, generation. *p.*
- پشم *pashm*, f. wool, hair, a thing of no moment. *p.*
- پشمیہ *pashmīna*, m. woollen stuffs; adj. made of wool, woollen. *p.*
- پشو *pashu* (or *pasu*), m. a beast, an animal. *s.*
- پیشواز *pishwāz*, f. a gown, a woman's robe. *p.*
- پشا *pasha*, m. a gnat. *p.*
- پشیمان *pashemān*, penitent, ashamed, abashed, disgraced; *pashemānī*, f. repentance, regret, shame. *p.*
- پکا *pakkā*, ripe, full, in full, perfect. *s.*
- پکانا *pukārnā*, a. to call aloud, to bawl, to cry out. *h.*
- پکان *pakānā*, a. to ripen, to cook viands. *s.*
- پکن *pakar*, f. act of seizure. *h.*
- پکننا *pakarnā*, a. to catch or seize. *h.*
- پکڑوانا *pakarwānā*, to cause to be seized. *h.*
- پکننا *paknā*, to be ripe, to be cooked. *s.*
- پکوان *pakwānn*, cooked food. *s.* [brel. *s.*
- پکھاوج *pakhāwaj*, f. a kind of drum, a timpani.
- پکھروٹا *pakhrautā*, m. a bit of gold leaf to wrap the betel in. *s.*

پتوار patwār, f. a rudder. h.	پذیرا puzīrā, pذیره <i>pazīra</i> , acceptable. p.
پتھر patthar, m. a stone. s.	پر par, on, upon; but; adj. another, foreign. h.
پتھران pathrānā, to be petrified. s.	پر par, m. a feather, a quill, a wing. p.
پتھی pattē, m. a leaf; hemp. s.	پر pur, full, complete, loaded, charged; used as the first member of a compound, as,
پتھلیا patlā, m. a kind of pot, pan. h.	<i>pur-jafā</i> , full of iniquity, most wicked. p.
پتھلیا patil-soz, f. a lamp-stand. p.	پر purā, m. a town, village; an apartment (p. 207). s.
پتھ pat, m. a shutter; cloth. h.	پراثا parāthā, m. bread made in layers. h.
پتھ patā or patū, m. a dog-collar, a lock of hair. h.	پرگاندا parāganda, dispersed, scattered. p.
پتھار piṭārē, f. a small box, portmanteau. s.	پرانا purānā, old, aged. s.
پتھار patrā, m. a plank, a board. s.	پرای parāī, of or belonging to another. s.
پتھکا patkā, m. a cloth worn round the waist. s.	پرچخ parpanch, m. fraud, imposition. s.
پتھکن patkan, f. a knock or fall. h.	پرت parat, m. a fold, a stratum. h.
پتھکنا pataknā or paṭak-d. a. to dash against any thing, to throw on the ground, to knock. s.	پرتکالی Purtakālī or Purtagālī, Portuguese, of Portugal. s.
پتھنā piṭnā, to be beaten. [knock. s.	پرتال partal, f. the baggage of a horseman. h.
پتھیا pathiyā, f. a young full-grown animal. h.	پرجا parjā or prajā, subjects, people. s.
پتھی pattē, f. a bandage; the side pieces of the frame of a bedstead. s.	پرچانا parchānā, to converse. s.
پتھلیا pachlānā, n. to regret, to grieve. h.	پرچک purchak, f. deceit, trick. h.
پتھلیا pachchar, f. a wedge. h.	پرچھا parchhā (v. pharchā), clear, cleared up, as the weather, dispersed. h.
پتھلیا pachnā, to be digested, to rot. s.	پرچھاين parchhāñi, f. shadow. s.
پتھلیا pachhār, f. a fall; a winnowing. h.	پرداخت pardākhāt, f. caring for, patronizing. p.
پتھلیا pichhārī, f. the rear; the ropes by which a horse's hind legs are tied. s.	پرداز pārdāz, f. finishing, setting off. p.
پتھلیا pachhtānā, n. to be sorry, to regret. h.	پرد parda, m. a curtain, a skreen, secrecy, privacy. p.
پتھلیا pichhlā, a. hindermost, latter, last, modern. s. [a woman, a hag. h.	پرس purza, m. a scrap of paper, piece, bit. p.
پتھلیا pichhal-pārī, a spectre or ghost of pachchham, m. the west. s.	پرس purs (used only in composition), also pursī and pursān, inquiring, asking.
پتھلیا pichhawārā, m. the rear, the back part. s.	پرسش pursish, f. inquiry, questioning. p.
پتھلیس pachīs, twenty-five. s.	پرکھ parakh, f. examination, trial. s.
پتھلیا pukhla, cooked, ripe, polished. p.	پرگار pārgār, m. f. a pair of compasses. p.
پدر padar, m. (h. pidar), a father; padarī, paternal. p.	پرگانه pargana, m. a division of country less than a zila'. p. [sage. s.
پدھنیي pādminī, f. a woman of the highest or best class of Hindus. s.	پرنالا parnāla, m. a drain, subterranean pas-
پذیر pażīr, taking, admitting, being possessed with. p.	پرند parand, پرند paranda, m. a bird; adj.
	پردا parwā, f. fear, anxiety. p. [swift. p.

پاپ *pāp*, m. crime, sin ; *pāpi*, a sinner, criminal. *s.*

پاپوش *pāposh*, f. a slipper. *p.*

پات *pāt*, m. a leaf ; an ornament worn in the upper part of the ear. *s.*

پاتا *pātā*, m. finery, trinket. *s.*

پات *pāt*, m. a mill-stone, (in p. 16 *pātan*) ; breadth is the old oblique pl. for *pāton*) ; breadth (of cloth or a river) ; tow. *h.*

پاجی *pājī*, mean, base, a villain. *p.*

پاچھنا *pāchhnā*, to inoculate. *h.*

پاداش *pādāsh*, m. retaliation, revenge. *p.*

پادشاہ *pādshāh*, m. a king ; *pādshāhā*, royal, also royalty ; *pādshāhat*, f. kingdom, sovereign power. *p.* [king. *p.*]

پادشاہانہ *pādshāhāna*, kingly, becoming a *ر* ; *pār*, m. the opposite bank ; adv. over, beyond. *s.* [ment. *p.*]

پارچہ *pārcha*, m. a morsel, fragment ; a gar-

پارسا *pārsā*, abstemious, chaste, watchful, a holy man ; *pārsā*, f. chastity, purity, ho-

پارسال *pār-sāl*, last year. *p.* [line. *p.*]

پارہ *pāra*, m. a piece, part, morsel. *p.*

پارہ *pār*, f. a scaffold. *h.*

پارہ *pārhā*, m. a hog-deer. *s.*

پاس *pās*, m. a rope, a noose ; prep. at the side, near, about, at, in possession of. *s.* ; observance ; preservation. *p.*

پاسبان *pās-bān*, m. a sentinel, a watch, a guard, a shepherd ; *pās-bānī*, f. watch, guard, protection, keeping ; *pās-dārī*, f. watching, guardianship. *p.*

پاسنہ *pāsnā*, a. to grind, to pound. *h.*

پاسنگ *pāsung*, m. a make-weight, a ba-

پاک *pāk*, pure, clean, holy. *p.* [lance. *p.*]

پاکھر *pākhār*, f. iron covering for the defence of a horse, &c. *h.*

پاکیرہ *pākīra*, clean, pure, neat, chaste ; *pākīragī*, f. cleanliness, purity, neatness, chastity. *p.*

پاگ *pāg*, f. a turband, head-dress. *h.*

پال *pāl*, f. m. a sail, a small tent. *h.*

پالکی *pālkī*, f. a litter, a sedan, vulgarly a palanquin. *h.* [cate ; m. a cradle. *s.*]

پالنا *pālnā*, a. to bring up, to nourish, to edu-

پالیز *pālīz*, f. a field of melons. *p.*

پان *pān*, m. betel-leaf ; a composition made of the same, which people chew ; *pān-dān*, m. a box for holding betel for chewing. *s.*

پان *pānā*, a. to get, acquire, find, overtake, reach, accept, obtain. *s.* [the fifth. *s.*]

پانچ *pānch*, five ; *pānchvāni*, m. ; *panchwin*, f.

پانچھنا *pānchhnā*, a. to wipe, to cleanse. *h.*

پان سی *pān-sai*, five hundred. *h.*

پان *pān*, m. leg, foot ; *pān-w-roṭī*, a sort of bread, a loaf. *s.*

پانی *pānī*, m. water, lustre, sperm. *s.*

پانو *pāno* (for *pānivonī*), oblique plural of *pānī*, q.v. *s.*

پائی *pā,e*, foot, basis, foundation.

پایا *pāyā*, m. the foot or lower part of a trunk, table, &c. *p.*

پائی تخت *pā,e-takht*, m. a royal residence ; literally, the support of the throne, in which sense it occurs in p. 77. *p.*

پائی خانہ *pā,e-khāna*, m. a necessary. *p.*

پائی دار *pā,e-dār*, firm, steady, durable, permanent ; *pā,e-dārī*, f. permanency. *p.*

پایل *pāyil*, f. ornament of the feet. *s.*

پایمال کرنا *pā,e-māl-k*. to trample on, to de-

پائیں *pa,ñī*, lower, beneath. *p.* [stroy. *p.*]

پایہ *pāya*, m. a step ; rank, dignity ; the foot of a table, &c. *p.*

پت *pat*, f. good name, reputation, honour ; *pati*, m. a lord or husband. *s.*

پتا *pittā*, m. bile ; gall-bladder, anger. *s.*

پتا *patā*, m. a sign or mark, an address. *h.*

پتا *pītā*, a father. *s.* [metal. *s.*]

پتھر *pattar*, m. a leaf, letter ; plate or clamp of

پتھلہ *pattā*, fine, thin, lean, meagre, delicate. *h.*

پتھلی *pattī*, f. the pupil of the eye ; an image, an idol. .

بیس *bīst*, twenty. *p.*

بی سروپا *be-sar-o-pā*, literally, "without head and feet," i.e. utterly helpless, or indigent; *be-sar-o-pā-i*, f. helplessness, indigence.

بیسنس *besan*, m. a sort of flour for washing the hands, soap. *h.*

بیش *besh*, good; more; *besh-bahā* or *besh-kīmat*, of great price or value; *besh-kīmatī*, f. costliness. *p.*

بی شرم *be-sharm*, shameless, impudent; *be-sharmī*, shamelessness. *p.*

بی شک *be-shakk*, doubtless, certain. *p.*
بی شمار *be-shumār*, countless, numberless, much or many. *p.*

بیشی *beshi*, f. excess, surplus. *p.*
بیع *bai'*, f. buying and selling, commerce. *a.*

بیغانہ *bai'āna*, earnest money. *a.*

بی غم *be-gham*, without anxiety. *p.*
بیغیرت *be-ghairat*, without emulation, spiritless; *be-ghairatī*, want of proper spirit or pride. *p.*

بی فائدہ *be-fā'i:lu*, useless, unprofitable. *p.*

بی فکر *be-fikr*, careless; *be-fikrī*, indifference, carelessness, security. *p.*

بی قدر *be-kadar*, worthless; -ī. -ness. *p.*

بی قرار *be-karār*, inconstant, unsettled, distracted; *be-karārī*, f. instability, inconstancy, restlessness. *p.*

بی قیاس *be-kiyās*, inconceivable. *p.*

بی کار *be-kār*, unemployed; *be-kārī*, f. want of employment. *p.* [state. *p.*]

بی کس *bekas*, friendless; *bekasī*, f. forlorn

بی کل *be-kal*, restless, uneasy; *be-kalī*, anxiety, restlessness. *p.*

بی کوکاست *be-kam-o-kāst*, without diminution, unreservedly. *p.* [work, &c. *h.*]

بیگاری *begārī*, f. the act of pressing to

بیگانہ *begāna*, strange, undomestic, foreign. *p.*

بیگم *Begam*, f. a lady; (pl. *begamāt*). *t.*

بیگنا *be-gunāh*, faultless; *be-gunāhī*, innocence. *p.*

بیگھا *bīghā*, twenty *katthās*, or a square of land, &c. whose side is 120 feet. *s.*

بیل *bail*, m. a bullock, a bull; *bel*, name of a flower and fruit; a spade, a mattock. *h. p.*

بیلخاظ *be-lihāz*, without regard, indifferent. *p.*

بیمار *bīmār*, sick, indisposed; *bīmār-dārī*, attendance on the sick; *bīmārī*, f. sickness, disease. *p.*

بی مرد *be-murūvat*, unkind, cruel; *be-murūvātī*, cruelty. *p.*

بی مزہ *be-maza*, void of relish, apathetic. *p.*

بی مهربی *be-mihrī*, f. unkindness, harshness. *p.*

بین *bīn*, f. a stringed instrument. *s.*

بینا *bīnā*, clear-sighted, discerning. *p.*

بینائی *bīnā-i*, f. sight, vision. *p.*

بینت *bīnt*, m. a handle. *h.*

بینچنا *benchnā*, a. to sell; *bench-bānch-kar*, having sold. *h.*

بینوا *be-narvā*, indigent, mendicant. *p.*
بی نیاز *be-niyāz*, without want; He who is in want of nothing; the Almighty.

بیووا *be-nvā*, f. a widow. *p.*

بیوپاری *byopārī*, m. a trader, merchant. *s.*

بیورا *byorā*, m. difference, history, account. *h.*

بیوطن *be-naṣay*, without country, an exile. *a. p.*

بیوغا *be-wafū*, faithless; *be-wafū-i*, treachery. *p.*

بیوقف *be-nuḍūfī*, ignorant, inexpert, stupid; *be-nuḍūfi*, f. stupidity. *p.*

بیونت *bai'ont*, m. cutting out of clothes. *h.*

بیووا *be-wāva*, also *be-nvā*, f. a widow. *p.*

بی همتا *be-hamītā*, incomparable; *be-hamītū-i*, f. incomparableness. *p.*

بیهودہ *behūda*, absurd, vain, idle, fruitless; *behūdagī*, absurdity. *p.*

بیهوش *be-hosh*, senseless, stupefied, intoxicated; *be-hoshī*, f. senselessness, insensibility. *p.*

ب پا *pā*, foot; *pā-pas*, trampled under foot; *pā-piyāda*, on foot. *p.*

- بی اجل *be-ajal*, in spite of fate, before one's fated time. *p.*
- بی احتیاط *be-ihtiyāt*, incautious, improvident, imprudent. *p.* [chance. *p.*
- بی اختیار *be-ihtiyār*, involuntary, without بی ادب *be-adab*, rude, presumptuous, impudent; *be-adabi*, f. rudeness, presumptuousness. *p.*
- بی آرام *be-ārām*, sick, restless. *p.* [ness. *p.*
- بیاض *bayāz*, f. whiteness; an album. *a.*
- بیا کل *byākul*, perplexed, distressed. *s.*
- بیان *bayān*, m. explanation, relation. *a.*
- بیداہ *byāh*, m. marriage. *s.*
- بیا هننا *biyāhnā*, to marry. *h.*
- بی ایمان *be-imān*, faithless, treacherous; *be-imānī*, treachery. *p.*
- بی باک *be-bāk*, fearless, reckless; *be-bākī*, f. fearlessness. *p.*
- بی بس *be-bas*, without power or authority; *be-basī*, f. helplessness. *p.*
- بی بصیرت *be-basīrat*, imprudent; *be-basīratī*, f. imprudence. *a.*
- بی بھا *be-bahā*, beyond price, invaluable. *p.*
- بی بی *bibī*, f. a lady, (vulgarly, a wife). *h.*
- بیداری *baipārī*, m. a merchant. *s.*
- بی پروا *be-parwā*, fearless, unconcerned; *be-parwāī*, f. recklessness. *p.*
- بی بت *bet*, m. a cane, s.; *bait*, a couplet, a بی بتال *baitāl*, m. a demon. *s.* [house. *a.*
- بی تامل *be-ta^mmul*, without reflection, consideration; *be-ta^mmulī*, f. inconsiderateness. *p.*
- بی تعلقی *be-ta^mallukī*, f. unconnectedness. *a.*
- بی تقصیر *be-takṣīr*, innocent; *be-takṣīrī*, f. innocence. *p.*
- بی بتنا *bētnā*, n. to pass over, to occur. *h.*
- بی بیه *betū*, m. a son, a child. *h.*
- بی تھک *baithak*, f. a seat, a sitting-place. *h.*
- بی تھد *baithnā*, n. to sit. *h.*
- بیج *bij*, m. seed, sperm. *p.*
- بیجا *be-jā*, ill-timed, ill-placed, improper. *p.*
- بیجان *be-jān*, lifeless. *p.* [sician. *h.*
- بی جوارا *baijū-bārā*, an ancient Hindu mu-
- بیچ *bich*, prep. in, into, among, between, dur-
- بیچارہ *be-chāra*, helpless. *p.* [ing. *h.*
- بیچنا *bechnā*, a. to sell. *h.* [pole. *p.*
- بیچورہ *be-choba*, m. a kind of tent without a بی حرکت *be-harakat*, motionless. *p.*
- بی حیا *be-hayā*, shameless, immodest, impudent; *be-hayāī*, f. shamelessness. *p.*
- بیخ *bekh*, f. root, origin. *p.*
- بی خبر *be-khabar*, careless, indifferent. *p.*
- بی خطرہ *be-khaṭra*, secure, without danger. *p.*
- بی خود *be-khud*, literally, "out of one's self"; insane; *le-khudī*, f. insanity, distraction.
- بید *bed*, f. a willow; a cane; *bed-mushk*, a sort of odoriferous willow. *p.*
- بیداد *be-dād*, unjust, lawless; *be-dādī*, f. injustice, lawlessness. *p.*
- بیدار *be-dār*, wakeful; *Bedār-Bakht*, a man's name. *p.*
- بیدار *be-dard*, unfeeling. *p.* [name. *p.*
- بی دل *be-dil*, heartless, miserable. *p.*
- بی دین *be-dīn*, impious, an infidel. *p.*
- بی دھڑک *be-dharak*, without fear or doubt, بی دھننا *bedhnā*, to perforate. *s.* [fearless. *h.*
- بیر *bīr*, a hero. *s.* [lay. *s.*
- بیر *ber*, m. a fruit, the jujube; time, turn; بیربل *Birbal*, a man's name. *p.*
- بی رحم *be-rahm*, unkind, cruel; *be-rahmī*, cruelty, ruthlessness. *a.*
- بیرن *bīran*, a brother. *h.*
- بی رہنا *berhnā*, to enclose. *h.*
- بیڑتی *berī*, f. fetters; the baskets used to irrigate fields with. *h.*
- بیزار *be-zār*, disgusted; *bezārī*, f. disgust. *h.*
- بی زبان *be-zabān*, speechless, dumb; an irrational animal. *p.*
- بیس *bīs*, twenty. *s.*
- بی سبب *be-sabab*, without cause. *p.*

بھگوان	<i>bhagwān</i> , m. the Deity, a god. s.	بھولنا	<i>bhūlnā</i> , n. to forget, to mistake. s.
بھال	<i>bahal</i> , f. a carriage. h.	بھون	<i>bhaunī</i> , f. the eye-brow. s.
بھالا	<i>bhalā</i> , good, excellent; m. welfare, safety. s.	بھوندتا	<i>bhūndā</i> , ill-shaped, ugly, deformed. h.
بھالدین	<i>bhalā-d</i> . a. to deceive, mislead. s.	بھونڈپیرا	<i>bhūnd-pairā</i> , unlucky. h.
بھلانا	<i>bahlānā</i> , a. to regale, entertain. h.	بھونکنا	<i>bhaunknā</i> , n. to bark. s.
بھلانا	<i>bhalānā</i> , a. to cause to forget, or be deceived, to mislead. s.	بھوننا	<i>bhūnnā</i> , a. to parch, to broil. s.
بھلارا	<i>bhulārā</i> , m. deception, stratagem; <i>bhulāvā-d</i> . to deceive. s.	بھوڑی	<i>bhoṛī</i> , a bearer, porter. h.
بھلای	<i>bhalāī</i> , kindness, goodness, welfare. s.	بھی	<i>bhī</i> , even, also, indeed; both. h.
بھلیا	<i>bahalīyū</i> , m. a servant armed with bow and arrows, a huntsman. h.	بھائیا	<i>bhaiyā</i> , brother, friend. s.
بم	<i>bhum</i> , f. land, country. s.	بھیانک	<i>bhayānak</i> , terrible, frightful s.
بمان	<i>baham</i> , together, one with another, one against another; <i>baham pahunchnā</i> , n. to be procured. p.	بھیتر	<i>bhītar</i> , inside, within. s.
بمن	<i>bahīm</i> , f. a sister. s. [blow; to pass. s.	بھیت	<i>bhēt</i> , f. a meeting, a present. h.
بمنا	بمنا	بھیجا	<i>bhejā</i> , m. the brain. h. [imit. h]
بمنا	<i>bhūnā</i> , n. to flow, to glide, to float; to exchange money. h.	بھیجننا	<i>bhejnā</i> or <i>bhej-d</i> . a. to send, to trans-
بمنو	<i>bhūnānā</i> , to exchange money. h.	بھیچک	<i>bhaichak</i> , astonished, amazed. s.
بمنو	<i>bhambhornā</i> , to worry, to bite. h.	بھید	<i>bhed</i> , m. a secret, secrecy; separation. s.
بمندار	<i>bhāndsār</i> , f. provisions laid up for years. s.	بھیدو	<i>bhedū</i> , m. a confidant. s.
بمنک	<i>bhanak</i> , f. a low or distant sound. s.	بھیر	<i>bher</i> , f. a sheep, an ewe; <i>bhīr</i> , f. a multitude; <i>bhīr-bhār</i> , a great crowd of attendants. s.
بمنک	<i>bhang</i> , f. hemp; a drug made of the hemp plant; breakage. s.	بھیری	<i>bherī</i> , f. an ewe, a sheep. s.
بمننا	<i>bhūnnā</i> , n. to be parched, grilled; to be changed, as money. h.	بھیریا	<i>bheriyā</i> , m. a wolf. s.
بمنور	<i>bhanwar</i> , m. a whirlpool, gulf; <i>bhan-war-kalā</i> , f. a kind of halter for horses, dogs, &c. s. [husband. s.	بھیس	<i>bhes</i> , m. guise, garb, dress. s.
بمنوی	<i>bahnwī</i> , a brother-in-law, a sister's	بھیک	<i>bhek</i> , m. a toad, a frog. s.
بمنوی	<i>bhūbbhal</i> , m. hot ashes, live coal or embers. h.	بھیکھ	<i>bhīkh</i> , f. begging; also <i>bhīk</i> . s.
بموت	<i>bhūt</i> , m. a demon, an ogre. s.	بھیگنا	<i>bhīgnā</i> , n. to be wet, to sprout forth. h.
بوجن	<i>bhōjan</i> , m. food, eating. s.	بھینت	<i>bhēnt</i> , f. interview, a present. h.
بھر	<i>bhor</i> , f. dawn of day; <i>bhūr</i> , charity. h.	بھئی	<i>bha-e</i> , (Braj. for <i>hū-e</i>), became. h.
بھر	<i>bhūkh</i> , f. hunger, starvation. s.	بھی	بھی, a particle denoting privation; much used in compounds, thus, <i>hosh</i> denotes sense, sensation; <i>be-hosh</i> , sense-less, where the prefix <i>be</i> has the same effect as the termination <i>less</i> in English. The compound thus formed may again take the additional termination <i>ī</i> , which is equivalent to the addition of the English syllable <i>ness</i> , as <i>be-hosh-ī</i> , sense-less-ness. p.
بھکھا	<i>bhūkhā</i> , hungry. s.	بیابان	<i>bayābān</i> , m. a desert, a wilderness; <i>bayābānī</i> , of, or belonging to, the wilderness. p.
بھول	<i>bhūl</i> , f. forgetfulness. s.		
بھل	بھل		
بھل	<i>bhūlā-bhūlā-bhūlū</i> , innocent, inexperienced. s.		

بھار *bahār*, f. spring, prime, bloom, beauty, delight; *bahārī*, vernal, relating to spring. p.
 بھاران *buhāran*, f. sweepings. h.
 بھارنا *buhārnā*, a. to sweep together. h.
 بھاری *bhārē*, heavy; of importance; troublesome. s.
 بھار *bhār*, m. crowd, tumult. h. [some. s.
 بھارا *bhārā*, m. hire, fare. h.
 بھاکھا *bhākchā*, f. a language, dialect. s.
 بھاگ *bhāg*, m. destiny, fate. s. [away. h.
 بھاگنا *bhāgnā* or *bhāg-jānā*, n. to flee, to run away. h.
 بھال *bhāl*, f. point of a spear, forehead; m. (for *bhālu*), a bear. h.
 بھالن *bhālnā*, a. to see, perceive. h.
 بھان *bhānā*, a. & n. to please, to win over, to be agreeable. h.
 بھاند *bhānd*, m. a mimic, buffoon, actor. s.
 بھانکر *bhānkṛā*, m. a fop, a parasite. h.
 بھانما *bahānma*, m. pretence; evasion, contrivance, excuse, pretext. p.
 بھاٹ *bhāṭ*, m. brother; *bhāṭ-chārī*, f. fraternity, relationship of brothers; *bhāṭ-band*, m. brothers, relations, friends. s.
 بھائیم *bahāim*, m. (pl. of بھائی), beasts. a.
 بھبودی *bih-būdī*, f. welfare, well-being. p.
 بھبھک *bhabhkak*, f. bursting forth of water, fire, &c.; *bhabhaknā*, n. to burst forth. h.
 بھبھوت *bhabhūt*, f. ashes of cow-dung, which the pious among the Hindus rub over their body. s.
 بھپاکن *bhapaknā*, m. to rush furiously at one. h.
 بھت *bahut*, much, many. s.
 بھتان *buktan*, m. calumny, false imputation. a.
 بھتار *biktar*, good, excellent, well, better. p.
 بھتني *bhutnī* (fem. of *bhūt*), an ogress, a she-demon. s.
 بھتیجا *bhatjā*, m. a nephew (brother's son); *bhatjī*, a brother's daughter. s.
 بھتیرا *bahuterā*, many, very much. s.
 بھولٹا *bhullā*, m. Indian corn, any large bunch, like the head of a thistle, &c. h.

بھلکنا *bhaṭaknā*, n. to go astray, to wander, to miss the right path. h.
 بھلکیارا *bhaṭkiyārā*, } an innkeeper; *bhaṭhiyārā* بھلکیارا *bhaṭiyārā*, m. *iṭyār-khāna*, an inn, a house for travellers. s.
 بھیجن *bhijānā*, a. to convey, to send. s.
 بھیجنا *bhajan*, m. worship, adoration. s.
 بھیجن *bhijvānā*, a. to cause to send. h.
 بھیجنیا *bhuchampā*, m. a kind of fireworks, resembling a tree called the bhuchampa (p. 57). s.
 بھر *bahr* or *bahri*, for the sake of. p.
 بھر، بھر *bhar*, *bharā*, full; *bhar-d*. a. to pay, to fill; to reimburse; to darn; *bhar-pānā*, to be satisfied. Added to words denoting time or space; it signifies all, the whole, as *din-bhar*, all day. h.
 بھر *bahrā* or *bahirā*, deaf. h.
 بھرن *bharnā*, a. to fill, to satisfy; hence, to pay (p.130): *āh-bharnā*, to heave sighs. s.
 بھرavar *Bahrawar*, a man's name. p.
 بھروسا *bharosā*, m. hope, dependence, faith. s.
 بھرا *bahra*, m. fortune, portion; profit. p.
 بھرامند *bahramand*, blessed, prosperous, profitable; a man's name. p.
 بھری *bahrī*, f. a falcon, a female hawk; *bihṛī*, f. a subscription, contribution. h.
 بھرکن *bharkānā*, a. to inflame, kindle. h.
 بھرکن *bharaknā*, n. to be inflamed, to flare up. h.
 بھرنا *bhīrnā*, n. to close with, struggle. h.
 بھزادخان *Bihzād-Khān*, a man's name. p.
 بھس *bhus*, m. bran, chaff. s.
 بھسام *bhasam*, f. ashes. s.
 بھشت *bhisht*, f. paradise; *bhishṭī*, of or belonging to paradise; an angel; (in India) a water carrier. p.
 بھکن *bahkānā*, a. to balk, to mislead. h.
 بھگان *bhagānā*, a. to cause to flee. h.
 بھگتی *bhagtiyā*, m. a dancing boy. s.
 بھگن *bhagnā*, m. brother. s.

- بنات** *banāt*, f. woollen cloth. *h.*
- بناسن** *binās*, m. death, destruction. *s.*
- بنانا** *banānā*, a. to make, to prepare, to build, to compose, to adjust. *h.*
- بناؤ** *banāo*, m. dressing, ornamenting. *h.*
- بغارت** *banāwāt*, f. artifice, a made-up story. *h.*
- بنجمر** *banjār*, f. waste land. *h.* [bandh. p.
- بلد** *band*, m. f. a fastening; a bond; also
- بندر** *bandar*, m. a monkey, an ape. *s.*
- بندر** *bandar*, m. a port, a harbour, a sea-port town. *p.*
- بنديگي** *bandagī*, f. slavery, service, devotion. *p.*
- بندوست** *band-o-bast*, m. settlement, regulation, an agreement. *p.*
- بندوڑ** *bandor*, a female slave. *s.*
- بندووق** *bandūk*, f. a musket. *h.*
- بلده** *banda*, m. a slave or servant; (pl. *bandahā*); *banda-nawāzī*, condescension. *p.*
- بندهنا** *bandhnā*, n. to be tied. *s.*
- بندهوانا** *bandhwānā*, a. to accuse, to cause to be bound. *h.*
- بندي** *bandī* (fem. of *banda*), a female slave or servant; a state of bondage. *p.*
- بندي** *bandī*, f. an ornament, a kind of dress. *h.*
- بنديبا** *bandiyā*, f. sweetmeats like drops. *s.*
- بنديخانا** *bandī-khāna*, m. a prison. *p.*
- بنديوں** *bandīwān*, a captive. *p.*
- بنس** *bans*, m. a bambu; lineage, race. *s.*
- بنسي** *bañsi*, f. a flute, fishing-rod. *s.*
- بنفسه** *banafsha*, f. a violet. *p.*
- بنگ** *bang*, f. an intoxicating drug, hemp. *p.*
- بنگلا** *banglā*, m. a thatched house, a cottage. *h.*
- بنوايينا** *banwā-d.* to cause to be made. *h.*
- بنديا** *baniyā*, also *baniyān*, m. a shop-keeper, a merchant. *s.* [human race. *a.*
- بني آدم** *banī Ādam*, m. sons of Adam, the
- بر** *bo* or *bū*, f. smell, fragrance. *p.*
- بواي** *binwās*, f. a chilblain. *s.*
- بوتا** *būtā*, m. a plant, a shrub. *s.*
- بوهي** *bōfī*, f. a small bit of flesh. *h.*
- بورج** *bōjh*, m. a load, a weight; *būjh*, f. understanding. *h.*
- بوجهنا** *bōjhna*, a. to understand, to comprehend, to think; *bōjhna*, to load. *s.*
- بوجهار** *bauchhār*, f. driving rain. *h.*
- بودرياش** *būd-o-bāsh* or *būd-bāsh*, f. residence, dwelling, a home. *p.*
- بور** *bor*, m. noise, uproar. *h.*
- بوراني** *būrānī*, f. food, consisting of the fruit of the egg-plant fried in sour milk. *p.*
- بوريا** *bōriyā*, m. a kind of mat. *p.*
- بورها** *būrha*, old, an old man. *h.*
- بورز** *bozna*, m. an ape, a monkey. *p.*
- بوز** *boza*, m. a kind of ale or beer; *boza-khāna*, an ale-house, a *boozing-ken*; *boza-farosh*, an ale-seller. *p.*
- بوس** *bosa*, m. a kiss. *p.* [cenna. *a.*
- بوعلي سين** *Bu'-alī-sīnā*, the philosopher Avicenna. *a.*
- بوقلمون** *bū-kalamīn*, the chameleon; adj. variegated, of many colours. *a.*
- بوكنا** *būknā*, a. to grind to powder. *h.*
- بول** *bol*, myrrh; speech; *baul*, m. urine. *s.h.a.*
- بول چال** *bol-chāl*, f. conversation. *h.*
- بولنا** *bolnā*, n. to speak, to tell, to crow. *h.*
- بولي** *bolī*, f. speech, talk. *h.*
- بونتا** *bonā*, a. to sow. *s.*
- بونٹ** *būnṭ*, m. a stalk. *s.*
- بونتا** *būnṭa*, m. a plant, shrub, flower. *s.*
- بروند** *būnd*, f. a drop; *būnd kī būnl*, doubly distilled, of first rate strength. *s.*
- بر** *ba*, prefixed to Persian words denotes "by," "with," "in," &c. *p.*
- بها** *bahā*, m. price, value. *p.*
- بهات** *bhāt*, m. a bard, a minstrel. *h.*
- بهادر** *bahādur*, brave. It is generally used as a title, denoting the Most Honourable, Worshipful, &c. *p.*
- بهادرن** *Bhādonī*, name of a month, August. *h.*

بظا *ba-zāhir*, in appearance, outwardly. *a.*
 بعد *ba'd*, after, afterwards, subsequent. *a.*
 بعد *ba'id*, f. distance, remoteness. *a.*
 بعزت *ba'izzat*, with respect, courteously. *a.*
 بعض *ba'z*, some, certain ones. *a.*
 بعضی *ba'ze* or *ba'zé*, some, certain. *a.*
 بعيد *ba'id*, far, distant, absent, remote. *a.*
 بعيدہ *bi'-aini-hi*, even as, exactly as. *a.*
 بغاوت *baghāwat*, f. rebellion. *a.*
 بغداد *Baghdād*, name of a city. *a.*
 بخل *baghal*, f. the armpit; embrace; *baghal-*
 gīr, embracing. *p.*
 بغلی *baghlī*, of or belonging to the armpit. *p.*
 بغیر *baghair*, without, besides, except. *a.*
 بغا *bafā*, f. scurf of the head. *p.*
 بقا *baqā*, f. duration, immortality, eternity. *a.*
 بقال *bahkāl*, m. a grain-merchant, a shop-
 keeper. *a.*
 بقدب *ba-kibla*, towards the *Kibla*, q.v. *p.a.*
 بچھ *bukcha*, m. a bundle of clothes, &c. *t.*
 بقم *bakum*, f. sappan-wood. *a.*
 بلک *bak*, بلک بلک *bak-bak*, f. prattle. *h.*
 بکاو *bikāū*, saleable, for sale. *s.*
 بکارو *bakāval*, a head-servant, steward, cook. *p.*
 بکاروی *bakāvalī*, f. cooking materials. *p.*
 بکتر *baktar*, m. a coat of mail, a cuirass;
 baktar-posh, a cuirassier. *p.*
 بکر *bikr*, f. virginity. *a.*
 بکرا *bakrā*, a he-goat. *s.*
 بکری *bakrū*, f. a goat, a she-goat. *s.*
 بکنا *baknā*, n. to prate, to clatter.
 بکنا *biknā*, n. to be sold, to sell. *s.* [ling. *s.*
 بگز *bigur*, m. violation, difference, quarrel-
 ن *bigārnā*, a. to spoil, to cause mis-
 understanding among friends. *s.*
 بگان *bigānā*, strange, foreign. *p.*
 بگزد *bigārnā*, to be spoiled. *h.*

بلا *baglū*, m. name of a species of heron. *s.*
 بگولا *bagūlā*, a tempest, a whirlwind. *h.*
 بل *bal*, m. a coil, *h.*; *s.* strength, sacrifice.
 بل *bil*, m. a hole, a burrow. *s.*
 بلا *balā*, f. calamity, an incarnation of evil;
 balā-l. or *balā-en-l.* to take or invoke
 another's misfortunes on one's self. *a.*
 بلا *billā*, m. a male cat. *s.*
 بلا *bulānā*, a. to call, invite. *h.*
 بلا *bilā-nāgha*, without fail. *a.*
 بلا *bilā-nāsiṭa*, without intervention or
 mediator. *a.*
 بلبل *bulbul*, f. a nightingale, a shrike. *p.*
 بلبل *bulbulā*, m. a bubble. *s.*
 بلبی *bal-be*, bravo! well done! *s.*
 بالخ *balkh*, a famous city of Bactriana. *p.*
 بلده *bulda*, m. a city, town. *a.*
 بلغم *balgham*, phlegm. *a.*
 بلک *balki*, conj. but, moreover, on the con-
 trary, on the other hand. *p.*
 بلا *bilallā*, foolish, silly. *h.* [exalt. *p.*
 بلند *balana* or *buland*, high; *buland-k.* a. to
 بلوانا *bulvānā*, a. to cause to be called, to send
 بلور *billaur*, crystal. *p.* [for. *h.*
 بلی *billū*, f. a cat. *h.*
 بلیغ *balīgh*, eloquent, abundant. *a.*
 بم *bam*, f. a spring of water, a fathom; a
 deep tone in music. *h.p.*
 بمع *ba-mā'i* or *بمع ha-mā'a*, with, along with.
 بموجب *ba-mūjib*, by reason of. *a.*
 بن *ban*, a kind of wood, a forest; *Ban-*
 khandī, or *Ban-khandī*, name of a cele-
 brated forest in India. *s.*
 بن *bun*, f. a basis, root, *p.*; *ban*, a son. *a.*
 بن *bin* or *بن binā*, without, except. *Bin*
 may be affixed, like a postposition, to the
 word it governs, as *mujh-bin*, without me.s.
 بن *binā*, f. a foundation; origin. *a.*
 بن *bannā*, n. to be made, to become, to succeed. *h.*
 بن *bunnā*, a. to weave, to intertwine. *h.*

برگ barg, m. a leaf, verdure. *p.*

برگزیده bar-guzīda, chosen, approved of. *p.*

برلانا bar-lānā, a. to produce, fulfil, accomplish, yield. *p. h.*

برمانا barmānā, a. to bore. *h.*

برنی birnī, f. a wasp, a small grain. *h.*

برهان barham, confused; angry; barham-h. to be confused or angry. *p.*

براهنا barahna or barhana, naked, bare. *p.*
بری burī, f. badness, evil. *h.*

بڑا barā, large, great, elder. *s.* [ing. *s.*

بڑائی barā'i, f. greatness, excellence, boast-

بربار barbar, f. muttering or speaking as in a delirium. *s.*

بڑچوڑ burchōd, m. a scoundrel, a rascal. *h.*

بڑھا burhā, old, an old man; same as bārīhā.

بڑھاپا burhāpā, m. old age. *h.*

بارہ بڑھا barhānā, a. to increase, promote, stretch forth: in p. 129, it means "to shut up shop." *h.*

بارہ جان barh-jānā, n. to increase. *s.*

بارہنگا barhngā, n. to increase, to be advanced, to proceed. *s.*

بارہنگی barhngā, m. a carpenter. *s.* [wife. *h.*

بارہنگی burhngā, an old woman, an old man's

باری bārī, f. a dish made of pulse. *s.*

بزاری bazārī, belonging to the market, mercantile; properly, būzārī. *p.*

بازار bazār, m. a mercer, haberdasher; bazār-zūzī, haberdashery. *a.*

بزرگ buxurg, great; a grandee; ancestors; (Lat. *majores*); buxurgwār, superior, ancestor; buxurgi, f. greatness, exaltation; buxurgiyān, noble actions,

بزم bazm, f. an assembly. *p.* [great merits. *p.*

بزیر ba-zor, forcibly, per force. *p.*

بسس bas, adv. enough, plenty; bas-ānā or bas-ghalnā, to succeed, prosper. *p.*

بس bis, m. venom, poison. *s.* [means. *a.*

بساصisāt, f. bedding, goods in general, power,

بسانا basānā, a. to people, to colonize. *s.*

بساهن bisāhan, f. offensive smell. *h.*

بساب ba-sabab, an account of. *p. a.*

بسستان bustān, m. a flower garden. *p.*

بستر bistar, m. couch, bed. *p.*

بستر bastar, m. a garment, clothes. *s.*

بسیتی bastī, f. an abode, a village. *s.*

بسختی ba-sakhtī, with harshness. *p.*

بسس ba-sar-k, a. to make an end, to finish, ba-sar-o-chashm, with head and eyes, without fail. *p.*

بس کرنا bas-k, to stop, to have done. *p.*

بسک baski, conj. although. *p.*

بسم الله bism-illāh, in the name of God. *a.*

بسمل کرنا bismil-k, to sacrifice, to slay an animal according to the mode prescribed by the Muhamminadan law. *a. k.*

بسنا besnā, to abide, dwell; to be built. *s.*

بسورنا bisornā, n. to cry, weep, sob. *h.*

بسولا basūlā, m. an axe. *h.*

بسونا bas-h, n. to be sufficient. *p. h.*

بسیار bisiyār, many, much. *p.*

بسیرا baserā, m. a bird's roost. *s.*

بسیط basīt, simple, uncompounded. *a.*

بسیکھ bisekh, m. state, fate, occurrence. *s.*

بشارت bushārat, f. glad tidings. *a.*

بشر bashar, m. man, mankind, mortals. *a.*

بشر طیکہ ba-sharfe-ki, on condition that, so that. *a. p.*

بشرة bashara, m. the face, features. *a.*

بشریت bashrīyat, f. humanity, human nature. *a.*

بصرات basārat, f. sight, seeing, perceiving. *a.*

بصرة Basra, m. the city of Basra or Bassorah. *a.*

بصریت basīrat, f. sight, circumspection, prudence; basīratī, circumspect. *a.*

بط bat, f. a goose, a duck. *a.*

بطلان buṭṭān, f. abortion, folly. *a.*

بطر ba-laur, by way of, as, for. *p. a.*

بَدْعَهِي *bad-'amatē*, f. misgovernment, mal-administration. *a.*
 بَدْعَهِي *bad-'ahd*, faithless, treacherous; *bad-'ahdē*, f. treachery. *p.* [wickedness. *p.*]
 بَدْكَارِي *bad-kār*, of bad conduct; *bad-kārī*, f.
 بَدْغُو *bad-go*, a calumniator; *bad-go*, calumny, slander. *p.*
 بَدْلِي *badal*, m. exchange, substitution. *a.*
 بَدْلًا *badlā*, m. exchange, a substitute, recompense, revenge. *a.* [shift. *a.*]
 بَدْلَنَا *badalnā*, a. or *badal-dālnā*, a. to change, *badlī*, f. cloudiness; *badle*, in exchange, in return, instead of. *a.*
 بَدْنِي *badan*, m. the body. *a.* [disgrace. *p.*]
 بَدْنَامِي *badnām*, infamous; *bad-nāmī*, f. infamy, unseemly, improper. *p.*
 بَدْولَتِي *ba-daulat*, by favour of, by means or virtue of. *a.*
 بَدْوا *badū*, a robber, rustian. *a.*
 بَدْوِي *badawī*, of the country or desert, an Arab of the desert. *a.* [gestion. *p.*]
 بَدْهَضِي *bad-hazamē*, f. indigestion, bad *badhīnē*, m. a kind of pot. *h.*
 بَدِي *badē*, f. badness, wickedness. *p.*
 بَدِيسِي *bides*, abroad, a foreign country; *bidesē*, a foreigner, stranger. *s.*
 بَدِيعِي *badi'*, novel, rare, strange. *a.*
 بَرِي *bar*, f. bosom; produce; prep. upon. *p.*
 بَرَا *burā*, bad, worse, wicked. *h.*
 بَرَابِرِي *barābar*, level, equal; *barābarī*, f. equality; competition. *p.*
 بَرَادَرِي *barādar*, brother; *barādari* or *barādarāna*, brotherly, becoming a brother. *p.*
 بَرَآمَدِي *bar-āmad-honē*, to ascend, to appear, to come forth. *p. h.*
 بَرَآزِي *bar-ānū*, n. to succeed, to prosper. *p. h.*
 بَرَانِي *barrānā*, to talk in one's sleep. *h.*
 بَرَآورِي *bar-āward*, f. estimating expense. *h.*
 بَرَائِي *barā'e*, for the sake of, on account of; *barā'e khud*, for their own benefit (p.133). *a.*

برائی *burā'ē*, f. badness, wickedness. *h.*
 بَرِيادِي *barbād-k*. or -*d*. a. to destroy, cast away. *p.*
 بَرِيادِي *barbat*, f. a harp, a lute. *p.* [away. *p. s.*]
 بَرِيادِي *bar-pā*, on foot; *bar-pā-k*. to excite, stir up. *p.*
 بَرِيادِي *birtā*, m. purpose, substance, power. *s.*
 بَرِيادِي *bartarī*, f. excellence, superiority. *p.*
 بَرِيادِي *bartan*, m. a dish, plate, vessel, utensil. *h.*
 بَرِيادِي *burj*, m. a bastion; a sign of the zodiac; tower; dome. *a.*
 بَرِيادِي *barchhā*, m. a spear; *barchhē-bar-dār*, a spear-bearer. *h.*
 بَرِيادِي *barchhē*, f. a dart, a small spear. *h.*
 بَرِيادِي *bar-hakk*, very true, for the sake of, on account of. *p.*
 بَرِيادِي *barkhāst*, f. rising up; removing from office; *barkhāst-h*. to rise; *bar-khāst-k*. to remove from office. *p.*
 بَرِيادِي *bar-khurd*, f. enjoyment, success. *p.*
 بَرِيادِي *bar-khurdār*, happy, enjoying long life and prosperity, an epithet applied to a son. *p.* [gain. *p.*]
 بَرِيادِي *burd*, f. term at chess; opportunity of *bar-dār*, one who bears, carries; *bar-dārī*, carriage, bearing (used in comp.) *p.*
 بَرِيادِي *burd-bār*, patient; *burd-bārī*, f. bearing of a burden, forbearance, patience. *p.*
 بَرِيادِي *baras*, m. a year. *s.*
 بَرِيادِي *barsāt*, f. the rainy season, the rains. *s.*
 بَرِيادِي *barasnā*, n. to rain. *s.*
 بَرِيادِي *barasvānī*, annual, yearly. *s.*
 بَرِيادِي *bar-taraf*, aside, dismissed; *bar-taraf-k*. to dismiss; *bar-taraf-h*. to be dismissed or laid aside. *p. a.*
 بَرِيادِي *barf*, m. f. ice, snow. *p.*
 بَرِيادِي *barfi*, f. kind of sweetmeat; icy, snowy. *p.*
 بَرِيادِي *bark*, f. lightning; *bark-andāz*, a musical instrument. *p.*
 بَرِيادِي *burk'a*, m. a veil. *a.* [ketceer. *a.* *p.*]
 بَرِيادِي *barakat*, f. blessing, auspiciousness. *a.*

بجهہ *bujhānā*, to put an end to, to extinguish, to explain. [water. *h.*]
 بجهہ *bujhārā*, m. a vessel for holding warm
 بجهہ *bujhnā*, to be extinguished. *h.*
 بجهہ *bujhail*, laden, loaded. *s.*
 بجهہ *bichārū*, helpless, wretched. *p.*
 بجهہ *bichārnā*, a. to consider, examine. *s.*
 بجهہ *bachānā*, a. to save, to preserve; to spare, to leave. *h.*
 بجهہ *bachāo*, m. protection, shelter. *h.*
 بجهہ *ba-chashm*, willing, punctually, lit. "by my eye" (I swear or guarantee being understood). *p.*
 بجهہ *bachan*, m. speech, word. *s.*
 بجهہ *bachnā*, n. to be saved, to escape. *h.*
 بجهہ *bachcha*, m. an infant, a child, the young of any creature; used in composition, as *saudūgar-bachcha*, a merchant's son. *p.*
 بجهہ *bichhānā*, a. to spread; sub. m. a bed. *s.*
 بجهہ *bichharnā*, n. to be parted or separated from. *h.*
 بجهہ *bichhalnā*, n. to slip, to separate. *h.*
 بجهہ *bichhnā*, n. to be spread, laid down. *h.*
 بجهہ *bichchhū*, m. a scorpion. *s.*
 بجهہ *bichhwānā*, to cause to be spread. *s.*
 بجهہ *bichhaunā* or *bichhona*, m. a bed, bedding, carpetting. *s.*
 بجهہ *bachheyā*, m. a foal, calf, &c. *s.*
 بحال *ba-hāl*, restored, reinstated. *a.*
 بحث *bahs*, f. argument. *a.*
 بحر *bahr*, f. a fleet; metre; m. a bay or sea; *bahrī*, maritime. *a.*
 بحق *ba-hakk*, on account of, with regard to. *a.*
 بخار *bukhār*, m. steam; glowing heat. *a.*
 بخار *Bukhārā*, m. name of a city or country to the north-east of Persia, near the Oxus. *p.*
 بحث *bakht*, m. fortune; *bakht-bedār* or *bakht-mand*, fortunate. *p.*
 بخیر *Bakhtiyār*, fortunate; a man's name. *p.*
 بخرا *bakhra*, m. share, portion. *p.*

بخش *bakhsh*, m. a share or gift. *p.*
 بخشش *bakhshish*, f. gift, grant, forgiveness. *p.*
 بخشش *bakhshnā* or *bakhsh-d.* or *bakhsh-h.* a. to give, to bestow. *p.*
 بخششی *bakhshī*, m. a general, a commander-in-chief. *p.*
 بخل *bukhl*, m. avarice, stinginess, parsimony. *a.*
 بخور *bukhūr*, m. perfume, frankincense. *a.*
 بخیر *ba-khair*, f. well, in safety. *p.*
 بحیل *bakhil*, a miser, a niggard; *bakhilī*, f. stinginess, niggardliness. *a.*
 بد *bad*, evil, bad; much used in forming compounds, as *bad-go*, an evil speaker, &c. *p.*
 بد *badā*, fated, predestined, *h.*; *s. bidā*, leave, departure.
 بد *bad-bakht*, unfortunate. *p.*
 بدتر *bad-tar*, worse. *p.*
 بدچال *bad-chāl*, flagitious. *p. s.*
 بدچشم *bad-chashm*, malignant, evil-eyed. *p.*
 بدحواس *bad-hawās*, melancholy, stupefied. *p.*
 بدخشنان *badakhshān*, name of a country near the source of the Oxus. *p.*
 بدخلقی *bad-khulkā*, malignity. *p.*
 بددل *bad-dil*, suspicious. *p.*
 بددماغ *bad-dimāgh*, f. malignant, harsh; *bad-dimāghī*, asperity. *p.*
 بدذات *bad-zat*, wicked, a rascal; *bad-zātī*, f. rascality. *p.*
 بدرو *badar-rāu*, f. a drain or sewer. *p.*
 بدرا *badra*, m. a bag of money. *p.*
 بدزبان *bad-zabān*, abusive; *bad-zabūnī*, f. abuse. *p.*
 بدسلوک *bad-sulūk*, ill-mannered, wicked; *bad-sulūkī*, f. maltreatment. *p.*
 بدشکل *bad-shakl*, ill-shaped, ill-looking. *p.*
 بدصورت *bad-sūrat*, ugly, ill-favoured. *p.*
 بدطالع *bad-tālī*, ill-starred, unfortunate. *a.*
 بدعت *bid'at*, f. heresy, schism, oppression. *a.*

باليطع <i>bi-f̄-tab'</i> , by nature. <i>a.</i>	[wise. <i>a.</i>]	باده <i>bāh</i> , f. an arm; virility. <i>p.</i>
بالعكس <i>bi-l'aks</i> , on the contrary, contrari-		باھر <i>bāhir</i> or <i>bāhar</i> , ad. without. <i>s.</i>
بالخ <i>bāligh</i> , m. a youth just arrived at ma-		باھمن <i>Bāhman</i> , a Brahmin. <i>p.</i>
turity, an adult. <i>a.</i>	[ed. <i>a.</i>]	بائيس <i>bā-ēs</i> , twenty-two. <i>h.</i>
بالفرض <i>bi-l-farz</i> , with the supposition, grant-		باين <i>bā-ēn</i> , left, to the left. <i>h.</i>
بالفعل <i>bi-l-fil</i> , in fact, verily. <i>a.</i>		پير <i>babar</i> , m. a lion, a tiger. <i>p.</i>
بالكل <i>bi-l-kull</i> , entirely, wholly. <i>a.</i>		پيتا <i>bipatā</i> , f. calamity, misfortune. <i>s.</i>
بالو <i>bālū</i> , f. sand. <i>s.</i>		بت <i>but</i> , m. an idol, a beloved object, a
بام <i>bām</i> , f. an eel. <i>p.</i>		mistress; <i>but-khāna</i> or <i>but-kada</i> , an
بامداد <i>bāmdād</i> , f. aurora, morning. <i>p.</i>		idol temple; <i>but-parast</i> , an idolater, a
بامروت <i>bā-nurūvat</i> , manly. <i>p.</i>		pagan; <i>but-parastā</i> , f. idolatry. <i>p.</i>
بامزه <i>bā-maza</i> , delicious. <i>p.</i>		باتشا <i>batāshā</i> , m. a bubble. <i>s.</i>
بان <i>bān</i> (in comp.) denotes agency or pos-		[teach. <i>h.</i>]
session, as <i>dar-bān</i> , door-keeper. <i>p.</i>		باتانا <i>batānā</i> , a. to point out, to explain, to
باتش <i>bānī</i> , m. a share, a weight. <i>s.</i>		باتھاو <i>bat-kahā-o</i> , m. conversation, dis-
باتتنا <i>bāntnā</i> , a. to share, to distribute, to		couse. <i>h.</i>
divide; <i>bānt-lēnā</i> , to divide and take. <i>s.</i>		باتلانا <i>batllānā</i> , a. to shew, to explain, to point
بانجهه <i>bānjh</i> , barren. <i>s.</i>		out, to teach. <i>h.</i>
باندھنا <i>bāndhnā</i> , a. to bind, to shut up. <i>p.</i>		[idle. <i>s.</i>]
باندي <i>bāndī</i> , f. a female slave. <i>h.</i>		بتي <i>battī</i> , f. the wick of an oil lamp, a can-
بانس <i>bānis</i> , m. a bambu. <i>s.</i>	[ger. <i>h.</i>]	تيلانا <i>batiyānā</i> , a. to discourse, talk. <i>s.</i>
بانك <i>bānk</i> , f. ornament for the arm; a dag-		بت <i>bat</i> , m. tripe, twist, a wrinkle. <i>s.</i>
بانکت <i>bāng</i> , f. voice, crying out, crowing of a		باتنا <i>batātā</i> , m. deficiency, exchange; injury. <i>h.</i>
بانو <i>bānū</i> , f. a lady, mistress. <i>p.</i>	[cock. <i>p.</i>]	باتانا <i>batānā</i> , to scatter. <i>h.</i>
بانهه <i>bānh</i> , f. the arm. <i>s.</i>		باتپار <i>bat-pār</i> , m. highwayman, villain. <i>h.</i>
باني <i>bānī</i> (in comp.) abstract of <i>bān</i> , q.v. <i>p.</i>		باتورنا <i>batōrnā</i> , to gather up, collect. <i>h.</i>
بارجود <i>bā-nujūd</i> or <i>bā-nujūde</i> , notwithstanding,		باتھانا <i>bat'hānā</i> , a. to cause to sit. <i>h.</i>
standing, lit. "with the existence of," by		باتھلانا <i>bat'hālnā</i> , to cause to sit. <i>h.</i>
means of. <i>a.</i>		بجا <i>ba-jā</i> , in place, proper; <i>ba-jā-lānā</i> , a.
بار <i>bāwar</i> , m. credit, faith; <i>bāwar-k</i> . to		to perform, to accomplish, to execute, to
believe; <i>bāwar-h</i> . to be credible. <i>p.</i>		obey; <i>ba-jā-h</i> . to be restored, to be
بارجي <i>bāwarchī</i> , m. a cook; <i>bāwarchī-</i>		proper; <i>ba-jāe</i> , in place of, by way of. <i>p.</i>
<i>khāna</i> , a cook-house or kitchen. <i>p.</i>		بجانا <i>bajānā</i> , a. to sound, to play on a mu-
باوصف <i>bā-wasf</i> , notwithstanding. <i>p. a.</i>		sical instrument. <i>s.</i>
باوذه <i>bā-wafā</i> , faithful. <i>p.</i>		بجدھونا <i>ba-jidd-h</i> . to be pressing, urgent. <i>h.</i>
بلاؤ <i>bā-olā</i> or <i>bā-walā</i> , mad, crazy. <i>s.</i>		بجزا <i>bajrā</i> , m. a boat for travelling. <i>h.</i>
بارلي <i>bā-olī</i> , f. a large well, with steps lead-		بجلبي <i>bijli</i> , f. lightning, a thunderbolt. <i>s.</i>
ing down into it. <i>p.</i>	ing.	بجننا <i>bajnā</i> , n. to be sounded, to sound. <i>s.</i>
		بجنس <i>ba-jins</i> , in a way, in some sort. <i>a.</i>

بازی *bārāmī*, rainy, from *bārān*, rain. *p.*
 باربرد *bār-bardār*, m. lit. a burden-bearer, a porter, a coolie; *bār-bardārī*, f. the means of conveyance, beasts of burden; portage or coolie hire. *p.*
 بارعام *bar-i-'āmm*, m. public hall of audience. *p.*
 بارگاہ *bār-gāh*, f. a court, a place of audience. *p.*
 بارہ *bāra*, twelve; *bāra imām*, the twelve imāms, or immediate successors of Muhammad. *h.*
 بارپلا *bāra-pulā*, of twelve arches or successive bridges. *p.*
 بارداری *bāra-darē*, f. a summer-house. *p.*
 بارہ سنگا *bāra-singū*, m. a stag of 12 tyne. *s.*
 باری *bārī*, God, the Creator; *bārī khudāyā* or *bārī ilāhī*, Great God! *a.*
 باری *bārī*, once, at length; *bārī*, sturn, time. *p.*
 باریدار *bārī-dar*, a kind of servant. *p.*
 باریک *bārīk*, fine, subtle, minute. *p.*
 بار *bār*, f. edge. *s.*
 بارہ *bārīh*, f. a flood, a stream. *h.*
 باز *bāz*, m. a hawk, a female falcon; adv. again, back; *bāz īnū* or *bāz ruhnā*, to decline, to leave off, to refuse; *bāz-pars*, m. inquiry, account. In composition it denotes playing, practising; as, *hīla-bāz*, one who practices stratagem. *p.*
 بازار *bāzār*, m. a market. *p.*
 بازدار *bāzdār*, a falconer. *p.*
 بازو *bāzū*, m. the arm. *p.*
 بازی *bāzī*, f. play, sport; *bāzī-k*. to sport, to engage in a game; *bāzī pānā* or *le-jānā*, to win at play; *bāzī khonā*, to lose; *bāzī lagānā*, to wager. *p.*
 باس *bās*, f. scent, fragrance. *s.*
 باسلیق *bāsalīq*, f. the great vein in the arm. *g.*
 باسن *bāsan*, m. a basin, plate, dish, goblet, pot, &c. *h.*
 باسنا *bāsnā*, to perfume, to scent. *s.*
 باش *bāsh*, m. being, residence. *p.*

باشا *bāshā*, m. a kind of falcon. *p.*
 باشندہ *bāshanda* or *bāshinda*, a resident or native, an inhabitant. *p.* [lished. *a.*
 باطل *bātil*, false, vain, absurd, ignorant; abo-
 باطن *bātin*, m. the inward part, the heart. *a.*
 باعث *bā'is*, m. cause, motive; *bā'is-h*. to induce, to urge. *a.*
 باغ *bāgh*, m. a garden, orchard, grove; *bāgh-bāgh-h*. to be greatly rejoiced; *Bāgh-o-Bahār*, "The Garden and Spring," the title given by Mir Amman of Delhi to his Hindustāni translation of the Persian tale, entitled, *Kissa-e-chār Darwesh*, or "the Tale of the Four Holy Men." *Vide* Preface. *p.*
 باغبان *bāghbān*, m. a gardener. *p.*
 باغچہ *bāghcha*, also *bāghīcha*, a small garden. *p.*
 باقرخانی *bākir-khānī*, f. a kind of bread or cake mixed with butter and milk. *p.*
 باقی *bākī*, remaining, permanent; m. balance; *bākī-h*. or *-rahnā*, to remain, to be left, to be saved. *a.*
 باك *bāk*, m. fear, dread. *p.*
 باکرہ *bākira*, f. a virgin. *a.*
 باخت *bāg*, f. a rein, a bridle. *h.*
 باکاهی *ba-āgāhī*, intelligently. *p.*
 باگدور *bāggōr*, f. a long rein to lead horses. *h.*
 باجھ *bāgh*, m. a tiger. *s.*
 بال *bāl*, m. hair; *bāl-bikū-k*. to injure, to derange or disturb. *s.* h. Ear of corn. *p.* wing; *bāl bāndū kori mārnā*, to shoot without missing.
 بالا *bālā*, adv. above, up, high. *p.*; s. a child. *p.*
 بالاپوس *bālā-posh*, m. a covering, a quilt. *p.*
 بالاخان *bālā-khāna*, m. an upper story, a balcony. *p.*
 بالالی *bālā-ī*, superior, superficial, external. *p.*
 بالبچہ *bāl-bachha*, m. children. *s.*
 بالش *bālīsh*, m. a pillow. *p.*
 بالشت *balishīt*, f. a span. *p.*

ایدہر *īdhar*, on this side, on the one hand. *h.*
ایذنا *īzū*, f. pain, trouble, vexation, distress, affliction. *a.*

ایران *īrād*, f. bringing, producing. *a.*

ایران *īrān*, Persia, *īrānī*, Persian. *p.*

ایز *īz*, f. spurring. *h.*

ایسا *īsā*, so, like this; *īsā-taisā*, so so, indifferent; good for nothing. *h.*

ایستاده *īstāda* (v. *istād*), standing, &c. *p.*

ایفا *īfā*, f. performing, paying. *a.*

ایک *īk*, one; *ek-ā-ek*, all at once; *ek-na ek*, one or other. *s.*

ایکارگی *ek-bārgē*, all at once. *p.*

ایکھا *ekhā*, *ekathā*, collected together. *s.*

ایلچی *elchē*, m. an ambassador, envoy. *t.*

ایما *īmā*, f. sign, wink. *a.*

ایمان *īmān*, m. faith, belief, religion, conscience; *īmān lānā*, to believe. *a.*

ایماندار *īmāndār*, faithful, honest. *p.*

این *īn*, an interrogative particle, where? *s.*

اینست *īnt*, f. a brick. [how? *a.*

اینچنان *ainchnā*, to draw, attract. *h.*

اینده *īyanda*, m. future, in future. *p.*

آین *ā-in*, m. law; regulation. *p.*

آنیم *ā-ēna*, m. glass, a mirror; *ā-ēna-ŷandē*, ornamenting (a city) with mirrors on festival occasions. *p.*

ب

ب or ب or *ba*, to, by, in, with. It may be united with the word it governs, or it may be prefixed as a distinct particle; thus, *or* بخوبی *ba-khubbē*, thoroughly, lit. in propriety or perfection. In Arabic phrases a similar particle sometimes occurs, but sounded *bi*, as *bi-l-fil*, in fact.

ب، *ba*, with, possessed of; used in Persian compounds, as *bā-maza*, tasteful. This par-

ticule is the opposite of ب, *be*, 'without,' 'deprived of,' both much used in composition. *p.*

بائز *bā-aşar*, effectual, with effect. *p.*

باب *bāb*, a chapter; a subject. *a.*

بابا *bābā*, father, sir, child; *bābā jān*, dear father, father of my life. *h.*

باب *bāp*, m. father. *h.*

بایپ *bāph*, f. steam, vapour.

بات *bāt*, f. a word; an affair, matter, or circumstance; *bāt-chit*, style of speech, chit chat; *bāt bāmānā*, to make up a story; *bāteh-k.* to outstrip. *h.*

بات *bāt*, m. rheumatism. *s.*

باتدیر *bā-tadbīr*, prudent. *p.*

باتمیز *bā-tamīz*, judicious. *p.*

باتونی *bātūnī*, talkative. *h.*

بات *bāt*, f. a road, path; m. a weight. *s.*

باج *bāj*, a tax, a tribute. *p.*

باچنا *bājnā*, a. to sound, to play on an instrument. *h.* [wind. *p.*

باد *bād*, f. wind; *bād-raftār*, swift as the wind. *p.*

بادام *bādām*, an almond. *p.*

بادامی *bādāmī*, f. a kind of dish. *p.*

بادبان *bādbān*, m. a sail. *p.*

بادشاه *bādshāh*, m. a king; *bādshāhī*, royal, princely; f. sovereignty, office of king. *p.*

بادشاهت *bādshāhat*, f. a kingdom, government, sovereignty. *p.*

بادشاده *bādshāh-zāda*, a prince; *bād-*

shāh-zāda, a princess. *p.*

بادکش *bād-kash*, m. a fan. *p.*

بادل *bādal*, m. a cloud. *s.*

بادل *bādlū* or بادل *bādla*, m. gold or silver thread, brocade. *p.*

باده *bāda*, m. wine, spirits. *p.*

بادی *bādž*, flatulent. *p.*

بادی *badžya*, m. a cup, bowl. *p.*

بار *bār*, m. load, fruit; time, once; a court. *p.*

انگنا *an-ginā*, uncounted; *anginā mahīnā*, the 8th month of a woman's pregnancy. *s.*

انگنت *an-ginat*, countless, incalculable. *s.*

انگرھیا *angūr-hā*, m. the finger. *s.*

انگوچہ *angūt̄lā*, f. a ring worn on the finger. *s.*

انگوچہ *angūchhā*, m. a cloth, towel, hand-kerchief. [healing sore. *p.*]

انگر *angūr*, m. a grape; granulations in a bodice. *h.*

انگیا *angiyā*, f. bodice, stays. *h.*

انگیز *angez*, exciting; *angezī*, f. excitement. *p.*

انمول *an-mol*, above price, invaluable. *s.*

اندلس *anannās*, m. a pine-apple. *h.*

آنند *ānand*, joyful, happy; also joy, &c. *s.*

انواع *anwā' (pl. of nau')*, m. sorts, kinds, varieties; diverse, various. *a.*

انرھیا *anūl̄hā*, rare, wonderful. *s.*

انول نال *anwal-nāl*, the navel-string (of a new-born infant). *s.*

آوارہ *āwāra*, m. vagabond, wanderer; *āwāragī*, f. a state of vagrancy, or bewilderment; *āwāra-k.* to harass. *p.*

آواز *āwāx*, f. voice, sound, report, fame, echo, a whisper. *p.*

آونگون *ānūgaman*, m. transmigration. *s.*

اوچھی *oچھی*, a man clad in armour, a mailed warrior. *h.*

آپار *āpar*, above, over, up. *s.* [warrior. *h.*]

آپاری *āparī*, upper, innermost. *s.*

اورتار *avatār* (vulgarly *aurtār*), m. birth, descent, incarnation of the Deity. *s.*

اوٹ *ot̄*, f. protection, shade, shelter. *s.*

اوچھل *oچھل*, f. privacy, private. *h.*

اوڈھر *ādhar*, thither, that way. *h.*

اور *aur*, conj. and, also: adj. more, other. *h.*

اوڑھنا *orhnā*, a. to put on dress; m. a sheet, cloak, or mantle. *s.*

اوڑھنی *orhnī*, f. a veil, a sheet, a covering. *s.*

اویس *os̄* f. dew. *h.*

اوسان *ausān*, m. sense, courage. *h.*

اوسر *ausar*, m. time (in singing), opportunity; *ausar chūknā*, to be out of time (in singing). *s.*

اوصاف *ausaf*, m. praises, qualities, endowments; descriptions. *a.*

ارقات *auqāt*, f. times, circumstances. *a.*

اولک *ok*, f. sickness at the stomach. *h.*

اوكھہ *ūkh*, also ایکھہ *īkh*, f. sugar-cane. *h.*

اول *auwal*, first, best, in the first place. *a.*

اولاد *aulād*, f. children, offspring, descendants, progeny. *a.*

اولیا *auliyā*, m. saints, holy men. *a.*

ارتنت *ārnet*, m. a camel. *s.*

اونچھا *ānchhā*, high, tall; above, steep; loud. *s.*

اوندھا *ānhdhā*, to overturn, to spill. *h.*

اوئنجه *āngh*, f. nodding, sleepiness. *h.*

اوئنگھنا *ānghnā*, to nod, to doze. *h.*

اوئن پونی *āne-paune*, more or less, as needed. *h.*

اوھی *ohe* or *ohū*, Oh, alas! a sigh.

اوینڑہ *ānvara*, pendent. *p.*

اھ *āh*, f. a sigh; interj. alas! *āh-k.* or *-mārnā*, or *-bharnā*, to sigh; *āh-ohī bharnā*, to sigh deeply. *h.*

اھارنا *āharnā*, to paste. *h.*

اھتمام *ihtimām*, f. diligence, solicitude. *a.*

اھت *āhat*, m. f. sound, noise. *s.*

اھستہ *āhīstā*, gently, slowly, softly, tenderly; *āhīslagī*, f. easiness, gentleness. *p.*

اھل *ahl*, m. people; *ahl-i başārat* or *ahl-i nazār*, the wise. *a.*

اھنیں *āhanēn*, made of iron. *p.*

آیات *āyāt*, verses (of the Koran). *a.*

ایاز *Aiyāz*, a proper name. *p.*

ایال *ayāl*, f. a horse's mane. *p.*

ایام *aiyām* (pl. of *yaum*), days, times, seasons, weather. *a.* [Koran. *u.*]

آیت *āyat*, f. a sign or mark, a verse of the *qurān*; *īyat*, invention; *īyat-k.* to contrive, to perpetrate.

آنکانی دید *ānākānē-d.* to connive at. *h.*
 انبار *ambār*, m. a store, a magazine. *p.*
 آن بان *ān-bān*, f. spirit, pride. *h.*
 انبساط *imbisāt*, f. gladness, mirth. *a.*
 انبول *an-bol*, dumb, without speaking. *h.*
 انبوه *amboh*, m. a crowd, multitude, mob, concourse. *p.*
 انبیا *ambiyā* (pl. of *nabi*); prophets. *a.*
 انبیا *ambiyā*, f. a small unripe mangoe. *h.*
 انتانت, m. end, termination. *s.*
 انتخاب *intikhab*, selection. *a.*
 انتظار *intizār*, m. expectation; *intizār-k.* or *khainchnā*, to expect, to look out for. *a.*
 النظام *intizām*, m. arrangement, order. *a.*
 انتقام *intikām*, m. revenge, retaliation. *a.*
 انته *intihā*, f. end, summit. *a.*
 انجام *anjām*, m. end, result. *p.*
 انجان *an-jān*, unwitting, unintentional, not knowing; a stranger. *s.*
 انجمن *anjuman*, f. assembly, banquet. *p.*
 انجير *anjir*, m. a fig. *p.*
 انجیل *injil*, f. the Gospel. *a.*
 آنچ *ānch*, f. heat, blaze. *h.*
 انچاس *unchās* (also *unchā-i*), f. height; the numerical forty-nine. *s.*
 انچت *an-chit*, suddenly, unexpectedly. *s.*
 آنچل *ānchal*, m. border, corner. *s.*
 اندار *andāz*, m. measure, weighing; valuation, manner. *p.*
 انداز *andāza*, m. manner, mode. *p.*
 اندام *andām*, m. body, person. *p.*
 اندر *Indar* or *Indra*, a Hindū deity. *s.*
 اندر *andar*, prep. within, inside. *p.*
 اندراین *indrāyan*, colocynth. *s.*
 اندرون *andarūn*, inside, inward, within; *andarūm*, internal. *p.*
 اندک *andak*, a little, a few. *p.*
 اندوه *andoh*, m. grief; *andoh-gīn* or *-nāk*, grieved, sorrowful. *p.*

اندھا *andhā*, f. blind, dark. *s.*
 آندھی *āndhē*, f. a storm, tempest. *h.*
 اندهیرا *andhyārā*, *andherā*, blind, *andherī*, f. darkness. *s.* [dark. *s.*]
 انديشہ *andeshā*, m. thought, suspicion, anxiety. *s.*
 اندا *andā*, m. an egg. *s.* [ety. *p.*]
 آنس *āns*, f. fibrous part of any thing. *h.*
 انسان *insān*, m. man, a human being, mankind. *a.*
 انسانیت *insāniyat*, f. humanity, kindness. *a.*
 آنسو *ānsū*, m. a tear; *ānsū-bahānū* or *-bahnā*, or *-ṭapaknā*, or *-dabbabānū*, to shed tears; *ānsū-bhar-lānā*, to shed a flood of tears. *s.*
 انشا *inshā*, f. creation, composition. *a.*
 انشال الله *in-shā Allāh* or *in-shā-Allāh-ta'ālā*, if it please God the Most High. *a.*
 انصاف *insāf*, m. decision (of a cause or question), equity, justice. *a.*
 انصرام *insirām*, m. cutting off; finishing, completing. *a.*
 انعام *in'ām*, m. a present, a gift. *a.*
 انفصال *infisāl*, m. division, settling. *a.*
 انفعال *infī'l*, m. shame, modesty, the being abashed. *a.*
 انقلاب *in'kilāb*, vicissitude, revolution. *a.*
 انکار *inkār*, m. denial, refusal. *a.*
 آنکھ *ānkh*, f. the eye; *ānkh bachānā*, to steal privately; *ānkh phernā*, to shew aversion; *ānkh churānā*, to avoid seeing, to cut one. For numerous phrases relating to this word, *vide my Hind. Dictionary*, p. 47. *s.*
 انگا *angā*, f. a kind of nurse. *h.*
 انگار *angār*, m. *s.* { embers, live coals;
 { *angāroñi parloñā*, to
 انگارا *angārā*, m. *s.* { be agitated, tortured.
 انجشت *angusht*, f. a finger. *p.*
 انگشتان *angushtāna*, a ring; a thimble. *p.*
 انگلی *unglī*, or *angulī*, f. a finger. *s.*

- الذئب *alang*, f. side-way. *h.*
- اللئن *ālang*, f. intrenchments. *p.*
- ألو *ālū*, a potato, or yam. *h.*
- اللو *ulū*, f. grass used for thatch. *h.*
- ألكوك *ālūda*, defiled, stained, smeared, soiled; immersed, covered. *p.* [gamboling.]
- الول *alol*, f. gambol; *alol-kalol*, playing and the *ilm* *illām*, m. inspiration, revelation, thought. *a.* [God! *a.*]
- اللهي *ilāhī*, divine; *Ilāhī*, or *ya Ilāhī*, O *ām*, a mangoe. *s.*
- أم *ammā*, also *ammān*, f. mother; *ammā-jān*, dear mother; conj. but. *h. a.*
- امام *imām*, m. a leader in religion, a prelate, priest; *Imām Zāmin*, name of a saint; *Imām Zāmin kā rūpēyu*, a piece of coin dedicated to the abovementioned saint, and fastened on the arm of a person about to travel &c., to avert evils. *Vide Herklotts*, 275. *a.*
- أمان *amān*, f. safety, security, quarter. *a.*
- امانت *amānat*, f. deposit, charge; faith, religion. *a.*
- امانی *amānē*, f. security, deposit. *a.*
- امارت *amārat*, m. the inspissated juice of the mangoe. *h.*
- امت *ummat*, f. sect, followers. *a.*
- امتحان *imtiḥān*, m. proof, trial, examination, experiment; temptation. *a.*
- امتنی *intiyāz*, m. discrimination; pre-eminence. *a.*
- امثال *amṣāl* (pl. of *maṣal*), proverbs, parables; *imsāl*, likeness. *a.*
- آمد *āmad*, f. arrival, income, coming; also *āmad-āmad*, approach, and *āmad-shud* or *āmad-o-shud*, thoroughfare, passage; *āmad-raft* or *āmad-o-raft*, intercourse, coming and going. *p.*
- امداد *imdād*, f. help, succour. *a.* [ways. *p.*]
- آمدنی *āmdanī*, f. import, income, revenue;
- أمر *amr*, m. an order, a command, an affair. *a.*
- أمرا *umarū* (pl. of *amīr*), nobles, grandes. *a.*
- أمراء *umara-zūda*, m. *umara-zādī*, f. son or daughter of a grandee. *a. p.*
- أمراض *amrāz*, m. sicknesses, diseases. *a.*
- امریق *amritē*, nectarious; f. a kind of sweet-meat; a small vessel for drinking out of; a kind of cloth. *s.*
- امرد *amrad*, youthful, beardless. *a.*
- امکان *imkān*, m. possibility. *a.* [&c. *a.*]
- املاک *amlāk* (pl. of *milk*), goods, chattels;
- امن *amn*, m. safety, security; *amn-o-amān*, safe and secure; *Amman*, name of the author of the *Bāgh-o-Bahār*. *a.*
- آمننا *āmannā*, it is true, lit. we believe it. *a.*
- امندنا *umandnā*, to overflow, to be poured
- امنگ *umang*, f. transport, joy. *h.* [out. *h.*]
- امید *ummaid* or *ummēd*, f. hope, expectation; *ummēdwār*, hopeful, an expectant; *ummēdwārī*, f. expectation. *p.*
- امیر *amīr*, m. a commander, a nobleman, a grandee, a lord; *amīru-l-lāh*, m. sovereign, lord. *a.*
- امیرانه *amīrāna*, lordly, princely. *p.*
- امیر خسرو *Amīr-khusrū*, a celebrated poet of *Delhī*: he was the original author of the tales of the four *fakīrs*, or *Kiṣṣa e chahār dārvesh* in Persian. *p.*
- آمیز *āmēz* or *āmez*, mingled, mixed. *p.*
- آمیزش *āmēzish*, f. mixture, mixing; intercourse, temperament. *p.*
- امین *āmīn*, faithful, true; *āmīn*, Amen. *a.*
- آن *ān*, a particle, denoting privation, prefixed to nouns, participles, &c.; as, *āndekhū*, unseen; *ānn*, m. food, victuals. &
- آن *ān*, f. time, *a.*; *p.* affected gait.
- آن *ānā*, n. to come; *ā-jānā*, to come suddenly: m. the sixteenth part of a rupee. &
- آن *ānāj*, m. grain, corn. *s.*
- آن *ānār*, m. a pomegranate. *p.*

اَكْتَنَا <i>uktānā</i> , n. to be vexed, tired. s.	is paramount to ceremony. a.
اِكْتِفَا <i>iktifā</i> , f. sufficiency; <i>iktifā-k.</i> to suffice. a.	اللَّهُ <i>alā-o</i> , m. a fire, a bonfire. h.
اَكْتَيَا <i>ikatḥā</i> , together, in one place. s.	اللَّهُ <i>Allāh</i> , m. God. a.
اَكْرَامٌ <i>ikrām</i> , m. honour, respect. a.	اللَّهُ <i>ilāhē</i> , adj. divine; interj. O God. a.
اَكْرَاهٌ <i>ikrāh</i> , f. abhorrence, aversion. a.	اَلْأَيْشُ <i>ālā'ish</i> , f. pollution, contamination, filth. p.
اَكْرَبٌ <i>akar</i> , f. crookedness. h.	البَرَّ <i>albatta</i> , certainly, indeed. a.
اَكْسَانَا <i>uksānā</i> , a. to excite, stir up, move. s.	الْأَلَّاتُ <i>ālat</i> , f. a tool or instrument. a.
اَكْسِيرٌ <i>aksir</i> , f. alchemy, chemistry; the philosopher's stone. a.	الْأَنْجَاجُ <i>iltijā</i> , f. request, refuge. a.
اَكْلُونَ <i>iklautā</i> , single, alone, unique. h.	الْأَنْفَاثُ <i>iltifāt</i> , f. friendship, kindness, obligation, courtesy, respect; <i>iltifāt-k.</i> to respect, to notice. a.
اَكْهَارٌ <i>akhārū</i> , m. the court of Indra. h.	[ing. a.]
اَكْهَارٌ <i>ukhārnā</i> , a. to root up, to break, or pluck up. s.	الْأَنْتَمَاعُ <i>iltimās</i> , m. f. beseeching, petition. t.
اَكْهَلَتْهَا <i>ikhallā</i> or <i>ikatḥā</i> , together, assembled. a.	الْأَنْتَمَاعُ <i>altamghā</i> , a royal grant, a diploma. t.
اَكْهَرَتْهَا <i>ukhārnā</i> , n. to be rooted up. h.	الْأَنْتَنَا <i>ultā</i> , turned over, opposite.
اَكْهَيْرٌ <i>ukhernā</i> , a. (same as <i>ukhārnā</i>). s.	الْأَنْتَنَا <i>ultānā</i> , a. to upset. h.
اَكْيَلٌ <i>akelā</i> , alone, unattended. s. [fire. s.	الْأَنْتَنَا <i>ulaṭnā</i> , a. & n. to pervert, subvert, thwart; to be reversed, turned over. h.
آَكْتَ <i>āg</i> , f. fire; <i>āg-d.</i> or <i>lagānā</i> , to set on fire. s.	الْجُوعُ <i>al-jū'</i> , m. hunger, starvation. a.
آَكْتَ <i>āgā</i> , m. the front or fore part; <i>āgā</i> [fore part. s.	الْجَهَانَةُ <i>uljhānā</i> , a. to entangle. h.
اَكْتَنَا <i>pīchhā-k.</i> to waver, to act without decision. s.	الْجَهَنَّمُ <i>uljhān</i> , f. involution, complication. h.
اَكْتَنَا <i>agāyā</i> , before, in front, forward, the آَكَا <i>āgāh</i> , informed; intelligence. p.	الْحَالَقُ <i>ilhāh</i> , f. solicitation, urgency, importunity. a.
اَكْتَنَا <i>ugat</i> , production, producing. s.	الْحَمْدُ لِلَّهِ <i>Al-hamdu-lillāhi</i> , God be praised! a
اَكْتَنَا <i>agar</i> , if, when. p.	الْحَلَّاكُ <i>alhālak</i> , f. a coat or garment. a.
اَكْرَجَ <i>agarchī</i> , although. p.	الْوَبْلَرُ <i>alar-balār</i> , f. trifling talk or employment. h.
اَكْلَا <i>aglā</i> , prior, first, chief, principal; ancestor, ancient; other, next. s.	[perior. t.]
اَكْنَا <i>ugnā</i> , to grow. h.	الْأَطَافُ <i>ulash</i> , m. the food left uneaten by a su-
آَكِي <i>āge</i> , before, in front, formerly; forwards, henceforth, in future; rather, sooner. s.	الْأَطَافُ <i>aljāf</i> , kindness, courtesy. a.
آَكِي <i>āgyā</i> or <i>aggyā</i> , f. command, order, آَلٌ <i>āl</i> , f. progeny, race. a.	الْفَبِي <i>alif-be</i> , f. the alphabet. p.
اَلَا <i>illā</i> , conj. if not, if, besides, except, otherwise, but, unless. a.	الْفَتَنَ <i>ulfat</i> , f. friendship, familiarity, affection. p.
اَلْأَجْيَ <i>ilāchī</i> , f. cardamums. s.	الْقَابُ <i>al-lakub</i> (pl. of <i>lakab</i>), titles, forms of address. a.
اَلْأَقْ	الْقَصَّ <i>al-kissa</i> , in short, in a word. a.
اَلْأَقْ <i>ulāk</i> , f. a kind of small boat. t.	الْأَكْتُ <i>al-ag</i> , separate, apart, distinct; <i>alag k.</i> to set aside, to appropriate. s.
الْأَرْفُوقُ الْأَدَبُ <i>al-amru fauku-l-adabi</i> (Arab. proverb), the command (of a guest)	الْمَالَسُ <i>almās</i> , a diamond. p.
	الْوَعْزَمُ <i>ulū-l'azm</i> , (properly <i>ūlū-l'azm</i>), resolute, endowed with constancy. a.

اطلاع *iṭṭilā',* f. manifesting, declaring ; investigation, knowledge. *a.*
 اطلسن *iṭṭas,* m. satin. *a.*
 اطمینان *iṭmīnān,* f. tranquillity, content. *a.*
 اطوار *āṭwār,* m. manners, behaviour. *a.*
 اظهار *iz̄hār,* m. manifestation, demonstration, publication. *a.*
 اعتبار *iṭibār,* m. confidence, faith, credit, respect ; *iṭibār-k.* to believe or confide in ; *iṭibār rakhnā,* to give credit to. *a.*
 اعتدال *iṭidal,* m. evenness, moderation, temperature, rectitude. *a.* [sent. *a.*]
 اعتراض *iṭirāz,* f. opposition, refusing as-
 اعتقاد *iṭikād,* m. trust, faith, belief. *a.*
 اعتناد *iṭimād,* m. reliance, trust, faith, con-
 اعتنا *iṭinā,* f. care, labour. *a.* [fidence. *a.*]
 اعضا *a'zū,* m. members, limbs. *a.*
 اعظم *a'zam,* the highest, supreme. *a.*
 أعلى *a'lāq,* or أعلا *a'lā,* higher, highest.
 اعلام *iṭlām,* m. proclaiming, indicating, announcing, a notification, a warrant. *a.*
 اعمال *a'māl,* m. actions, acts, deeds. *a.*
 اعيان *a'yān,* f. eyes ; grandees, nobles. *a.*
 آغا *āghā,* m. a lord, master. *t.*
 آغاز *āghāz,* beginning ; *āghāz-k.* to begin. *p.*
 آغشند *āghashda,* moistened, mixed. *p.*
 آ glam *igħlām,* m. inflaming with desire. *a.*
 آغلب *aġħlab,* superior, stronger, most likely. *a.* [evils. *a.*]
 آفات *āfat,* pl. calamities, misfortunes, *a.*
 آفت *āfat,* f. calamity, evil. *a.*
 آفتاب *āftab,* m. the sun, sunshine. *p.*
 آفتاب *āftaba,* m. a ewer, a bason. *p.*
 آفتخار *iftiħħār,* m. glory, honour; elegance. *a.*
 آفترا *iftirā,* f. fiction, calumny. *a.*
 افراسیاب *Afrāsiyāb,* m. name of an ancient king, who was slain by Rustam. *p.*
 افراط *ifrāt,* m. f. excess, superfluity. *a.*
 آفرين *āfrēn,* f. praise ; interj. bravo ! well

done ! *āfrēn-k.* to admire, approve of.
 افزای *afzā* (in composition) increasing, expanding (vide *ravnak*). *p.*
 افزون *afzūn,* increasing. *p.* [mance. *p.*]
 افسانه *afsāna,* m. a fiction, tale, story, ro-
 افسر *afsar,* m. f. a crown or diadem. *p.*
 افسردہ *afsorda,* frozen, faded, sad. *p.*
 افسوس *afsoṣ,* m. sorrow, concern, vexation ; interj. ah ! alas ! *afsoṣ-k.* to lament ; *afsoṣ hai,* it is a pity. *p.*
 افسرون *afsoṣūn,* incantation, sorcery. *p.*
 افشا *ifshā,* m. divulging, publishing. *a.*
 افسردہ *afshurda,* pressed, filtered. *p.*
 افعی *aғżi,* m. a serpent. *a.*
 افلاطون *Aflātūn,* m. Plato. *a.* [bodies. *a.*]
 ادیالک *aflāk,* pl. m. the heavens, heavenly
 افیون *afim, afyūn,* f. opium. *a.*
 آقا *āqā,* m. master, owner. *a. p.*
 اقبال *ikhlāb,* m. prosperity, dignity, good fortune ; *ikhlūl-mand,* fortunate. *a.*
 اقتدار *iklīdār,* power, authority.
 اقدام *ikdām,* m. effort, spirit, resolution. *a.*
 اقرار *ikrār,* m. confession, confirmation, promise, agreement ; *ikrār-k.* to promise, confess. *a.*
 اقران *akrān,* m. periods of years. *a.*
 اقربا *akrabā,* m. kindred, friends, allies. *a.*
 اقسام *akṣām,* (pl. of *kism*) f. sorts, kinds, various kinds. *a.*
 اکابر *akibir,* grandees, people of rank ; *akūbir o aṣāq̄iħir,* the high and low. *a.*
 اکی *ikkū,* unique, only, singular. *s.*
 اکارت *or akārat, akārať, also akā-
 rath,* ineffective, useless. *s.*
 اکال *akūl,* famine, bad season. *s.*
 بکر *! Akbar,* greater, very great, greatest ; name of one of the Mogul emperors. *a.*
 اکثر *akṣar,* most, many, much ; for the most part. *a.*

method, order; *ustūb-dār*, symmetrical. *a.*
 اسم *ism*, a name; a noun; *ism-bā* معنی, a significant name, denoting the qualities of the person named; as, in Persian, *khiradmand*; in English, "Mr. Wiseman;" or in French, "Mon-sieur le Sage." These are all significant, though not necessarily applicable; *ismi sharīf*, a noble name; *ismi a'zam*, the highest of names, the utterance of which gives power over all spirits, &c. *a.*
 آسمان *āsmān*, m. the sky, the firmament, heaven. *p.* [coloured, azure. *p.*
 آسمانی *āsmānī*, heavenly, celestial, sky. آسان *āsan*, m. a seat, a carpet to pray upon. *s.*
 سواسطي *is-wāste*, for this reason; *us-wāste*, for that reason. *a. h.*
 آسوده *āsūda*, at rest, quiet, happy. *p.*
 اسپال *ishāl*, m. loosening, opening, purging, flux. *a.*
 آسیا *āsiyā*, f. a mill; *āsiyā-sang*, a millstone. آسیان *āsiyānā*, a whetstone. *p.* [stone. *p.*
 آسیب *āsib* or *āsib*, m. a misfortune, trouble, calamity. *p.*
 اسیر *asēr*, a captive, prisoner. *a.*
 اشاره *ishāra*, or اشارت *ishārat*, m. sign, wink, signal, hint; *ishāra-k.* to give a signal, to signify. *a.*
 اشتعال *ishtī'āl*, m. f. inflaming, burning. *a.*
 اشتها *ishtihā*, f. appetite, desire, hunger. *a.*
 اشتہار *ishtihār*, m. a public proclamation. *a.*
 اشتیاق *ishtiyāk*, desire, interest, longing.
 اشراف *ashrāf*, nobles, grandes. *a.*
 اشرف *ashraf*, most noble; *ashrafu-l-ambiyā*, the prophet Muhammad; *ashrafu-l-mukhlūkāt*, the noblest of created beings, man; *ashrafu-l-bilād*, the noblest of cities, applied in p. 6 to Calcutta, the city of palaces. *a.*
 اشرفی *ashrafī*, f. a gold coin so called. The Calcutta ashrafi is worth, as nearly as may be, a guinea and a half. *a.*

آشفتہ *āshufta*, distracted. *p.*
 شکرا *āshkārā*, clear, known. *p.*
 اشکل *ishkāl*, m. difficulty, suspicion, painfulness. *a.*
 اشکل *ashkāl*, f. forms, figures, appearances. *a.*
 آشنی *āshnā*, m. f. an acquaintance, lover, friend; *ashnāz*, f. acquaintance, friendship. *p.*
 اشنان *ashnān*, washing, ablution. *s.*
 آشیان *āshiyāna*, m. a bird's nest. *p.*
 اصغر *asāghir*, the poor people. *a.*
 اصرار *isrār*, m. persisting, perseverance. *a.*
 اصراف *isrāf*, m. expenditure, waste. *a.*
 اصطبل *astābal*, or *istābal*, m. a stable. *a.*
 اصطلاح *uṣṭarāb*, f. an astrolabe. *g.*
 اصطلاح *isṭilāḥ*, f. phrase, idiom. *a.*
 اصفهان *Isfahān*, m. name of a district and city in Persia, Ispahan; *isfahān niṣfi jahān*, a Persian proverb, denoting that Ispahan alone is equal to half the world. *p.*
 اصل *asl*, f. root, origin; race, lineage; capital, original stock; *asl i māl*, the principal (in money), *asl*, original, noble (as to lineage). *a.*
 اصول *aslan*, by no means, never, not at all. *a.*
 اصلاح *islāḥ*, f. correction, amendment. *a.*
 اصیل *asīl*, noble as to origin or blood; in p. 24, s. f. a maid-servant. *a.*
 اضرار *azrār*, m. injuries, losses. *a.*
 اضطراب *iztirāb*, m. perplexity, anguish, trouble; *iztirābī*, anxious, troubled. *a.*
 اضطرار *iztirār*, m. violence, constraint, agitation, *iztirārī*, agitated.
 اضعف *az'af*, very weak. *a.*
 اضلاع *azlā'*, m. ribs, sides; districts. *a.*
 اطاعت *iztā'at*, f. subjection, submission, obedience. *a.* [district. *a.*
 اطراف *aṭrāf*, m. sides, environs, confines, اطفال *atfāl* (pl. of طفل *tifl*) children. *a.*

- ازادگی *āzādagī* or *āzādī*, f. freedom, independence, release. *p.*
- ازار *izār*, f. drawers ; *izār-band*, the string with which drawers are fastened. *p.*
- آزار *āzār*, afflicted, sick ; sickness, pain ; *āzārī*, annoyance, injury ; grieved. *p.*
- ازان *az-ān*, thence ; *az-ān-jumla*, from all these, among others ; *az-ān-jū-ki*, inasmuch as. *p.*
- ازیسک *az-bas-ki*, since, forasmuch as. *p.*
- ازتحام *izdihām*, m. a crowd ; tumult. *a.*
- ازدهام *izdihām*, m. a crowd, concourse of people (properly ارتحام q.v.)
- آزردگی *āzurdagī*, f. affliction, displeasure, vexation. *p.*
- آزورده *āzurda*, afflicted, dispirited, weary. *p.*
- ازسرنو *az-sari-nuu*, afresh, over again. *p.*
- آزمانا *āzmānā*, to try, to prove. *p.*
- آزمایش *āzmāish*, trial, experiment. *p.*
- آزمه *āzuka*, m. food, nourishment. *a.*
- ازل *azal*, f. eternity (without beginning) ; *azalī*, eternal (without beginning). *a.*
- ازین *az-in*, hence, therefore. *p.*
- ازدها *azhdahā*, m. a large serpent, a dragon. *p.*
- آس *ās*, f. hope, desire ; reliance. *s.*
- اساس *asās*, f. a foundation, a pedestal. *a.*
- آسان *āsān*, a: easy, convenient, commodious ; *āsānī*, facility, conveniency. *p.*
- آسایش *āsāiš*, f. rest, ease, tranquillity. *p.*
- اسباب *ashbūb*, m. causes, goods and chattels, asp. *asp*, m. a horse. *p.* [affairs. *a.*
- اسپات *ispāt*, m. steel. *h.*
- آسپاس *ās-pās*, m. vicinity, circumference ; ad. around, on all sides. *s.*
- استاد *istād*, erected ; *istād-k*, to erect, set up. *p.* [ter. *a.*
- استاد *ustād*, m. a teacher, preceptor, master. *a.*
- استاده *istāda*, m. a pole, any thing erected. *p.*
- استان *āstāna*, m. a threshold, a fakir's residence ; *āstānu-bosi*, f. act of kissing
- the threshold, paying one's respects. *p.*
- استحقاق *istihkāk*, m. demanding justice, claim, right. [of a fruit. *a.*
- استخوان *ustukhñān*, m. a bone ; the stone استدعا *istidā*, f. request, desire. *a.*
- استرضاء *istirzā*, f. desire to please, alacrity. *a.*
- استری *istri*, a woman, a female. *s.*
- استعانت *isti'ānat*, f. asking aid, help. *a.*
- استعداد *istī'dūd*, f. readiness ; ability. *a.*
- استغفار *istifāf*, asking forgiveness, deprecating. *a.* [use. *a.*
- استعمال *isti'māl*, m. custom, daily practice, استغراق *istighrāk*, m. sinking, overwhelming; adj. immersed in thought, sleep, &c. *a.*
- استغفار *istighfār*, asking mercy (of God). *a.*
- استغنا *istighnā*, m. content, independence, adj. independent, contented. *a.*
- استفسار *istifṣār*, m. searching for information, inquiry, interrogation. *a.*
- استفهام *istifhām*, inquiring, interrogation. *a.*
- استقامت *istikāmat*, f. residence, dwelling. *a.*
- استقبال *istikbāl*, futurity ; ceremony of meeting ; ceremonious reception of a guest or visitor. *a.*
- استقلال *istiklāl*, m. vigour, resolution. *a.*
- استکراه *istikrāh*, f. aversion, reluctance. *a.*
- استمداد *istimdād*, f. begging assistance. *a.*
- استنبول *Istambol*, Constantinople.
- استوان *āsthān*, m. a place, abode. *s.*
- آستین *āstīn*, f. a sleeve. *p.*
- آسرار *āsrār*, m. trust, reliance ; asylum, retreat, abode. *s.*
- اسرار *isrār*, m. secrecy ; *asrār*, secrets. *a.*
- اسرائیل *Isrā'īl*, m. Israel. *a.* [ruin. *a.*
- اسراف *isrāf*, m. prodigality, dissipation, اسرار *is-tarāḥ*, in this manner, thus ; *us-tarāḥ*, in that manner. *a. h.*
- اسنديار *isfandiyār*, m. name of a king of ancient Persia. *a.*
- اسلام *islām*, the Musalmān religion. *a.*
- اسلوب *aslūb* or *ustlūb*, m. manner, mode,

- آدم *Ādām*, m. Adam, the first man ; man ; *ādām-zād*, one of the human race. *a.*
- آدمی *ādmī*, m. f. a descendant of Adam, a human being (man or woman), an individual, people. *a.*
- آدمیت *ādmīyat*, f. humanity, civility. *a.*
- ادنا *adnā* or ادنی *adnā*, inferior, lowest, آدھا *ādhā* or آدھا *ādhā*, half. *s.* [mean. *a.* آدھار *ādhār*, m. food, support. *s.*
- ادھلا *adh-jalā*, half burnt. *s.*
- ادھر *udhir* or *udhar*, thither. *h.*
- ادھر *idhir* or *idhar*, hither. *h.*
- ادھما *adh-mūā*, half dead. *s.*
- ادھوت *adhotar*, f. a fine kind of cloth. *h.*
- آدھی *āddhī*, half a "damrī" (a small coin), half a piece of cloth. *s.*
- ادھیانا *adhīyānā*, to halve. *h.*
- ادھیر *adher*, middle-aged, just past prime. *h.*
- اذان *azān*, f. summons to prayer. *a.*
- اذبکنی *uzbaknī*, a female Uzbek. *p.*
- آدر *Āzur*, the name of Abraham's father, who, according to the Musalmāns, was a statuary and an idolator. *p.*
- آذربایجان *Āzurbāijān*, a province of Persia to the west of the Caspian Sea. *p.*
- آذوق *āzuka* or آذوکه *āzūka*, m. food, provision. *p.*
- اذیت *aziyat*, f. oppression, distress. *a.*
- آر *ār*, f. a goad, a ladle. *h.*
- ازاده *irāda*, m. desire, plan, intention. *a.*
- آراسه *ārāsta*, adorned. *p.*
- آل *ārām*, m. ease, health, comfort ; *ārām-gāh*, f. a resting-place, a bedchamber. *p.*
- آرایش *ārā'ish*, f. ornament, preparation, equipage. *p.*
- ارباب *arbāb*, m. lords, possessors, masters. *a.*
- ارتعاش *irti'āsh*, m. trepidation. *a.*
- آرتی *ārtī*, f. a religious ceremony. *s.*
- ارجمند *arjmand*, beloved ; happy. *p.*
- اردابیگنی *urdābegānī*, an armed female attendant. *h.*
- اردو *urdū*, m. an army camp, market.
- urdū e mu'allā, the royal camp. *p.*
- ارزان *arzān*, cheap. *p.*
- ارزق *arzak*, blue. *a.*
- آرزو *ārzū*, f. wish, desire, want; *ārzūmand*, desirous, longing. *p.*
- ارزیز *arzīz*, f. tin. *p.* [der. *a.* ارشاد *irshād*, m. direction, command, er-
- ارض *arz*, f. the earth. *a.*
- ارغوانی *arghanānī*, purple. *a.*
- ارکان *arkān*, m. pillars, props, principles ; *arkānī daulat*, the pillars of state, nobles, courtiers. *a.*
- ارام *āram*, m. a fabulous paradise in Arabia. *a.*
- ارمان *armān*, m. wish, longing. *p.*
- آرامیده *āramīda*, at ease. *p.*
- ارواح *arnāh* (pl. of *rūh*), spirits, souls. **a.*
- اریب *ureb*, f. complication. *h.*
- آر *ār*, f. a skreen, shelter, protection ; contention. *s.*
- ازل *urān*, f. act of flying. *h.*
- ازنا *irānā*, a. to fasten on. *h.*
- ازنا *urānā*, a. to cause to fly, to squander ; *urā-d.* to waste ; *urān-chhū-h.* or *urān-chhū hō-jānā*, n. to fly away, to disappear. *s.*
- ازجانا *ur-jānā*, n. to fly away. *h.*
- ازنا *ārnā*, a. to prop, shelter, protect. *s.*
- ازنا *urānā*, n. to fly, to flee away. *s.*
- ازنک *arang*, f. a manufacturing town. *h.*
- ازنهنا *urhnā*, a. to put on clothes, &c. *s.*
- از *āz*, f. avarice, desire ; *az*, from, by. *p.*
- آزاد *āzād*, a. free, liberated ; solitary ; a kind of *fakīr* or devotee. *p.*
- ازدادخت *Āzādbakht*, a man's name, the principal character in the tales of the Būgh-o-Bahār

اجزنا *ujarnā*, to become desolate, to be ruined. *h.*

اجسام *ajšām*, m. (pl. of *jism*), bodies. *a.*

اجل *ajal*, f. death, fate ; *ajal-giriflu*, overtaken by fate, doomed. *a.*

اجلس *ijsūs*, f. act of sitting. *a.*

اجنب اجنبي *ajnab*, *ajnabi*, foreign, strange; a stranger. *a.*

اجهلا *ujhalnā*, n. to pour quickly from one vessel into another. *h.*

اجني *ajī*, an interjection to call or bespeak attention, such as, "Hark you!" "I say!" &c. *h.*

اچانک *uchātka*, a. to disperse. *s.*

اچار *achār*, or *āchār*, m. pickles. *h.*

اچاردان *achār-dān*, m. a jar, &c. for containing pickles. *h.*

اچانک *ach-nak*, suddenly, unexpectedly. *h.*

اچکا *uchakkā*, m. a thief, a pickpocket. *h.*

اچکنا *achaknā*, n. to rise *uʃ*. *h.*

اچنیها *achambhā*, wonderful, astonishing. *h.*

اچھا *achchhā*, good, excellent, well; *achchhā-h* to recover from illness. *s.*

اچھالنا *uchhalnā*, a. to throw up a thing (as a ball &c. for amusement), and catch it in the hand as it falls. *h.*

اچھالنا *uchhalnā*, n. to bound, to spring up. *h.*

اچھواني *achhwāni*, f. candle. *h.*

اچھي *achhai*, imperishable. *s.*

اھاطر *iħħātta*, f. an inclosure. *a.*

اھتراز *iħtiraz*, m. abstinence ; taking care ; controlling the passions. *a.*

اھتمال *iħtimāl*, m. act of bearing ; uncertainty ; probability. *a.*

اھتیاج *iħtiyāj*, f. necessity, want, occasion, need. *a.* [care. *a.*]

اھتیاط *iħtiyāt*, f. caution, circumspection, *p.*

اھدی *ahdī*, m. a soldier. *a. p.*

اھسان *iħsān*, m. beneficence, favour, courtesy; *iħsān-k*. to oblige; *iħsān-mand*, obliged, grateful.—*iħsān*, gratitude. *s.*

احمد *Aħmad*, a man's name. *a.*

احمق *ahmaħk*, very foolish, a fool; *ahmaħki*, f. folly. *a.*

احوال *ahwäl*, m. condition, circumstances, events, account; *ahwäl-purs* or *-pursān*, one who inquires into, or takes an interest in, another's affairs; *ahwäl-pursi*, attention from another person. *a.*

اختتام *iħħitħām*, end, conclusion. *a.*

آخر *akħtar*, m. a star, a good omen. *p.*

اختلط *iħħilħaf*, m. intercourse, friendship; *iħħilħiġ-k*, to mix with. *a.*

اختلاف *iħħilħuf*, opposition. *a.*

اختیار *iħħtiyār*, m. choice, authority; *iħħtiyār-k*, to approve of, to adopt, to choose. *a.*

آخر *akħaz*, f. taking; *akħz*, an objection. *a.*

آخر *ākħir*, last, at last; *ākħir-h*, to be ended. *a.*

آخر *ākħirat*, f. futurity, the future state. *a.*

آخر *ākħirash*, at length, finally. *s.*

آخر *akħrot*, m. a walnut. *h.*

آخر *akħgar*, f. live ashes; a spark. *p.*

اخلاق *iħħlis*, m. sincerity, affection, friendship. *a.*

اخلاق *akħlāk*, m. the good properties of mankind, virtues; ethics. *a.*

آخر *ākħor*, f. refuse, offals. *p.*

آد *ādi*, beginning, first; *ādi-ant*, from beginning to end, till now. *s.*

ادا *adā*, f. performance; coquetry, blandishment; payment; *adā-k*, to perform, to pay. *a. p.*

آداب *ādāb*, m. (plural of *adab*), ceremonies, etiquette; *ādāb ba-jā lānā*, to pay one's respects to another. *a.*

ادب *adab*, m. institute; politeness. *a.*

اداس *udās*, sorrowful, dejected; *udāsī*, sorrow, dejection. *s.*

ادبار *idbār*, f. calamity, vicissitude. *a.*

ادقچ *mlakha*, m. a sort of covering. *h.*

ادکھولا *adkhilā*, *alkholā*, half blown. *h.*

آبی *ābī*, watery, aquatic. *p.*

آبی *abū*, father ; much used in the names of men, as *Abū-jahū* (the father of ignorance), name of an uncle of Muhammad. *a.*

آپ *āp*, self, selves ; *āp-hā-āp* or *āp-se-āp*, spontaneously, of one's own free will. The word *āp* is also used respectfully in the sense of Your Honour, Your Highness. *s.* [society. *s.*]

آپاچ *apāhaj*, indolent, apathetic, averse to song. *upaj*, f. the chorus of a song. *h.*

آپس *āpas*, themselves, one another; kindred. *s.*
آپس *upas*, f. offensive smell, rottenness. *h.*
آپنی *uparnā*, n. to be rooted up. *h.*

آپنا *apnā*, belonging to self, own. It is sometimes used substantively, in the sense of "one's own relations," "own people," &c. ; thus, in p. 20, *apne begāne*, "my own relations," and also "strangers." *v.* Hind. Grammar. *s.*

آپھے *apahaj*, averse to society, indifferent. *s.*
آپنچھنا *ā-pahunchnā*, n. to arrive at. *h.*
آپراکرنا *uprūlū-k-*, to back, to take one's part. *s.*
آپار *utār*, m. descent. *s.*

آپاران *utāran*, f. a fragment; cast-off clothes. *h.*
آپرنا *utārnā*, a. to cause to alight, or descend ; to discharge. *s.*

آپالیقی *atālikī*, f. instruction, tuition. *s.*
آپانی *utāwal*, f. quickness. *h.*

آپر *uttar*, m. the north ; an answer. *s.*

آپرانا *itrānā*, a. to give one's self airs, to act from affectation. *h.*

آپرنا *utarnā*, n. to descend, to alight, to subside, to decrease, to pass over. *s.*

آتش *ātash* or *ātish*, f. fire ; (metaphorically) anger, rage. *p.*

آتشستان *ātashistān*, f. region of fire. *p.*

آتشی *ātashī* or *ātashīn*, fiery, of fire. *p.*

اتفاق *ittifāk*, m. agreement ; accident, opportunity ; *ittifāk-h*, to happen, to be agreed ; *ittifākī*, accidental. *a.*

اتفاق *ittifākan*, accidentally, by chance. *a.*

آتما *ātmā*, f. the soul, heart, mind. *s.*

آٹا *itnā*, so much, this much, or many ; *utnā*, that much, or many. *h.*

آٹا *ātā*, m. flour, meal. *h.*

آٹاری *ātārē*, f. a thatched upper room. *s.*

آٹکنا *ātaknā*, n. to remain, to be left. *s.*

آٹکل *ātakal*, f. guess, opinion ; *ātakal pachchū*, by guéss, at random. *h.*

آٹکلنا *ātaklnā*, to guess. *h.*

آٹکھلی *ātakhelī*, f. playfulness, wantonness. *h.*

آٹھ *ātih*, eight ; *ātih-pahar*, constantly, incessantly. *s.*

آٹھان *ātihān*, f. act of appearing. [away. *s.* آٹھان *ātihānā*, a. to lift or raise up, to take away. *h.* آٹھانی *ātihāni*, a thief, depredator. آٹھا گیرا *ātihā-girā*, a. آٹھا کیلی *ātihā-kilī*, f. playfulness, wantonness. *s.* آٹھا ہیلہ *ātih-bailh*, f. restlessness. *h.*

آٹھانجا *ātih-jānā*, n. to depart. *h.*

آٹھا ہونا *ātih-karā-h*, n. to stand up. *h.*

آٹھکھلی *ātikhelī*, f. playfulness, wantonness. *s.*

آٹھناء *ātihna*, n. to rise up ; to be abolished, to go away. *s.*

آٹھوانا *ātihvānā*, a. to cause to be raised. *s.*

آٹھوارا *ātihwārā*, m. a week. *s.*

آٹھوانی *ātihwāni*, the eighth. *s.*

آٹھسار *ātisār* (pl.), marks, signs, vestiges ; a certain weight about two pounds. *a.*

آس *asar*, m. a mark, impression, effect ; *asar-k*, to affect ; *asar-h*. or *j.* to become affected. *a.*

آسنا *asnā*, m. the middle, interstice, interval, folds ; *dar īn asnā*, or *dar asnāe īn*, in the meanwhile, during this, or that. *a.*

آج *āj*, to-day ; *āj-hī*, this very day ; *āj-tak* or *-talak*, till this day. *s.*

آجائزنا *wājārnā*, a. to lay waste, to injure.

آجازت *ijāzat*, f. permission, leave. *a.*

آجائنا *ājānā*, n. to come suddenly. *h.*

اجر *ajr*, m. reward, retribution, hire. *a.*

VOCABULARY

FOR THE

BĀGH-O-BAHĀR

N.B. To save space, the following contractions are used:—m. masculine—f. feminine—*a.* active verb—n. neuter verb. The following initials stand for certain verbs frequently used in forming compounds; viz., *d.* *denā*—*h.* *honā*—*k.* *karnā*, and *l.* *lenā*. Such other verbs as may occasionally occur in composition are written in full. The letters *a*, *p*, *s*, *h* at the end of the definitions denote the word to be of Arabic, Persian, Sanscrit, or Hindū origin respectively. A few words marked *t* are of Turkī or Tartar descent. These letters in the first edition stood at the beginning, and occupied much valuable space, whilst their being so placed rendered the words less conspicuous.

اب

- اب** *ab*, now, presently, just now. *h.*
- آب** *āb*, m. water; lustre (in gems). *p.*
- اب** *abā*, m. (plural of **پا**) fathers; *ibā*, refusal, denial. *a.*
- ابایل** *abābil*, m. a swallow.
- آبادان** *ābādān*, or *ābādānī*, cultivated, inhabited, populous, prosperous; *ābādī* or *ābādānī*, f. a habitation, a pleasant place; population, cultivation, abundance. *p.*
- ابتداء** *ibtida*, f. beginning; *ibtidā-k.*, to begin.
- ابتلک** *ab-tak*, **ابتلک** *ab-talak*, till now, hitherto, yet, as yet. *s.*
- آب حیات** *ābi-hayāt*, m. water of immortality, the fountain of life. *p. a.* [ter. *p.* آب خواره *āb-khora*, m. a vessel for cooling water.]
- ابد** *abud*, m. eternity (without end); *abādī*, eternal (without end). *a.*
- آبدار** *āb-dār*, m. the person entrusted with the charge of water for drinking; adj. clear, sharp; *ābdār-khāna*, the house or cellar where water is kept. *p.*
- آبداری** *āb-dārī*, f. the brilliancy (of gems); temper (of steel); sharpness; office of *āb-dār*. *p.*
- ابدال** *abdāl*, m. a religious person, a devotee, an enthusiast; *Abdālī*, surname of Ahmad, grandfather of the late Shāh Shujā', of Kābul. *a.*

بن

- آبدیده** *āb-dīda*, tearful, in tears; *ābdīda-h* to weep. *p.*
- ابر** *abar*, m. a cloud, the sky. *p.*
- ابراهیم ادهم** *Ibrāhīm Adham*, name of a pious king of *Balkh*. *a.*
- ابرک** *abrak*, m. talc, mica. *s.*
- ابرو** *abrū*, f. the eyebrow. *p.*
- آبرو** *ābrū*, f. honour, reputation; *ābrū utārnū*, to disgrace; *ābrū-d.*, to give another honour, or lose one's own; *ābrū-l.*, to take away a person's character; *ābrū barhnā*, to increase in reputation. *p.*
- ابرشم** *abresham*, m. silk, sewing silk, raw
- آبشمار** *āb-shār*, f. a water-fall. *p.* [silk. *p.* آب شوره *āb-shora*, m. water cooled with ice or saltpetre. *p.*]
- ابکا** *abkā*, present (time), now. *h.*
- ابلق** *ablak*, pye-bald. *a.*
- ابليس** *iblīs*, m. the devil. *a.*
- ابناء** *abnā*, m. (pl. of *ibn*), sons, children, *abnā-e-jins*, those of the same quality or rank; comrades, equals. *a.*
- آب و هوا** *āb o hawā*, water and air, climate. *p.*
- آبخاران** *ābkhāran*, m. jewels, finery, decoration. *s.*
- آبخارنا** *ābkharnā*, n. to rise up, depart, set forth. *h.*
- آبھی** *ābhī*, just now, exactly now, immediately. *s.*

FOURTH EDITION, LONDON, 1860.

IN this Fourth Edition I have carefully collated the text throughout with a very fair manuscript of the work belonging to the Royal Asiatic Society. The punctuation has been rigidly revised and examined; and in that department a few improvements have been made. All the deficiencies that could be discovered in the Vocabulary have been supplied; and it is to be hoped that the work, as it now stands, will be found to have as few defects as can be expected in a performance of the kind.

I may mention that in Mīr Amman's original text, and in all former editions of this work, there occurred a few passages of an objectionable nature, such as we meet with in all Oriental compositions. These I have either omitted, or expressed in a different way, in the present edition, at the request of Captain W. N. Lees, Director of Public Instruction, and Principal of the Calcutta University, whose kind, and to me most gratifying letter, to that effect, I here subjoin—

"College of Fort William, August 8, 1859.

"MY DEAR SIR,

"The Bāgh o Bahār having been selected as one of the text books for the Entrance Examination of the Calcutta University, has consequently been introduced into all Government Colleges and Schools in which Oordoo is read.

"As it is desirable that all books read in Government Schools should be free from objectionable passages, I am induced to ask you, if you would be prepared, in future editions of your very elegant impression of this book, to omit all such passages as are likely to shock the modesty of an Examiner, or injure the morals of the Student.

"I cannot conclude these few lines without expressing my sense of the obligations under which you continue to place all Oriental Students by your earnest and valuable labours to place within their reach carefully edited and correctly printed text books, and good Grammars and Dictionaries.

"Yours very truly

"Signed W. N. LEES,

"*Director of Public Instruction, Bengal.*

"To PROFESSOR FORBES, LL.D."

simply to facilitate, for beginners, the acquisition of a knowledge of the language. When that is once attained, they will find no difficulty in reading native works, though utterly void, not only of punctuation, but of vowel points, and all other diacritical marks. The Bāgh o Bahār will furnish an ample field for exercising the talents of the student, even when thus cleared of a very unnecessary and highly preposterous difficulty.

A Vocabulary of the words occurring in the work is appended to the present edition. It would be very presumptuous in me to say that a few words may not be still deficient; but, from the labour which I have bestowed on it, I am led to hope that their number is very small.

It may be mentioned, in conclusion, that the Honourable East-India Company have liberally defrayed all the expenses attending the editing of this work. As the object of these enlightened Rulers is not pecuniary gain, the book is offered to the Public at cost price. This will prove an invaluable boon to the majority of those preparing themselves for holding military and medical situations in India, as the very heavy expense of books (some Ten or Twelve Pounds) has hitherto acted as a severe clog on the study of the language, in this country—*mais nous avons changé tout cela*. It is now within the power and means of every one who expects an appointment to India, in any capacity, to qualify himself in time for the efficient discharge of his duties, by procuring and thoroughly studying the best and cheapest book in the Hindūstāni language—the book in which he must ultimately pass his examination—the Bāgh o Bahār.

It was rendered objectionable by his retaining too much of the phraseology and idiom of the Persian and Arabic.

To obviate this, the present version, from the translation now mentioned, has been executed by *Mir Amman* of *Dihli*, one of the learned Natives attached to the College; and the Hindūstānī Scholar will quickly perceive how happily he has succeeded in attaining a plain and perspicuous style, at the same time preserving the idiom of the *Rekhta* in such purity, as fully to evince his intimate acquaintance with the language.

The tale itself contains a pleasing description of the manners and customs of Asia; and the classical purity in which it now appears, and which gives it in a great degree the air of an original composition, makes it a valuable addition to the works lately published in the popular language of India."

It remains for me to say a few words respecting the present edition. The text is taken from the edition of 1803, printed at Calcutta, collated at the same time with two manuscripts, one in my own possession, which belonged to the late Dr. Gilchrist, and in all probability the very copy of the work which *Mir Amman* himself wrote, and presented to the learned Doctor for approbation. The other was a copy belonging to Mr. Romer, of the Honourable Company's Civil Service, who was a pupil of *Mir Amman*, written partly by, and partly under the superintendence of, the author. I have, in several instances, followed the reading of the manuscripts in preference to the printed text.

I have throughout given the essential short vowels, convinced that without them even the most careful learner will be apt to commit mistakes in pronunciation. I have also inserted a rigid system of punctuation, the same as I should have done in the editing of a Latin Classic. It is true, the Calcutta editions have a sort of punctuation, but utterly useless; for very frequently we find a full stop in the middle of a sentence, and as often several sentences run together without any stop at all. In this department I have made the most sweeping alterations, which, I flatter myself, are for the better. There may be a few old-fashioned individuals who will ask,—What is the use of punctuation, when the Natives use none in their manuscripts? I answer, The use is,

Persian and the latter in the Devanagari character; and further to make an intelligible and accurate written translation into Hindūstānī, of an English passage in an easy narrative style; this translation to be written in a legible hand in both the Persian and Devanagari characters.

"A colloquial knowledge of Hindūstānī being deemed an object of primary importance, the proficiency of a candidate will be tested on that point before the grant to him of a certificate of competency by the examiners."

With regard to Mīr Amman, the author, or rather the Hindūstānī translator of the *Bāgh o Bahār*, the reader will find his brief history, from his own pen, in the preface to the text, pp. 5 and 6. The nature of the work itself is concisely stated in the following notice, apparently by Dr. Gilchrist, prefixed to the first Calcutta edition, which I here subjoin, with a slight alteration in the spelling of the oriental words:—

"This work has long been admired in the original Persian, under the name of the *Kissa i chahār darwesh*, or, "The Tale of the Four Dervises": it was composed in that beautiful tongue by *Amīr Khusrū*,* for the purpose of entertaining his friend and religious instructor, *Nizāmu-d-dīn i auliyā*, during a fit of sickness. 'Aṭā Husaīn Khān originally translated it, under the name of *Nau ḫarz i murassa*†; but, as a specimen of this language,

* Amīr Khusrū, though a native of Hindūstān, deservedly ranks among the very highest of the Persian poets. He seems to have taken the great Nizāmī for his model; and it would be difficult to decide between the merits of the master and follower. Husain Vā'iz, in the twelfth book of the Anvāri Suhailī, pays both poets an equal and elegant compliment, by an allusion to a work of each as masterpieces of eloquence. Amīr Khusrū died at Dihlī, A.D. 1325. Respecting the origin of the *Kissa i chahār darwesh*, the original of the *Bāgh o Bahār*, *vide* Mīr Amman's Preface, pp. 4 and 5.

† The Editor has recently met with a copy of the *Nau ḫarz i murassa*, beautifully lithographed, but without any date or name of place. All he can say of it is, that it came from India, and that the work is evidently intended for circulation among the learned Natives. The style of it is really elegant—in fact, too much so to be deemed useful. It bears to the common Hindūstānī the same relation that the language of the Hunnayūn-nāma does to the Turkish—the perusal of either work being a hopeless task to those who do not possess a thorough knowledge of Persian.

PREFACE TO THE FIRST EDITION, 1846.

THE Bāgh o Bahār is universally allowed to be the best work that has been yet composed in the Hindūstānī Language. For nearly half a century it has maintained its pre-eminence as a text-book for the examination of the Company's junior servants respecting their knowledge of the most useful and essential of the dialects spoken in British India.

Of late years, the Honourable Court of Directors, well aware how inefficiently their various *employés* in India must perform their duties without a knowledge of the language of the people, sent positive instructions to the Local Governments in that country, to the effect that all their junior officers, military and medical, must henceforth pass an Examination in Hindūstānī. The following is the latest of the General Orders on this subject, in which we see the Bāgh o Bahār (or "Garden and Spring") is, as Mīr Amīnān would say, "still fresh and flourishing."

TEST IN HINDŪSTĀNĪ EXAMINATIONS.

"*Fort William, May 31, 1844.*—The following test having been fixed for the Hindūstānī examination of military officers prescribed in G. O. of 9th January 1837, the same is published in General Orders for the information of the army:—

“ Candidates shall be required to read and translate correctly the Bāgh o Bahār and the Baitul Pachisi, the former in the

LEWIS & SON, PRINTERS, SWAN BUILDINGS, MOORGATE STREET.

20 November. 1870.

+ 100.

BĀGH O BĀHĀR;

CONSISTING OF ENTERTAINING TALES

IN THE

HINDŪSTĀNĪ LANGUAGE,

BY

MĪR AMMAN OF DIHLĪ,

ONE OF THE LEARNED NATIVES FORMERLY ATTACHED TO THE COLLEGE OF FORT WILLIAM, BENGAL.

FOURTH EDITION,

CAREFULLY CORRECTED, AND COLLATED WITH ORIGINAL MSS.,

HAVING THE ESSENTIAL VOWEL POINTS AND PUNCTUATION MARKED THROUGHOUT,

TO WHICH IS ADDED,

A VOCABULARY OF ALL THE WORDS OCCURRING IN THE WORK

BY

DUNCAN FORBES, LL.D.

PROFESSOR OF ORIENTAL LANGUAGES IN KING'S COLLEGE, LONDON,
MEMBER OF THE ROYAL ASIATIC SOCIETY OF GREAT BRITAIN AND IRELAND;
AND AUTHOR OF SEVERAL WORKS ON THE HINDŪSTĀNĪ AND PERSIAN LANGUAGES.

جو کوئی اس کو پڑھیگا گویا باغ کی سیر کریگا۔ بلکہ باغ کو آفت
خزان کی بھی ہی۔ اور اس کو نہیں۔ یہ همیشہ سرسیز رہیگا۔

LONDON:

WM. H. ALLEN & CO., 18, WATERLOO PLACE, S.W.

PUBLISHERS TO THE INDIA OFFICE.

CALL No. 1919 D M P W

ACQ. NO. D M P 446

AUTHOR M. C. S.

TITLE WIZEL

ISSUED DATE

THE BOOK MUST BE CHECKED AT THE TIME OF ISSUE

ISSUED DATE



MAULANA AZAD LIBRARY ALIGARH MUSLIM UNIVERSITY

RULES:-

1. The book must be returned on the date stamped above.
2. A fine of Re. 1.00 per volume per day shall be charged for text-books and 10 Paise per volume per day for general books kept over - due.

26312